

الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

مع تفسیر
ابیان

از

امام اہلسنت خوالی ازل دارینی زودمان
حضرت میرزا محمد سعید کاظمی
بالاشیخ مولانا محمد علی بن محمد علی
فہم الشیخ محمد علی بن محمد علی
دارالحدیث کراچی پاکستان

هُوَ اللَّهُ

وہ اللہ

الْمَلِكُ

بادشاہ حقیقی

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کونید کوئی معبود

الْقُدُّوسُ

برے سے پاک

إِلَّا هُوَ

مگر وہ

السَّلَامُ

سلامت رکھنے والا

الرَّحْمَنُ

بڑا مہربان

الْمُؤْمِنُ

امن دینے والا

الرَّحِيمُ

نہایت رحم والا

الْمُهَيِّمُ

نگہبان

الْعَزِيزُ

سب سے غالب

الْجَبَّارُ

ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا

الْمُتَكَبِّرُ

بڑائی والا

الْخَالِقُ

پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ

پیدا کرنے والا

الْمُصَوِّرُ

صورت بنانے والا

الْغَفَّارُ

بخشنے والا

الْعَلِيمُ

جاننے والا

الْقَهَّارُ

سب سے طاقتور

الْوَهَّابُ

بہت دینے والا

الرَّزَّاقُ

رزق دینے والا

الْفَتَّاحُ

کھولنے والا

الرَّافِعُ

بلند کرنے والا

الْقَابِضُ

بند کرنے والا

الْبَاسِطُ

کشاہ کرنے والا

الْخَافِضُ

پست کرنے والا

الْبَصِيرُ

خوب دیکھنے والا

الْحَكَمُ

فیصلہ کرنے والا

الْبُعْزُ

عزت دینے والا

الْمُذِلُّ

خوار کرنے والا

السَّمِيعُ

خوب سننے والا

الْبَصِيرُ

خوب دیکھنے والا

الْحَكَمُ

فیصلہ کرنے والا

الْعَدْلُ

عدل کرنے والا

اللطيفُ

باریک دین

الْخَبِيرُ

خبردار

الْحَلِيمُ

بردبار

الْعَظِيمُ

بہت بڑا

الْحَفِظُ

سب کا محافظ

الْغَفُورُ

بخشنے والا

الشَّكُورُ

بڑا اندر دان

الْعَلِيُّ

بلند مرتبہ

الْكَبِيرُ

سب سے بڑا

الْحَفِظُ

سب کا محافظ

الْبَقِيَّةُ

توت دینے والا

الْحَسِيبُ

کفایت کرنے والا

الْجَلِيلُ

بزرگ

الْكَرِيمُ

کریم کرنے والا

الْوَدُودُ

محبت کرنے والا

الرَّقِيبُ

نگاہ رکھنے والا

الْمُجِيبُ

قبول کرنے والا

الْوَاسِعُ

وسعت دینے والا

الْحَكِيمُ

حکمت والا

الْوَدُودُ

محبت کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

الْمُجِيدُ بزرگ	الْبَاقِیُ بہمیشہ رہنے والا	الشَّهِیدُ مشاہدہ کرنے والا	الْحَقُّ سچا	الْوَكِيلُ کارساز
الْقَوِیُّ طاقت والا	الْمُبْدِئُ آغاز کرنے والا	الْمُبْتَلِیُّ مضبوط	الْوَلِیُّ دوست	الْحَمِیدُ قابل تحریف
الْمُحْصِیُّ گننے والا	الْحَیُّ زندہ	الْمُعِیَّدُ دوبارہ لوٹانے والا	الْمُخِیُّ زندہ کرنے والا	الْمُبِیْتُ مانے والا
الْوَاحِدُ اکیلا	الرَّاحِدُ یکتا	الْقَیُّومُ ہمیشہ رہنے والا	الْوَاحِدُ پانے والا	الْمُبَاجِدُ بزرگی والا
الْبَقْدَمُ آگے کرنے والا	الْمُؤَخَّرُ پچھلے والا	الصَّمَدُ بے نیاز	الْقَادِرُ قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ قوت والا
الظَّاهِرُ آشکارا	الْبَاطِنُ پوشیدہ	الْوَالِیُّ مالک	الْمُتَعَالِیُّ سب بلند	الْبَرُّ احسان کرنے والا
التَّوَابُ توبہ قبول کرنے والا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	الْعَفُوُّ معاف فرمانے والا	الرَّءُوفُ بہت مہربان	الْغَنِیُّ غنی
مَالِکُ الْمَلِکِ سارے ملکوں کا مالک	ذُو الْجَلْلِ وَالْاِکْرَامِ بزرگی اور انعام والا	الْمُقْسِطُ انصاف کرنے والا	الْجَامِعُ جمع کرنے والا	الْبَاقِیُ بہمیشہ رہنے والا
الْمُغْنِیُّ دولت مند کرنے والا	الْمَنَاعُ منع کرنے والا	الضَّارُّ ضرر دینے والا	النَّافِعُ نفع دینے والا	الْوَارِثُ مالک
الْبُورُ روشنی والا	الْهَادِیُّ راہ دکھانے والا	الْبَدِیْعُ نیا پیدا کرنے والا	الصَّبُورُ صبر کرنے والا	

اپنے کرم فرماؤں کی خدمت میں ایک اہم گزارش

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

اللہ رب العزت کا خاص فضل و کرم ہے کہ جس نے آپ کو اپنے پاکیزہ اور نجات آفریں کلام کی تلاوت کا شرف عطا فرمایا اور ہمیں اپنی مقدس کتاب کی خدمت کی سعادت سے بہرہ اندوز کیا۔

ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر خوش نصیبی کا اور کون سا مقام ہو سکتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت کتاب کی طباعت و اشاعت کے ذریعے سے اس کے دین مبین کے پیغام کو عام کرنے میں حصہ لے۔ اس نعمت عظمیٰ پر اس بندہ ناچیز کا سراپے رحیم اور کریم پروردگار کے حضور میں اظہار تشکر کے لئے ختم ہے۔

ادارہ کے کارکنان کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ قرآن پاک کے صوری حسن میں کسی قسم کی خامی نہ رہ جائے۔ اس وقت جو مبارک نسخہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، میں اس کے بارے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کی صحت کتابت کے لئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے اور بفضلہ تعالیٰ یہ نسخہ ہر قسم کی غلطی سے پاک ہے۔ طباعت اور بانڈنگ کے معیار کو مکمل طور پر درست رکھنے پر بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ لیکن بایں ہمہ کوشش و کاوش کسی قسم کی بشری فروگزاشت کا امکان ہو سکتا ہے۔ اگر خدا خواستہ آپ کی نظر میں ایسی کوئی غلطی گزرے تو برائے کرم آپ ہمیں مطلع فرمائیں۔ ادارہ اس امر کا پابند ہے کہ بلاتا خیر آپ کی شکایت کا ازالہ کرے۔

یہ ضروری نہیں کہ غلطی کی صورت میں ہی آپ ادارہ سے رابطہ کریں آپ اپنی تلاوت میں رہنے والے نسخہ کو امعان نظر سے ملاحظہ فرمائیں۔ اس کی کتابت، حسن ترتیب، کاغذ، جلد بندی، سرورق کی ڈیزائننگ کے بارے میں کسی قسم کا مشورہ خاکسار کے لئے انتہائی فرحت و مسرت کا باعث ہوگا۔ آپ کی جانب سے یہ شراکت میرے اور میرے جملہ رفقاء کے لئے انتہائی فخر کا موجب ہوگی۔

امید ہے کہ آپ اپنی توجہ سے بھی نوازیں گے اور دعاؤں سے بھی مستفید فرماتے رہیں گے۔

والسلام مع الاکرام

محمد حفیظ البرکات شاہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

042-37221953-37220479

داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون:-

042-37247350-37225085

9۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون:-

021-32210212-32212011

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی۔ فون:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خَلَقَ لَنَا رَسُولَ عَلَمٍ بَرِيٍّ

الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

مع ترجمہ
اس بیان

از

ایم اہلسنت غزالی نواس رازی دودراں

حضرت علیہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و شیخ الحدیث جامعہ انوار العلوم ملتان

ضیاء القسطنطنیہ پبلی کمیشنر

لاہور کراچی پاکستان

از قلم: امام اہلسنت غزالی زماں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

اعتذار

ترجمہ کا آغاز ۱۹۸۱ء کے اوائل میں ہو چکا تھا، جو بعونہ تعالیٰ سال ختم ہونے سے قبل ہی مکمل ہو گیا۔ اس کے بعد حواشی کی ترتیب شروع کی، ارادہ یہی تھا کہ حواشی کے ساتھ اسے منظر عام پر لایا جائے۔ حواشی طویل ہو گئے، ان کی تکمیل دیر طلب تھی اس لئے ان کی ترتیب کے ساتھ ساتھ کتابت کا کام شروع کر دیا۔ متن قرآن پاک مع ترجمہ کی کتابت سورہ مائدہ تک اور حواشی کی کتابت بسم اللہ شریف سے لیکر سورہ بقرہ کے چند ابتدائی رکوعات تک مسلسل ہو چکی تھی اور اس کے علاوہ دوسرے پارہ کے کچھ حواشی بھی کتابت کے مرحلہ سے گزر چکے تھے، جن کی فوٹو سٹیٹ نفول اندرون ملک کراچی، لاہور تک اور بعض دیگر ممالک میں بھی بعض احباب لے جا چکے تھے۔ اسی دوران کچھ ایسے حالات رونما ہوئے کہ بقیہ حواشی کی ترتیب و کتابت کا کام اچانک بند ہو گیا۔ میرے نوجوان داماد الحاج عبدالسلام صاحب قریشی ہاشمی مرحوم و مغفور اچانک وفات پا گئے۔ ادھر میں شدید علالت میں مبتلا ہو گیا۔ مزید برآں ہمارے کاتب حافظ محمد سراج صاحب بیمار پڑ گئے، پھر ان کا بچہ علیل ہو گیا ساتھ ہی ان کی والدہ محترمہ علالت طویلہ میں مبتلا ہو کر وفات پا گئیں۔ اب تک خود میرا اپنا حال یہ ہے کہ علالت و ضعف کے باوجود دورہ حدیث شریف کی اہم کتابوں کا پڑھانا، مدرسہ انوار العلوم کا اہتمام، جماعت اہل سنت و تنظیم المدارس کی کچھ خدمات بھی میرے ذمہ ہیں، صرف یہی نہیں بلکہ ملک اور بیرون ملک سے اہم ترین مسائل مسلسل سامنے آتے رہتے ہیں جن پر قلم اٹھانا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً رَجْم کے مسئلہ پر رسالہ ”تذکرہ“ لاہور اور ”الاعلام“ کے اعتراضات، اسی طرح عورت کی نصف وِست کے خلاف اخبارات میں مضامین کی بھرمار وغیرہ۔

اہم ترین امور کی طرف مجبوراً متوجہ ہونا پڑتا ہے اور ان موضوعات پر مضامین لکھنے پڑتے ہیں۔ اسی قسم کے دیگر موانع بھی بکثرت پیش آتے رہے جن کے باعث حواشی کی ترتیب کا کام رُک گیا اور کتابت کا کام بھی معرض التواء میں

پڑ گیا۔ احباب بار بار خطوط کے ذریعے دریافت کرتے رہے کہ تفسیر کب تک شائع ہوگی، سب کو یہی جواب لکھتا رہا کہ انشاء اللہ عنقریب ترجمہ مع تفسیر شائع ہو جائے گا اور میرے مطبوعہ رسائل و مضامین میں بھی یہی اعلان شائع ہوتا رہا۔ لیکن بالآخر مذکورہ موانع کے باعث صرف ترجمہ بنام ”البيان“ شائع کرنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ سورہ مائدہ تک جو کتابت ہو چکی تھی وہ سب بے کار ہو گئی اور دو سال کا عرصہ بھی ضائع ہو گیا اور حواشی کے بغیر متن کے تحت صرف ترجمہ شائع کرنے کے لئے از سر نو کتابت کرانا پڑی۔ اب یہ ترجمہ ”البيان“ کتابت و طباعت کے مراحل سے گزر کر بحمد اللہ آپ کے سامنے ہے۔ حواشی کا کام بھی مسلسل جاری ہے۔ ”التبيان“ کے نام سے حواشی کی پہلی جلد انشاء اللہ بہت جلد آپ کے پاس پہنچے گی اور بشرط زندگی انشاء اللہ اسی نوعیت سے تیس پاروں کے مکمل حواشی متعدد مجلدات میں ناظرین کرام کے ہاتھوں میں پہنچ جائیں گے۔ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ط

اس کام میں میرے جن مخلص تلامذہ نے میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور اب تک اُن کا یہ تعاون مسلسل جاری ہے اُن میں پروفیسر مولانا حافظ اللہ یار فریدی اور فاضل نوجوان مفتی محمد اقبال صدر مدرس دارالقرآن محمدیہ جلال پور پیر والہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ تصحیح کے کام میں مولانا حافظ عبدالعزیز فاضل مدرس مدرسہ انوار العلوم اور مولانا اللہ دتہ فاضل مدرس مدرسہ ہذا نے خصوصی تعاون کیا۔ بعض مخلص ترین احباب نے وسعت قلب کے ساتھ اس کا رِخیر میں مالی تعاون بھی فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو دین و دنیا میں اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے۔ کسی اہل علم کو اس ترجمہ القرآن ”البيان“ میں کہیں سہو یا فروگزاشت کا گمان گزرے تو ازراہ شفقت فقیر کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کر دیا جائے۔

اے اللہ! میری سب خطاؤں اور لغزشوں کو معاف فرما کر اس حقیر خدمت کو قبول فرمالے اور اسے میرے لئے نجاتِ آخری کا ذریعہ بنادے اور میرے والدین کریمین، نیز میرے حقیقی بردار معظم، استاذِ مکرم پیر و مرشد حضرت مولانا سید محمد خلیل صاحب کاظمی چشتی صابری قادری محدث امر و ہوی رحمۃ اللہ علیہ کے درجاتِ جنان الفردوس میں بلند فرما۔ جن کی تربیت اور نگاہِ کرم سے یہ ترجمہ لکھنے کی توفیق مجھے نصیب ہوئی۔ آخر میں سر سجدہ ہو کر اپنے رب کریم سے ملتی ہوں: رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ . آمِينَ بِجَاهِ حَبِيبِكَ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ط

اس ترجمہ کی ضرورت:

عام طور پر یومیہ تلاوت کے لئے مترجم قرآن مجید کے جو نسخے مسلمانوں میں مروج ہیں اُن میں زیادہ تر لفظی ترجمہ ہے۔ علاوہ ازیں اُن کی زبان بہت پرانی ہے جس کے اکثر الفاظ و محاورات اس زمانہ میں متروک اور غیر مانوس ہو چکے ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ اعلیٰ حضرت الامام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اسی میں ایسے الفاظ بھی موجود ہیں جن کا استعمال آج کل اُردو محاورات میں متروک ہے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اس کے منہاج پر کوئی دوسرا ترجمہ بھی سامنے لایا جائے۔ چنانچہ احباب کے اصرار پر یہ ترجمہ شروع کیا گیا جو مجاہدہ تعالیٰ پایہ تکمیل کو پہنچ کر ہمارے ناظرین کرام کے سامنے ہے۔

خصوصیات ترجمہ:

(۱) اس ترجمہ میں ہم نے الفاظ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملحوظ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لئے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

(۲) اس ترجمہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ بعض مقامات پر مضمون آیت کی وضاحت یا کچھ شکوک و شبہات کے ازالے کے لئے ترجمہ کے دوران قوسین لگا کر دلائل شرعیہ اور تفسیر معتبرہ کے مطابق مناسب الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ قارئین کرام مضمون آیت کو سمجھ لیں اور اُن کے ذہن الجھن سے محفوظ رہیں۔

(۳) پورے ترجمہ قرآن میں جہاں کہیں لفظ ”اللہ“ اسمِ جلالت وارد ہوا، ہم نے اس کے ترجمہ میں خدا کا لفظ نہیں لکھا۔ اگرچہ لفظ ”اللہ“ کا ترجمہ لفظ خدا سے کرنا ناجائز نہیں، تاہم یہ حقیقت شک و شبہ سے بالاتر ہے کہ ترجمہ الفاظ کی وضاحت کے لئے ہوتا ہے۔ جن الفاظ کا ترجمہ کیا جائے اور ترجمہ کے الفاظ اُن سے زیادہ واضح نہ ہوں تو وضاحت نہ ہو سکے گی۔ اہل علم جانتے ہیں کہ تعریقات میں مُعَرَّف کا مُعَرَّف سے اَعْرَف ہونا ضروری ہے۔ ظاہر ہے کہ اسمِ جلالت لفظ ”اللہ“ لفظ ”خدا“ سے کہیں زیادہ اَعْرَف ہے، اس لئے لفظ ”خدا“ سے اس کا ترجمہ کرنا ترجمہ اور تعریف کا حق ادا نہیں کرتا۔

علاوہ ازیں اسمِ جلالت لفظ ”اللہ“ کے معنی کی جامعیت لفظ ”خدا“ میں نہیں پائی جاتی، اس لئے ہم نے

ترجمہ کرتے ہوئے لفظ ”خدا“ کی بجائے لفظ ”اللہ“ ہی استعمال کیا، پھر یہ کہ ترجمہ پڑھنے والوں کی زبان سے بار بار لفظ ”اللہ“ کا ادا ہونا اُن کے لئے کثرتِ ثواب اور زیادتِ برکت و سعادت کا موجب ہے۔ یہ فائدہ لفظ ”خدا“ کے کثرتِ تلفظ سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

(۴) ”رَحْمَنُ“ و ”رَحِيمُ“ کا ترجمہ پورے قرآن مجید میں ہم نے ”نہایتِ رحمت والا“ اور ”بے حد رحم فرمانے والا“ سے کیا ہے۔ کیونکہ اس ترجمہ کے لئے ہمارے نزدیک سب سے زیادہ بہتر الفاظ یہی ہیں۔

(۵) اگرچہ ہم نے لفظ ”نبی“ کا ترجمہ ہر جگہ لفظ نبی ہی کے ساتھ کیا ہے لیکن صرف ایک جگہ سورہ انفال کی آیت نمبر ۶۴ میں ”يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ“ کا ترجمہ کرتے ہوئے تو سین لگا کر لفظ نبی کے حسب ذیل پورے معنی لکھ دیئے ہیں:

”اے (بلند رتبہ انسان مبعوث من اللہ ہو کر غیب کی خبریں دینے والے) نبی“ یہ اس لئے کہ قارئین لفظ نبی کے ترجمہ میں جہاں بھی لفظ نبی پڑھیں تو سمجھ لیں کہ لفظ نبی کے مرادی معنی یہی ہیں جو محض اختصار کے پیش نظر ہر جگہ نہیں لکھے گئے۔

”تحقیق لفظ النَّبِيِّ“ کے عنوان سے ہم نے ایک مستقل رسالہ لکھ دیا ہے جس میں علماء مفسرین و محدثین، متکلمین و ائمہ لغت کی تصریحات کے مطابق مدلل طور پر ثابت کر دیا ہے کہ لفظ نبی کے معنی بالامعنی حق ہیں اور ساتھ ہی متعلقہ شکوک و شبہات کا ازالہ بھی تفصیل کے ساتھ کر دیا ہے۔

(۶) ہم نے لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جیسی تمام آیات قرآنیہ کے ترجمہ میں لفظ اَرْض کا معنی کرتے ہوئے ”زمین“ کی بجائے ”زمینوں“ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کی طرح زمینیں بھی سات پیدا فرمائیں ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَمِنْ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ”اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کے برابر زمینیں۔“ (سورہ الطلاق، آیت: ۱۲)۔ ثابت ہوا کہ آسمانوں کی طرح زمینیں بھی سات ہیں۔

لفظ اَرْض کو مفرد سمجھ کر یہ نہ کہا جائے کہ یہ واحد ہے اس لئے ”زمینوں“ کے لفظ سے اس کا ترجمہ صحیح نہیں۔۔۔۔۔ کیونکہ لفظ اَرْض میں دو احتمال ہیں ایک یہ کہ وہ اسم جنس ہے۔ دوسرا یہ کہ وہ ایسی جمع ہے جس کا کوئی واحد

نہیں۔ قاموس میں ہے: الْأَرْضُ مُؤَنَّثَةٌ اِسْمُ جِنْسٍ اَوْ جَمْعٌ بِلَا وَاحِدٍ وَلَمْ يُسْمَعْ اَرْضَةً لِيَعْنِي "لفظ اَرْض مؤنث اسم جنس ہے یا وہ ایسی جمع ہے جس کا کوئی واحد مسموع نہیں"۔ (قاموس، ج: ۲، ص: ۳۲۳)۔ چونکہ اس کے مادہ سے اس کا مفرد مسموع نہیں اور کسی دوسرے مادے سے بھی کوئی لفظ اس کے مفرد کے لئے کلام عرب میں نہیں پایا جاتا اس لئے اس کے اسم جمع ہونے کے باوجود مفرد کے لئے بھی یہی لفظ ارض استعمال کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ "اور بادل جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کے تابع ہے" (البقرہ آیت: ۱۶۳) اگر لفظ ارض کو اسم جمع کہا جائے تو ہمارے ترجمہ کی صحت بے غبار ہے اور اگر اسے اسم جنس قرار دیا جائے تب بھی زمینوں کے لفظ سے اس کا ترجمہ بالکل صحیح اور درست ہے۔ کیونکہ اسم جنس قلیل اور کثیر سب کو شامل ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے اور اُن کے مابین ہر چیز اسی کی ملک ہے اس لئے ہم نے "الْاَرْضِ وَالْاَرْضِ" اور اس جیسی آیات میں اپنے ترجمہ میں "زمین" کی بجائے "زمینوں" کا لفظ استعمال کیا۔

(۷) بعض آیات قرآنیہ مثلاً: "وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا اِلَّا لِنَعْلَمَ" اور "وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ" جن سے بظاہر علم الہی کی نفی مفہوم ہوتی ہے، حسب مناسبت مقام ہم نے ان کا ایسا ترجمہ کیا ہے جو مراد الہی کے مطابق نفی علم کی بجائے ظہور معلوم کی نفی کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ. "اور (اے حبیب) آپ جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر (کر کے ممتاز) کر دیں ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں۔" (البقرہ آیت: ۱۴۳) وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمِ الصَّابِرِينَ. "حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو (اُن کے غیروں سے) ممتاز نہیں کیا۔" (ال عمران، آیت: ۱۴۲)

(۸) ایسی تمام آیات قرآنیہ جن میں لفظ "قوم" کسی نبی کی طرف مضاف ہے، ہم نے اس کا ترجمہ لفظ "قوم" سے نہیں کیا بلکہ حسب مناسبت مقام ایسے الفاظ سے کیا ہے جن سے مرادی معنی واضح ہو جائیں۔ مثلاً

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ (البقرہ، آیت: ۶۰) چونکہ یہاں قوم سے مراد اُن کی اُمت ہے اس لئے ہم نے ”قوم“ کا ترجمہ لفظ ”اُمت“ سے کیا ہے۔ بعض آیات میں لفظ ”قوم“ سے مراد رسول کا قبیلہ ہے جن لوگوں میں رسول مبعوث ہوا، جیسے وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ (سورہ ابراہیم، آیت: ۴)۔ اس آیت میں لفظ ”قوم“ سے مراد رسول کے قبیلے کے لوگ ہیں جن میں وہ رسول مبعوث ہوا۔ بعض مقامات پر لفظ ”قوم“ سے رسول کی دعوت و تبلیغ کے عام مخاطبین مراد ہیں، جیسے وَإِسْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اغْبِذُوا اللَّهَ (عنکبوت، آیت: ۱۶) کچھ مقامات پر لفظ ”قوم“ سے خاص وہ لوگ مراد ہیں جو رسول کے ”منکر مخاطبین“ ہیں۔ جیسے يَنْقُومُ لَيْسَ بِنِي ضَلَالَةٍ (اعراف، آیت: ۶۱)۔

مفرداتِ راغب میں ہے لفظ ”قوم“ کے اصل معنی ”جَمَاعَةٌ مِنَ الرِّجَالِ“ ہیں۔ یعنی مردوں کی جماعت۔ اور قرآن مجید میں بالعموم لفظ ”قوم“ کے مفہوم میں مردوں کے ساتھ عورتیں بھی شامل ہیں۔ یعنی لفظ ”قوم“ کا ترجمہ ہے ”لوگوں کی جماعت“۔ قبیلہ ہو، اُمت ہو، عام مخاطبین ہوں یا خاص منکرین کا گروہ، سبھی لفظ ”قوم“ کے مفہوم میں شامل ہیں۔ اس لحاظ سے ”قوم“ کا ترجمہ لفظ ”قوم“ سے کرنا بھی صحیح ہے لیکن لفظ ”قوم“ چونکہ تمام مذکورہ معانی کو شامل ہے اس لئے ہم نے ”قوم“ کا ترجمہ ہر جگہ موقع کی مناسبت سے کیا ہے تاکہ مرادی معنی واضح ہو جائیں۔

علاوہ ازیں ان آیات کے ترجمہ میں لفظ ”قوم“ سے متحدہ قومیت کے نو ایجاد نظریے کی طرف بھی ذہن بھٹک سکتا تھا اور یہ وہم پیدا ہو سکتا تھا کہ جب کفار و مشرکین انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قوم قرار پا سکتے ہیں تو ہندو اور مسلم ایک قوم کیوں نہیں ہو سکتے۔ اس ایہام و اشتباہ سے بچنے کے لئے لفظ ”قوم“ کا ترجمہ موقع، محل کو ملحوظ رکھتے ہوئے مناسب الفاظ سے کیا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ متحدہ قومیت کا تصور نظریہ پاکستان سے متصادم ہی نہیں بلکہ پاکستان کی اساس کو منہدم کر دینے کے مترادف ہے لہذا نظریہ پاکستان کے دفاع اور مسلم قومیت کے تحفظ کی خاطر اس حقیقت کو ذہن نشین کرنا ضروری تھا۔

(۹) بکثرت آیات قرآنیہ میں بعض انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو لفظ ”آخ“ سے تعبیر فرما کر ان کے مشرک قبائل کی

طرف اُن کی اضافت فرمائی گئی ہے۔ مثلاً وَاللّٰی عَادِیْ اَآخَاهُمْ هُوَذَا (سورۃ اعراف، آیت: ۱۶۵) اصل میں ”اَخ“ اُسی کو کہتے ہیں جو ولادت میں والدین کی طرف سے دوسرے کا شریک ہو یا دونوں میں سے ایک طرف سے یا رضاع میں کسی دوسرے کا شریک ہو۔ اس کے علاوہ قبیلہ یا دین یا صنعت وغیرہ میں ایک دوسرے کے شریک کو بطور استعارہ ”اَخ“ یعنی بھائی کہا جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ماں باپ یا اُن میں سے کسی ایک طرف سے یا رضاع میں ان کے شریک نہ تھے صرف اُن کے ہم قبیلہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بطور استعارہ ان کے مشرک قبائل کا انہیں ”اَخ“ فرمایا محض اس بات پر تنبیہ کے لئے کہ وہ ان پر ایسے مشفق تھے جیسے بھائی اپنے بھائی پر مشفق ہوتا ہے۔ ”اَخَاعَادِیْ“ کے تحت امام رَاغِب اصفہانی فرماتے ہیں: وَقَوْلُهُ اَخَاعَادِیْ سَمَاءُ اَخَا تَنْبِيْهَا عَلٰی اِشْفَاقِهِ عَلَیْهِمْ شَفَقَةً اَلَاخَ عَلٰی اَخِيْهِ (مفردات رَاغِب، ص: ۱۱)۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کمال شفقت کی وجہ سے مشرک قبائل کے حق میں بھی قطعاً اس بات پر راضی نہ تھے کہ وہ اپنے کفر و شرک کی وجہ سے جہنم کے دائمی عذاب میں مبتلا ہوں۔ وہ اس بات کو محبوب رکھتے تھے کہ اُن کے قبائل ایمان لا کر جنتی ہو جائیں۔ ان آیات میں ”اَخَاهُمْ“ کا ترجمہ ”اُن کے بھائی“ کے الفاظ سے کرنا لغت کے اعتبار سے غلط نہیں لیکن لفظ ”اَخ“ سے اُن کے مشفق ہونے پر جو تنبیہ مقصود ہے وہ صریح الفاظ سے واضح نہیں ہوتی بلکہ حکمت استعارہ میں غلط فہمی کے باعث اس ترجمہ سے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے حق میں سوء ادب کا شائبہ بھی ہو سکتا ہے اس کے علاوہ ”اُن کے بھائی“ کے الفاظ سے ”اَخَاهُمْ“ کا ترجمہ حسب سابق اس وہم کا موجب بھی ہو سکتا ہے کہ جب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنے مشرک قبائل کے بھائی قرار پائے تو ہندو اور مسلم بھائی بھائی کیوں نہیں ہو سکتے۔ اس وہم اور شبہ سے بچنے کے لئے ہم نے ان تمام آیات میں لفظ ”اَخَاهُمْ“ کا ترجمہ ”ان کے مشفق ہم قبیلہ“ کے الفاظ سے کیا ہے تاکہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ادب و احترام کے خلاف کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو سکے اور جداگانہ مسلم قومیت کا تقدس بھی مجروح نہ ہونے پائے نیز قرآنی الفاظ کے مرادی معنی کی صریح الفاظ میں وضاحت بھی ہو جائے۔

(۱۰) قرآن مجید میں اگر ایک لفظ ذوات مختلفہ کے لئے مستعمل ہوا ہے تو ضروری نہیں ہر جگہ اُس کے ایک ہی معنی

ہوں بلکہ وہ لفظ جس ذات کے لئے استعمال ہوا اس ذات کی مناسبت سے اس لفظ کے معنی مختلف مراد ہو سکتے ہیں۔ قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں، جیسے: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا کہ یہاں اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ کے معنی صرف رحمت ہیں، فرشتوں کی صلوٰۃ سے استغفار مراد ہے اور مؤمنین کی صلوٰۃ سے مراد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ۔ الخ۔ کہنا ہے۔

اسی طرح لفظ ”ذَنْب“ کفار و مشرکین اور مؤمنین سب کے لئے قرآن مجید میں وارد ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدسہ کے لئے بھی یہ لفظ وارد ہوا۔ لیکن کفار و مشرکین کا ذنب ایسی معصیت ہے جو دنیا میں قابل مغفرت ہے اور آخرت میں نہیں۔ مؤمنین کا ذنب بھی معصیت ہے مگر دنیا اور آخرت دونوں جہان میں قابل مغفرت ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ دلائل شرعیہ کی روشنی میں معصوم ہیں اس لئے آپ کا ذنب سرے سے معصیت ہی نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالِ قربِ الہی کی وجہ سے اس کا ذنب ہونا محض صورت ہے۔ اس سے مراد صرف خلافِ اولیٰ امور ہیں اور ان کا خلاف اولیٰ ہونا بھی بظاہر ہے درحقیقت وہ ”حَسَنَاتُ الْاَبْوَابِ“ سے بھی افضل و اعلیٰ ہیں۔

بنابریں جن آیات میں لفظ ذنب کی اضافت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف فرمائی گئی ہم نے ان کا ترجمہ ”(بظاہر) خلافِ اولیٰ کام“ کے الفاظ سے کیا ہے۔

(۱۱) ”يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ“ اور اس قسم کی دوسری اکثر آیات میں ہم نے یَدْعُونَ کا ترجمہ جمہور مفسرین کی تصریح ”يَعْبُدُونَ“ کے مطابق ”عبادت“ سے کیا ہے۔ مخالف و موافق کتبِ تفاسیر کے بعض حوالہ جات درج ذیل ہیں: ۱: وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا (النساء، آیت: ۱۱۷)۔ وَهُمْ إِنَّمَا يَعْبُدُونَ إِبْلِيسَ فِي نَفْسِ الْأَمْرِ - ”وہ دراصل صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں“ (ابن کثیر، ج: ۱، ص: ۵۵۶)۔ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ (الانعام، آیت: ۵۶، الاعراف، آیت: ۱۹۳)۔ تَدْعُونَ بِمَعْنَى تَعْبُدُونَ ”تَدْعُونَ کا معنی ہے تم عبادت کرتے ہو“ (قرطبی جزء ۶ ص: ۴۳۷، مظہری، ج: ۳، ص: ۵۵۰، قرطبی جزء ۷، ص: ۳۳۲، ۲۰۴)۔ وَتَدْعُونَ قَالِ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعْنَاهُ تَعْبُدُونَ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تَدْعُونَ کا معنی ہے تَعْبُدُونَ (تم عبادت کرتے ہو)۔ (البحر المحیط، ج: ۴،

ص: ۱۲۳) - ۳ - وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا - (الحج، آیت: ۱۸) - (فَلَا تَدْعُوا) اِیْ فَلَا تَعْبُدُوا فِيْهَا (مَعَ اللّٰهِ) غَيْرُهُ . یعنی مسجدوں میں اللہ کے ساتھ اُس کے غیر کی عبادت نہ کرو۔“ (روح المعانی پ: ۲۹، ص: ۹۱، بیضاوی، ج: ۲، ص: ۴۰۳) - ۴ - لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ (الحج، آیت: ۱۹) - اِیْ يَعْْبُدُهُ - ”یعنی یَدْعُوْهُ کا ترجمہ ہے یَعْبُدُهُ (اس کی عبادت کرتا)“ - (قرطبی، ج: ۱۰، ص: ۲۳، البحر المحیط، ج: ۸، ص: ۳۵۳، تفسیر کبیر، ج: ۸، ص: ۳۲۶) - ۵ - قُلْ اِنَّمَا اَدْعُو رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا (الحج، آیت: ۲۰) اَدْعُوْ اِیْ اَعْبُدُ . اَدْعُوْ یعنی (اَعْبُدُ) میں عبادت کرتا ہوں۔“ (روح المعانی، پ: ۲۹، ص: ۹۳، البحر المحیط، ج: ۸، ص: ۳۵۳) - ۶ - وَلَا تَسْبُوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ الْاَيَّه (الانعام، آیت: ۱۰۸) - (يَعْنِيْ لَا تَسْبُوا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَصْنَامَ الَّتِيْ يَعْْبُدُهَا الْمُشْرِكُوْنَ - ”یعنی اے ایمان والو! بتوں کو جن کی مشرک عبادت کرتے ہیں گالی نہ دو“ - (خازن، ج: ۲، ص: ۴۳)۔

یہ معنی اس لئے اختیار کئے گئے کہ مشرکین اپنے بتوں کو معبود سمجھ کر پکارا کرتے تھے اور ایسا پکارنا عبادت ہی ہے۔ ہر جگہ یَدْعُوْ کا ترجمہ اگر محض پکارنے کے لفظ سے کر دیا جائے تو یہ شبہ پیدا ہو سکتا ہے کہ ہر بند اور خطاب عبادت ہے۔ حالانکہ قرآن وحدیث کی روشنی میں یہ صحیح نہیں، مثلاً لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرُّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (النور، آیت: ۶۳) اور مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْفِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاءًا وَنِدَاءً (البقرہ، آیت: ۱۷۱)، کہ یہاں ”دُعَاء“ اور ”نِدَاء“ دونوں میں سے کوئی بھی عبادت کے معنی میں نہیں۔ اگر کسی کو محض ندا اور خطاب کرنا عبادت ہو تو نماز میں ”اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ“ کے الفاظ کیوں کر شامل ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح ابن ماجہ کی حدیث میں وارد ہے کہ ایک نابینا کی بیوائی واپس آنے کی حاجت پوری ہونے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دُعَاء میں یہ الفاظ تلقین فرمائے: یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهِ لِتُقْضٰی اللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیْ (ابن ماجہ: ۱۰۰) علیٰ ہذا ہجرت کے موقع پر صحابہ کرام کا مختلف گلی کوچوں میں متفرق ہو کر ”یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ“ کی ندا کرنا اور پکارنا کیوں کر صحیح ہو سکتا ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث ہجرت میں ہے: وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِی الطَّرِیْقِ یُنَادُوْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ - (ج: ۲، ص: ۴۱۹)

ربا یہ شبہ کہ حدیث شریف میں یہ وارد ہے: ”الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ“ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر دعاء عبادت ہے، تو یہ شبہ صحیح نہیں۔ اس لئے کہ اس حدیث میں مومن کی وہ دعاء مراد ہے جو کمالِ تضرع اور زاری وہ اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے اور اسی کمالِ تضرع و زاری کی بنا پر یہاں مبالغہٴ حصر وارد ہوا ہے، یہ نہیں کہ ہر دعاء عبادت ہے یا دعاء کے سوا کوئی اور عمل عبادت ہی نہیں۔ ابن قیم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ لفظِ دعاء عبادت کے معنی میں منحصر نہیں۔ وہ لکھتے ہیں: ”الدُّعَاءُ نَوْعَانِ دُعَاءُ عِبَادَةٍ وَ دُعَاءُ مَسْئَلَةٍ“۔ دعا کی دو قسمیں ہیں، ”دُعَاءُ عبادت“ اور ”دُعَاءُ مسئلہ“ (جلاء الافہام، ص: ۸۱ ایضاً: ۸۲)

”يَدْعُونَ“ سے متعلق تفصیل کے بعد ”مِنْ دُونِ اللَّهِ“ کے بارے میں اس امر کا اظہار بھی ضروری ہے کہ قرآن مجید کی وہ سب آیات جن میں غیر اللہ کی الوہیت کی نفی اور ماسوی اللہ کی عبادت کی ممانعت و مذمت وارد ہے، یقیناً تمام انبیاء و اولیاء علیہم السلام کی الوہیت کی نفی اور انکی عبادت کی مذمت و ممانعت کی قطعی دلیلیں ہیں اور بے شک عقیدہ توحید اصل دین ہے لیکن انہیں ”مِنْ دُونِ اللَّهِ“ اور ”مِنْ دُونِهِ“ کے مفہوم میں اس اعتبار سے شامل کرنا کہ وہ مطلقاً کسی تصرف یا حکم کے اہل نہیں، خواہ اُن کا وہ تصرف اور وہ حکم بِإِذْنِ اللَّهِ ہی کیوں نہ ہو، نصوصِ قرآنیہ کے خلاف ہے بلکہ اس اعتبار سے غیر اللہ کے کسی فرد کو بھی ان آیات کے مفہوم میں شامل کرنا درست نہیں۔ ایسی تمام آیات میں ”مِنْ دُونِ اللَّهِ“ سے ”بِغَيْرِ إِذْنِ اللَّهِ“ مراد ہے۔ مثلاً آیت: وَلَا يَتَّخِذْ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ میں ”مِنْ دُونِ اللَّهِ“ کے تحت تفسیر مظہری میں فرمایا: أَيْ بِغَيْرِ إِذْنٍ مِنَ اللَّهِ یعنی اللہ کی جانب سے اذن کے بغیر (ج: ۲، ص: ۶۳)۔ یعنی کسی کو ذاتی تصرف یا ذاتی حکم کا اہل ماننا اور بغیر اذنِ الہی کے اُس کے حکم کو واجب العمل قرار دینا، گویا اُسے اپنا رب بنالینا ہے۔ اور اگر کسی کا حکم یا تصرف بِإِذْنِ اللَّهِ ہو تو وہ ”مِنْ دُونِ اللَّهِ“ کے مفہوم میں شامل نہیں۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقولہ قرآن مجید میں وارد ہے: إِنِّي آخِذٌ بِكُم مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَإِنْفُخْ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئِ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ۔ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اُڑنے والی ہو جاتی ہے بِإِذْنِ اللَّهِ، یعنی اللہ کے حکم سے اور میں شفا یاب کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور برص

والے کو اور میں چلاتا ہوں مُردے بِإِذْنِ اللَّهِ یعنی اللہ کے حکم سے (آل عمران، آیت ۴۹)۔

معلوم ہوا کہ اپنی طرف سے تصرف کرنے یا ذاتی حکم کا کوئی اہل نہیں بلکہ بغیر اِذْنِ اللَّهِ ایک تنہا بھی متحرک نہیں ہو سکتا اور ”بِإِذْنِ اللَّهِ“ اللہ کے محبوبوں کے تصرف سے بے جان جسم میں جان بھی پر سکتی ہے اور اِذْنِ الہی سے وہ مُردوں کو بھی جلا سکتے ہیں۔ یعنی ”مِنْ دُونِ اللَّهِ“ کوئی کچھ نہیں کر سکتا اور ”بِإِذْنِ اللَّهِ“ بندہ وہ سب کچھ کر سکتا ہے جس کے ساتھ اللہ کا اِذْنِ متعلق ہو جائے۔ اسی لئے مفسرین کے مطابق اظہار حقیقت کی غرض سے ہم نے اپنے ترجمہ میں تو سین لگا کر اس کی وضاحت کر دی ہے تاکہ غلط فہمی کا شائبہ نہ رہے۔

(۱۲) بعض تراجم میں اللہ تعالیٰ کی عظمتِ شان کو ملحوظ نہیں رکھا گیا، مثلاً وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا يَا الْبَنَىٰ اَرْيَنَكَ اِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ (بنی اسرائیل، آیت: ۶۰) کا حسبِ ذیل ترجمہ کیا گیا: ”اور ہم نے جو تماشا آپ کو دکھلایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجبِ گمراہی کر دیا“ (ترجمہ مولانا تھانوی)۔ اللہ تعالیٰ کے لئے تماشا دکھانے کے الفاظِ عظمتِ الوہیت کے خلاف ہیں۔

ہم نے اس آیت کریمہ کا ترجمہ مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا: ”اور ہم نے نہ کیا وہ جلوہ جو آپ کو (شبِ معراج) دکھلایا گیا تھا مگر آزمائشِ لوگوں کے لئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں لعنت کی گئی“۔

(۱۳) نیز بعض مترجمین نے آیتِ کریمہ: وَمَرْيَمَ ابْنَتْ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا (سورہ تحریم، آیت: ۱۲) کا انتہائی شرمناک الفاظ میں حسبِ ذیل ترجمہ کیا: ”اور مریم بیٹی عمران کی جس نے رو کے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو پھر ہم نے پھونک دی اُس میں ایک اپنی طرف سے جان“ (ترجمہ مولانا محمود الحسن دیوبندی)۔

یہ غلط ہے کہ حضرت مریم کی شہوت کی جگہ میں جان پھونکی گئی۔ کیوں کہ یہ بات نہایت شرمناک اور حضرت مریم کی عزت و عظمت کے قطعاً خلاف ہے۔ حضرت جبریل نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت مریم کے چاکِ گریبان میں جان پھونکی (تفسیر ابن کثیر۔ ص: ۳۹۴، ج: ۴) ہم نے اپنے ترجمہ میں شرم و حیا اور حضرت مریم کی عزت و عظمت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جمہور مفسرین کے مطابق صنعتِ استحدام سے کام لیا ہے۔

ناظرین کرام سے مخفی نہ رہے کہ صنعتِ استخدا یہ ہے کہ ایک لفظ کے دو معنی ہوں، ایک معنی اُس سے مراد لئے جائیں اور دوسرے معنی اُس ضمیر سے مراد لئے جائیں جو اُس کی طرف راجع ہے جس کی مثال جریر کا یہ مشہور شعر ہے

إِذَا نَزَلَ السَّمَاءُ بِأَرْضٍ قَوْمٌ رَعَيْنَاهُ وَإِنْ كَانُوا غَضَابًا

یعنی ”جب کسی قوم کی زمین میں بارش ہو تو ہم اُس سے پیدا ہونے والے سبزہ کو چرا لیتے ہیں اگرچہ وہ لوگ غضبناک ہی کیوں نہ ہوں“ لفظ ”سما“ کے دو مجازی معنی ہیں، ایک ”بارش“ دوسرا ”بارش سے پیدا ہونے والا سبزہ“۔ شاعر نے لفظ ”سما“ سے بارش مراد لی اور رعینا ہ میں اس کی طرف راجع ہونے والی ضمیر منصوب سے بارش سے پیدا ہونے والا سبزہ مراد لیا ہے۔ یہ صنعتِ استخدا ہے۔ اس کے مطابق ہم نے لفظ ”فرج“ سے اس کے مجازی معنی عفت مراد لئے اور ”فِيهِ“ میں اس کی طرف راجع ہونے والی ضمیر مجرور سے لفظ ”فرج“ کے دوسرے مجازی معنی چاک گریباں مراد لئے اور اُجلہ مفسرین کے مطابق حسبِ ذیل ترجمہ کیا: ”اور عمران کی بیٹی مریم (کی مثال بھی) جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی تو ہم نے (بواسطہ جبریل اس کے) چاک گریباں میں اپنی (طرف کی) روح پھونک دی۔“

(۱۳) بعض تراجم میں انتہائی سو قیادہ اور غیر مہذب الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ مثلاً آیت کریمہ: غُثِّلَ م بَعْدَ ذَلِكَ رَنِيْمٌ (سورہ قلم، آیت: ۱۳) کا ترجمہ حسبِ ذیل الفاظ میں کیا گیا: ”سخت مزاج ہو (اور) ان سب کے علاوہ حرام زادہ (بھی) ہو“ (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم نے اس آیت کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا ہے: ”نہایت بد خو ان سب کے بعد بد اصل“۔

صرف یہی نہیں بلکہ یونس علیہ السلام کے بارے میں سورہ انبیاء کی آیت: ۸۷ فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ کا ترجمہ حسبِ ذیل الفاظ میں کر دیا: ”پھر وہ سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اُس کو“۔ (ترجمہ مولانا محمود الحسن دیوبندی) حالانکہ یہاں لفظ ”نَقْدِرُ“ قدرت کے معنی میں نہیں بلکہ ”تنگی“ کے معنی میں ہے۔ قرآن کریم میں یہ لفظ کئی جگہ اسی تنگی کے معنی میں وارد ہے، مثلاً: يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ (سورہ شوریٰ، آیت: ۱۲) ”جس کے لئے چاہے (اللہ) رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے اُس کے رزق

کو) تنگ کر دیتا ہے۔ نیز (سورہ طلاق کی آیت: ۸) وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ ”اور جس پر اس کا رزق تنگ کر دیا گیا“۔ امام راغب اصفہانی نے لَنْ نُقْدِرَ عَلَيْهِ کی تفسیر کرتے ہوئے مفردات میں فرمایا: اَنْ لَنْ نُضَيِّقَ عَلَيْهِ۔ یعنی یونس علیہ السلام نے گمان کیا کہ ہم اُن پر ہرگز تنگی نہ کریں گے (مفردات، ص: ۴۰۴)۔

ایک عام مسلمان بھی یہ نہیں سمجھ سکتا کہ اللہ تعالیٰ اس کو نہ پکڑ سکے گا چہ جائیکہ اللہ تعالیٰ کے نبی یونس علیہ السلام یہ سمجھ لیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو نہ پکڑ سکے گا۔ اس میں تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نفی ہے جس کا سمجھنا یا گمان کرنا نبی کی شان کے لائق نہیں ہو سکتا، اسی لئے ہم نے اس آیت کا ترجمہ حسب ذیل الفاظ میں کیا ہے: ”تو انہوں نے گمان کیا کہ ہم اُن پر ہرگز تنگی نہ کریں گے“۔ اسی طرح سورہ نساء کی آیت: ۱۲۲۔ اِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ کا ترجمہ اس طرح کیا گیا کہ: ”البتہ منافق دعا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی اُن کو دغا دے گا“۔ (ترجمہ مولانا محمود الحسن دیوبندی) اللہ تعالیٰ کے لئے ”دغا دینے“ کے الفاظ خلاف ادب ہیں۔ ہم نے بارگاہ ربوبیت کے ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے آیت کریمہ کا ترجمہ اس طرح کیا ہے: ”یشک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ اُن کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے۔“

بعض مترجمین نے سورہ فاتحہ کی آخری آیت میں غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ کا ترجمہ حسب ذیل الفاظ میں کیا: ”جو معتبوب نہیں ہوئے“۔ (مولانا مودودی) مغضوب کا ترجمہ ”معتوب“ کر کے گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی معاذ اللہ ”مغضوب علیہم“ میں شامل کر دیا۔ بخاری و مسلم میں ہے: فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ۔ ”اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر عتاب کیا“ (بخاری، ج: ۱، ص: ۲۳، مسلم، ج: ۲، ص: ۲۶۹)۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے متعلق فرمایا ”عَاتَبَنِي فِيهِ رَبِّي“ ”عبداللہ ابن اُمّ مکتوم کے بارے میں میرے رب نے مجھے عتاب فرمایا“۔ (بخاری، ج: ۷، ص: ۱۷۴، خازن، ج: ۷، ص: ۱۷۴) ہم نے یہ ترجمہ حسب ذیل کیا ہے: ”نہ اُن کی جن پر (تیرا) غضب ہوا“۔

عرض ناشر

ناظرین کرام! حضرت غزالی زماں قدس سرہ العزیز کے اس مضمون کے آخری الفاظ سے ظاہر ہے کہ سلسلہ کلام ابھی ختم نہیں ہوا تھا اور حضرت نہ جانے مزید کتنی خصوصیات ترجمہ تحریر فرماتے اور علوم و معارف کے نہ معلوم کتنے راز ہائے سر بستہ سے پردہ اٹھتا اور نہ جانے کتنے عقدہ ہائے لائیکل کا شافی جواب ملتا لیکن وائے افسوس کہ حیات مستعار نے وفانہ کی اور حضرت امام اہل سنت پورے عالم اسلام کو آشکارا اور تڑپتا چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ط

حکمت و عرفاں کا سورج وہ دُور اُفق پہ ڈوب گیا
جانے کتنی صدیوں تک اب لوگ سحر کو ترسیں گے

زیر نظر ترجمۃ القرآن ”البیان“ کی اشاعت میں تاخیر کا سب سے بڑا سبب حضرت کا سانحہ ارتحال ہی ہے۔ آپ کے وصال سے خرمین دل پر جو بجلیاں گریں اور قلب و نظر کی دنیا جس طرح تیرہ دبالا ہوئی اسے احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں۔ مزید برآں حضرت کی رحلت کے بعد یک لخت جو بے شمار خاندانی، ملکی، ملتی اور مذہبی ذمہ داریاں فقیر پر آ پڑیں ان سے مجھ جیسے ناتواں کا عہدہ برآ ہونا ایک نہایت کٹھن اور صبر آزمایا مرحلہ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضرت علیہ الرحمہ کی روحانیت کے شامل حال ہونے سے تمام مراحل بحسن و خوبی طے ہوتے چلے گئے۔

یہاں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مندرجہ بالا مضمون میں مَفْضُوب اور مَعْتُوب کے فرق کی طرف جو اشارہ فرمایا ہے اس پر آپ نے سورۃ فاتحہ کی آخری آیت کی تفسیر میں مفصل کلام فرمایا ہے جسے پڑھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے اور رُوح کو جلا ملتی ہے۔ پہلے پارے کی نہایت مفصل، ایمان افروز و فکر انگیز تفسیر کی کتابت کا کام جاری ہے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد ہدیہ ناظرین کی جائے گی۔

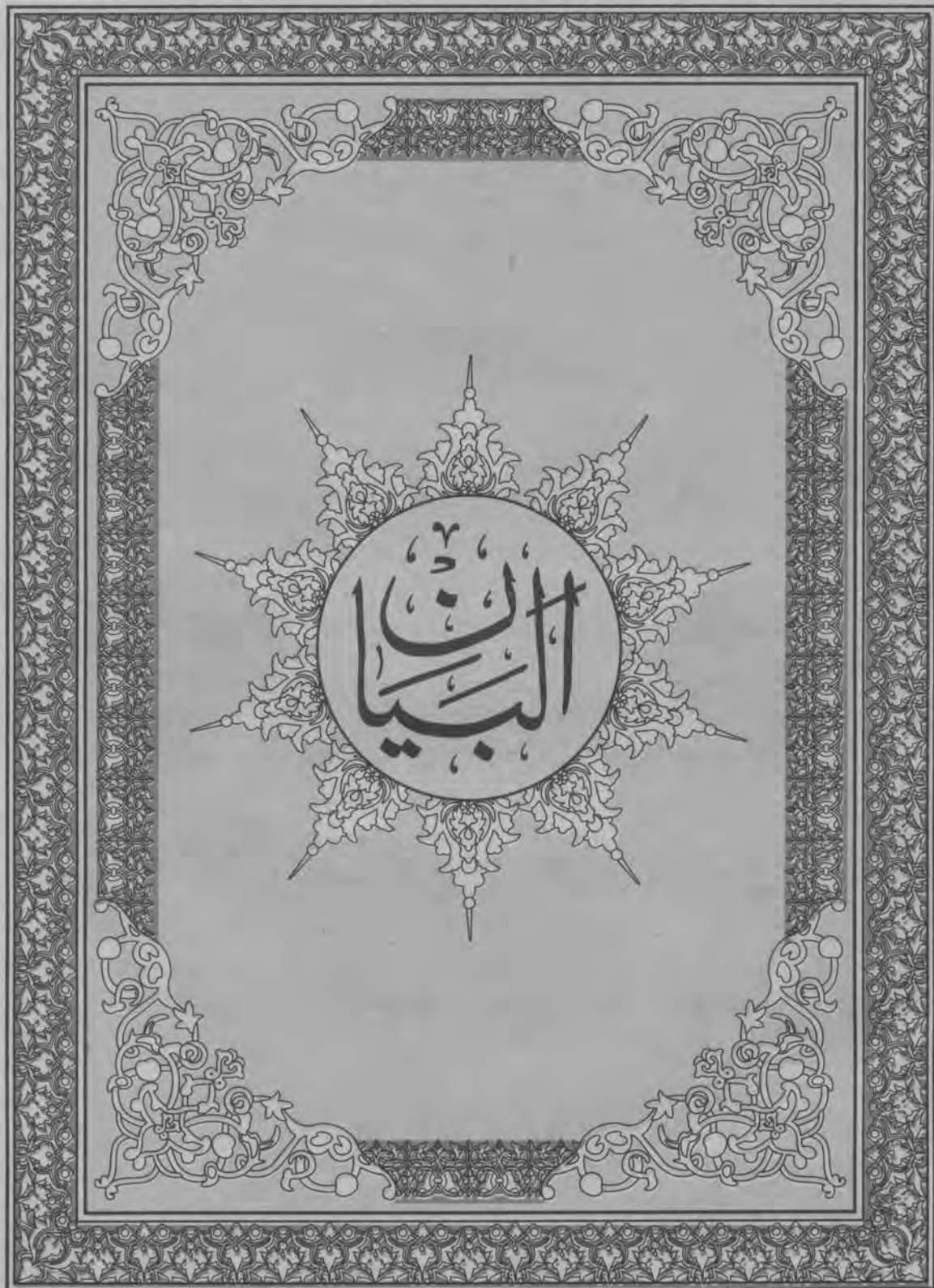
یوں تو مزید خصوصیات ترجمہ کی بھی نشاندہی کی جاسکتی تھی لیکن حضرت کی تحریر میں کسی اور تحریر کو شامل کرنا کھواب میں ناٹ کا پیوند لگانے کے مترادف ہے اس لئے مندرجہ بالا مضمون بغیر کسی ترمیم و اضافے کے پیش خدمت ہے۔

آخر میں ناظرین کرام سے التماس ہے کہ فقیر راقم السطور کے حق میں دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کے نقش قدم پر چلنے اور حضرت کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

فقیر ناکارہ

۳ جولائی ۱۹۸۷ء

سید مظہر سعید کاظمی



سُورَةُ الْفَتْحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

تَكْوِيْنُهَا ۱

سورہ فاتحہ کی ہے اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

آیَاتِ مِثْلُهَا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١ الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پرورش فرمانے والا ہے سب جہانوں کا ① نہایت رحمت والا

الرَّحِيمِ ٢ فَلَكَ يَوْمَ الدِّينِ ٣ إِيَّاكَ

بے حد رحم فرمانے والا، ② مالک روز جزا کا ③ (اے اللہ ہمیں

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٤ اهْدِنَا

توفیق دے کہ ہم تیری ہی بندگی کریں اور تجھی سے مدد چاہیں ④ (ہمیشہ) ہمیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِينَ

سیدھی راہ چلا - ⑤ ان لوگوں کی راہ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

جن پر تو نے انعام فرمایا ⑥ نہ ان کی جن پر (تیرا)

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ٧

غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی - ⑦

۱

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَكِّيَّةٌ ٨٦

اَلْكَتٰبُ اِنْهَا ۴۰

سورہ بقرہ مدنی ہے اس میں دو سو چھیالیس آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

اَلْاٰیٰتُ بِسْمِ اللّٰہِ ۲۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

الْعَمَّا ١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ

الْعَمَّا ١ یہ عالی شان کتاب ، اس میں کوئی شک نہیں

هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ٢ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے ٢ جو نب پر

بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ یَنْفِقُوْنَ ٣ وَالَّذِیْنَ

انہیں دیا اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں - ٣ اور جو

یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنْزِلَ

ایمان لاتے ہیں اُس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ٤

پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں - ٤

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۵)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ

وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾

اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ (۷)

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَالْيَوْمَ الْآخِرِ

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يَخْدَعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا

يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِمْ

مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠﴾

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١١﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

قَالُوا لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ فَإِن فَسَدْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٢﴾

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ الْآخِرَ

كَأَنَّهُ الْأَوَّلُ ﴿١٣﴾ وَأَنذَرْتُكُمْ يَوْمَ الْبُرْجِ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٤﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٩﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢١﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٢﴾

قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ

تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ (۱۱) سن لو یقیناً وہی فساد کرنے والے ہیں مگر

لَا يَشْعُرُونَ ۖ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا

سمجھتے نہیں۔ (۱۲) اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جیسے (اور) لوگ ایمان لائے (تو) کہتے ہیں

أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا أَنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ

کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بیوقوف ایمان لائے؟ سن لو! یقیناً وہی بیوقوف ہیں مگر

لَا يَعْلَمُونَ ۖ وَإِذَا قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا

وہ نہیں جانتے۔ (۱۳) اور جب مسلمانوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ۖ

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف مذاق کرتے ہیں۔ (۱۴)

اللَّهُ يُسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۖ

اللہ ان کے مذاق کا انہیں بدلہ دیتا ہے اور ان کی سرکشی میں انہیں کھینچتا ہے اس حال میں کہ وہ بھٹکتے ہیں۔ (۱۵)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَبَرَّحَتْ تِجَارَتُهُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی تو ان کی تجارت نے انہیں کچھ نفع نہ دیا

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۖ مَثَلُهمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۖ

اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوئے (۱۶) ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی

فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ

پھر جب اس آگ نے اس کا آس پاس روشن کر دیا تو اللہ ان کے نور کو لے گیا اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا کہ

لَا يَصْرُونَ صُمْ بِكُمْ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ^(۱۸) أَوْ كَصَيْبٍ

وہ (کچھ) نہیں دیکھتے (۱۷) بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ (ہدایت کی طرف) نہیں لوٹیں گے (۱۸) یا مثل بارش کے

مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ

جو آسمان سے برسے اس میں تاریکیاں ہیں اور گرج اور چمک۔ وہ داخل کرتے ہیں اپنی انگلیاں

فِي أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ^(۱۹)

اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے، اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۱۹)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ^(۲۰)

قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہیں اُچک لے جب بھی ان کے لئے چمکی اس میں چلنے لگے

وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

اور جب ان پر تاریکی چھاگئی تو ٹھہر گئے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی شنوائی اور بینائی

وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^(۲۱) يَا أَيُّهَا النَّاسُ

کو سب کر لیتا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۰) اے لوگو

اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم

تَتَّقُونَ^(۲۲) الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ

پرہیزگار بن جاؤ (۲۱) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو

بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ

چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا تو پانی سے کچھ پھل پیدا کئے

رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَدَاًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

تمہارے کھانے کے لئے تو اللہ کے لئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ (۲۲)

وَأِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدٍ نَّافِثُوا

اور اگر تم شک میں ہو اس سے جو (کلام) ہم نے اپنے (مقدس) بندے پر اتارا تو لے آؤ

بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ

اس جیسی کوئی سورت اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا

اگر تم سچے ہو۔ (۲۳) پھر اگر تم نہ کر سکتے اور ہرگز نہ کر سکو گے

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ

تو بچو اُس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، تیار کی گئی ہے

لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ

کافروں کے لئے۔ (۲۴) اور آپ خوشخبری دیں انہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے کہ

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلُّ مَا رَزَقُوا مِنْهَا

ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب بھی (انہیں) دیئے جائیں گے اُن (باغوں) میں

مِنْ ثَمَرَةٍ رَّزِقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ

سے کوئی پھل کھانے کو، کہیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا

وَأَنْتُمْ بِهِ مُتَشَابِهَاتٌ وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ

اور ان کو (صورت میں) ایک جیسے پھل دیئے جائیں گے اور ان کیلئے وہاں پاک بیویاں ہوں گی اور وہ

فِيهَا خُلِدُوتٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا

ان (ہاغوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵) بیشک (سمجھانے کے لئے) اللہ کسی حقیر چیز کی مثال بیان فرمانے سے نہیں رکتا،

مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ

مچھر ہو یا اس سے اُوپر پھر وہ جو ایمان والے ہیں جانتے ہیں

أَنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ

کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

مَا ذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا امْتِلَامٍ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ

کہ اللہ نے ایسی مثال سے کیا ارادہ کیا؟ وہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے اس سے بہت لوگوں کو اور ہدایت دیتا ہے اس سے

كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۚ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ

بہتروں کو اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر صرف نافرمانوں کو۔ (۲۶) وہ جو توڑ دیتے ہیں

عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

اللہ کے عہد کو اسے پکا کرنے کے بعد، اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کے ملانے

بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ

کا اللہ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں وہی نقصان

الْخٰسِرُونَ ۚ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ

اُٹھانے والے ہیں۔ (۲۷) بھلا تم کس طرح کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تم بے جان تھے تو اس نے تم میں جان ڈالی

ثُمَّ مَيِّتَكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَ

پھر وہ تمہاری جان نکالتا ہے پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر تم ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۸) (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا

لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ

تمہارے لئے زمین کی سب چیزوں کو پھر متوجہ ہوا آسمان کی طرف

فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ (۲۹) وَإِذْ

تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۹) اور (یاد کیجئے) جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ط

آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں (اپنا) نائب۔

قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ

انہوں نے کہا کیا تو اس میں اسے (نائب) بنائے گا جو وہاں فساد کرے اور خون بہائے؟

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ

اور ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا بیشک میں جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۚ (۳۰) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

جو تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اور اللہ نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھا دیئے پھر ان سب (چیزوں) کو

عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا تم مجھے ان (چیزوں) کے نام بتاؤ اگر تم

صٰدِقِیْنَ ۚ (۳۱) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط

سچے ہو۔ (۳۱) انہوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۚ (۳۲) قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ط

بیشک تُو ہی بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۳۲) فرمایا اے آدم بتا دو انہیں سب چیزوں کے نام

فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ

تو جب آدم نے انہیں سب کے نام بتا دیئے ، فرمایا کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ بیشک میں جانتا ہوں

غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ

سب چھپی چیزیں آسمانوں اور زمینوں کی اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم

تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

چھپاتے تھے۔ (۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے

إِبْلِيسَ طَبِئًا وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ

ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافر ہو گیا۔ (۳۴) اور ہم نے فرمایا اے آدم

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اس سے با فراغت کھاؤ جہاں چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَكَانَ لَهَا

اور اس درخت کے قریب نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۳۵) تو شیطان نے انہیں

الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ

اس درخت کے ذریعے پھسلایا اور جہاں وہ رہتے تھے وہاں سے انہیں الگ کر دیا اور ہم نے فرمایا تم (سب) نیچے اترو بعض تمہارے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ لَّكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۶﴾

بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لئے ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھکانا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ (۳۶)

فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے تو اللہ ان پر رجوع برحمت ہوا۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيمِ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَمَا يَأْتِيَكُمْ مِنْ بِنِي هُدًى

بہدہ نازل ہوا ہے (۳۷) ہم نے فرمایا تم سب جنت سے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

تو جن لوگوں نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کوئی ڈر ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۳۸)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ (۳۹) اے اولادِ یعقوب یاد کرو میرا وہ انعام جو میں نے تم

عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ

پر کیا اور پورا کرو میرے عہد کو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی

فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا

سے ڈرو۔ (۴۰) اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے اُتارا تصدیق کرتا ہوا اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور تم

تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ

سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور (دنیا و ما فیہا سب، میری آیتوں کے بدلے میں قلیل ہے لہذا) میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو اور مجھ ہی

فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ

سے ڈرو۔ (۴۱) اور حق سے باطل کو نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق کو نہ

تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

چھپاؤ (۴۲) اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (۴۳)

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ

کیا لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو؟ اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب

الْكِتَابِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۱﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ط وَإِنَّهَا

پڑھتے ہو تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۴۱) اور مدد چاہو صبر اور نماز (کے ذریعے) سے اور بیشک نماز

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿۴۲﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا

ضرور شاق ہے مگر (رب کی طرف) جھکنے والوں پر (شاق نہیں) (۴۲) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے

رَحْمَتِهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۴۳﴾ لِيَبْنِيَ إِسْرَءِيلَ أَذْكَرُوا نِعْمَتِي

ملنے والے اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (۴۳) اے اولاد یعقوب یاد کرو میرا وہ انعام

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۴۴﴾ وَاتَّقُوا

جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ (اُس) زمانے والوں پر تمہیں بڑائی دی۔ (۴۴) اور ڈرو

يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اُس دن سے جب کوئی کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے گا اور کسی کی طرف سے (اذن الہی کے بغیر) کوئی شفاعت

شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۵﴾ وَإِذْ

قبول نہ کی جائے گی اور نہ اس سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۴۵) اور (یاد کرو) جب

نَجَّيْنَاكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ

ہم نے تمہیں فرعون والوں سے چھڑایا کہ وہ تمہیں بدترین تکلیفیں پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ

(بیرودی سے) ذرا کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيمٌ ۱۹) وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنَاكُمْ وَاَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

آزمائش تھی (۱۹) اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو چیر دیا پھر تمہیں نجات دی اور ہم نے فرعون والوں کو غرق کر دیا

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۵۰) وَاِذْ وَاَعَدْنَا مُوسَىٰ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ

اور تم دیکھ رہے تھے۔ (۵۰) اور (وہ زمانہ یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَاَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۵۱) ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

اس کے بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے۔ (۵۱) پھر اُس کے بعد ہم نے

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۵۲) وَاِذْ اَتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتٰبَ

تمہیں معاف کر دیا تا کہ تم (ہمارا) شکر کرو۔ (۵۲) اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۵۳) وَاِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمُ

اور حق و باطل میں فرق کرنے والا (معجزہ عطا فرمایا) تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب موسیٰ نے اپنی امت سے فرمایا اے میری امت

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْا اِلٰی بَارِئِكُمْ

بیشک تم نے بچھڑا (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف

فَاَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ۵۴) ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ

تو (آپس میں) اپنی جانوں کو قتل کرو یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے تو وہ تم پر رجوع رحمت ہوا

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۵۵) وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوسٰی لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ

بیشک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا ہے حد درجہ فرمانے والا۔ (۵۴) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز آپ کا یقین نہ کریں گے

حَتّٰی نَرٰی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَ سَكْمُ الصَّعِیْقَةِ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۵۶)

جب تک اللہ کو علانیہ (سامنے) نہ دیکھ لیں تو تمہیں (بجلی کی) کڑک نے پکڑ لیا اور تم (اس منظر کو) دیکھ رہے تھے۔ (۵۵)

ثُمَّ يَعْتَنِكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿٥٦﴾ اور ہم نے تم

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَٰى كُلَّوَامِنٍ

پر بادل کا سایہ کر دیا اور من اور سلویٰ تم پر اتارا۔ کھاؤ ہماری

طَيِّبَاتٍ مَا رَزَقْنَكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ

دی ہوئی پاک چیزوں سے اور انہوں نے (ہماری نافرمانی کر کے) ہم پر ظلم نہیں کیا ہاں وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم

يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ

کرتے رہے۔ ﴿٥٧﴾ اور جب ہم نے فرمایا اس شہر میں چلے جاؤ پھر اس میں جہاں چاہو

سَأَلْتُمْ رِغْدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

با فراغت کھاؤ اور تم داخل ہو دروازے میں (عاجزی سے) سر جھکائے ہوئے اور کہو ”حِطَّة“ (ہمارے گناہ معاف ہوں) ہم تمہارے

خَطِيئَتِكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا

گناہ بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو مغفرت پر زیادہ دیں گے۔ ﴿٥٨﴾ تو بدل دیا ظالموں نے اس بات کو جو ان سے

غَيْرِ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّن

کبھی گئی تھی دوسری بات سے تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب

السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوِيهِ

اتارا کیوں کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿٥٩﴾ اور جب پانی طلب کیا موسیٰ نے اپنی امت کے لئے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

تو ہم نے فرمایا اپنا عصا اس پتھر پر مارو تو اس سے بارہ چشمے جاری

عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ شَرِبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ

ہو گئے، بیشک ہر گروہ نے پانی پینے کی اپنی جگہ کو پہچان لیا کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے

وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۖ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَمُوسَىٰ لَنْ

اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے ہوئے۔ (۶۰) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم سے

نَصِيرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ

ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہو گا تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے (کہ) وہ (من و سلویٰ کی بجائے) ہمارے لئے زمین سے اُگنے والی

الْأَرْضِ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ۚ

چیزیں پیدا کرے زمین کی سبزی (ترکاری) اور نکڑی اور گندم اور مسور اور پیاز،

قَالَ أَسْتَبْدِلُ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا

فرمایا کیا تم ادنیٰ چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو؟ اترو

مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ فَا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

شہر میں تو بیشک (وہاں) تمہیں ملے گا جو تم نے مانگا اور ڈال دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی

وَبَاءٌ وَبِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

اور وہ اللہ کے غضب میں آ گئے یہ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر

اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

کرتے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے یہ اس لئے (بھی) کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے

يَعْتَدُونَ ۖ ﴿٦١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَ

بانتے تھے۔ (۶۱) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور

الصَّابِرِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

صابرین جو (بھی) ایمان لایا اللہ اور قیامت کے دن پر اور اس نے نیک عمل کئے تو ان کے لئے

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور طور (پہاڑ) کو تمہارے اوپر اٹھایا (کہ) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا (اسے)

بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

مضبوطی سے پکڑو اور جو اس میں ہے (اسے) یاد کرو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ ﴿٦٣﴾ پھر اس (اقرار) کے بعد

بَعْدَ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِّنَ

تم نے روگردانی کی تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو) ضرورتاً نقصان اٹھانے والوں

الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنكُمْ فِي السَّبْتِ

میں سے ہو جاتے۔ ﴿٦٤﴾ اور بیشک ان لوگوں (کے انجام) کو تم (خوب) جانتے ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کیا

فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّلْبَاقِينَ

تو ہم نے ان سے کہا دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔ ﴿٦٥﴾ تو ہم نے (ان کی سزا کے) اس (واقعہ) کو ان لوگوں کے لئے

يَذِّبُهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

جو اس وقت موجود تھے اور جو اس کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔ ﴿٦٦﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا

اپنی امت سے فرمایا بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے ایک گائے ذبح کرنے کا وہ بولے کیا آپ ہمارا مذاق

هٰذَا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اَدْعُ

اڑاتے ہیں؟ (موسیٰ نے) فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں نادانوں سے ہو جاؤں۔ ﴿٦٧﴾ انہوں نے کہا ہمارے

لَنَا رَبُّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا

لے اپنے رب سے دعا کیجئے وہ ہمیں بتا دے وہ کیسی ہے؟ موسیٰ نے فرمایا بیشک وہ فرماتا ہے یقیناً وہ ایک گائے ہے نہ

فَارِضٌ وَلَا يَكُرُّ عَوَانُ بَيْنَ ذَلِكَ ؕ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾

بوڑھی اور نہ بچھیا (بلکہ) اس کے درمیان متوسط عمر کی۔ پس بجالاؤ جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔ ﴿٦٨﴾

قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبُّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا لَوْ هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا

انہوں نے کہا ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے وہ ہمیں بتائے اس کا رنگ کیا ہے؟ موسیٰ نے فرمایا بیشک وہ فرماتا ہے یقیناً وہ

بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ ۖ فَاقْعُوْهُ لَوْ هِيَ التُّخَيْرِ ۖ ﴿٦٩﴾ قَالُوا اَدْعُ لَنَا

زرد گائے ہے گہرے چمکدار رنگ کی دیکھنے والوں کو اچھی لگتی ہے۔ ﴿٦٩﴾ وہ بولے اپنے رب سے ہمارے لئے

رَبُّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ ؕ اِنَّ الْبَقْرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۖ وَ اِنَّا اِنْ

دعا کیجئے وہ ہمیں کھول کر بتائے اس کا وصف کیا ہے؟ بیشک گائیں ہم پر مشتبہ ہو گئیں اور بیشک اگر

شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا ذَلُوْهُ

اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پا جائیں گے ﴿٧٠﴾ موسیٰ نے فرمایا بیشک وہ فرماتا ہے یقیناً وہ گائے ہے جو نہ سخت کش ہے

تُثِيْرُ الْاَرْضِ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسْلِمَةٌ ۚ لَا شَيْءَ فِيْهَا قَالُوا

کہ زمین میں ہل چلاتی ہے اور نہ وہ کھیتی کو پانی دیتی ہے صحیح سالم ہے (یک رنگ) جس میں کوئی (داغ) دھبہ نہیں وہ بولے

اَلَيْسَ جِئْتُ بِالْحَقِّ فَاذْ بَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِذْ

اب آپ ٹھیک بات لائے پھر انہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ (یہ کام) کرنے کے قریب نہ تھے۔ ﴿٧١﴾ اور جب

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْتُكُمْ فِيهَا ط وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ

تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر اس (کے قتل) کا الزام ایک دوسرے پر رکھنے لگے اور اللہ ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم

تَكْتُمُونَ ﴿٧٦﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ يُحٰى اللّٰهُ

چھپاتے تھے ﴿۷۶﴾ تو ہم نے کہا اس گائے کا ایک ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اسی طرح اللہ (قیامت کے دن) مردے

الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٧﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

جلائے گا اور وہ (اس دنیا میں) تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ﴿۷۷﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَمِى كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسُوَةً وَّ اِنَّ مِّنْ

(اور زیادہ) سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت اور بیشک پتھروں

الْحِجَارَةِ لَهَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَّ اِنَّ مِّنْهَا لَآ يَشَقُّ فَيْخَرُجُ

میں سے بعض (پتھر) ضرور ایسے ہیں جن سے نہریں بھوٹ نکلتی ہیں اور بیشک ان میں سے یقیناً وہ ہیں جو بھٹ جاتے ہیں

مِنْهُ الْمَآءُ وَّ اِنَّ مِّنْهَا لَآ يَمْهِيْطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا

تو ان سے پانی نکلتا ہے اور بیشک کچھ ان میں سے ضرور وہ ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ

اللّٰهُ يَغَافِلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَفَتَطْبَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ ﴿۷۸﴾ تو (اے مسلمانو!) کیا تمہیں توقع ہے کہ وہ (یہودی) تمہارا یقین کر لیں گے

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهُ

حالانکہ بیشک ان میں سے ایک گروہ تھا کہ وہ اللہ کا کلام سنتے پھر سمجھنے کے

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا الْقَوَّالُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بعد اسے جان بوجھ کر بدل دیتے۔ ﴿۷۹﴾ اور جب ایمان والوں سے ہمیں

قَالُوا امْكُتُوا وَادْخُلُوا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذُوا آلَهُمُ

تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوں (تو) کہتے ہیں کیا تم وہ (حق) باتیں ان (مسلمانوں) کو بتا دیتے ہو

بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا

جو اللہ نے تم پر کھولیں کہ وہ اس سے تمہارے رب کے سامنے تم پر حجت قائم کریں کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾ أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

عقل نہیں رکھتے؟ ﴿٧٦﴾ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيٌّ

ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿٧٧﴾ اور ان میں بعض اُن پڑھ ہیں جو زبان سے لفظوں کو پڑھ لینے کے سوا (اللہ کی) کتاب (کے معانی) کا کچھ علم نہیں رکھتے

وَأَنَّ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ

اور وہ صرف (اپنے وہم و گمان میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿٧٨﴾ تو بڑی خرابی ہے ان کے لئے جو (اللہ کی) کتاب (میں من گھڑت باتیں) اپنے

بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ

ہاتھوں سے لکھیں پھر کہہ دیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلے تھوڑی سی

ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ

قیمت حاصل کر لیں تو ان کے لئے ہلاکت ہے اس چیز سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی اور ان کے لئے اس چیز سے تباہی ہے

مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمْسَنَا السَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً

جو وہ کماتے ہیں۔ ﴿٧٩﴾ اور وہ (یہودی) بولے ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر کتنی کے چند دن۔

قُلْ اتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَكُمْ

آپ فرمادیں کیا تم نے اللہ کی طرف سے کوئی عہد لیا ہے؟ پس اللہ ہرگز اپنے عہد کے خلاف نہ کرے گا

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

یا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ (۸۰) کیوں نہیں جس نے بُرائی کی

وَاحْطَأَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا تو وہی دوزخی ہیں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ

جنتی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۲) اور (یاد کرو) جب اولاد یعقوب

بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

سے ہم نے پختہ عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی تم عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ

اور نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا پھر تم (اس اقرار سے) پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے

وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۸۳﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ

اور تم (حق سے) منہ پھیرنے والے ہو۔ (۸۳) اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرو گے

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ

اور اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے پھر تم نے (اس کا) اقرار کیا اور (اب اس عہد پر) تم

تَشْهَدُونَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتَخْرُجُونَ

خود بھی گواہی دیتے ہو۔ (۸۴) اس کے بعد تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے لوگوں میں سے

فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

ایک گروہ کو ان کے وطن سے نکالتے ہو، گناہ اور ظلم کے ساتھ (ناحق) تم ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو

وَإِنْ يَأْتِوكُمُ أُسْرَىٰ تَقْدُواهُمْ وَهُم مَّحْرَمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ

اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو ان کا (زر) فدیہ دیکر انہیں چھڑا لیتے ہو حالانکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا

أَفْتَوْمُنُونَ بِنِعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ فَبِأَجْزَاءٍ

تو کیا تم کتاب کے کچھ حصہ پر ایمان لاتے ہو اور کچھ حصہ کے ساتھ کفر کرتے ہو؟ تو جو لوگ تم میں سے

مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِّنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ

ایسا کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہوں اور قیامت

الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾

کے دن شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔ (۸۵)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی تھی تو نہ ان سے عذاب

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

ہلکا ہو گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۸۶) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

اور پے در پے ان کے بعد رسول بھیجے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسا کو روشن دلیلیں دیں

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ

اور رُوح القدس (جبریل) سے ہم نے ان کی تائید فرمائی تو کیا (ایسا نہیں ہوا کہ) جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس ایسی چیز لایا

أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَ

جسے تم نہ چاہتے تھے تم نے تکبر کیا؟ پس (رسولوں کے) ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے تھے (۸۷) اور

قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾

(یہود نے) کہا ہمارے دل غلاف میں (لپٹے ہوئے) ہیں۔ (غلاف نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت فرمائی تو بہت تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ (۸۸)

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ان کے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور

كَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

(یہود) اس سے پہلے (قرآن اور نبی آخر الزماں کے وسیلہ سے) کافروں پر (اللہ سے) فتح مانگتے تھے پھر جب وہ پہچانے ہوئے ان کے

مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾ بِسْمَا أَشْتَرُوا بِهِ

پاس تشریف لے آئے (تو) انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ (۸۹) کیا ہی بُری چیز ہے جس کے بدلے

أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ

انہوں نے اپنی جانوں کو بچا کہ وہ کفر کریں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے نازل فرمائی اس حد سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے

فَضَّلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُوهُ بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۖ

جس پر چاہتا ہے اپنے فضل سے وحی نازل کرتا ہے۔ پس وہ لوٹے غضب کے ساتھ غضب پر

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا أَنْزَلَ

اور کافروں کے لئے خواری کا عذاب ہے۔ (۹۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اتارا اس پر ایمان لاؤ

اللَّهُ قَالُوا نُوْمُنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ

(تو) کہتے ہیں کہ ہم اسی کو مانتے ہیں جو ہم پر اتارا گیا اور وہ اس کے ماسوا کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ

حق ہے اس چیز کی تصدیق کرتا ہوا جو (اصل کتاب سے) ان کے پاس (موجود) ہے (اے رسول) فرما دیجئے پھر تم کیوں قتل کرتے تھے اس سے پہلے اللہ

قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

کے نبیوں کو اگر تم واقعی اپنی کتاب پر ایمان رکھتے تھے؟ (۹۱) اور بیشک تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۙ وَإِذْ أَخَذْنَا

تم نے ان کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم ظالم تھے۔ (۹۲) اور (یاد کرو) جب ہم نے

مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمِعُوا

تم سے پختہ وعدہ لیا اور (کوہ) طور کو تمہارے اوپر اٹھایا مضبوطی سے پکڑو (اس چیز کو) جو ہم نے تمہیں دی اور سنو۔

قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

انہوں نے کہا ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں بچھڑا سرائت کر گیا تھا ان کے کفر کی وجہ سے

قُلْ بِسْمَايَا مُّرْكُم بِهِ إِيْمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۙ قُلْ إِنْ

(اے رسول) فرما دیجئے تمہارا ایمان تمہیں بہت بڑی چیز کا حکم دیتا ہے اگر تم مؤمن ہو۔ (۹۳) فرما دیجئے کہ اگر

كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ

آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک دوسروں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لئے ہے

فَتَمْنُوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ وَلَنْ يَتَمَنَّوَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ

تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔ (۹۴) اور وہ قطعاً کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے ان (بڑے کاموں) کی وجہ سے

أَيْدِيَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۙ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ

جو وہ پہلے کر چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۹۵) اور ضرور تم انہیں پاؤ گے کہ وہ (دنیا کی) زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ

عَلَى حَيَوَاتِهِ ۖ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ

حرص رکھتے ہیں اور مشرکوں سے (بھی زیادہ حریص ہیں) ہر ایک ان (یہود) میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس کی

سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزٍ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

عمل جائے۔ اور یہ امر اس کو عذاب سے بچانے والا نہیں کہ اسے اتنی عمر دی جائے۔ اور اللہ ان کے سب کاموں

بِمَا يَعْمَلُونَ ۙ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ

کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۹۶) فرمادیجئے جو دشمن ہو جبریل کا تو یقیناً اُس (جبریل) نے اللہ کے حکم سے اس (قرآن) کو

قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ

آپ کے دل پر اُتارا تصدیق کرتا ہوا اس چیز کی جو اس سے پہلے ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور ہدایت اور خوشخبری (دیتا ہوا)

لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ

ایمان والوں کے لئے۔ (۹۷) جو کوئی دشمن ہوا اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل

وَمِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۙ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ

اور میکائیل کا تو بیشک اللہ دشمن ہے کافروں کا۔ (۹۸) اور بیشک (اے رسول!) ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں

بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۙ أَوْ كَلِّبْنَا عَهْدًا وَعَهْدًا

اتاریں اور نہ کفر کریں گے ان کے ساتھ مگر (اللہ کے) نافرمان۔ (۹۹) اور کیا (ایسا نہیں ہوا کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا

بَعْدَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَلَمَّا جَاءَهُمْ

اس کو ان میں سے ایک گروہ نے پس پشت ڈال دیا؟ بلکہ ان کے اکثر لوگ ایمان والے نہیں۔ (۱۰۰) اور جب ان کے پاس اللہ

رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ

کی طرف سے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے جو تصدیق فرمانے والے ہیں اس (اصل آسانی کتاب) کی جو ان کے ساتھ ہے (تو)

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كَتَبَ اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهُمْ

اہل کتاب کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب (تورات) کو اپنے پیٹھے پیچھے پھینک دیا (گویا وہ) کچھ)

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۰۱ وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۖ

نہیں جانتے۔ (۱۰۱) اور وہ اس (کفریہ جادو منتر) کے پیچھے لگ گئے جسے سلیمان کے عہد سلطنت میں شیطان پڑھا کرتے تھے

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسُ

اور سلیمان نے (کوئی) کفر نہیں کیا ہاں شیطانوں ہی نے کفر کیا وہ لوگوں کو (کفریہ) جاؤ (منتر)

السَّحَرُ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

سکھاتے تھے اور (انہوں نے پیروی کی) اس (جادو) کی جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا

وَمَا يَعْلَمِينَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ

اور وہ کسی کو (کچھ) نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم (تو) صرف آزمائش (کیلئے) ہیں لہذا تم (اسے) نہ کفر نہ کرنا

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ

پس لوگ ان سے سیکھ لیتے تھے وہ (جادو) جس کے ذریعے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان اور وہ اس سے

بِضَارَيْنِ ۖ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ

کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکتے تھے مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ان سے وہ چیز سیکھ لیتے جو انہیں نقصان دیتی

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

اور نفع نہ دیتی اور بیشک وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے یہ سودا کیا آخرت میں اس کے لئے کوئی

خَلَاقٍ ۖ وَلِبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾

حصہ نہیں اور بیشک وہ بُری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچیں، کاش! وہ جانتے۔ (۱۰۲)

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّو كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے تو اللہ کی بارگاہ کا ثواب بہت بہتر ہے کاش وہ جانتے۔ (۱۰۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا ۚ وَاعْبُدُوا اللَّهَ حَقَّ عِبَادِهِ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ مُّشْرِكِينَ ﴿۱۰۴﴾

جانتے۔ (۱۰۳) اے ایمان والو! (اپنے رسول کو) راعِنَا نہ کہو اور انظُرْنَا کہو

وَأَسْمِعُوا ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۵﴾ مَا يَوْذُو الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

اور خوب سن لو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) (اے مسلمانو!) کفر کرنے والے

أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ ۖ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ

اہل کتاب اور مشرک نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی (وحی) نازل

رَبِّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

کی جائے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيمِ ﴿۱۰۶﴾ مَا نُنْسخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ

والا ہے۔ (۱۰۵) جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں (تو) اس سے بہتر یا

مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۷﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

اس جیسی لے آتے ہیں (اے مخاطب) کیا تو نہیں جانتا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۰۶) (اے سننے والے) کیا تجھے معلوم نہیں کہ

اللَّهُ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ

زمینوں اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے؟ اور (اے مسلمانو!) اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ وَلِيِّيَ وَلَا تَصِيرُ ۝۱۰۷ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ

کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ (۱۰۷) کیا تم (بھی) اپنے رسول سے ایسے (یہودہ) سوال کرنا چاہتے ہو

كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ يَتَّبِدَلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ

جیسے پہلے (زمانہ میں) موسیٰ سے کئے گئے اور جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۰۸ وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ

تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ (۱۰۸) بہت سے اہل کتاب نے اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہا

مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ

کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد وہ پھر تمہیں کافر بنا دیں اس کے

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ

بعد کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو گیا (تو انہیں) معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا

بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۰۹ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ

(کوئی اور) حکم لائے، بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۰۹) اور نماز قائم رکھو اور

آتُوا الزَّكَاةَ ۖ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

زکوٰۃ دیتے رہو اور جو نیکی تم اپنے لئے پہلے سے بھیج دو گے اسے اللہ کے پاس

اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۰ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

پاؤ گے بیشک اللہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۰) اور اہل کتاب نے کہا ہرگز نہ جائے گا جنت میں

الْأَمَنُ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۚ تِلْكَ أَمَانِيهِمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

مگر وہ جو یہودی یا نصرانی ہو یہ ان کی (باطل) آرزوئیں ہیں فرما دیجئے اگر تم سچے ہو تو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ

اپنی دلیل لاؤ۔ (۱۱۱) ہاں کیوں نہیں! جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لئے جھکا دیا اور وہ

مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

نیوکار ہے تو اس کے لئے اس کے رب کے پاس اس کا ثواب ہے اور ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَ

غمگین ہوں گے۔ (۱۱۲) اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی شے پر نہیں اور

قَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ

نصاریٰ بولے یہود کسی شے پر نہیں حالانکہ وہ (آسمانی) کتاب

الْكِتَابُ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ

پڑھتے ہیں اسی طرح (مشرک) جاہلوں نے (بھی) انہی کی سی بات کہی تو اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۱۳) اور

مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام ذکر کئے جانے سے روکا

وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَاتٍ أُولَٰئِكَ مَأْكَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا

اور ان کی ویرانی میں کوشش کی ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ مسجدوں میں جائیں

الْآخِافِينَ ۝ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں ذلت اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب

عَظِيمٌ ۝۱۱۴ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُولُوْا فَثَمَّ وَجْهُهُ

ہے۔ ۱۱۴ اور مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں تو جہاں کہیں تم (قبلہ کی طرف) منہ کرو وہیں اللہ

اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۱۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ سُبْحٰنَہٗ

(تہاہری طرز متوجہ) ہے بیشک اللہ (بڑی) وسعت والا بہت جاننے والا ہے۔ ۱۱۵ اور انہوں نے کہا اللہ نے اپنی اولاد بنائی وہ (ہر عیب سے) پاک ہے

بَلْ لّٰہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ کُلٌّ لّٰہٗ قَانِتُوْنَ ۝۱۱۶ بَدِیْعُ

بلکہ سب اسی کی ملک ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اس کی بارگاہ میں جھکے ہوئے ہیں۔ ۱۱۶ بغیر مثال

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَانْشَاْ یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ

کے پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جب وہ کسی بات کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس کے لئے یہی فرماتا ہے کہ ”ہو جا“

فَیَکُوْنُ ۝۱۱۷ وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاتِنَا

وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ ۱۱۷ اور (مشرک) جاہل بولے اللہ (خود) ہم سے کیوں نہیں کلام کرتا یا (کیوں نہیں) آتی ہمارے

اٰیۃ ۚ کَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ

پاس کوئی نشانی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے (بھی) ان ہی جیسی بات کہی ان (سب) کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۚ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوقِنُوْنَ ۝۱۱۸ اِنَّا اَرْسَلْنَاکَ بِالْحَقِّ

ایک جیسے ہو گئے بیشک یقین کرنے والوں کے لئے ہم نے نشانیاں ظاہر فرما دیں۔ ۱۱۸ (اے حبیب) یقیناً ہم نے آپ کو حق کے ساتھ

بَشِیْرًا وَّاَنْذِیْرًا ۚ وَلَا تَسْکُلْ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ۝۱۱۹ وَلَنْ

خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا ہوا بھیجا اور دوزخیوں کے بارے میں آپ سے کوئی سوال نہ کیا جائے گا۔ ۱۱۹ اور یہود و

تَرْضٰی عَنْکَ الْیَہُوْدُ وَلَا النَّصْرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۚ قُلْ

نصاری آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کے دین کی پیروی نہ کریں۔ فرما دیجئے

إِنَّ هُدًى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ

بیشک اللہ کی ہدایت ہی (سیدھے راستہ کی) ہدایت ہے اور (اے مخاطب) اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا

الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۱۲۰

اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو تجھے اللہ (کی گرفت) سے بچانے کے لئے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ (۱۲۰)

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ

جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے پڑھتے ہیں جیسے اسے پڑھنا چاہئے وہی اس پر ایمان

بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝۱۲۱ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ

رکھتے ہیں اور جو اس کے منکر ہیں تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۱۲۱) اے آل یعقوب

اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَىٰ

یاد کرو میری وہ نعمتیں جو میں نے تم پر انعام کیں اور یہ کہ میں نے (تمہارے زمانہ کے) سب لوگوں پر تمہیں

الْعَالَمِينَ ۝۱۲۲ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

فضیلت دی۔ (۱۲۲) اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے گا اور نہ اس سے نڈیہ قبول

مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۱۲۳ وَإِذْ ابْتَلَىٰ

کیا جائے گا اور نہ کسی کو (اذن الہی کے بغیر) کوئی شے نہ نفع دے گی۔ (۱۲۳) اور جب ابراہیم کو

إِبْرَاهِمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّتْهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا

ان کے رب نے کئی باتوں سے آزمایا تو انہوں نے وہ (سب) پوری کر دیں اللہ نے فرمایا بیشک میں آپ کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ط قَالَ لَا يَنْتَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۝۱۲۴ وَإِذْ

(ابراہیم نے) کہا اور میری اولاد سے (مجھی)۔ فرمایا ظالموں کو میرا عہد نہیں پہنچتا۔ (۱۲۴) اور (یاد کرو)

جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ

جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لئے مرکز اجتماع اور (مقام) امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو

إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا

نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم اور اسماعیل کو کہ پاک رکھو

بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ وَإِذْ قَالَ

میرے گھر کو طواف والوں اور اعکاف والوں اور رکوع سجود والوں کے لئے۔ (۱۲۵) اور (یاد کرو) جب

إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ

ابراہیم نے کہا اے میرے رب! اس جگہ کو امن والا شہر کر دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے روزی دے

مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمِتُّوا

جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر۔ فرمایا اور جس نے کفر کیا تو میں اسے (بھی) تھوڑا سا

قَلِيلًا ثُمَّ اضْطَرُّوهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

فائدہ پہنچاؤں گا پھر (اس کی موت کے بعد) میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف بے بس کر دوں گا اور (وہ) بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶) اور

إِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

(یاد کیجیے) جب اٹھاتے تھے ابراہیم (خانہ) کعبہ کی بنیادیں اور اسماعیل (بھی یہ کہتے ہوئے کہ) اے ہمارے رب

مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے رب اور کر دے ہم دونوں کو خاص اپنے لئے (مزید) فرمانبردار

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ

اور ہماری اولاد میں سے ایک امت فرمانبردار خاص اپنے لئے اور بتا ہمیں ہمارے حج کے احکام اور ہم پر اپنی رحمت

عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ

کے ساتھ رجوع فرما بیشک تو ہی رجوع برحمت ہونے والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے۔ (۱۲۸) اے ہمارے رب اور ان میں ایک

رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

(عقلمند والا) رسول بھیج انہی میں سے کہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں قرآن اور حکمت سکھائے

وَيُزَكِّهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ

اور انہیں پاک کرے بیشک تو ہی بڑا غالب ہے بہت حکمت والا۔ (۱۲۹) اور کون ہے جو منہ پھیرے ملت

أَبْرَاهِمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

ابراہیم سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کر لیا اور بیشک ہم نے اُن کو دنیا میں چن لیا

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لِمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ

اور بیشک آخرت میں وہ ضرور صالحین میں سے ہیں۔ (۱۳۰) (یاد رکھئے) جب ان کے رب نے ان سے فرمایا (اپنی) گردن میری طاعت میں رکھ

قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾ وَوَضَىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ

کہا میں نے گردن رکھ دی تمام جہانوں کے رب کے لئے۔ (۱۳۱) اور اسی دین کی وصیت کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو

وَيَعْقُوبُ يُبْنِي إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ

اور یعقوب نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے یہ دین تمہارے لئے چن لیا پس تم ہرگز نہ مرنا

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ

مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ (۱۳۲) کیا تم حاضر تھے جب یعقوب کو

الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ

موت آئی جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے

إِلَهُكَ وَإِلَهُ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًُا

آپ کے معبود کی اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود،

وَاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَدْ خَلَتْ لَكُمْ مَّا

ایک معبود کی اور ہم سب اسی کے لئے (جھگڑنے والے) فرمانبردار ہیں۔ (۱۲۲) اے ایمان والے! وہ ایک امت ہے جو گزر چکی، اس کے لئے وہ ہے جو

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ

اس نے کیا اور تمہارے لئے وہ ہے جو تم نے کیا اور ان کے کاموں کے بارے میں تم سے (کوئی) پرسش نہ کی جائے گی۔ (۱۲۳) اور

قَالُوْا كُنُوْا هُودًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

(اہل کتاب) بولے یہودی یا نصرانی ہو جاؤ راہ پا جاؤ گے آپ فرمادیجیے (نہیں) بلکہ (ہم نے اختیار کیا) طریقہ ابراہیم کا

حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قُلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا

جو ہر باطل سے ہٹ کر حق پر قائم رہنے والے تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۱۲۴) کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور جو کچھ

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ

ہماری طرف اتارا گیا اور جو نازل ہوا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ ۚ وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ

اور ان کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے

رَبِّهٖمْ لَا نَفْرِقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

عطا ہوا۔ نہیں فرق کرتے ہم ان میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے میں) اور ہم اسی (رب) کے فرمانبردار ہیں۔ (۱۲۵)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَّا

پھر اگر وہ ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے تو بیشک انہوں نے راہ پائی اور اگر وہ منہ پھیریں تو (سمجھ لیجئے کہ) وہ صرف

هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط (۱۳۷)

مذہب (پڑے ہوئے) ہیں تو (اے حبیب) عنقریب ان (کے شر) سے (بچانے میں) اللہ آپ کے لئے کافی ہوگا اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۳۷)

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ (۱۳۸)

(کہو ہم نے لیا) رنگ اللہ کا (اس کا دین)۔ اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے؟ اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ (۱۳۸)

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَ

فرمادیجیے کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے رب ہمارا اور رب تمہارا اور ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور

لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ (۱۳۹) أَمْ تَقُولُونَ

(تمہارے لئے تمہارے عمل اور ہم اسی کے لئے مخلص ہیں۔ (۱۳۹) کیا تم کہتے ہو کہ

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد

كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمْرَ اللَّهِ ط وَمَنْ

بیشک یہودی یا نصرانی تھے؟ فرمادیجیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ

أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

کرکون ظالم ہے جس نے چھپائی شہادت جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے؟ اور اللہ تمہارے کاموں سے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ (۱۴۰) تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر نہیں۔ (۱۴۰) وہ ایک امت ہے جو گزر گئی اس کے لئے وہ ہے جو اس نے کیا

وَلَكُمْ مِمَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (۱۴۱)

اور تمہارے لئے وہ ہے جو تم نے کیا اور ان کے کسی کام کے متعلق تم سے سوال نہ کیا جائے گا۔ (۱۴۱)

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي

آب کہیں گے بیوقوف لوگ کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو ان کے اس قبلہ سے جس

كَانُوا عَلَيْهَا قُلٌ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

پر وہ تھے، فرما دیجئے مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا

سیدھی راہ چلاتا ہے۔ (۱۴۲) اور (اے مسلمانو جس طرح ہم نے تمہیں قبلہ بتایا) اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۚ وَمَا

لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور یہ (نگران) رسول، (خاص) تم پر گواہ ہوں اور (اے حبیب)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ

آپ جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر (کر کے ممتاز) کریں ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں

مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى

ان سے جو اُلٹے پاؤں پھر جاتے ہیں اور بیشک یہ (قبلہ کا بدلنا) بھاری تھا مگر ان پر (نہیں)

الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور اللہ (کی شان) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ۚ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ

لوگوں پر بہت مہربان بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴۳) بیشک ہم دیکھ رہے ہیں آپ کے رخ (انور) کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

تو ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس پر آپ راضی ہیں تو آپ پھیر لیں اپنا رخ مسجد حرام کی طرف

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا

اور (اے مسلمانو) تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف پھیر لو اور بیشک جنہیں کتاب

الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

دی گئی وہ ضرور جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے کسی کام سے بے خبر نہیں۔ (۱۴۱)

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا

اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس ہر نشانی (بھی) لے کر آئیں (تو پھر بھی) وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہ کریں گے اور (اے حبیب) نہ

أَنْتَ تَتَّبِعُ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ

آپ ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور نہ وہ (یہود و نصاریٰ) آپس میں ایک دوسرے کے قبلہ کو مانیں گے اور (اے مخاطب) اگر

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ

ٹوٹنے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا تو بیشک اس وقت تو ضرور ظلم کرنے والوں

الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۲﴾ الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

میں سے ہو گا۔ (۱۴۲) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس (نبی) کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو

أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴۳﴾

پہچانتے ہیں اور بیشک ان میں سے ایک گروہ جان بوجھ کر یقیناً حق کو چھپاتا ہے۔ (۱۴۳)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَلِكُلِّ وُجْهَةً

حق تیرے رب کی طرف سے ہے تو (اے مخاطب) ٹوہرگز نہ ہو جانا شک کرنے والوں میں سے۔ (۱۴۴) اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہے

هُمُ مَوْلَاهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ

جس کی طرف وہ (نماز میں) رخ کرتا ہے پس سبقت کرو نیکیوں میں جہاں کہیں تم ہو گے اللہ تم سب کو

جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۴۸ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

لے آئے گا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۴۸) اور (اے حبیب، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے) آپ جہاں سے (بھی) چلیں

قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّ لَاحِقُ مِنْ رَبِّكَ

تو پھیر لیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور بیشک وہ ضرور حق ہے آپ کے رب کی طرف سے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۴۹ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ قَوْلٍ

اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ (۱۴۹) اور (اے محبوب، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے) آپ جہاں سے (بھی) چلیں تو کر لیں

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

اپنا رخ (نمازیں) مسجد حرام کی جانب اور (اے مسلمانو!) تم (مسجد حرام سے باہر) جہاں (بھی) ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف

شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ

پھیر لو کہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ تم پر ضرور ناقص الزام رکھیں گے)

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَآتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۵۰

تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لئے کہ میں پوری کر دوں تم پر اپنی نعمت اور تاکہ تم (سیدھی) راہ پاؤ۔ (۱۵۰)

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ

جس طرح ہم نے بھیجے تم میں ایک رسول تم میں سے۔ وہ پڑھتے ہیں تم پر ہماری آیتیں اور تمہیں پاک کرتے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمُ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝۱۵۱

اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں وہ سکھاتے ہیں جو تم نہ جانتے تھے۔ (۱۵۱)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُوا ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تو مجھے تم یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو۔ (۱۵۲) اے ایمان والو

أَمِنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۲﴾

مَدد چاہو صبر اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۵۲)

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں انہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں

وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

مگر تمہیں شعور نہیں۔ (۱۵۳) اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے تھوڑے سے ڈر

وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ

اور بھوک اور (تمہارے) مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے۔ اور

بَشِيرِ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۴﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا

خوشخبری سنا دیجئے ان صبر کرنے والوں کو۔ (۱۵۴) کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں، بیشک ہم

لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۱۵۵﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ

اللہ کی کیلتے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (۱۵۵) وہ لوگ ہیں جن پر بکثرت درود ہیں ان کے رب کی جانب سے

وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۱۵۶﴾ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

اور رحمت۔ اور وہی ہیں ہدایت پانے والے۔ (۱۵۶) بیشک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی

عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ

گناہ نہیں کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جس نے خوشدلی سے کوئی نیک کام کیا تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝۱۵۸ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

قول فرمانے والا خوب جانے والا ہے۔ (۱۵۸) بیشک جو لوگ ہماری اُتاری ہوئی روشن دلیلوں اور ہدایت کو

وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۖ أُولَٰئِكَ

چھپاتے ہیں، بعد اس کے کہ ہم نے اسے لوگوں کے لئے کتاب میں بیان فرما دیا، وہ لوگ ہیں کہ

يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ۝۱۵۹ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور (سب) لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں (۱۵۹) مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور وہ ٹھیک ہو گئے اور (ان) چھپائی ہوئی باتوں کو

وَيَسْتَوُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۶۰

انہوں نے ظاہر کر دیا تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا ہوں بے حد رحم فرمانے والا۔ (۱۶۰) بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَآمَنُوا وَهُمْ كُفَّارٌ ۖ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مر گئے وہ لوگ ہیں کہ اُن پر اللہ کی لعنت ہے

وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۶۱ خُلِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ

اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی (۱۶۱) ہمیشہ اُس میں رہیں گے نہ ان سے

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝۱۶۲ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ

عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔ (۱۶۲) اور تمہارا معبود ایک معبود ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝۱۶۳ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کوئی معبود نہیں مگر وہی، نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا۔ (۱۶۳) بیشک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے

وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اور رات اور دن کے بدل کر آنے اور ان کشتیوں میں جو لوگوں کے نفع کی چیزیں لئے ہوئے

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ

دریاؤں میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَتْ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

پھر اس سے مُردہ زمین کو زندہ کیا اور پھیلا دیئے اس میں ہر قسم کے جانور

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسْتَخْرِبِينَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادلوں میں جو زمین و آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع رہتے ہیں

لَا يَتَّبِعُ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ (۱۶۴) وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ

ضرور (ان سب میں) عقل مندوں کے لئے (معرفت کی) بیشار (نشانیاں) ہیں۔ (۱۶۴) اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ کے غیروں کو اللہ کا شریک

اللَّهُ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا

مُتَّبِعَاتِ ہیں وہ ان سے اللہ کی محبت جیسی محبت کرتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے وہ (سب سے) زیادہ محبت رکھنے والے ہیں

لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ

اللہ کی اور کاش ظلم کرنے والے (دنیا میں) عذاب (ومصائب) دیکھتے وقت جان لیتے کہ سب قوت

لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝ (۱۶۵) إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ

اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (تو اللہ کیلئے شریک نہ بناتے) (۱۶۵) جب بیزار ہوں گے وہ لوگ

اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

جن کی پیروی کی گئی ان سے جنہوں نے پیروی کی اور وہ دیکھیں گے عذاب اور ٹوٹ جائیں گے ان کے

الْأَسْبَابُ ۝ (۱۶۶) وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ

سب رابطے۔ (۱۶۶) اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش ہمیں (دنیا میں) کوٹنا ہوتا تو ہم ان (پیشواؤں) سے

مِنْهُمْ كَمَا تَبْزُؤُا مِمَّا كُنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

بیزار ہوتے جیسے (آج) یہ تم سے بیزار ہوئے۔ ایسے ہی اللہ ان کے اعمال انہیں دکھائے گا ان پر حسرتیں

عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ۚ يَأَيُّهَا النَّاسُ كُلُّوْا

بنا کر اور وہ نار جہنم سے نکلنے والے نہیں۔ (۱۶۷) اے لوگو زمین کی

مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

ان چیزوں میں سے کھاؤ جو حلال طیب ہیں اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۚ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَ

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۱۶۸) وہ تمہیں صرف بُرائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور

أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا

اللہ پر ایسی بات کہنے کا جو تم نہیں جانتے۔ (۱۶۹) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس کی پیروی کرو

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالَوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا الْفَرِيقَانِ عَلَيْهِ أَبَءْنَا ۚ وَلَوْ

جو اللہ نے نازل کیا کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا اگرچہ

كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۚ وَمَثَلُ الَّذِينَ

ان کے باپ دادا کچھ نہ سمجھتے ہوں؟ اور نہ وہ ہدایت پر ہوں؟ (۱۷۰) اور مثال ان لوگوں کی

كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ

جنہوں نے کفر کیا اس کی سی ہے جو پکارے ایسے کو جو چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٰ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا

بہرے، گونگے، اندھے ہیں تو وہ نہیں سمجھتے۔ (۱۷۱) اے ایمان والو کھاؤ

مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۷۲﴾

پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں دیں اور شکر کرو اللہ کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۷۲)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا مردار اور (رگوں سے بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر

بِهِ لَغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ط

ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا تو جو (بھوک سے) بیتاب ہو جائے جب کہ نافرمان نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے حد درجہ نرم کرنے والا ہے۔ (۱۷۳) بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو نازل فرمائی اللہ نے

الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي

کتاب (تورات) سے اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ وہ ہیں کہ اپنے پیٹوں میں

بُطُونُهُمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ط

آگ کے سوا کچھ نہیں کھاتے اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہ کرے گا اور نہ انہیں (گناہوں سے) پاک کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۴﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۷۴) وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی

وَالْعَذَابُ بِالْغُفْرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

اور بخشش کے بدلے عذاب تو وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں آگ پر۔ (۱۷۵) یہ اس لئے کہ

اللَّهُ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ

اللہ نے حق کے ساتھ کتاب اتاری اور بیشک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا

لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُّوا وُجُوهَكُمْ قَبْلَ

وہ ضرور پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں۔ (۱۷۶) (اصل) نیکی یہ نہیں کہ پھیر لو تم اپنے منہ مشرق

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

یا مغرب کی طرف لیکن (اصل) نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لائے اللہ اور قیامت

الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ

کے دن اور فرشتوں اور (آسمانی) کتاب اور پیغمبروں پر اور مال کی محبت کے باوجود (اللہ کی محبت میں) اپنا مال دے

ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور (ضرورت مند) مسافروں اور سوال کرنے والوں کو

وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ

اور گردنیں پھرانے (غلام آزاد کرنے) میں اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے،

إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّادِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۖ

جب عہد کریں۔ اور صبر کرنے والے، تکلیف اور سختی میں اور (کافروں سے) لڑائی کے وقت۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا اور یہی لوگ ہیں پرہیزگار (۱۷۷) اے ایمان

أَمِنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

والو فرض کیا گیا تم پر بدلہ، ان لوگوں کے خون کا جو (ناحق) قتل کئے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد۔ اور غلام کے

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۖ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ

بدلے غلام۔ اور عورت کے بدلے عورت۔ تو جس (قاتل) کیلئے اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ معاف کر دیا گیا،

فَاتَّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ

تو بھلائی کے ساتھ مطالبہ ہو اور نیکی کے ساتھ اس کی طرف ادائیگی۔ یہ تمہارے رب کی

مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ

طرف سے سہولت اور رحمت ہے۔ پھر اس کے بعد جو زیادتی کرے۔ تو اس کے لئے دردناک

الِيمٌ ۱۷۸ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے۔ (۱۷۸) اور تمہارے لئے قصاص میں حیات ہے اے عقل مندو! تاکہ تم (خوہزی سے)

تَتَّقُونَ ۱۷۹ كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ

بچو (۱۷۹) تم پر فرض کیا گیا جب تم میں کسی کو موت آئے، اگر وہ کچھ مال

خَيْرًا ۱۸۰ الْوَصِيَّةَ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا

چھوڑے، تو وصیت کرے اپنے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے لئے دستور کے موافق، یہ حق ہے

عَلَى الْمُتَّقِينَ ۱۸۱ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَأَنَّمَا إِثْمُهُ

پرہیزگاروں پر۔ (۱۸۰) تو جو وصیت کو سن کر اسے بدل دے تو اُس کا گناہ انہی

عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۱۸۲ فَمَنْ خَافَ

لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں بیشک اللہ سب کچھ سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۸۱) پھر جسے وصیت کرنے والے

مِنْ مَّوَصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ط

(کی طرف) سے بے انصافی یا گناہ کا خوف ہو، پس وہ ان کے درمیان صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۸۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے۔ (۱۸۲) اے ایمان والو تم پر روزہ رکھنا

الصَّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾

فرض ہوا جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض ہوا تھا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۸۳)

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ

گنتی کے مقررہ تھوڑے دنوں میں (روزہ رکھنا فرض ہوا) تو جو تم میں سے بیمار یا مسافر ہو (اور روزے نہ رکھے)

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ

تو (اس پر) دوسرے دنوں سے گنتی (پوری کرنا لازم) ہے اور ان لوگوں پر جو روزہ رکھ سکتے ہوں (لیکن مشقت کی وجہ سے نہ رکھیں ایک روزے کا) فدیہ ہے ایک

مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ

مسکین کا کھانا پھر جو خوشی سے (فدیہ کی مقدار بڑھا کر) زیادہ کی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ

بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ (۱۸۴) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ

آمارا گیا، لوگوں کو ہدایت کرنے والا اور روشن دلیلیں رہنمائی کرنے والی اور حق و باطل میں فیصلہ کرنے والی، تو تم

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى

میں سے جو اس مہینہ میں موجود ہو تو وہ ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو (اور

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ

روزے نہ رکھے) تو (اس پر) دوسرے دنوں سے گنتی (پوری کرنا لازم) ہے۔ اللہ تم پر آسانی کا ارادہ فرماتا ہے اور تنگی کا

بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ

ارادہ نہیں فرماتا اور تاکہ تم گنتی پوری کر لو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ تمہیں اللہ نے ہدایت کی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

اور تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۱۸۵) اور (اے حبیب) جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے دریافت کریں تو (آپ فرمادیں کہ) بیشک میں

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلَيْسَ سَجْدِي إِلَى وَلِيٍّ مُنَوَّابٍ

(ان کے) قریب ہوں دعا کرنے والے کی دعا کو (اپنی حکمت کے مطابق) قبول کرتا ہوں، جب وہ مجھ سے دعا کرے تو چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں،

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ أَحَلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ

تا کہ وہ کامیابی حاصل کریں۔ (۱۸۶) حلال ہوا تمہارے لئے روزے کی رات میں اپنی عورتوں کے

نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللَّهُ

پاس جانا۔ وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو اللہ کو معلوم ہے

أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ

کہ تم اپنی جانوں میں خیانت کرتے تھے، تو وہ تم پر رجوع رحمت ہوا اور تمہیں معاف فرما دیا۔

فَالَّذِينَ بَشَرُوا هُنَّ وَأَبْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

پس اب (چاہو تو) ان سے مباشرت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھا ہو۔ اور کھاؤ اور پیو

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ (ممتاز ہو کر) ظاہر ہو جائے تمہارے لئے صبح کا سفید تاگا (رات کے) سیاہ تاگے سے (صبح صادق نمودار

الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ

ہو کر)۔ پھر رات (آئے) تک روزہ پورا کرو۔ اور (کسی وقت بھی) ان سے مباشرت نہ کرو جب تم

عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا ۚ كَذَلِكَ

مسجدوں میں اعتکاف سے ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں، تو ان کے قریب نہ جاؤ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ متقی ہو جائیں۔ (۱۸۷) اور ناحق ایک دوسرے کے مال

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْءُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ

آپس میں نہ کھاؤ اور نہ (بطور رشوت) وہ مال حاکموں تک پہنچاؤ، کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ

أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلِ

گناہ کے ساتھ (ناجائز طور پر) جان بوجھ کر تم کھا لو۔ (۱۸۸) لوگ آپ سے نئے چاندوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں

قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحُجَّةِ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا

آپ فرمادیجئے وہ لوگوں (کے دینی، دنیوی کاموں) اور حج کے لئے اوقات کی نشانیاں ہیں۔ اور یہ (کوئی) نیکی نہیں کہ تم گھروں میں

الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ

ان کے پیچھے سے آؤ لیکن (اصل) نیکی اس کی ہے جو پرہیزگار ہو۔ اور آؤ گھروں میں ان کے

مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ

دروازوں سے اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۸۹) اور قتال کرو اللہ کی راہ

اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

میں ان لوگوں سے جو تم سے قتال کرتے ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے

الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ

والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۱۹۰) اور کافروں کو قتل کرو، جہاں انہیں پاؤ۔ اور انہیں نکالو

مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجَكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ

جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا اور (کفر کا) فساد قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور نہ قتال کرو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقْتَلُوا فِيهِ فَإِنْ قَتَلْتُمْ

مسجد حرام کے پاس یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتل کریں۔ پھر اگر وہ تم سے (وہاں) قتل کریں

فَاَقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝۱۹۱ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ

تو انہیں قتل کرو ایسی ہی سزا ہے کافروں کی۔ (۱۹۱) پھر اگر وہ (کفر سے) باز آجائیں تو بیشک اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۹۲ وَقَتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۱۹۲) اور ان سے قتل کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (کا زور) نہ رہے۔ اور اللہ ہی

الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝۱۹۳

کے لئے دین (کا نظام)۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو زیادتی نہیں مگر ظالموں پر۔ (۱۹۳)

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۝۱۹۴

حرم والا مہینہ حرمت والے مہینے کے بدلے (میں ہے)۔ اور ادب کی سب چیزوں میں بدلہ ہے۔ تو جو

اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ

تم پر زیادتی کرے۔ تم (بھی) اس کی زیادتی کا بدلہ لو، اتنی زیادتی کے ساتھ جتنی اس نے تم پر کی۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝۱۹۵ وَأَنْفِقُوا فِي

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ (۱۹۵) اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۝۱۹۶ وَأَحْسِنُوا ۝۱۹۷

خرچ کرو۔ اور (اپنے ہاتھوں) اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور نیکی کرتے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۹۸ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۹۸) اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے۔ پھر اگر

أَحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ

تم روک دیئے جاؤ تو (بیچ دو) جو کچھ تم پر آسان ہو قربانی سے۔ اور نہ منڈاؤ اپنے سر

حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ

یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی (کا جانور) اپنی جگہ پر۔ پھر جو تم میں سے بیمار ہو یا اس کے

أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

سر میں کچھ تکلیف ہو تو (اس پر بال اتروانے کا) بدلہ ہے روزے یا خیرات یا قربانی سے۔

فَإِذَا أَمِنْتُمْ مِّنْ تَمَتُّعٍ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

پھر جب تم امن (کی حالت) میں ہو تو جو حج کے ساتھ عمرہ ملانے کا فائدہ اٹھائے تو (اس پر) قربانی ہے جیسی اس

مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ

کے لئے آسان ہو۔ پھر جسے (قربانی کی) قدرت نہ ہو تو (اُس پر) حج (کے دنوں) میں تین دن کے روزے ہیں، اور

سَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

سات (روزے) جب تم واپس آؤ۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ (حکم) اس کے لئے ہے جس کے

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اہل و عیال حرم کے رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ

سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے (خاص) مہینے ہیں جانے ہوئے۔ تو جو شخص ان میں (نیت کر کے اپنے اوپر) حج

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا

لازم کر لے تو نہ عورتوں سے مباشرت کی باتیں ہوں اور نہ گناہ اور نہ جھگڑا حج میں۔ اور تم جو

مَنْ خَيْرٌ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَ

نیکی کرو اللہ اسے جانتا ہے اور (سفر آخرت کا) توشہ تیار کرو۔ تو یقیناً بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ اور

اتَّقُونَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۝۱۹۷ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

اے عقل مندو مجھ سے ڈرتے رہو۔ (۱۹۷) تم پر کوئی گناہ نہیں (جج کے دوران) اپنے رب کا فضل

فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

(روزی) تلاش کرنے میں۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو اللہ کو یاد کرو (مزدلفہ میں)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ

نزدیک مشعر حرام کے اور اس کا ذکر کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت فرمائی۔ اور بیشک اس سے پہلے

قَبْلَهُ لَمِنَ الصَّالِّينَ ۝۱۹۸ ثُمَّ أَفِضُوا مِّنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

تم ضرور گمراہوں میں سے تھے۔ (۱۹۸) پھر تم (وہیں سے) واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آئیں،

وَأَسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۹۹ فَإِذَا قَضَيْتُمْ

اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے (۱۹۹) پھر جب تم اپنے حج کے کام

مِّنَاسِكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ

پورے کر لو تو اللہ کا ذکر کرو۔ جیسے تم اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے زیادہ ذکر۔ پھر لوگوں

النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِّنْ

میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں دے اور ان کے لئے آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ۝۲۰۰ وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

حصہ نہیں۔ (۲۰۰) اور کچھ لوگ ان میں سے کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (۲۰۱) أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا

آخرت میں بھلائی دے، اور ہمیں نارجہنم کے عذاب سے بچا۔ (۲۰۱) وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے ان کی کمائی سے

كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ (۲۰۲) وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ

حصہ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ (۲۰۲) اور اللہ کو یاد کرو گنتی کے دنوں میں۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا أَثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا أَنْتُمْ

تو جس نے (جانے کی) جلدی کی دو دنوں میں اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے دیر کی تو اس پر (بھی) کوئی

عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ (۲۰۳)

گناہ نہیں، اس کے لئے جو پرہیزگار ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جان لو کہ تم اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ (۲۰۳)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ

اور آدمیوں میں سے کوئی وہ ہے کہ اچھی لگتی ہے آپ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں، اور وہ گواہ بناتا ہے

اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ (۲۰۴) وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ

اللہ کو اس چیز پر جو اس کے دل میں ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (۲۰۴) اور جب وہ پیٹھ پھیرے تو دوڑتا پھرے

فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللَّهُ لَا

زمین میں کہ اس میں فساد پھیلانے اور ہلاک کرے کھیتی اور جانوروں کو۔ اور اللہ فساد

يُحِبُّ الْفُسَادَ ۝ (۲۰۵) وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ

کو پسند نہیں فرماتا۔ (۲۰۵) اور جب اس سے کہا جائے اللہ سے ڈر تو غرور اسے آمادہ کر دیتا ہے گناہ پر۔

فَحَسْبُ لَهُ جَهَنَّمُ وَلِبَاسُهُ الْيَهُادُ ۝ (۲۰۶) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي

تو اسے جہنم کافی ہے اور ضرور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۲۰۶) اور آدمیوں میں سے کوئی وہ ہے جو اپنی جان

نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا

بیچتا ہے اللہ کی خوشنودی طلب کرنے کے لئے اور اللہ بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ (۲۷) اے

الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم

الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۸﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

بقدم نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۲۸) پھر اگر تم اس کے بعد بھی بھٹکتے لگو کہ

جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۹﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

تمہارے پاس روشن دلیلیں آ گئیں تو تم جان لو کہ بیشک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۹) وہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلُلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَ

کہ اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں اور (عذاب کے) فرشتے ان کے پاس آ جائیں اور

قُضِيَ الْأَمْرُ ۖ وَالْإِلَٰهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ تَرْجِعُ الْأُمُورُ ۖ سَلُّوا بَنِي إِسْرَءِيلَ

کام تمام ہو جائے۔ اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (۳۰) اولاد یعقوب سے پوچھئے

كَمْ اتَيْنَهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۖ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

ہم نے ان کو کس قدر روشن نشانیاں عطا فرمائیں؟ اور جو اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آ جانے کے بعد

مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۳۱﴾ زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بدل دے تو بیشک اللہ سخت عذاب (دینے والا ہے) (۳۱) خوشنما کر دی گئی کافروں کے لئے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

دنوی زندگی۔ اور وہ مذاق اڑاتے ہیں ایمان والوں کا۔ اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

وہ ان (کافروں) سے قیامت کے دن بالاتر ہوں گے اور اللہ (روزی) دیتا ہے جسے چاہے بے حساب - ﴿۲۱۲﴾

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ

(سب) لوگ ایک امت تھے (پھر انہوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے نبی بھیجے خوشخبری دیتے

وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

اور ڈر سناتے ہوئے اور ان کے ساتھ سچی کتاب اتاری تاکہ وہ لوگوں کے درمیان اس

النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ

چیز میں فیصلہ کر دے جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر انہی لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی۔

مِنْ بَعْدٍ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ

(انہوں نے یہ اختلاف) آپس کی سرکشی کی بنا پر اس کے بعد کیا کہ ان کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں تو اللہ نے ایمان والوں کو اپنے حکم

الَّذِينَ آمَنُوا لَهَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِأُذُنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي

سے اس حق بات کی رہنمائی کی جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا اور اللہ جسے

مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۱۳﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا

چاہے سیدھے راستے کی ہدایت فرماتا ہے۔ ﴿۲۱۳﴾ کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَكِنَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمْ

ہو جاؤ گے حالانکہ (ابھی) تم پر ان لوگوں جیسی مصیبتیں نہیں آئیں جو تم سے پہلے گزر گئے۔ انہیں

الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا

خفگی اور تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیئے گئے، یہاں تک کہ کہا رسول نے اور اس کے ساتھ ایمان لانے

مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ۖ إِلَّا إِنْ نَصَرَ اللَّهُ قَرِيبٌ ۖ يَسْأَلُونَكَ

والوں نے کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ (۲۱۳) وہ آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ وَالَّذِينَ

کیا خرچ کریں؟ (اے محبوب) فرما دیجئے (حسن سلوک کے طور پر) تم جو مال (بھی) خرچ کرو تو (وہ) مال باپ،

الْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْبَنِينَ السَّبِيلَ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا

قریبی رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے اور تم جو

مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۖ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ

نیکی کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵) (اللہ کی راہ میں) قتال تم پر فرض کیا گیا اور وہ (طبعاً) تمہارے

لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا

لے شاق ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو شاق سمجھو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو

شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۖ يَسْأَلُونَكَ

پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۱۶) لوگ آپ سے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ

ماہ حرام میں قتال کے متعلق (حکم) پوچھتے ہیں فرما دیجئے اس میں قتال بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكَفَرٌ بِهِ ۖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ

کی راہ سے روکنا اور اللہ اور مسجد حرام سے کفر کرنا اور اس کے رہنے والوں کو اس

مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۖ وَلَا يَزَالُ

سے نکالنا اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے اور (ان کے کفر کا) فساد قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور وہ ہمیشہ تم سے

يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ

لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے لوٹا دیں اگر قوت پائیں۔ اور تم

يُرْتَدُّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

میں سے جو مُرْتَد ہو جائے اپنے دین سے پھر وہ کافر ہونے کی حالت میں مر جائے تو ان لوگوں کے (اچھے) عمل

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

ضائع ہو گئے دنیا و آخرت میں اور وہ دوزخی ہیں اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۱۷) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ

راہ میں جہاد کیا وہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَحِيمٌ ۚ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۱۸) لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ

اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے (بھی) ہیں اور ان کا گناہ ان کے فائدے سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

کیا خرچ کریں؟ آپ فرمادیں جو آسان ہو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات (احکام) بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

تا کہ تم غور و فکر کرو (۲۱۹) دنیا اور آخرت (کے کاموں) میں۔ اور آپ سے قیموں کے بارے

الْيَتَمَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَآخِوَانُكُمْ

میں پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر (ان کی بھلائی کیلئے خرچ میں) تم انہیں اپنے ساتھ ملاؤ تو وہ تمہارے بھائی ہیں

وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ

اور اللہ (خوب) جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرورتی میں ڈال دیتا۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُؤْمِنَ

بیشک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا (۲۲۰) اور شرک کرنے والی عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں

وَلَا مَمْلَئَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكَحُوا

اور بیشک ایمان والی باندی بہتر ہے (آزاد) مشرکہ سے اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے اور شرک کرنے والے مردوں

الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

کے نکاح میں (ایمان والی عورتوں کو) بندو یہاں تک کہ وہ (مشرک) ایمان لائیں۔ اور بیشک مؤمن غلام، شرک کرنے والے (آزاد) سے بہتر ہے

وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو

اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ وہ نار جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن

إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذَىٰ لَا

صحیح قبول کریں۔ (۲۲۱) اور پوچھتے ہیں آپ سے حیض کا حکم۔ فرما دیجئے وہ گندگی ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ

پس الگ رہو عورتوں سے (حالت) حیض میں۔ اور ان سے قربت نہ کرو یہاں تک کہ

يَطْهَرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ

وہ پاک ہو جائیں۔ پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو آؤ ان کے پاس جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٧﴾ نِسَاءُكُمْ

بیشک اللہ دوست رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند کرتا ہے خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو۔ (۲۲۷) تمہاری عورتیں (گویا)

حَرَّتْ لَكُمْ فَأْتُوا حُرَّتْكُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ وَقَدْ مَوَّالَ أَنْفُسِكُمْ

کھیتیاں ہیں تمہارے لئے تو آؤ انہی کھیتی میں جیسے چاہو اور انکی اپنے لئے آگے بھیجتے رہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوْنَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٨﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور خوشخبری سنا دیجئے ایمان والوں کو۔ (۲۲۸)

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَ

اور اللہ (کے نام) کو تم اپنی قسموں کے لئے بھانہ نہ بناؤ (کہ) انکی کرنے اور پرہیزگاری اختیار کرنے اور

تَصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمْ

لوگوں کے درمیان صلح کرانے سے (قسم کھانیٹھو)۔ اور اللہ خوب سنتے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۲۲۹) اللہ تمہارا مواخذہ نہیں

اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

فرمائے گا تمہاری بے ارادہ قسموں پر لیکن تمہارا مواخذہ فرمائے گا ان (قسموں) پر جن کا ارادہ

قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٣٠﴾ الَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ

تمہارے دلوں نے کیا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ (۲۳۰) ان لوگوں کے لئے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں (کے پاس جانے) سے،

تَرْبُصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣١﴾

مہلت ہے چار مہینے کی۔ پس اگر (اس مدت میں) وہ رجوع کریں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے۔ (۲۳۱)

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ

اور اگر انہوں نے پختہ ارادہ کر لیا طلاق کا تو بیشک اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۲۷) اور طلاق پانے والی عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ

روکے رکھیں اپنی جانوں کو تین حیض (تک) اور ان کے لئے حلال نہیں کہ وہ چپائیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

جو اللہ نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا اگر وہ ایمان رکھتی ہوں اللہ اور قیامت کے

الْاٰخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرِدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا صِلٰحًا

دن پر اور ان (رجعی طلاق پانے والی عورتوں) کے خاوند حقدار ہیں اس مدت میں انہیں لوٹانے کے اگر وہ حسن سلوک (کیسا تھر رہتا) چاہیں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

اور ان (عورتوں) کے لئے بھی ایسا ہی (حق) ہے جیسے (مردوں کا) ان پر (حق) ہے دستور (شرع) کے موافق اور مردوں کو عورتوں پر

دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَاَمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ

فضیلت ہے اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۲۸) طلاق (رجعی) دوبار ہے پھر (عدت میں) حسن سلوک کے ساتھ روک لینا ہے

اَوْ تَسْرِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا بِمَا اَتَيْتُمُوْهُنَّ

(یا عدت پوری کرنے کیلئے) احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم نے جو کچھ (مہر) عورتوں کو دیا اس میں سے کچھ

شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَّخَافَا اَلَا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَا يُقِيْمَا

واپس کر لو مگر جب دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهٖ تِلْكَ

حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو عورت نے (شوہر سے غلامی پانے کا) بدلہ دیا

حُدُّدُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

اللہ کی حدیں ہیں تو ان سے آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے آگے بڑھ جائیں تو

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۲۹﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ

وہی ظالم ہیں۔ (۲۲۹) پھر اگر اسے (تیسری) طلاق دے دی تو وہ (عورت) اس (تیسری طلاق) کے بعد اس کے لئے حلال نہیں یہاں تک کہ

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا

وہ (عورت) اس کے علاوہ کسی اور مرد سے نکاح کر لے پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دیدے تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ (عدت کے بعد نکاح کر کے) آپس میں رجوع کر لیں

إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا

اگر وہ سمجھیں کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ بیان فرماتا ہے

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۳۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

ان لوگوں کے لئے جو علم والے ہیں۔ (۲۳۰) اور جب تم عورتوں کو (رجعی) طلاق دو پھر وہ اپنی عدت (پوری ہونے) کو پہنچیں

فَامْسْكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ

تو انہیں اچھے دستور کے ساتھ (اپنے نکاح میں) روک لویا بھلائی کے ساتھ انہیں چھوڑ دو۔ اور انہیں تکلیف دینے کے لئے

ضَرَارًا لَتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا

نہ روکو کہ تم (ان پر) زیادتی کرنے لگو اور جس نے ایسا کیا تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور

تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ

اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بناؤ اور یاد کرو اللہ کی نعمت کی نعمت جو تم پر ہے اور وہ چیز جو اللہ نے

عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

تم پر اتاری کتاب اور حکمت سے، تمہیں اس کے ساتھ نصیحت فرماتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۳۱) اور جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو پھر وہ پہنچ جائیں

أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا

اپنی مدت کو تو نہ روکو انہیں اس بات سے کہ وہ نکاح کریں اپنے (نئی) شوہروں سے جب کہ وہ آپس میں دستور

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

(شرع) کے موافق رضامند ہو جائیں اس (حکم) سے نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو جو تم میں سے ایمان رکھتا ہو

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اللہ اور قیامت کے دن پر۔ یہ (نصیحت قبول کرنا) تمہارے لئے زیادہ صاف ستھرا اور پاکیزہ ہے اور اللہ جانتا ہے

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور تم نہیں جانتے۔ (۲۳۲) اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے

كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ

دو سال (یہ) اس کیلئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے اُن (دودھ

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا

پلانے والی ماؤں) کا کھانا اور ان کا پہننا دستور کے موافق۔ کسی شخص کو تکلیف نہ دی جائے گی مگر اس کی طاقت کے موافق۔

لَا تُضَارُّ وَالِدَةُ بَوْلِدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى

ماں کو ضرر نہ دیا جائے اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ بچے والے کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث

الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَ

پر (بھی) اسی کی مثل (لازم) ہے پھر اگر ماں باپ یا بھی رضا مندی اور مشورے سے دودھ

تَشَاوُرِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا

چھڑانا چاہیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم چاہو کہ (دائیوں سے) اپنے بچوں کو

أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ

دودھ پلاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں جب کہ تم (انہیں) دے دو جو کچھ دینا ٹھہرا تھا دستور کے موافق۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (خوب) جان لو کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے (۲۳۳) اور جو لوگ

يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ

تم میں سے وفات پا جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو چار

أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا

مہینے دس دن پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو کوئی حرج نہیں تم پر اس بات میں

فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

جو دستور (شرع) کے موافق وہ اپنے حق میں کریں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۲۳۴)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ

اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں کہ (عدت والی) عورتوں کو تم نے صراحت کے بغیر نکاح کا پیام دیا

أَوْ أَكُنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ

یا اپنے دل میں چھپا رکھا اللہ جانتا ہے کہ (عدت کے بعد صریح پیام کیلئے) غریب تم ان (عورتوں) کو یاد کرو گے لیکن

لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْرَمُوا

(عدت سے پہلے) ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ تم ان سے وہ بات کہو جو شرع کے موافق ہے اور (ابھی ان سے) عقد نکاح

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

کی بات سچی نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ مدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں

مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۳۵﴾

کی ہر بات جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ (۳۵)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ

کوئی گناہ نہیں تم پر اگر طلاق دے دو عورتوں کو جب تک تم نے انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو یا

تَفَرَّضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً مِّمَّا مَتَّعُوهُنَّ عَلَىٰ الْمَوْسِعِ قَدَرُهُ

ان کے لئے کچھ مہر مقرر نہ کیا ہو، اور انہیں استعمال کے لئے کچھ دو۔ خوشحال پر اس کے موافق ہے

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مِمَّا عَالَمًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾

اور تنگدست پر اس کے لائق دستور کے موافق (انہیں) فائدہ دینا۔ حق ہے احسان کرنے والوں پر۔ (۳۶)

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ

اور اگر تم نے عورتوں کو بھونے سے پہلے طلاق دے دی اور تم ان کے لئے مہر

لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا

بخشہا چکے تھے تو جو مقرر ہوا تھا اس کا آدھا (واجب) ہے مگر یہ کہ عورتیں (کچھ) چھوڑ دیں یا (کچھ) زیادہ دیدے

الَّذِي بَيْنَهُ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَ

وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور (اے مردو) تمہارا زیادہ دینا پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور

لَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۷﴾

آپس میں احسان کرنا بھلا نہ دو بیشک اللہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۳۷)

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَنِتِينَ ﴿۲۳۸﴾

پابندی کرو سب نمازوں کی اور درمیانی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔ (۲۳۸)

فَإِنْ خِفْتُمْ فِرْجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا

پھر اگر تم (حالت) خوف میں ہو تو پیدل یا سوار ہونے کی حالت میں (نماز پڑھ لو)۔ اس کے بعد جب تم بے خوف ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح

عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَقَّفُونَ مِنْكُمْ

اس نے تمہیں سکھایا جو تم نہ جانتے تھے۔ (۲۳۹) اور جو لوگ تم میں سے مَر جائیں اور

يَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ ﴿۲۴۰﴾

(اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں وہ (مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کے لئے وصیت کر جائیں سال بھر تک انہیں خرچہ دینے کی بغیر نکالے

فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ

پھر اگر وہ (خود) نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس (کام) میں جو اپنے حق میں انہوں نے دستور کے

مَعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۴۱﴾ وَلَمَّا طَلَّكَتِ امْرَأَتُكَ بِمَا لَمْ يَحْظَ بِهَا

مواثق کیا۔ اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۴۱) اور طلاق پانے والیوں کے لئے دستور کے موافق خرچ دینا ہے۔ (جو) واجب ہے

عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۲۴۲﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۴۳﴾

(اللہ سے) ڈرنے والوں پر۔ (۲۴۱) اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات (احکام) تاکہ تم سمجھو۔ (۲۴۲) (اے محبوب) کیا

تَرَىٰ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے تو اللہ نے

لَهُمُ اللَّهُ مَوْتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ

ان سے فرمایا مَر جاؤ پھر انہیں زندہ فرما دیا بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۲۴۱﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلِمُوا

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے - (۲۴۱) (اے مسلمانو) تم قتال کرو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴۲﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

اللہ بہت سنتے والا ہے خوب جاننے والا - (۲۴۲) کون ہے وہ شخص جو اللہ کو قرض حسن دے ؟

فِيُضْعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۖ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۚ وَإِلَيْهِ

تو اللہ اسے بڑھا کر اس کے لئے کئی گنا کر دے اور اللہ تنگی اور فراخی فرماتا ہے اور اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۲۴۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ

تم لوٹائے جاؤ گے - (۲۴۳) کیا آپ نے نہ دیکھا اولاد یعقوب کے ایک گروہ کو موسیٰ کے بعد

إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّنَا لَئِمَّا بَعَثْنَا لَنَا مَلَكًا نَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ

جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا مقرر کر دو ہمارے لئے کوئی بادشاہ کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں (نبی نے) فرمایا

هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا

کیا تم (اس بات کے) قریب ہو کہ تم قتال نہ کرو اگر تم پر قتال فرض کیا جائے؟ وہ بولے ہمیں

لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجَنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ

کیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے اپنے گھروں اور

أَبْنَانَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ وَ

اپنے ال و میال سے - پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو ان میں سے چند لوگوں کے سوا سب نے روگردانی کی اور

اللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۴۴﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ

اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو - (۲۴۴) اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا بیشک اللہ نے تمہارے لئے

لَكُمْ طَالُوتٌ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ

طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے اس کی ہم پر بادشاہی کیوں کر ہو گی۔ حالانکہ ہم حکومت کے

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُوتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ

اس سے زیادہ حقدار ہیں اور اسے مال میں (بھی) فراخی نہیں دی گئی۔ نبی نے فرمایا بیشک اللہ نے اسے تم

عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ

پر چن لیا اور اسے زیادہ عطا فرمائی کشادگی علم اور جسم میں۔ اور اللہ دیتا ہے اپنا ملک

مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۲۷ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ

جسے چاہے۔ اور اللہ بڑی وسعت والا ہے بہت علم والا۔ (۲۷) اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا بیشک اس کی سلطنت کی نشانی

أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

تمہارے پاس صندوق کا آنا ہے جس میں تمہارے رب کی طرف سے (دلوں کا) سکون ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اُن (اشیاء) میں سے جو

أَلِ مُوسَىٰ وَالْهَارُونَ تَحْمِلُ الْمَلِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

(معظم) موسیٰ اور (مکرم) ہارون نے چھوڑیں۔ اٹھائے ہوئے ہوں گے اسے فرشتے۔ بیشک اس میں تمہارے لئے ضرور (بڑی) نشانی ہے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۲۸ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

اگر تم مؤمن ہو۔ (۲۸) پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو لے کر (شہر سے) جدا ہوا (تو) اس نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا بیشک اللہ

مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جس نے اس سے پیا تو وہ مجھ سے نہیں اور جو اسے نہ پئے

فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اعْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا

تو بیشک وہ میرا ہے مگر جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے لے لے۔ تو سب نے اس سے (خوب) پیا سوائے تھوڑے آدمیوں

مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا

کے ان میں سے، پھر جب وہ (جالوت) اور ایمان والے جو ان کے ساتھ تھے نہر سے گزر گئے تو (نافرمانی کرنے والوں نے) کہا آج ہم

الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا

میں طاقت نہیں جالوت اور اس کے لشکروں (سے لڑنے) کی۔ ان لوگوں نے کہا جنہیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملے

اللَّهُ لَا كُمْ مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ

والے ہیں بہت سی قلیل جماعتیں غالب آگئیں کثیر جماعتوں پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ۚ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا

والوں کے ساتھ ہے۔ (۲۳۹) اور جب وہ سامنے آئے جالوت اور اس کے لشکروں کے انہوں نے عرض کیا اے رب ہمارے اڈال دے ہم

صَبْرًا وَثَبَّتْ أَقْدَامُنَا وَانْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۚ فَهَزَمُوهُمْ

پر صبر اور ثابت قدم رکھ ہمیں، اور مدد فرما ہماری کفر کرنے والی قوم پر۔ (۲۴۰) تو انہوں نے ان کو شکست

بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَ

دے دی اللہ کے حکم سے اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے انہیں سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور

عَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۚ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمُ بَعْضٍ

جو چاہا انہیں علم عطا فرمایا اور اگر نہ ہوتا اللہ کا دفع کرنا بعض لوگوں کو بعض سے

لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ

تو زمین ضرور تباہ ہو جاتی لیکن اللہ فضل فرمانے والا ہے تمام جہانوں پر۔ (۲۴۱)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ ان کی تلاوت فرماتے ہیں اور بیشک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔ (۲۴۲)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ

یہ سب رسول ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں کسی

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۖ وَاتَّخَذَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

سے اللہ نے کلام فرمایا اور کسی کو (سب پر) درجوں بلندی عطا فرمائی اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو روشن

الْبَيْتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ

نشانیاں دیں۔ اور روح القدس (جبریل) سے ہم نے اس کی مدد فرمائی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے آپس

مِنْ بَعْدِهِمْ مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا

میں نہ لڑتے اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آ گئیں لیکن انہوں نے اختلاف کیا۔

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا

تو ان میں سے کوئی ایمان لایا اور کوئی ان میں سے کافر ہو گیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں قتال نہ کرتے

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انْفِقُوا مِمَّا

مگر اللہ کرتا ہے جو چاہے۔ (۲۵۳) اے ایمان والو خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس چیز سے

رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا

جو ہم نے تمہیں عطا فرمائی اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے اور نہ (کافروں کے لئے) دوستی اور

لِاشْفَاعَةٍ ۖ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۖ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

نہ شفاعت۔ اور کافر ہی ظالم ہیں۔ (۲۵۴) اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۖ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وہ خود زندہ دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے نہ اسے اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ

اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی بارگاہ میں شفاعت کرے! جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے۔ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اس کی معلومات میں

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَ

سے کسی شے کا مگر جتنا وہ چاہے۔ سہا لیا اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو۔ اور

لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ لَا يَكْرَاهُ فِي

ان کی حفاظت اس پر بھاری نہیں۔ اور وہی ہے بہت بلند بڑی عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ دین میں زبردستی

الَّذِينَ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

نہیں بیشک خوب ظاہر ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے تو جو شیطان (کے حکم) کا انکار کرے

وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ

اور اللہ پر ایمان لائے تو بیشک اس نے ایسا مضبوط دستہ تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا

لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمُ

نہیں اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾ اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکالتا ہے انہیں

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں

يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف نکالتے ہیں وہ دوزخی ہیں وہ

فِيهَا خُلِدُوتٌ ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵۷) (اے محبوب) کیا آپ نے اس شخص کو نہ دیکھا جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے ان کے رب کے بارے میں اس (غور کیے بغیر) کہ

إِنَّهُ اللَّهُ الْمَلِكُ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

اللہ نے اسے سلطنت دی جب ابراہیم نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے

قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ

اس نے کہا میں جلاتا اور مارتا ہوں ابراہیم نے فرمایا کہ بیشک اللہ سورج کو مشرق

مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۚ

سے لاتا ہے تو اس کو مغرب سے لے آ تو بدحواس (ہو کر عاجز) ہو گیا کافر۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ

اور اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظلم کرنے والے لوگوں کو۔ (۲۵۸) یا اس کی طرح جو گزرا ایک بستی پر

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ

جب کہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر اس نے (عجب سے) کہا اللہ اسی بستی والوں کو ان کے مرنے کے بعد کیسے

مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ

زندہ کرے گا تو اللہ نے سو برس تک اسے مار دیا پھر (زندہ کر کے) اسے اٹھایا (اور) فرمایا کتنی مدت تو ٹھہرا؟

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ ۖ

اس نے کہا میں ٹھہرا ہوں پورا دن یا دن کا کچھ حصہ۔ اللہ نے فرمایا بلکہ تو ٹھہرا رہا سو سال۔

فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ

تو اپنے کھانے اور پینے کی چیز دیکھ وہ اب تک بدبودار نہیں ہوئی اور دیکھ اپنے گدھے کو (جس کی ہڈیاں تک سالم نہ رہیں)

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

اور تاکہ ہم تجھے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کا) نشان بنائیں اور ان ہڈیوں کو دیکھ ہم کس طرح انہیں ہلا کر جوڑتے ہیں

ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ

پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں پھر جب (قدرت کا نشان) اس کے لئے ظاہر ہو گیا (تو) اس نے کہا میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ جو

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ط

چاہے اس پر قادر ہے (۲۵۹) اور (یاد کیجئے) جب کہا ابراہیم نے اے میرے رب! مجھے دکھا دے تو کس طرح مردے جلانے گا؟

قَالَ أَوْ لَمْ تُؤْمِنُ ط قَالَ بَلَىٰ وَلَكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ط قَالَ فخذ

اللہ نے فرمایا کیا آپ کو یقین نہیں؟ عرض کی کیوں نہیں، مگر اس لئے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے فرمایا تو چار

أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ

پندے لے کر انہیں اپنی طرف مانوس کر لیجئے پھر (ذبح کر کے) ان کے جسم کا ایک ایک ٹکڑا

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

ہر پہاڑ پر رکھ دیجئے پھر انہیں بلائے وہ آپ کے پاس دوڑتے ہوئے آجائیں گے اور یقین رکھئے کہ بیشک اللہ بہت غالب ہے

حَكِيمٌ ۝ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ

بڑی حکمت والا۔ (۲۶۰) مثال ان لوگوں کی جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانے

حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط

کی سی ہے جس نے سات بالیں اُگائیں ہر بالی میں سو دانے ہیں

وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ

اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لئے چاہے اور اللہ بڑی وسعت والا بہت علم والا ہے۔ (۲۶۱) جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا

اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر دینے کے بعد نہ احسان

مَنَّا وَلَا آذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

جتائیں اور نہ تکلیف دیں ان کے لئے ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور نہ ان پر کچھ خوف ہے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۳۶۲) اچھی بات اور (لوگوں سے) درگزر کرنا اس خیرات سے

صَدَقَةٍ يَّتْبِعُهَا آذَى ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿۳۶۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بہتر ہے جس کے بعد تکلیف پہنچے اور اللہ بے نیاز ہے بہت حلم والا (۳۶۳) اے ایمان

أَمْوَالُكُمْ لَا تُبْطِلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ

والو نہ ضائع کرو اپنی خیراتیں احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر اس کی طرح جو اپنا مال

مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ

لوگوں کے دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَ صُدًّا ۖ

اس جھٹنے پتھر کی سی ہے جس پر (کچھ) مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش ہوئی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا۔

لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

وہ اپنی کمائی سے کسی چیز پر قادر نہ ہوں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت

الْكَافِرِينَ ﴿۳۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

نہیں فرماتا۔ (۳۶۴) اور ان لوگوں کی مثال جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل

اللَّهُ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ

کرنے اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھنے کے لئے اس باغ کی سی ہے جو اونچی زمین پر ہو اس پر زور کی بارش ہوئی

فَأَتَتْ أَكْثَهَا ضَعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ وَاللَّهُ بِمَا

تو وہ اپنا پھل دگنا لایا پھر اگر زور کی بارش اُسے نہ پہنچے تو ٹہن (یعنی) کافی ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۶۵ أَيَوَّدُ أَحَدُكُمْ أَنَّ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ

سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۶۵) کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اس کے پاس ایک باغ ہو

تَخِيلُ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ

کھجوروں اور انگوروں کا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں، اس کے لئے اس میں

كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءٌ فَأَصَابَهَا

ہر قسم کے پھل ہوں اور اُسے بڑھاپا پہنچ گیا ہو اس حال میں کہ اس کے کمزور بچے ہوں، تو اُسے گرم ہوا کا

إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

ایک گھولا پہنچا جس میں آگ تھی تو وہ (باغ) جل گیا، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝۶۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انْفِقُوا مِمَّنْ طَيَّبَتْ

تا کہ تم فکر سے کام لو۔ (۶۶) اے ایمان والو (اللہ کی راہ میں) اپنی کمائی ہوئی پسندیدہ چیزوں

مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَسُّوا

میں سے خرچ کرو اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیں اور (اللہ کی راہ میں) ناقص چیزوں

الْخَبِيثَاتِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْنِصُوا

کے دینے کا ارادہ نہ کرو کہ تم اس سے خرچ کرتے ہو حالانکہ تم (خود) اسے لینے والے نہیں مگر یہ کہ تم اس میں چشم پوشی

فِيهِ طَوَاعِلُ أَنْ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

کر لو اور جان لو! کہ اللہ بے نیاز ہے بہت حمد کیا ہوا۔ (۲۶۷) شیطان تمہیں ڈراتا ہے

الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ

تنگدستی سے اور حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔ اور اللہ تم سے وعدہ فرماتا ہے اپنی بخشش

وَفَضْلًا ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ ط

اور فضل کا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا ہے خوب جاننے والا۔ (۲۶۸) حکمت عطا فرماتا ہے جسے چاہے

وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ط وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا

اور جسے حکمت دی گئی تو بیشک اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر

أُولَئِكَ الْأَكْبَابُ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

عقل والے۔ (۲۶۹) اور جو بھی خرچ تم (اللہ کی راہ میں) کرو یا (اللہ کے لئے) کوئی منت

نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِّنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِنَّ

مانو تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۲۷۰) اگر

تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ط وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

تم ظاہر کر کے خیرات دو تو وہ کیا ہی اچھا ہے اور اگر تم اسے چھپاؤ اور فقیروں کو دو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تو وہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اور (ایسا کرنا) تمہارے کچھ گناہوں کو کھٹا دے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب

خَيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ط

خیردار ہے۔ (۲۷۱) (اے محبوب!) انہیں ہدایت پر لانا آپ کے ذمہ نہیں ہاں اللہ راہ پر لاتا ہے جسے چاہے

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَنْفِسْكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ

اور تم جو مال خرچ کرو تو وہ تمہارے ہی نفع کے لئے ہے اور تم نہیں خرچ کرتے لیکن صرف اللہ کی

وَجْهٍ اللَّهُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تظْلَمُونَ ﴿۲۷۲﴾

رضا جوئی کے لئے اور جو مال تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اس کا پورا ثواب تمہیں دیا جائے گا اور تم ظلم نہ کئے جاؤ گے۔ (۲۷۲)

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ

(یہ خیرات) ان محتاجوں کے لئے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے، وہ نہیں طاقت رکھتے

ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج

زمین میں چلنے کی نا واقف انہیں غنی سمجھتا ہے (ان کے) سوال سے بچنے کے سبب

تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوا

(اے سننے والے!) تو ان کی صورت سے انہیں پہچان لے گا وہ لوگوں سے گزرنا کر سوال نہیں کرتے اور جو مال (اللہ کی راہ میں)

مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۲۷۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

تم خرچ کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۷۳) جو لوگ اپنے مال رات دن،

بِالْبَيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج

پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو ان کے لئے ان کا ثواب ہے ان کے رب کے پاس۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۷۴﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا

اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۷۴) جو لوگ سود کھاتے ہیں

لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ

وہ (قیامت کے دن) نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جسے شیطان نے مجنوں الحواس

الْبَيْعُ ط ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ

کر دیا ہو یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا کہ بیع تو سود ہی کی طرح ہے۔ اور اللہ نے

اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّهِ

حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔ تو جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی

فَإِن تَتَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ط وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ

تو وہ باز آگیا تو اس کا ہو چکا جو اس نے پہلے لیا ہو اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔ اور جس نے پھر سود لیا تو وہ لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات

الصَّدَقَاتِ ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۲۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

کو بڑھاتا ہے اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکر، گناہگار کو۔ ﴿۲۷۶﴾ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ

اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کے لئے

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۷۷﴾

ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿۲۷۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود میں سے اگر

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۷۸﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ

تم ایمان رکھتے ہو۔ ﴿۲۷۸﴾ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو اعلان سن لو جنگ کا اللہ اور اس کے

وَرَسُولِهِٓ ۖ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ

رسول کی طرف سے اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کرو

وَلَا تَظْلِمُونَ ﴿۲۷۹﴾ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ط

اور نہ ظلم کئے جاؤ۔ (۲۷۹) اور اگر وہ (قرض دار) تنگست ہے تو اسے مہلت دو (اس کی) آسانی تک

وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا

اور (قرض معاف کر کے) تمہارا صدقہ کرنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۲۸۰) اور اس دن سے ڈرو

تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ

جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور

هُم لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ

ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۲۸۱) اے ایمان والو جب تم ایک دوسرے سے قرضہ لے کر

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ط وَلْيَكُتَبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ م

قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو۔ اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۖ فَلْيَكُتَبْ وَلِيْمِلْ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اُسے سکھایا تو اسے چاہئے کہ وہ لکھ دے۔ اور لکھوئے

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا يَبْخَسَ مِنْهُ شَيْءًا

وہ شخص جس پر قرض ہے، اور وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس سے کچھ کم نہ کرے۔

فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ

پھر اگر ہے وہ شخص جس پر قرض ہے بیوقوف یا ضعیف البدن یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو

أَنْ يُمْلَكَ هُوَ فَلْيُمْلِكْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ ۖ وَأَسْتَشْهَدُ وَأُ

لکھوانے کی تو اس کا ولی انصاف سے لکھوا دے۔ اور دو گواہ

شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

بنا لو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَأَمْرَاتَيْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا

اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو۔ کہ ان دو میں سے کوئی ایک (عورت) بھول جائے

فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى ۖ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۖ

تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے اور نہ انکار کریں گواہ جب وہ (گواہی کے لئے) بلائے جائیں۔

وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَلِكُمْ

اور (دشوار سمجھ کر) اس کے لکھنے میں سستی نہ کرو قرض چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد تک (لکھ لو)۔ تمہارے لئے اس میں

أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا

پورا انصاف ہے اللہ کے نزدیک۔ اور (یہ کام) زیادہ درست رکھنے والا ہے گواہی کو۔ اور زیادہ قریب ہے اس بات کے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر

أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

یہ کہ کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جسے تم اپنے آپس میں لیتے دیتے ہو تو (ایسی صورت میں) تم پر کوئی

جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا ۖ وَأَشْهَدُ وَإِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ

گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور گواہ بنا لو جب تم خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ دیا جائے

كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فَسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا

کسی لکھنے والے کو اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو تو بیشک وہ تمہارا گناہ ہو گا اور اللہ سے

اللَّهُ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۸۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ

ڈرتے رہو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۸۲) اور اگر تم

عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً فَإِنْ أَمِنَ

سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن ہو قبضہ میں دیا ہوا۔ پھر اگر تم میں ایک کو

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فُلْيُودِ الَّذِي أَوْثَمِنَ أَمَانَتَهُ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ

دوسرے پر اعتبار ہو تو جس پر اعتبار کیا گیا اسے چاہئے کہ وہ اس کی امانت ادا کر دے۔ اور اللہ سے ڈرے

رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ إِثْمٌ قَلْبُهُ

جس کا رعب ہے۔ اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو گواہی چھپائے تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۸۳﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۸۳) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ

الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوْا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ

زمینوں میں ہے۔ اور اگر تم ظاہر کرو اس چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب

اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى

لے گا۔ تو جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ جو چاہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۸۴﴾ أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

اس پر قادر ہے۔ (۸۴) ایمان لائے رسول (آخر الزماں) اس پر جو اس کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوا

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ

اور مؤمن (بھی)، سب ایمان لائے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر

لَا نَفَرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

(یہ کہتے ہوئے کہ) ہم (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے کسی کے درمیان اس کے رسولوں میں سے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف (ہمیں) لوٹنا ہے۔ (۲۸۵) اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر

وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اس کی طاقت کے موافق۔ اسی کے فائدے کے لئے ہے جو اس نے (نیک کام) کیا۔ اور اسی پر ضرر ہے اس کا جو اس نے (بد کام) کیا اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا

اگر ہم بھول جائیں یا بے قصد ہم سے قصور سرزد ہو جائے۔ اے ہمارے رب! ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال جیسا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَاطَاقَةُ

تُو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا۔ اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ جس کی ہمیں

لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

طاقت نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مددگار ہے، تو کافروں پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸۶﴾

ہماری مدد فرما۔ (۲۸۶)

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلَأْنَا آيَاتٍ عَشْرًا وَكُنَّا

سورہ آل عمران مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس کی دو سو آیتیں اور میں رکوع ہیں

الْمَلِكُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

الف ۱ اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (خود) زندہ سب کو قائم رکھنے والا۔ (۲) (اے محبوب) اس نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ^۳

اتاری تصدیق کرتی ہوئی اس کی جو اس سے پہلے ہے (آسمانی کتابوں سے) اور اس نے اس سے پہلے تورات اور انجیل نازل فرمائی۔ (۳)

مِّنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ

رہنمائی کرتی ہوئی لوگوں کے لئے اور (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا (قرآن) اتارا۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو

اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ بڑا غالب بدلہ

النِّقَامِ^۴ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

لینے والا ہے۔ (۴) بیشک اللہ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ^۵ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ

آسمان میں - (۵) وہی ہے جو تمہیں (ماؤں کے) پیٹ میں صورت عطا فرماتا ہے جس طرح چاہے،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^۶ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بڑی عزت والا، بہت حکمت والا۔ (۶) وہی ہے جس نے آپ پر یہ کتاب اتاری

مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ^۷

اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں (جن کے معنی صاف اور واضح ہیں) وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہ ہیں (جن کے معنی میں اشتباہ ہے)

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

تو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اسی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو اس سے متشابہ ہے۔

ابْتَغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتَغَاءَ تَأْوِيلِهِ^۸ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا

فتنہ طلب کرنے اور ان کے معنی تلاش کرنے کے لئے اور ان کی اصل مراد اللہ کے سوا کوئی

اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ

نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف

رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ

سے ہے اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر عقل مند - (۷) (وہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو گمراہ نہ کر اس کے بعد

إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تُو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔ (۸)

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

اے ہمارے رب بیشک تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن میں جس میں کوئی شک نہیں یقیناً اللہ وعدہ خلافی

الْمِيعَادِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَن تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ

نہیں فرماتا۔ (۹) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد

لَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ۝

اللہ سے انہیں ہرگز کچھ نہ بچا سکیں گے اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔ (۱۰)

كَذَٰبٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ مِّنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ

(ان کا طریقہ) فرعون کی قوم اور ان سے پہلے کافروں کے طریقہ کی مثل (ہے) انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ

تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑا اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۱) (اے محبوب)

لِلَّذِينَ كَفَرُوا اسْتَغْلِبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ

کافروں سے فرما دیجئے غنیمت تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف جمع کئے جاؤ گے اور وہ بہت بُرا

الْيَهَادُ ۱۲) قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَتَيْنِ التَّفَتَا فُتْنَةٍ تُقَاتِلُ

ٹھکانا ہے۔ (۱۲) بیشک تمہارے لئے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑے، ایک جماعت (ان میں سے) اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَهُمْ رَأَى الْعَيْنِ

راہ میں لڑتی تھی اور دوسری کافر تھی وہ انہیں اپنے سے دگنا دیکھتے تھے کھلی آنکھوں،

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي

اور اللہ قوت دیتا ہے اپنی مدد سے جسے چاہے، بیشک اس میں ضرور عبرت ہے آنکھوں

الْأَبْصَارِ ۱۳) زِينٌ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ

والوں کے لئے۔ (۱۳) لوگوں کے لئے آراستہ کی گئی ان کی خواہشوں کی محبت عورتوں سے، بیٹوں سے،

وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةَ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں سے، اور نشان کئے ہوئے (پسندیدہ) گھوڑوں سے

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثُ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

اور موشیوں اور کھیتی سے یہ (سب کچھ) سامان ہے دنیا کی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الْمَبَإِ ۱۴) قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِمَخِيرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمُ الَّذِينَ اتَّقَوْا

اچھا ٹھکانا ہے۔ (۱۴) فرما دیجئے کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ پرہیزگاروں کے لئے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَ

ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۱۵)

پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۱۵)

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّكَ أَمَّا فَأُفْغِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

وہ (پرہیزگار) جو کہتے ہیں اے ہمارے رب بیشک ہم ایمان لائے تو ہمارے لئے ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ۱۶ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَ

سے بچا۔ (۱۶) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور

الْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۱۷ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا

رات کے آخری حصوں میں بخشش مانگنے والے۔ (۱۷) اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے عدل سے قائم ہو کر۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت عزت والا،

الْحَكِيمُ ۱۸ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۱۹ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ

بڑی حکمت والا۔ (۱۸) بیشک اللہ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے

أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مَن بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط

جنہیں کتاب دی گئی مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ گیا، آپس کی ضد کی وجہ سے۔

وَمَن يَكْفُرْ بآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۱۹ فَإِنَّ

اور جو کفر کرے اللہ کی آیتوں کے ساتھ تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹) پھر (اے محبوب)

حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط وَقُلْ

اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو فرما دیجئے میں نے اپنی گردن اللہ کے لئے جھکا دی اور ان لوگوں نے (مجھے) جو میرے پیرو ہوئے اور فرما دیجئے

لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأَقْبَانِ ءَاسَلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ

اہل کتاب اور ان پرہیزگاروں سے کہ کیا تم نے اپنی گردنیں جھکا لیں؟ پھر اگر وہ (اللہ کے حضور) جھک جائیں تو بیشک

اِهْتَدُوا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَاللَّهُ بِصِرَاطِ الْعِبَادِ ۚ

انہوں نے راہ پائی اور اگر وہ روگردانی کریں تو آپ پر صرف (ہم) پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲۰)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ حَقٍّ

بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ

اور قتل کرتے ہیں ان کو جو لوگوں میں سے انصاف کا حکم دیتے ہیں تو انہیں خوشخبری سنا دیجئے

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

ورد ناک عذاب کی۔ (۲۱) یہ وہ ہیں جن کے عمل مٹ گئے دنیا اور

وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا

آخرت میں اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ (۲۲) کیا آپ نے ان کو نہ دیکھا جنہیں

نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

کتاب کا حصہ ملا۔ وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ فیصلہ کرے (کتاب) ان کے درمیان پھر

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ

ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتے ہوئے پھر جاتا ہے۔ (۲۳) یہ (مکشی ان میں) اس لئے (پیدا ہوئی) کہ انہوں نے کہا ہمیں

تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا

آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر چند روز کتنی کے اور ان کے دین کے بارے میں انہیں دھوکہ میں ڈال دیا اس چیز نے جو وہ

يَفْتَرُونَ ۚ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ

بہتان باندھتے تھے۔ (۲۴) تو کیا حال ہو گا جب ہم انہیں جمع کریں گے اس دن میں جس میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ

اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا - (۲۵) کہیے اے اللہ ملک

الْمَلِكِ تُوَوِّتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ

کے مالک تو سلطنت دیتا ہے جسے چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور

تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تُو جو چاہے

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُورِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

اس پر قادر ہے - (۲۶) تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

اور تو پیدا کرتا ہے زندہ کو مردہ سے اور پیدا کرتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تُو جسے چاہے

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

بے حساب رزق دیتا ہے - (۲۷) ایمان والے کافروں کو دوست نہ بنائیں

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي

مؤمنوں کے سوا اور جو ایسا کرے اس کا اللہ سے کوئی تعلق

شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ طَوَّ

نہیں مگر یہ کہ تم ان سے بچاؤ کرنا چاہو اور اللہ تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور

إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ

اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے - (۲۸) فرما دیجئے اگر تم چھپاؤ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے یا اُسے ظاہر کرو

يَعْلَمُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ اللَّهُ عَلَىٰ

تو اللہ اُسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ جو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ (۲۹) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۹) جس دن ہر شخص اپنے سامنے موجود پائے گا اپنے ہر نیک

مُحْضَرًا ۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا

کام کو اور اپنے ہر بُرے کام کو وہ (بُرائی کرنے والا) چاہے گا کاش میرے اور اس (دن) کے درمیان دور کا

بَعِيدًا ۖ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۚ (۳۰) قُلْ

فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ (۳۰) (اے محبوب!)

إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ

اے کتاب سے) فرمادیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری فرمانبرداری کرو اللہ تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ (۳۱) قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ

اور اللہ بہت بخشنے والا ہے۔ (۳۱) فرمادیجئے اطاعت کرو اللہ اور رسول کی، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو بیشک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۚ (۳۲) إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ

اللہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۳۲) بیشک اللہ نے جن لیا آدم اور نوح اور آل

إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ

ابراہیم اور آل عمران کو (ان کے زمانے کے) سارے جہان (والوں) پر۔ (۳۳) (ابراہیم اور عمران کی) اس نسل کو (جن لیا) جس کے بعض اولاد ہیں بعض کی

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ (۳۴) إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ

اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۳۴) جب عرض کی عمران کی بیوی نے اے میرے رب بیشک میں نے تیرے لئے نذر

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾

مائی (اس کی) جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا ہوا (خالص تیرے لئے)۔ تو (اے رب) قبول کر لے مجھ سے۔ بیشک تو ہی بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۳۵)

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

پھر جب اسے جنا تو کہا اے میرے رب میں نے یہ لڑکی جنی اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعْتُ ۚ وَلَیْسَ الذَّكَرُ کَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ ۚ

جو کچھ اُس (عمران کی بیوی) نے جنا اور (میرا مطلب کیا ہوا) لڑکا نہیں (ہو سکتا اس) لڑکی جیسا (جو اللہ نے عطا کی)۔ اور بیشک میں نے اس کا نام مریم رکھا اور

اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا

میں اس کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں پھٹکارے ہوئے شیطان سے۔ (۳۶) تو قبول کیا اس کو

رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۚ وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۚ وَكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ۙ

اس کے رب نے اچھی قبولیت کے ساتھ اور اس کو اچھی پرورش کے ساتھ پروان چڑھایا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ

جب بھی زکریا اس (کی عبادت) کے حجرے میں اس کے پاس آتے تو اس کے قریب (تازہ) رزق (موجود) پاتے۔ زکریا نے کہا

یٰمَرْیَمُ اَنْتِیْ لَکِ هٰذَا ۙ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ

اے مریم یہ (رزق) تیرے پاس کہاں سے آیا مریم نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے بیشک اللہ جسے چاہے

مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهُ ۙ قَالَ رَبِّ

بے حساب رزق دیتا ہے۔ (۳۷) اسی جگہ دعا کی زکریا نے اپنے رب سے، عرض کی اے میرے رب

هَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

مجھے اپنی طرف سے عطا فرما پاکیزہ اولاد۔ بیشک تُو ہی دعا سننے والا ہے۔ (۳۸) تو فرشتوں نے

الْمَلِكَةِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ

انہیں پکار کر کہا جب کہ وہ عبادت کے حجرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ (اے زکریا) اللہ آپ کو بخیر کی

بِخَيْرٍ مُّصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا

خوشخبری دیتا ہے جو تصدیق کرنے والے ہوں گے (یعنی) کلمۃ اللہ کی اور سرदार اور بہت نچھنے والے عورتوں سے اور نبی ہوں گے،

مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِي

(ہمارے) نیک بندوں میں سے۔ (۳۹) (زکریا نے) کہا اے میرے رب کس طرح ہوگا میرے لئے لڑکا حالانکہ مجھے بڑھاپا

الْكِبَرُ وَاُمْرَاَتِيْ عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اَللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ قَالَ

بُخیر گیا اور میری عورت بانجھ ہے۔ فرمایا اللہ اسی طرح کرتا ہے جو چاہے۔ (۴۰) (زکریا نے)

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

عرض کی اے میرے رب مقرر فرما میرے لئے کوئی نشانی (رب نے) فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے

اِلَّا رَمْزًا ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاُبْكَارِ ۝ ٤١

مگر اشارے سے۔ اور کثرت سے سبچھ اپنے رب کا ذکر اور (اس کی) پاکی شام اور صبح بیان کیجئے۔ (۴۱)

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُا۟نِ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكَ وَطَهَّرَكَ

اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے خوب پاک کیا

وَاصْطَفٰكَ عَلَى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يَمْرُؤُا۟ قُنْتِيْ لِرَبِّكِ وَ

اور تجھے برگزیدہ کیا کل جہان کی عورتوں پر۔ (۴۲) اے مریم فرمانبرداری کر اپنے رب کے لئے اور

السُّجْدِىْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاۡءِ الْغَيْبِ

سجدہ کر اور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ (۴۳) (اے محبوب) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ

جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب وہ (قرع اندازی کے لئے) اپنے قلموں کو ڈالتے تھے کہ مریم کی

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝۴۴ إِذْ قَالَتْ

کفالت ان میں سے کون کرے اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔ (۴۴) جب فرشتوں

الْمَلَكَةِ يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمُسَيِّمُ

نے کہا اے مریم بیشک اللہ تجھے خوشخبری دیتا ہے اپنی طرف سے ایک کلمے کی جس کا نام ہے مسیح

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝۴۵

عیسیٰ بیٹا مریم کا، دنیا اور آخرت میں عزت والا اور اللہ کے قرب والوں میں سے۔ (۴۵)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝۴۶ قَالَتْ رَبِّ

اور وہ لوگوں سے (یکساں) کلام کرے گا گہوارے میں اور بچپن میں اور نیکوں میں سے ہو گا۔ (۴۶) مریم نے کہا اے میرے رب

أَنِّي يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ

میرے ہاں بچہ کیسے ہو گا؟ مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک نہیں۔ فرمایا، اللہ یونہی

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۴۷

پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جب کسی امر کا حکم فرمائے تو اسے یہی کہتا ہے کہ ”ہو جا“ وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ (۴۷)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۖ وَرَسُولًا

اور اسے سکھائے گا (ہر آسمانی) کتاب اور حکمت اور (خصوصاً) تورات اور انجیل۔ (۴۸) اور رسول ہو گا

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّي

بنی اسرائیل کی طرف (یہ کہتا ہوں) کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آیا ہوں۔ تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلَقُ لَكُمْ مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفَخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اڑنے والی

طَيْرًا يَّأْذِنُ اللّٰهُ وَاُبْرِئُ الْاَكْبَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى

ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفا یاب کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور برص والے کو اور میں چلاتا ہوں مُردے

يَّأْذِنُ اللّٰهُ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدْخِرُوْنَ لِفِيْ بُيُوْتِكُمْ ط

اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس چیز کی جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا

بیشک ان سب باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم مؤمن ہو - ﴿۴۹﴾ اور تصدیق کرتا ہوا (آیاتوں) اس

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَاِلْحٰلَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِى حُرِّمَ

چیز کی جو میرے سامنے موجود ہے تورات سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے واسطے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ﴿۵۰﴾

کی گئیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - ﴿۵۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّا

بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے - ﴿۵۱﴾ پھر جب

اَحْسَ عِيسٰى مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْ اِلَى اللّٰهِ ط قَالَ

میں نے ان سے کفر محسوس کیا ، کہا کون میرے مددگار بنے ہیں اللہ کی طرف ؟ - حواریوں

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ اَمَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں - ﴿۵۲﴾

رَبَّنَا امْكُنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۵۳

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو کچھ تو نے اتارا اور ہم نے پیروی کی رسول کی تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔ (۵۳) اور

مَكُرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْبَاكِرِينَ ۵۴ اِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنُ

کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خیر تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خیر تدبیر فرمانے والا ہے۔ (۵۴) (اے محبوب یاد کیجئے) جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بیشک

مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

میں آپ کی عمر پوری کرنے والا اور اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور کافروں (کے بہتان) سے آپ کو پاک کرنے والا ہوں اور

جَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۵۵

(اس طرح) آپ کے متبعین کو (جنت و بہان میں) قیامت تک کافروں پر فوقیت دینے والا ہوں

ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۵۶

پھر میری طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہوگا پھر میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۵۶)

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا

پھر جن لوگوں نے کفر کیا میں ان کو سخت عذاب دوں گا دنیا

وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ۵۷ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۵۸

نیک کام کئے تو اللہ ان کو ان کی نیکیوں کا پورا ثواب دے گا اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ (۵۸)

ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۵۹ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ

یہ ہے جو ہم آپ کو سناتے ہیں (اٹنی) آیات اور حکمت بھری نصیحت سے۔ (۵۹) بیشک عیسیٰ کی مثال

عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ طَخَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۵۹﴾

اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اُسے مٹی سے بنایا پھر اُسے فرمایا ”ہو جا“ تو وہ ہو گیا۔ (۵۹)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ

حق تیرے رب کی طرف سے ہے تو (اُسے مخاطب) تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ (۶۰) پھر (اُسے محبوب) جو لوگ یسعی کے بارے میں

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْنِدُّوا أَبْنَاءَنَا وَابْنَاءَكُمْ

آپ سے حجت بازی کریں اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا تو (اُن سے) فرمائیں آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں کو

وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلُ

اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی پھر عاجزی سے اللہ کے حضور دعا کریں تو

لَعَنَتْ اللَّهُ عَلَى الْكَذِبِينَ ﴿۶۱﴾ إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَ

اللہ کی لعنت ڈالیں جھوٹوں پر۔ (۶۱) بیشک یہی سچا بیان ہے اور

مَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۲﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً اللہ ہی بڑا غلبے والا، بڑا حکمت والا ہے۔ (۶۲) پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ

تو بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۶۳) فرما دیجئے اے کتاب والو! آؤ ایسی بات

كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ

کی طرف جو برابر ہے ہمارے اور تمہارے درمیان کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجیں اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا

نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنائے اللہ کو چھوڑ کر پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُولُوا الشَّهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۶۲﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَحْجُونَ

تو کہہ دو (لوگو!) گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۶۲) اے کتاب والو کیوں جھگڑتے ہو

فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ

ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں اُنری تورات اور انجیل لیکن ان کے بعد۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾ هَآنَتْكُمْ هُوَ لَا حَاجَتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۶۳) سن لو تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے حجت بازی کی اس چیز میں جس کا تمہیں کچھ علم تھا اب تم

تَحْجُونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾

کیوں جھگڑتے ہو اس چیز میں جس کی تمہیں کچھ خبر نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۶۴)

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا

ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی لیکن وہ ہر باطل سے جدا رہ کر حق کی طرف مائل رہنے والے

مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۶۵﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ

مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (۶۵) بیشک تمام لوگوں میں ابراہیم سے قریب تر وہی لوگ تھے

لِلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ

جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی اور جو ایمان لائے۔ اور اللہ ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۶﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ

والوں کا مددگار ہے۔ (۶۶) اہل کتاب کے ایک گروہ کی دلی خواہش ہے کہ وہ تمہیں کسی طرح گمراہ کر دیں

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۷﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

اور حال یہ ہے کہ وہ نہیں گمراہ کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ (۶۷) اے کتاب والو!

لَمْ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ (۷۰) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ (۷۰) اے کتاب والو!

لَمْ تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ

کیوں ملتے ہو حق کو باطل کے ساتھ اور کیوں حق چھپاتے ہو حالانکہ تم

تَعْلَمُونَ ۝ (۷۱) وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي

جانتے ہو۔ (۷۱) اور اہل کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ تم صبح کو ایمان

أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهُ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ

لاؤ اس چیز پر جو مسلمانوں پر نازل ہوئی اور شام کو اس کے منکر ہو جاؤ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ (۷۲) وَلَا تَوْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ

شاید وہ پھر جائیں۔ (۷۲) اور تم کسی کی بات نہ مانو لیکن اسی کی جو تمہارے دین کا پیرو ہو۔ فرمادیجئے

إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ

بیشک (اصل) ہدایت اللہ ہی کی ہدایت ہے (اور یہ بھی نہ مانو کہ) کسی اور کو بھی دیا جاسکتا ہے جیسے تمہیں دیا گیا

أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

یا کوئی حجت قائم کر سکتا ہے تم پر تمہارے رب کے پاس (آپ) فرما دیجئے بیشک نعمت اللہ کے قبضے میں ہے وہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ (۷۳) يُخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ (۷۳) خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ (۷۴) وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (۷۴) اور (اے مخاطب) اہل کتاب سے کوئی وہ ہے کہ اگر

تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدُّهُ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ

تو اس کے پاس مال کا ڈھیر امانت رکھ دے تو وہ تجھے ادا کر دے گا اور ان میں سے کوئی وہ ہے کہ اگر تو اس کے پاس ایک اشرفی امانت رکھ دے

لَا يُؤَدُّهُ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

تو وہ تجھے واپس نہ دے گا مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے یہ اس لئے کہ انہوں نے کہہ دیا

لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ

کہ اُن پڑھوں کے مال لینے میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۷۵ بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقِ فَإِنَّ اللَّهَ

جان بوجھ کر - (۷۵) کیوں نہیں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا تو بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝۷۶ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ

پرہیزگاروں کو محبوب رکھتا ہے - (۷۶) بیشک وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

تھوڑی سی قیمت، وہ لوگ ہیں کہ ان کا کچھ حصہ نہیں آخرت میں اور اللہ ان سے کلام نہیں

اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

کرے گا اور ان کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا قیامت کے دن - اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۷۷ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ

درد ناک عذاب ہے - (۷۷) اور بیشک ان میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ وہ (اللہ کی) کتاب (تورات) پڑھنے میں اپنی زبانوں کو مروڑ لیتے (اور اس میں

لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ

تحریف کرتے) ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب کا حصہ ہے حالانکہ وہ کتاب سے نہیں اور کہتے ہیں کہ وہ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ

اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں اور اللہ پر جھوٹ بولتے

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ

ہیں جان بوجھ کر - (۷۸) کسی بشر کو لائق نہیں کہ اللہ اس کو کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ

اور حکم اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے

دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ

بمذہب سے ہو جاؤ لیکن (وہ یہی کہے گا کہ) تم اللہ والے ہو جاؤ اس لئے کہ تم لوگوں کو کتاب سکھاتے ہو

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

اور اس وجہ سے کہ تم اس کو پڑھتے پڑھاتے ہو - (۷۹) اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے کہ تم فرشتوں اور نبیوں

وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۸۰﴾

کو معبود بنانا - کیا وہ (نبی) تمہیں کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے - (۸۰)

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ

اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں

ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ

پھر آئے تمہارے پاس (عظمت والا) رسول تصدیق کرنے والا اس چیز کی جو تمہارے ساتھ ہو تو ضرور وہ تم اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا۔

قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا

فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری عہد قبول کیا؟ سب نے کہا ہم نے اقرار کیا

قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ فَمَنْ تَوَلَّى

فرمایا پس گواہ رہنا اور میں خود تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔ (۸۱) پھر جو کوئی اس

بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ أَفَغَيْرِ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ

کے بعد عہد سے پھرا وہی لوگ نافرمان ہوں گے۔ (۸۲) تو کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں

وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ

حالانکہ اسی کے لئے گردن جھکاؤ ان سب نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی اور ناخوشی سے اور اسی کی طرف

يُرْجَعُونَ ۝ قُلْ أَمَّا يَا اللَّهُ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ

لوٹائے جائیں گے۔ (۸۳) کہو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم پر اتاری گئی اور اس چیز پر

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اتاری گئی

وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ

اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔ (ایمان لانے میں) ہم فرق نہیں کرتے

بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ

ان میں سے کسی کے درمیان اور ہم اسی کے لئے گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ (۸۴) اور جس نے اسلام کے سوا کسی

الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ

اور دین کو طلب کیا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں

الْخَسِرِينَ ۝ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

میں سے ہو گا۔ (۸۵) اللہ کیسے ہدایت کرے گا ان لوگوں کو جو اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے

وَشَهِدُوا أَنَّ الرُّسُولَ حَقٌّ ۖ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۖ وَاللَّهُ لَا

اور (پہلے وہ) گواہی دے چکے تھے کہ بیشک رسول حق ہے۔ اور ان کے پاس روشن دلیلیں آ چکیں اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۙ ۝۸۶ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ ۙ وَهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ

عالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - (۸۶) ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ بیشک ان پر

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۙ ۝۸۷ خَلِدِينَ فِيهَا

اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی (۸۷) وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں پڑے رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ ۖ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۙ ۝۸۸ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

ان سے عذاب ہلکا نہ ہو گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (۸۸) مگر جنہوں نے اس کے

مَنْ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ ۝۸۹ إِنَّ

بعد توبہ کی اور وہ نیک ہو گئے تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۸۹) بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزَادُوا كُفْرًا ۚ لَنْ تَقْبَلَ

وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر وہ اپنے کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہرگز قبول

تُوبَتُهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۙ ۝۹۰ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَ

نہ کی جائے گی اور وہی گمراہ ہیں - (۹۰) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ کافر ہونے کی

هُمْ كُفَّارًا ۚ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلَّةٌ ۙ مِنَ الْأَرْضِ ذَهَبًا ۙ وَلَوْ

حالت میں مر گئے تو ان میں کسی سے زمین بھر سونا (بھی) ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ

اِفْتَدَىٰ بِهِ ۙ ۝۹۱ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ۙ ۝۹۲

وہ اسے بدلے میں دے - ان کے لئے درد ناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں - (۹۱)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تَحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا

تم ہرگز نہ پاسکو گے نیکی یہاں تک کہ خرچ کرو اس چیز سے جسے تم پسند کرتے ہو اور تم جو کچھ

مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۙ ۹۲ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا

مال خرچ کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۹۲) کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ

کے لئے حلال تھیں مگر وہ جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں اس

قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ قُلْ فَأَتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا ۚ إِنَّ

سے پہلے کہ تورات نازل ہو۔ فرما دیجئے لاؤ تورات اور اسے پڑھو اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ ۹۳ ۝ فَمَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ

تم سچے ہو۔ (۹۳) پھر جو کوئی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھے

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۙ ۹۴ ۝ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۚ فَاتَّبِعُوا

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹۴) (اے محبوب) آپ فرمائیں کہ اللہ نے سچ فرمایا پس تم پیروی کرو

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ ۹۵ ۝

دینِ ابراہیم کی جو ہر باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل ہونے والے تھے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۹۵) بیشک

أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى

سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا (اللہ کی عبادت کے لئے) وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور موجب ہدایت

لِلْعَالَمِينَ ۙ ۹۶ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ

تمام جہانوں کے لئے۔ (۹۶) اس میں چمکتی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ، اور جو اس میں داخل ہوا

كَانَ امْنًا ۖ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

وہ بے خوف ہو گیا اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر اس کے گھر کا حج کرنا جو اس کے راستے

إِلَيْهِ سَبِيلًا ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

کی طاقت رکھتا ہو۔ اور جس نے کفر کیا تو بیشک اللہ سارے جہانوں سے بے پرواہ ہے۔ (۹۷)

قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ

فرما دیجئے اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ کی آیتوں سے اور اللہ گواہ ہے

عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ

تمہارے سب کاموں پر۔ (۹۸) فرما دیجئے اے کتاب والو! تم کیوں روکتے ہو اللہ

سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبِعُونَهَا عَوْجًا ۖ وَأَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۖ وَ

کی راہ سے ایمان والوں کو ان کی راہ کو بھی ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو حالانکہ تم خود (اس کے حق ہونے کے) گواہ ہو اور

مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا

اللہ تمہارے کسی کام سے بے خبر نہیں۔ (۹۹) اے ایمان والو اگر تم کہا مانو

فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

اہل کتاب کے ایک گروہ کا تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کفر کی طرف

كُفْرَيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَ

لوتادیں گے۔ (۱۰۰) اور تم کیوں کفر کرو گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور

فِيكُمْ رَسُولُهُ ۖ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ

تم میں اس کا رسول جلوہ فرما ہے اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو بیشک اسے ہدایت کی گئی سیدھے

مُسْتَقِيمٌ ۱۰۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا

راستے کی طرف۔ (۱۰۱) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں

تَمُوتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۰۲ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا

ہرگز موت نہ آئے مگر مسلمان ہونے کی حالت میں۔ (۱۰۲) اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی کے ساتھ تھام لو

وَلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً

اور آپس میں جدا نہ ہو اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو۔ جب تم (آپس میں) دشمن تھے

فَاَلَفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا وَ كُنْتُمْ

تو اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی تو تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

نارِ جہنم کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا دیا اسی طرح اللہ تمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۱۰۳ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ اُمَّةٌ

لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (۱۰۳) اور تم میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا ہونا چاہئے کہ

يَدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

وہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھے کاموں کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۱۰۴ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

روکیں اور وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو

تَفَرَّقُوْا وَ اَخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاُولٰٓئِكَ

مختلف ہو گئے اور انہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن دلیلیں آچکیں اور وہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (۱۰۵) يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ

جنہیں بڑا عذاب ہے۔ (۱۰۵) جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ،

فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

تو جن کے منہ کالے ہوئے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے؟

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ (۱۰۶) وَأَمَّا الَّذِينَ

تو اب عذاب کا مزا چکھو کیوں کہ تم کفر کرتے تھے۔ (۱۰۶) اور وہ جن کے

أَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَبِئْسَ رَحْمَةً اللَّهُ فِيهَا خُلِدُور ۝ (۱۰۷)

منہ سفید ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۰۷)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا

یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم انہیں آپ پر حق کے ساتھ تلاوت فرماتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم

لِّلْعَالَمِينَ ۝ (۱۰۸) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ

نہیں جاتا۔ (۱۰۸) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ (۱۰۹) كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ

سب کام لوٹائے جائیں گے۔ (۱۰۹) تم بہترین امت ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں تم بھلائی

بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ

کا حکم دیتے ہو اور نیکائی سے روکتے ہو اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر۔ اور اگر اہل کتاب

أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمْ

ایمان لاتے تو ان کے لئے اچھا تھا ان میں کچھ مؤمن ہیں اور زیادہ

الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۰۰ لَنْ يُّضْرُوْكُمْ اِلَّا اَذًى ۖ وَاِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤَلُّوْكُمْ

کافر - ۱۱۰ وہ تمہیں کوئی ضرر نہ پہنچائیں گے بجز زبانی تکلیف دینے کے اور اگر وہ تم سے لڑیں (تو) تمہارے سامنے سے پیچھے

الْاَدْبَارُ فَتُحَرِّمُوْنَ ۝۱۰۱ ضَرِبْتُ عَلَيْهِمُ الدِّلَّةَ اَيْنَ مَا تَقِفُوْا

پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد نہ ہوگی ۱۱۱ ان پر خواری لازم کر دی گئی وہ جہاں بھی پائے جائیں

اِلَّا بِحَبْلِ مِّنْ اللّٰهِ وَحَبْلِ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُ وَبَغَضِبَ مِّنْ

بجز (اس کے کہ کبھی) اللہ کی ری اور (کبھی) لوگوں کی ری کے (ساتھ انہیں سہارا مل جائے) اور وہ غضب الہی کے سزاوار

اللّٰهِ وَضَرِبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ۖ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

ہوئے اور لازم کر دی گئی ان پر محتاجی یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے

بَايَتْ اللّٰهُ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

کفر کرتے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۱۱۲ لَيْسُوْا سَوَآءٌ ۚ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قٰلِمَةٌ

وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ ۱۱۲ وہ سب برابر نہیں۔ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ (حق پر) قائم ہیں

يَتْلُوْنَ اٰيَاتِ اللّٰهِ اَنَاءَ الْيَلِّ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝۱۱۳ يَوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۱۱۳ اللہ اور قیامت کے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

دن پر ایمان لاتے ہیں اور نیکی کا حکم کرتے اور بُرائی سے روکتے ہیں اور

يَسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۱۴ وَمَا يَفْعَلُوْا

تیک کاموں میں ایک دوسرے سے جلدی کرتے ہیں اور وہ لوگ نیکوں میں سے ہیں۔ ۱۱۴ اور جو کچھ وہ

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝۱۱۵ إِنَّ الَّذِينَ

بھلائی کرتے ہیں اس کی نافرمانی نہیں کی جائے گی اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو - ۱۱۵ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ

کفر کیا ان کے مال اور اولاد انہیں اللہ سے کچھ نہ بچا

شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۱۶ مَثَلُ مَا

سکین گے اور وہ دوزخی ہیں انہیں ہمیشہ اسی میں رہنا ہے - ۱۱۶ مثال اس چیز کی جسے

يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ

وہ خرچ کرتے ہیں دنیا کی اس زندگی میں اُس ہوا کی سی ہے جس میں (جلادینے والی) سخت سردی ہو جو پھٹی

حَرَّتْ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ

ان لوگوں کی سختی کو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر اس (ہوا) نے اس سختی کو ہلاک کر دیا اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا

لَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۱۱۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

لیکن وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں - ۱۱۷ اے ایمان والو غیروں کو

بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَّ دُؤْلًا مَا عَنِتُّمْ قَدْ

اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری جہانی میں کمی نہ کریں گے انہیں وہی بات اچھی لگی جس سے تمہیں تکلیف پہنچی بیشک

بَدَّتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ

ظاہر ہو گئی دشمنی ان کی زبانوں سے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی بڑا ہے -

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝۱۱۸ هَآنَتْ أَوْلَادُكُمْ تَحِبُّونَهُمْ

ہم نے تمہارے لئے نشانیں کو ظاہر کر دیا ہے اگر تم عقل سے کام لو - ۱۱۸ سن لو! تم ہو جو اُن سے محبت کرتے ہو

وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا الْقُتُوبُ قَالُوا

اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

أَمَّا أَنتُمْ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَإِذَا أَخْلَوْا غُضُّوا عَلَيْكُمْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَفَتْ أَمْسَاتُ الْيَوْمِ لَرَجَعْتُمْ فِئَتُكُم مِّنْ الْأَوَّلِينَ وَإِذَا يَسْتَأْذِنُ بَعْضُهُم لِبَعْضٍ أَن يُقْرَبُوا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْ دَارِهِمْ فَيَقُولُوا ذٰلِكُمْ أَنشَأَ مِن دَارِهِمْ آلِثَمَ خِفْتَيْنِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ لَّهُمْ فَاذْكُرُونَهُمْ أَن لَّحِقُوا الْفِتْنَةَ وَاسْعَوا مِنْهَا فَمَا يَكْسِبُ أَحَدُكُمْ شَيْئًا وَهُمْ يُحِيطُونَ بِذٰلِكَ لَٰكِن لَّا يُؤْمِنُونَ

کہ تم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو غصے سے تم پر انگلیاں کانٹے ہیں فرما دیجئے

مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۱۹

تم مر جاؤ اپنے غصے میں بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے دل کی باتیں - (۱۱۹) اگر

تَسْسِكُمْ حَسَنَةً تَّسُوهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا

تمہیں کچھ بھلائی حاصل ہو تو انہیں بُری لگے اور اگر تمہیں کوئی بُرائی پہنچ جائے تو وہ اس سے خوش ہوں

وَإِن تُصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرَّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا

اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگار رہو تو ان کا فریب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا، بیشک اللہ ان کے

يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۱۲۰ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ

سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے - (۱۲۰) اور جب صبح کے وقت آپ اپنے اہل کے پاس سے باہر آئے مسلمانوں کو لڑائی کے لئے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۲۱ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ

موجوں پر ٹھہراتے ہوئے - اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے (۱۲۱) جب تم میں سے دو گروہوں نے

مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا طَوْعًا وَكَرْهًا وَاللَّهُ مُتَوَكِّلٌ

بزدلی ظاہر کرنے کا ارادہ کیا اس حال میں کہ اللہ ان کا مددگار تھا اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر توکل

الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۲۲ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا

کرنا چاہئے (۱۲۲) اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی اس حال میں کہ تم (اس وقت) کمزور تھے تو اللہ

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۰﴾ اِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ

سے ڈرو تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۱۲۰) جب آپ مسلمانوں سے فرماتے تھے کیا تمہیں یہ کافی نہیں

اَنْ يُبَدِّلَكُمْ رُبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿۱۲۱﴾ ط

کہ تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے تین ہزار نازل کئے ہوئے فرشتوں سے۔ (۱۲۱) ط

بَلَىٰ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا وَيَاْتُوكُم مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدَدُكُمْ

کیوں نہیں اگر تم ٹھہرے رہو اور (اللہ سے) ڈرو اور وہ اسی وقت یکدم تم پر آپڑیں تو (اسی آن) تمہارا رب تمہاری

رُبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۲۲﴾ وَمَا جَعَلَهُ

مدد فرمائے گا پانچ ہزار نشان والے فرشتوں سے۔ (۱۲۲) اور نہیں کیا اللہ نے

اللَّهُ اِلَّا ابْشُرِيْ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ط وَاَلْتَصِرْ اِلَّا

اس کو مگر خوشخبری تمہارے لئے اور تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۳﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ

اللہ بہت غالب، نہایت حکمت والے کی طرف سے ہے (۱۲۳) تا کہ کافروں کے ایک گروہ کو

كَفَرُوا اَوْ يَكْبِتْهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَآئِبِينَ ﴿۱۲۴﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

کٹ دے یا انہیں ذلیل کرے کہ وہ ناکام لوٹ جائیں۔ (۱۲۴) اس امر سے آپ کے لئے کچھ

شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يَعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۲۵﴾ و

نہیں یا ان پر (اللہ) رجوع برحمت ہو یا انہیں عذاب دے کیوں کہ وہ یقیناً ظالم ہیں۔ (۱۲۵) اور

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَّشَاءُ وَ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۲۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۹) اے ایمان

أَمْوَالًا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

والو دُگنے پر دُگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم

تُقْلِحُونَ ۝۱۳۰ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝۱۳۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

فُلاح پاؤ (۱۳۰) اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (۱۳۱) اور اطاعت کرو اللہ کی

وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۱۳۲ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

اور رسول کی تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۱۳۲) اور جلدی کرو اپنے رب کی بخشش اور ایسی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝۱۳۳ الَّذِينَ

جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان ہیں اور زمینیں ، تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لئے (۱۳۳) جو

يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ

خرچ کرتے ہیں آسانی اور سختی میں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے

عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳۴ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۳۴) اور وہ لوگ کہ جب وہ بے حیائی

فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۝۱۳۵

کا کام یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں

وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۝۱۳۶ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَ

اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور وہ جان بوجھ کر اپنے کئے پر

هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجِئْتُ

اصرار نہ کریں۔ (۱۳۵) ایسے لوگوں کا بدلہ ان کے رب کی بخشش ہے اور بارغ ہیں

تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنَعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۱۳۶﴾

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور کیا ہی اچھا بدلہ ہے (نیک) کام کرنے والوں کا۔ (۱۳۶)

قَدْ خَلَتْ مِّن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

پیشک تم سے پہلے (قانون قدرت کے) طریقے گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۳۷﴾ هَذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ (۱۳۷) یہ لوگوں کے لئے واضح بیان اور پرہیزگاروں

وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهْنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ

کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (۱۳۸) اور سستی نہ کرو اور غمگین نہ ہو تم ہی

الْأَعْلُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

غالب رہو گے اگر (کابل) مؤمن ہو۔ (۱۳۹) اگر تمہیں زخم لگے تو تمہارے

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ج

دشمنوں کو بھی اسی طرح زخم پہنچے اور ان (گرم سرد) دنوں کو ہم پھیرتے رہتے ہیں لوگوں کے درمیان۔

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا

اور تاکہ جدا کر دے اللہ ایمان والوں کو اور بنا لے تم میں سے (کچھ لوگوں کو) شہید اور اللہ ظلم

يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۰) اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کو خالص کر دے اور کافروں کو

الْكَافِرِينَ ۝۱۴۱ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

مٹا دے (۱۴۱) کیا تم نے گمان کر لیا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ۝۱۴۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو (ان کے غیروں سے) ممتاز نہیں کیا۔ (۱۴۲) بیشک تم موت کی تمنا

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۱۴۳

کرتے تھے اس کے ملنے سے پہلے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔ (۱۴۳)

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) معبود نہیں صرف رسول ہیں۔ ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں

أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ

یا شہید ہوں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا

فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۴ وَمَا كَانَ

تو وہ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائے گا اور عنقریب اللہ شکر گزاروں کو (نیک) بدلہ عطا فرمائے گا (۱۴۴) اور کسی جان

لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كَشَبَابٍ مُوَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ

کے لئے حکم الہی کے بغیر موت نہیں۔ (سب کی) اجل لکھی ہوئی ہے اور جو دنیا

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُوْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُوْتِهِ

کا بدلہ چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور جو آخرت کا بدلہ چاہے ہم اس میں سے

مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۵ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ

اسے دیں گے اور عنقریب ہم (اچھا) بدلہ دیں گے شکر کرنے والوں کو۔ (۱۴۵) اور کتنے نبی ہوئے جن کی ہم اسی میں بکثرت

رَبُّيُونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا

اللہ والوں نے قتال کیا تو وہ سست نہ ہوئے ان مصیبتوں کی وجہ سے جو اللہ کی راہ میں انہیں پہنچیں اور نہ

ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا

وہ کمزور ہوئے نہ دبے اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ اور ان کا

كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا

کہنا صرف یہی تھا کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں

فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۴۷﴾

ہماری زیادتیاں (بھی) اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں پر ہماری مدد فرما۔ ﴿۱۴۷﴾

فَاتَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ

تو اللہ نے انہیں دنیا کا انعام دیا اور آخرت کے ثواب کی خوبی دی اور نیکی

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۴۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ

کرنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ ﴿۱۴۸﴾ اے ایمان والو اگر تم نے کافروں کا

كَفَرُوا يَرْدُّكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللَّهُ

کہا مانتا تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے پھر تم نقصان اٹھا کر پلٹ جاؤ گے۔ ﴿۱۴۹﴾ بلکہ اللہ

مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔ ﴿۱۵۰﴾ ہم ابھی کافروں کے دلوں میں

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانٌ ۚ وَ

رعب ڈالیں گے اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک کیا جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور

مَا أُولَهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝۱۵۱ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

ان کا ٹھکانا نار جہنم ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے ظالموں کا۔ (۱۵۱) اور بیشک اللہ نے تم سے اپنا

اللَّهُ وَعَدَهُ إِذْ تَحْسَوْنَهُمْ بِأَذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فِشَلْتُمْ وَ

وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور

تَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۝

(اپنے) کام میں اختلاف کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ اللہ تمہیں دکھا چکا تھا تمہاری پسندیدہ چیز (مال غنیمت)

مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ

تم میں سے کوئی دنیا کا ارادہ کرتا تھا اور کوئی آخرت کو چاہتا تھا پھر

صَرَفَكُم عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۝ وَاللَّهُ ذُو

اللہ نے تمہارا منہ ان سے پھیر دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے اور بیشک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ بڑے

فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵۲ إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَى

فضل والا ہے ایمان والوں پر۔ (۱۵۲) جب تم چڑھتے چلے جاتے تھے اور پیٹھ پھیر کر کسی کو نہ

أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَتَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ

دیکھتے تھے اور رسول تمہاری پچھلی جماعت میں (کھڑے ہوئے) تمہیں بلا رہے تھے تو (اللہ نے) تمہیں غم پر غم دیا

لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۝ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

(اور معافی کی خوشخبری اس لئے سنائی) کہ جو (مال غنیمت) تمہارے ہاتھ سے گیا اور جو (تکلیف) تمہیں پہنچی اس پر تم تمکین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب کاموں

بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۵۳ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً

سے خوب خبردار ہے۔ (۱۵۳) پھر تم پر غم کے بعد امن کو اتارا

لُعَاسًا يَغْشَىٰ طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۚ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ

جو اٹکھ تھی جس نے ڈھانپ لیا تم میں سے ایک جماعت کو اور ایک گروہ تھا (منافقوں کا) جو اپنی جانوں کے غم میں

أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ

پڑے ہوئے تھے وہ اللہ پر ناحق بدگمانی کرتے تھے جاہلیت کی سی بدگمانی - وہ کہتے تھے کہ

هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ

کیا اس کام میں ہمارے لئے بھی کچھ ہے؟ آپ فرما دیں بیشک سب کام اللہ ہی کے لئے ہے

يُخَفُّونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ

چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں وہ چیز جو تم پر ظاہر نہیں کرتے - کہتے ہیں کاش ہمارا

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا هُنَا قُلْ لَّو كُنْتُمْ فِي

کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے - فرما دیجئے اگر تم اپنے گھروں میں

بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ

(بھی) ہوتے تو جن لوگوں کا قتل کیا جانا لکھا جا چکا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے

وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

اور (یہ) اس لئے (ہوا) کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات آزمائے اور (شیطان و وسوسوں سے) تمہارے دلوں کو صاف کر دے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۵۴ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ

اور اللہ دلوں کی بات خوب جانتا ہے - (۱۵۳) بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پھر گئے

يَوْمَ اتَّقَىٰ الْجَمْعُ إِنَّهَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ

جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں شیطان ہی نے ان کے قدم پھسلا دیئے تھے ان کے بعض کاموں کی وجہ سے۔

وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ

اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا یھیا اللہ بہت بخشنے والا (مواخذہ میں) نہایت حلم والا ہے۔ (۱۵۵) اے ایمان

أَمِنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا

والو! کافروں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا جب انہوں نے

فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَّوْكَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا

سفر کیا یا کسی لڑائی میں گئے (اور قہر اہل بن گئے) اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے

لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۝ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ط

تا کہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ (جی) جلاتا اور مارتا ہے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۵۶) اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ

أَوْ مُتُّمْ لِمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ ۝ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ وَ

یا تمہیں موت آجائے تو یھیا اللہ کی مغفرت اور رحمت بہتر ہے اُس (دنیائی دولت) سے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔ (۱۵۷) اور

لَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ۝ فِيمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

اگر تمہیں موت آجائے یا قتل کئے جاؤ تو ضرور تم اللہ کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ (۱۵۸) تو اللہ کی کیسی (بے پایاں) رحمت سے

اللَّهِ لَئِنْ لَنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا نَفَضُّوا

آپ ان (ایمان والوں) کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ غلیظ خوی اور سخت دل ہوتے تو وہ ضرور آپ کے گردو

مِنْ حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي

پیش سے بھاگ جاتے تو آپ انہیں معاف کر دیں اور ان کے لئے بخشش مانگیں اور (ضروری) کاموں میں ان

الْأَمْرَ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿٥٩﴾

سے مشورہ لیں پھر جب (کسی کام کا) آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کریں (اور اسے کر گزریں) بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ (۵۹)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي

(اے مسلمانو) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غلبہ نہیں پا سکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر ایسا کون ہے جو اس

يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا

کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ (۶۰) اور کسی

كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَغْلُطَ وَمَنْ يَغْلُطْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

نبی کے لائق نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز کو لے کر آئے گا

ثُمَّ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦١﴾ أَفَمِنْ

پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ (۶۱) تو کیا وہ شخص

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَهْ جَهَنَّمَ

جس نے رضائے الہی کی پیروی کی اس جیسا ہو گا جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے؟

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦٢﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرِهِمْ

اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۶۲) وہ اللہ کے نزدیک مختلف درجوں والے ہیں اور اللہ ان کے سب کام

يَعْمَلُونَ ﴿٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

خوب دیکھتا ہے۔ (۶۳) بیشک اللہ نے بڑا احسان کیا ایمان والوں پر جب اس نے ان میں عظمت والا رسول بھیجا

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

ان ہی میں سے، جو تلاوت کرتا ہے ان پر اس کی آیتیں اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت

وَالْحِكْمَةُ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١٦٤﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ

سکھاتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے - (۱۶۳) کیا جب

أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ

تمہیں کوئی مصیبت پہنچی اس حال میں کہ اس سے دوگنی تم انہیں پہنچا چکے ہو (پھر بھی) تم نے کہا کہ یہ مصیبت کہاں سے آئی؟ کہہ دیجئے

هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا

وہ تمہاری ہی طرف سے آئی - بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے - (۱۶۵) اور دوئوں

أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتَيِّ الْجَمْعِ فِي إِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

لشکروں کے ملنے کے دن تم پر جو مصیبت آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اس لئے کہ مؤمنوں کو امتیاز کر دے (۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ

اور تاکہ جدا کر دے ان لوگوں کو جو منافق ہوئے اور ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں

اللَّهُ أَوْادِفْعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا اتَّبَعْنَاهُمْ هُمْ لِلْكَفَرِ

لڑو یا (دشمن کو) دفع کرو وہ بولے اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے وہ اس دن ایمان کی

يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ يَا فَوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ

بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے

فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا الْإِخْوَانُ نَحْمُ

دلوں میں نہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں - (۱۶۷) وہ (منافق) جنہوں نے اپنے (شہید) بھائیوں کے حق میں کہا

وَقَعْدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قَتَلُوا قُلْ فَادْرَأُوهُ عَنِ أَنْفُسِكُمْ

جب کہ خود بیٹھ رہے اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے فرما دیجئے تم اپنی جانوں ہی سے موت کو

الْمَوْتِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي

ثال دو اگر تم سچے ہو - (۱۲۸) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل

سَبِيلِ اللَّهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ

کئے گئے انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے - (۱۲۹) وہ خوش ہیں

بِمَا اَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۝ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا

اس پر جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا اور اپنے پچھلوں کے متعلق جو ابھی ان سے نہیں

بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۝ لَا اخَوْفُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

ملے یہ بشارت پا کر خوش ہوتے ہیں کہ ان پر (بھی) نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے - (۱۳۰)

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ ۝ اِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

وہ خوشیاں مناتے ہیں اللہ کی نعمت اور اس کے فضل پر اور اس پر کہ اللہ ایمان والوں کا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا

اجر ضائع نہیں کرتا - (۱۳۱) وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا اس کے بعد

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ الَّذِينَ اَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا ۝ اَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

کہ انہیں زخم پہنچے ان میں نیکی کرنے والوں اور پرہیزگاروں کے لئے بڑا اجر ہے - (۱۳۲)

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

جن سے لوگوں نے کہا کہ بیشک لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (بڑے لشکر) جمع کئے ہیں تو ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۝ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ

تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور وہ بولے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے - (۱۳۳) تو (مسلمان) واپس لوٹے

مِّنَ اللَّهِ وَفَضِّلْ لَّمْ يَسْسَهُمْ سُوءٌ ۖ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ

اللہ کی نعت اور اس کے فضل کے ساتھ اس حال میں کہ انہیں کوئی ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی رضا پر چلے

وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (۱۷۴) وہ تو شیطان ہی ہے جو تمہیں اپنے دوستوں

أُولِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

سے ڈراتا ہے تو تم ان سے نہ ڈرو اور (صرف) مجھ سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو۔ (۱۷۵)

وَلَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّو

اور آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو کفر (کے میدان) میں دوڑتے پھرتے ہیں بیشک وہ اللہ کا کچھ نہ

اللَّهُ شَيْءًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ

بگاڑ سکیں گے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن

بڑا عذاب ہے۔ (۱۷۶) بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ ہرگز

يَضُرُّو اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

اللہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۷۷) اور کافر ہرگز یہ گمان

كَفَرُوا أَنَّمَا نُمَلِّئُ لَهُمْ خَيْرًا لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمَلِّئُ لَهُمْ لِيُذَادُوا

نہ کریں کہ ہم جو انہیں ڈھیل دے رہے ہیں وہ ان کے لئے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں صرف اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ وہ گناہ میں

إِنَّمَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ

بڑھ جائیں اور ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ (۱۷۸) (اے لوگو) اللہ ایمان والوں کو اس حال پر نہ چھوڑے گا

عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَيْثُ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ

جس پر تم ہو یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو پاک سے۔ اور اللہ کی

اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ

شان نہیں کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ چن لیتا ہے جسے چاہے اور وہ اللہ

مَنْ يَشَاءُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَاِنْ تُوْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

کے رسول ہیں، تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لئے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۷۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ

بڑا ثواب ہے۔ (۱۷۹) اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں

مِنْ فَضْلِهِ ۚ هُوَ خَيْرٌ اَللّٰهُمَّ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهْمَّ سَيُطَوَّقُوْنَ

اپنے فضل سے دی کہ وہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ وہ ان کے حق میں بہت بُرا ہے۔ معترِب قیامت کے دن ان کے

مَا بَخَلُوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

کلمے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا اس چیز کا جس میں انہوں نے بخل کیا اور (آخر کار) اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمینوں کا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۸۰ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوْا

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۸۰) بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سنی جنہوں نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَنَحْنُ اَغْنِيَاءُ ۚ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمْ

کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی، اب ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا اور ان کا نبیوں کو

الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱ ذٰلِكَ

ناحق قتل کرنا (بجی)۔ اور ہم کہیں گے چکھو دوزخ کی آگ کا عذاب۔ (۱۸۱) یہ بدلہ

بِمَا قَدْ مَتَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

ہے اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - (۱۸۲)

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا الْآلَافُ مِّنْ لِّرَسُولٍ حَتَّىٰ

جنہوں نے کہا کہ بیشک اللہ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ

يَأْتِينَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ

وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے جسے آگ کھا جائے فرما دیجئے مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے

قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ

رسول روشن نشانیاں لے کر آئے اور یہ (نشان بھی) جس کی بات تم نے کی پھر تم نے انہیں کیوں قتل کیا اگر تم

صٰدِقِينَ ۝ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

سچے ہو - (۱۸۳) تو اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا گیا

جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذٰئِقَةُ

جو مکمل نشانیاں اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے - (۱۸۴) ہر شخص موت کا مزہ چکھنے

الْمَوْتِ ۖ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ

والا ہے اور تمہارے کاموں کے بدلے (تو) قیامت ہی کے دن پورے دیئے جائیں گے تو جو آگ سے

النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۖ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ

بچایا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی (تو) صرف دھوکے کا

الْغُرُورُ ۝ لَتُبْلَوْنَ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ

سامان ہے - (۱۸۵) بیشک ضرور تمہاری آزمائش ہوگی تمہارے مال و جان میں اور تم ضرور سنو گے ان

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذَى

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف

كَثِيرًا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۶﴾

کی باتیں اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔ (۱۸۶)

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ

اور (یاد کرو) جب اللہ نے عہد لیا ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی کہ تم اسے ضرور بیان کرو گے لوگوں کے لئے

وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۚ فَبَدَّلَ وَهُوَ رَآءُ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا

اور نہ چھپاؤ گے تو انہوں نے اس عہد کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے حقیر معاوضہ

قَلِيلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ

حاصل کیا تو کیسی بُری چیز ہے جسے وہ خرید رہے ہیں۔ (۱۸۷) ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں

بِمَا أُوتُوا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ

اپنے کاموں پر اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں پر ان کی تعریف کی جائے جو واقع میں انہوں نے نہیں کئے تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز گمان نہ کرو

بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ

کہ وہ عذاب سے نجات پا گئے۔ اور (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۸۸) اور اللہ ہی کے لئے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي

ہے آسمانوں اور زمینوں کی سلطنت اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۸۹) بیشک

خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا آيَاتٍ

آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں (ان) نعمتوں

لَاُولَى الْاَلْبَابِ ۱۹۰ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَّ

کے لئے ضرور نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور

عَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

پہلو پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں وہ غور کرتے ہیں۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱

(کہتے ہیں) اے ہمارے رب تو نے یہ (سب کچھ) بیکار پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے، پس ہمیں نار جہنم کے عذاب سے بچا۔ (۱۹۱)

رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ اَخْرَيْتَهُ ۚ وَمَا لِلظَّٰلِمِيْنَ

اے ہمارے رب! تو جسے دوزخ میں ڈال دے تو ضرور تو نے اُسے رُسوا کیا اور ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ۱۹۲ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْاِيْمَانِ اَنْ

مددگار نہیں۔ (۱۹۲) اے ہمارے رب بیشک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کے لئے پکارتا ہے کہ

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

(اے لوگو!) اپنے رب پر ایمان لائے تو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دُور کر دے

وَتَوْفِّقْنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۱۹۳ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَ

اور ہمارا خاتمہ اچھے لوگوں کے ساتھ کر۔ (۱۹۳) اے ہمارے رب ہمیں دے جس کا تُو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر وعدہ فرمایا اور

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ ۱۹۴ فَاسْتَجَابَ

ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (۱۹۴) پس ان کے رب

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنّٰی لَا اُضِیْعُ عَمَلًا عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذِكْرِ اَوْ

نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا مرد ہو یا

أُنْتِجَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ

عورت، تم سب آپس میں ہم جنس ہو تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گروں سے

دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقَتْلُوا وَقَتْلُوا الْكَافِرِينَ عَنْهُمْ

ٹکالے گئے اور میری راہ میں انہیں تکلیفیں دی گئیں اور انہوں نے جہاد کیا اور وہ شہید ہوئے میں ضرور ان کے سب گناہ

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَتْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

مٹا دوں گا اور ضرور انہیں باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵

ثواب ہو گا اللہ کی طرف سے اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔ ۱۹۵

لَا يَغُرَّتْكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۖ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۝۱۹۶

(اے مخاطب) کافروں کا شہروں میں (خوشحالی کے ساتھ) چلنا پھرنا ہرگز تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ۱۹۶ (حیات فانی کا) یہ تھوڑا سا فائدہ ہے

ثُمَّ مَا وَلَّهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْيِهَادُ ۖ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا

پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بُری جگہ ہے۔ ۱۹۷ لیکن جو لوگ اپنے رب سے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

نَزَّلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ۖ وَإِنَّ

(یہ) اللہ کی طرف سے مہمانی (ہے) اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سب سے بہتر ہے۔ ۱۹۸ اور بیشک

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشْعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

اور جو ان کی طرف نازل ہوا ان کے دل اللہ کے لئے جھکے ہوئے ہیں وہ اللہ کی آیتوں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

حقیر معاوضہ نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ۝ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا

کرنے والا ہے۔ (۱۹۹) اے ایمان والو صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لئے تیار رہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (۲۰۰)

سُورَةُ نَسَاءٍ مَّا تَدْعُوهُ سُبْحَانَ اللَّهِ الذِّكْرُ الْكَرِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ سَبْعُونَ آيَةً عَشْرُونَ

سورۃ نساء مدنی ہے، اللہ نہایت رحمت والے ہے ہر حرف فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان (آدم)

وَلَحْدَةٍ ۖ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَ

سے بنایا اور اسی سے اس کی زوجہ (حوا) کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بکثرت مردوں اور عورتوں کو

نِسَاءً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ

پھیلا دیا اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور (ڈرو) قریاتوں (میں طبع رحمی) سے بیشک اللہ

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ ۱ وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَبَدَّلُوا

تم پر نگہبان ہے۔ (۱) اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور نہ بدلو (اپنا) کھوٹا

الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ

مال (ان کے) کھرے مال سے اور نہ کھاؤ ان کے مال اپنے مال میں ملا کر بیشک یہ

حُبًّا كَبِيرًا ۲) وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَمْتِ فَاَنْكَحُوا

بہت بڑا گناہ ہے۔ (۲) اور اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کر سکو گے تو اپنی پسند

مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاتٍ وَرُبْعٌ فَإِنْ خِفْتُمْ

کے موافق (ان کی بجائے ایک وقت میں) دو دو تین تین چار چار عورتوں سے نکاح کر لو پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ

الْأَتَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ آذَنِي أَلَّا

(ان میں) عدل قائم نہ کر سکو گے تو (نکاح کرو) ایک سے یا (اکتفا کر لو ان پر) جو تمہاری مملوکہ کنیزیں ہیں یہ (اس سے) زیادہ قریب ہے کہ تم (ایک ہی کی

تَعُولُوا ۳) وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ

طرف) نہ جبکہ پڑو (۳) اور دے دو عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے پھر اگر وہ اس میں سے خوش دلی

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۴) وَلَا تَوْتُوا

کے ساتھ تمہیں کچھ دے دیں تو اسے مزے سے خوش ہو کر کھاؤ۔ (۴) اور نہ دو

السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ

بیوقوفوں کو ان کے مال (جو تمہاری تحویل میں ہیں) جنہیں بنایا اللہ نے (اسے لوگوں) تمہاری ہر اوقات کا ذریعہ۔ اور اس (مال) میں سے تم ان

فِيهَا وَآكُسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۵) وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ

کو کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔ (۵) اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا

یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پس اگر تم ان میں عقل مندی (کے آثار) دیکھو تو ان کے

إِلَيْهِمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا تَكْلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا

مال ان کے حوالے کر دو اور انہیں فضول خرچی اور جلد بازی سے نہ کھاؤ (اس ڈر سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں (اور تم سے اپنا حق طلب کریں)۔

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ

اور (یتیم کا وہ ولی) جسے حاجت نہ ہو بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ کھائے

بِالْمَعْرُوفِ ۖ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا

دستور کے موافق پھر جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرنے لگو تو ان پر

عَلَيْهِمْ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ

گواہ بنا لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا - (۶) مردوں کے لئے اس (مال) میں حصہ ہے جو چھوڑ گئے

الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ

ماں باپ اور قرابت والے۔ اور عورتوں کے لئے (بھی) حصہ ہے اس (مال) سے جو چھوڑ گئے ماں باپ

وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۖ وَإِذَا

اور قرابت والے (خواہ) وہ تھوڑا ہو یا بہت - حصہ مقرر کیا ہوا - (۷) اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ

(ترکہ) تقسیم ہوتے وقت (غیر وارث) رشتے دار اور یتیم اور محتاج آ جائیں تو انہیں (بھی) اس میں سے

مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا

کچھ دے دو اور ان سے اچھی بات کہو - (۸) اور وہ لوگ (یہ سمجھ کر) ڈریں کہ اگر وہ چھوڑ جاتے

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۚ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ

اپنے پیچھے کزور (بے سہارا) اولاد (تو) انہیں (کیسا) خوف ہوتا ان پر، تو انہیں چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں

وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۙ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ

اور سیدمی بات کہیں - ۹) بیشک جو لوگ کھاتے ہیں یتیموں کے مال

ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۙ

ناحق وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور غریب وہ بچہ جی کے بھڑکتی ہوئی آگ میں - ۱۰)

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرَّمْتُمُ حِطَّ الْأُنثَىٰ ۖ

حکم دیتا ہے تمہیں اللہ تمہاری اولاد کے (حصوں کے) بارے میں - لڑکے کے لئے دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ

پھر اگر لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے اوپر تو ان کے لئے ترکہ کی دو تہائی ہے اور اگر

كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۖ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْمَا

ایک لڑکی ہو تو اس کے لئے آدھا اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لئے

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۖ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ

ترکہ کا چھٹا حصہ ہے اگر میت کی کوئی اولاد ہو - پھر اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو

وَوَرِثَةُ أَبَوَيْهِ فَلِلْمِثْلِ ۖ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْمِثْلِ

اور اس کے ماں باپ (یعنی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کیلئے تہائی ہے پھر اگر اس کے بھائی (بھین) ہوں تو اس کی ماں کیلئے

السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ أَبَاؤُكُمْ وَ

چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم ہے) بعد (ادا کرنے) وصیت کے جو وہ کر جاتا ہے اور (بعد ادا کے) قرض کے - تمہارے باپ اور

أَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفَعًا فَرِيضَةٌ مِّنْ

تمہارے بیٹے ، تم نہیں جانتے ان میں سے تمہارے فائدہ کیلئے کون تم سے زیادہ قریب ہے - حصہ مقرر کیا ہوا اللہ

اللَّهُ إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

کی طرف سے۔ بیشک اللہ (تمہاری بھلائی کو) خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ (۱۱) اور تمہارے لئے آدھا (مال) ہے اس کا جو چھوڑ جائیں

أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ

تمہاری بیویاں اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لئے

الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۝

ان کے ترکہ کا چوتھائی حصہ ہے (یہ تقسیم ہے) بعد (ادا کرنے) وصیت کے جو وہ کر جاتی ہیں یا (بعد ادا کے) قرض کے

وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ

اور تمہاری بیویوں کے لئے چوتھا حصہ اس (مال) سے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری کوئی اولاد نہ ہو پھر اگر تمہاری

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

کوئی اولاد ہو تو بیویوں کے لئے آٹھواں حصہ ہے اس (مال) سے جو تم نے چھوڑا بعد وصیت کے

تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۝ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ

جو تم کر جاتے ہو یا (بعد ادا کے) قرض کے اور اگر کسی ایسے مرد کا ترکہ تقسیم ہوتا ہے، یا عورت کا جس نے باپ یا اولاد میں سے

امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ

کسی کو نہ چھوڑا ہو اور (مال کی طرف سے) اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے تو اگر

كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

وہ ایک سے زیادہ ہوں تو سب شریک ہیں تہائی میں بعد

وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۝ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۝

وصیت کے جو کی جاتی ہے یا (بعد ادا کے) قرض کے۔ (وصیت میں کسی کو) نقصان نہ پہنچایا گیا ہو، علم اللہ کی طرف سے۔

وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَلِيمٌ ۝۱۲ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت حلم والا ہے۔ (۱۲) یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَ

اللہ اے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۳ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۳) اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی اور تجاوز کرے

حُدُودَهُ يَدْخُلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝۱۴

اس کی حدوں سے اللہ داخل کرے گا آگ میں وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ (۱۴)

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاُسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ

اور جو بدکاری کریں تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی طلب کرو ان پر

أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَاْمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ

اپنے میں سے چار مردوں کی پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو روک لو ان (عورتوں) کو گھروں میں یہاں تک کہ

يَتَوَقَّعَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝۱۵ وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا

انہیں موت آ جائے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ پیدا کر دے۔ (۱۵) اور جو وہ آدمی برائی کا ارتکاب کریں

مِنْكُمْ فَاذْهَبُوا بِهَا وَتَابَا وَاصْلَمَا فَاَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ

تم میں سے، تو انہیں اذیت پہنچاؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور ٹھیک ہو جائیں تو انہیں کچھ نہ کہو بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝۱۶ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

بہت توبہ قبول کرنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۶) وہ توبہ جس کا اللہ نے وعدہ کیا صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو نادانی

السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

کی وجہ سے گناہ کر بیٹھیں پھر جلدی سے توبہ کر لیں تو وہ ایسے لوگ ہیں جن پر اللہ اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۷ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ (۱۷) اور (یہ) توبہ ان لوگوں کے لئے نہیں جو (مسل) گناہ کرتے رہتے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِيمَانَ وَلَا الَّذِينَ

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے تو کہے میں نے اب توبہ کی اور نہ (یہ توبہ) ان لوگوں کے لئے ہے

يُمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۸ يَأْتِيهَا

جو مر جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں۔ ان کے لئے ہم نے درد ناک عذاب تیار کیا ہے۔ (۱۸) اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور انہیں اس غرض سے نہ روکو

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ

کہ جو (مہر) تم نے انہیں دیا تھا اس کا کچھ حصہ تم ان سے لے لو لیکن یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کا کام کریں

وَعَاثِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

اور تم ان کے ساتھ برتاؤ کرو حسن سلوک کا۔ پھر اگر وہ تمہیں نا پسند ہوں تو قریب ہے کہ تم کسی چیز کو پسند نہ کرو

وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝۱۹ وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مِمَّا

اور اللہ اس میں (تمہارے لئے) بہت بھلائی رکھ دے۔ (۱۹) اور اگر تم ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی سے نکاح

زَوْجٍ لَا تَتِمُّوا أَحَدَهُنَّ قَنَاطَرًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَنْ تَأْخُذُوا

کرنا چاہو اور ان میں سے ایک کو تم بہت مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے کچھ واپس نہ لو کیا (ظالموں کی طرح) تم اس مال کو واپس

بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۖ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى

لوگے بہتان باندھ کر اور کھلے گناہ کا ارتکاب کر کے؟ (۲۰) اور کس طرح تم اس مال کو (واپس) لو گے جب کہ تم (خلوت میں باہم) ایک دوسرے سے

بَعْضٌ وَآخِذُنَ مِنْكُمْ فَيُثَاقًا غَلِيظًا ۖ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ

مل چکے اور (عقد نکاح کے ساتھ) وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں - (۲۱) اور نہ نکاح کرو ان عورتوں سے جن سے تمہارے

مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ

باپ دادا نے نکاح کیا مگر جو گزر چکا بیشک ایسا کام بے حیائی اور موجب غضب ہے اور بہت ہی

سَبِيلًا ۚ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ

نہ راستہ - (۲۲) حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں

وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی

الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي جُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمْ

بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے

الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

جن سے تم محبت کر چکے ہو تو اگر تم نے ان سے محبت نہ کی ہو تو (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں

وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ

اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہارے نسلی بیٹوں کی بیویاں اور یہ کہ تم جمع کرو

الْأَخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ

دو بہنوں کو مگر جو گزر چکا بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے - (۲۳)

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ

اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ (یعنی تم پر

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ

اللہ کا فرض کیا ہوا ہے اور حلال کی گئیں تمہارے لئے (وہ سب عورتیں) جو ان کے علاوہ ہیں کہ تم طلب کرو اپنے مال کے عوض اس حال میں کہ

مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسَافِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ

تم عورتوں کو اپنے نکاح کے بغیرے میں لانے والے ہو نہ یہ کہ تم نفس کی خواہش پوری کرنے والے ہو۔ پھر جن عورتوں سے (نکاح کر کے) مہر کے عوض تم نے فائدہ اٹھایا

فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَضَيْتُمْ

تو ان کے مہر انہیں ادا کر دو (اللہ کا) فریضہ ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جس پر تم آپس میں راضی

بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۲۴ وَمَنْ

ہو گئے مہر مقرر ہونے کے بعد۔ بیشک اللہ بہت جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۲۴) اور جو شخص

لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ

تم میں سے مالی طاقت نہ رکھے نکاح کرنے کی آزاد (کنواری) مسلمان عورتوں سے تو (وہ)

مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۖ

مسلمانوں کی مملوکہ باندیوں سے (نکاح کرے) جو ایمان والیاں ہیں اور اللہ تمہارے ایمان (کی حقیقت) کو خوب جانتا ہے

بَعْضُكُم مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَإِنْ كُوِهُنَّ بِأَذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ

تم آپس میں (ایک دوسرے سے ہو کر) ایک ہی ہو تو نکاح کر لو ان (باندیوں) سے ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کے مہر

أَجُورَهُنَّ بِالْعُرُوفِ ۖ مُحْصَنَاتٍ غَيْرِ مُسَفِّحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ

انہیں ادا کرو دستور کے مطابق اس حال میں کہ وہ نکاح کی قید میں آنے والی ہوں بدکار نہ ہوں اور نہ غیروں سے پوشیدہ تعلقات

اٰخِذَانِ فَاِذَا اُحْصِنَ فَاِنَّ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

جوڑنے والی ہوں۔ جب وہ نکاح کے گھیرے میں آجائیں پھر بے حیائی کا کام کریں تو ان پر اس کی

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ

آدھی سزا ہے جو آزاد (کنواری) عورتوں پر ہے یہ (باندیوں سے نکاح کا حکم) اس کے لئے ہے جسے

الْعَدَتِ مِنْكُمْ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴

بدکاری کا خوف ہو تم میں سے، اور صبر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے حد درجہ نرم فرمانے والا ہے (۲۵)

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنْنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اللہ چاہتا ہے کہ کھول کر بیان کر دے تمہارے لئے (اپنے احکام) اور تمہیں چلائے ان (نیک) لوگوں کی راہوں پر جو تم سے پہلے ہوئے

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ

اور تم پر رجوع برحمت ہو اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے (۲۶) اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت کے ساتھ

عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ اَنْ تَسِيْلُوْا مَسِيْلًا

رجوع فرمائے اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ جو اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں کہ تم (سیدھی راستے) سے پیچھے نہ بہک کر بہت دور

عَظِيْمًا ۝۶ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

ہو جاؤ (۲۷) اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے اور پیدا کیا گیا انسان

ضَعِيْفًا ۝۷ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

کمزور۔ (۲۸) اے ایمان والو نہ کھاؤ اپنے مال آپس میں

بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَ

باطق لیکن یہ کہ تجارت ہو تمہاری آپس کی رضامندی سے اور

لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝۲۹ وَمَنْ يَفْعَلْ

نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو بیشک اللہ تم پر بعد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۹) اور جو ایسا کرے

ذَلِكَ عُدُوَّانَا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ

زیادتی اور ظلم کی بنا پر تو عنقریب ہم اسے آگ میں پہنچا دیں گے اور یہ اللہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۳۰ إِن تَجْتَبُوا كَبِيرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تُكْفَرُ

پر آسان ہے۔ (۳۰) اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے (تو) تم تمہارے

عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلُكُمْ مُدَّ خَلَاكِ رَبِّمَا ۝۳۱ وَلَا تَمْتَمُوا

(صغیرہ) گناہ معاف کر دیں گے اور داخل کر دیں گے تمہیں عزت کی جگہ۔ (۳۱) اور اس چیز کی تمنا

مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ

نہ کرو جس کے ساتھ فضیلت دی اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر۔ مردوں کے لئے حصہ ہے

مِمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۖ وَسَأَلُوا اللَّهَ

ان کی کمائی سے اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا اور طلب کرو اللہ سے

مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا

اس کا فضل بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے (۳۲) اور ہم نے ہر ایک کے لئے وارث

مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَلِذِينَ عَقَدْتُمْ اٰيْمَانَكُمْ

مقرر کر دیے ہیں اس (مال) کے لئے جو چھوڑ جائیں ماں باپ اور قربات والے اور وہ لوگ جن سے تمہارا عہد ہو چکا ہے۔

فَاَتَوْهُمْ نَصِيبُهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۳۳

تو انہیں ان کا حصہ دے دو بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے موجود ہے۔ (۳۳)

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى

مرد سردار ہو کر عورتوں پر قائم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت

بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالْصَّالِحَاتُ قُنُتْنَ حِفْظٌ

دی ہے اور اس لئے (بھی) کہ مردوں نے (ان پر) اپنے مال خرچ کئے تو نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں۔ (مردوں کے) پیٹھ پیچھے

لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ

(ہر قسم کی) حفاظت کرتی ہیں اللہ کی حفاظت کے ساتھ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو۔ (وہ) (زنی کے ساتھ) نہیں نصیحت کرو

وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا

اور (اگر نصیحت کا ان پر اثر نہ ہو تو) تنہا چھوڑ دو انہیں خواب گاہوں میں اور (اس پر بھی نہ مائل تو انہیں بطور تادیب ہلکاسا) مار بھی سکتے ہو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو انہیں

عَلَيْهِنَّ سَبِيلُ اللَّهِ كَانَ عَلَى كَبِيرٍ ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

تکلیف دینے کا کوئی بہانہ تلاش نہ کرو بیشک اللہ نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۳۴) اور اگر تمہیں اندیشہ ہو ان دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا فَاغْلُظْ وَخُذُوا حُكْمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحُكْمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ

اختلاف کا تو مقرر کرو ایک منصف مرد کے رشتہ داروں سے اور ایک منصف عورت کے رشتہ داروں سے اگر

يُرِيدَ إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝۳۵

وہ دونوں منصف ارادہ کریں صلح کرانے کا تو اللہ اتفاق پیدا کر دے گا ان دونوں کے درمیان بیشک اللہ خوب جاننے والا نہایت خبر رکھنے والا ہے (۳۵)

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو

وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ

اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ

اور اجنبی پرہیزی اور مجلس کے ساتھی اور مسافر کے ساتھ اور ان (غلام باندیوں) کے ساتھ

أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝۳۶ الَّذِينَ

جن کے تم مالک ہوئے بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور متکبر کو - ۳۶ جو لوگ

يَخْلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور چھپاتے ہیں جو اللہ نے ان کو

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝۳۷

اپنے فضل سے دیا اور ہم نے تیار کیا ہے کافروں کے لئے خواری کا عذاب - ۳۷

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

اور (ان لوگوں کے لئے بھی خواری کا عذاب ہے) جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اللہ اور

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا

قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور شیطان جس کا ساتھی ہو جائے

فَسَاءَ قَرِينًا ۝۳۸ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

تو وہ کیا بُرا ساتھی ہے ۳۸ اور ان پر کیا مصیبت آ جاتی اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹ إِنَّ اللَّهَ

اور خرچ کرتے اس چیز سے جو اللہ نے انہیں دی اور اللہ انہیں خوب جانتا ہے - ۳۹ بیشک اللہ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا وَيُؤْتِ

ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دگنا کر دیتا ہے اور اپنے

مَنْ لَدُنْهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۚ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ

پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے (۳۰) تو کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر امت سے

بَشِيرٍ وَنَذِيرٍ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدٌ ۚ ۞ يَوْمَئِذٍ يُوَدُّ الَّذِينَ

ایک گواہ اور لائیں گے ہم آپ کو (اے محبوب) ان پر (نگران) گواہ بنا کر (۳۱) اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ

کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین ہموار کر دی جائے اور اللہ سے وہ کوئی

اللَّهُ حَدِيثًا ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ

بات نہ چپا لیں گے۔ (۳۲) اے ایمان والو نماز کے قریب نہ جاؤ نشتے کی

سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ

حالت میں یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو اس چیز کو جو تم کہتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں مگر یہ کہ تم مسافر ہو۔

حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ

یہاں تک کہ تم غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً

تغسلے حاجت سے آئے یا تم نے اپنی عورتوں سے قربت کی پھر پانی نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ

تو پاک مٹی سے تیمم کر لو تو مسح کرو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا بیشک

اللَّهُ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا

اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت بخشنے والا ہے۔ (۳۳) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہیں آسمانی کتاب کا

مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضَلُّوا

حصہ دیا گیا وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور ارادہ کرتے ہیں کہ تم (بھی) سیدھے راستے سے

السَّبِيلَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا ۖ وَ

بہک جاؤ - (۳۳) اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ تمہارا حامی اور

كَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ۝ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ

کافی ہے اللہ تمہارا مددگار - (۳۵) یہودیوں میں سے کچھ لوگ پھیر دیتے ہیں اللہ کے کلموں کو

عَنْ مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ غَيْرَ

ان کی جگہوں سے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (آپ سے کہتے ہیں کہ) سنیے اس حال میں کہ آپ

مُسْمِعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِالسَّنَةِ وَمُطَعِّنَا فِي الدِّينِ ۖ وَلَوْ

سنائے ہوئے نہ ہوں اور راعنا کہتے ہیں اپنی زبانیں موڑ کر اور طعنہ زنی کرتے ہوئے دین میں اور اگر

أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

وہ (یہ) کہتے کہ ہم نے سنا اور تسلیم کیا اور آپ ہماری بات سنیں اور ہم پر نظر فرمائیں تو ان کے لئے

لَهُمْ وَأَقْوَمٌ ۖ وَلَكِنْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ

بہتر اور نہایت درست ہوتا لیکن اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے تو وہ ایمان نہیں لاتے

إِلَّا قَلِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِنَّا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

مگر تھوڑے - (۳۶) اے کتاب والو ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا اس حال میں کہ وہ تمہارے ساتھ والی (اصل)

لِبِمَاعَكُمْ مِّن قَبْلُ أَنْ تَطِيسَ وَجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا

کتاب کی تصدیق کرتا ہے اس سے پہلے کہ ہم (کچھ) چہروں کے نقوش منادیں پھر انہیں پھیر دیں ان کی پیٹھ کی جانب

أَوْنَلَعْنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝۴۷

یا ہم لعنت کریں ان پر جس طرح ہم نے لعنت کی ہفتہ کے دن والوں پر اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ (۴۷)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ

بیشک اللہ نہیں بخشا اس بات کو کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور بخش دیتا ہے جو اس سے کم ہو جس کے لئے

يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝۴۸

چاہے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو بیشک اس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ (۴۸) کیا آپ

تَرَىٰ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

نے انہیں نہ دیکھا جو اپنی جانوں کو پاک ظاہر کرتے ہیں بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جسے چاہے اور

لَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۴۹ أَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ

نہیں ظلم کئے جائیں گے دھانچے کے برابر بھی۔ (۴۹) دیکھئے وہ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھ رہے ہیں

وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝۵۰ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا

اور (ان کے لئے) یہی کھلا گناہ کافی ہے۔ (۵۰) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب سے

مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجَبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ

حصہ دیا گیا وہ ایمان لاتے ہیں بت اور طاغوت پر اور کہتے ہیں ان لوگوں کے متعلق جنہوں

كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝۵۱ أُولَٰئِكَ

نے کفر کیا۔ یہ (کافر) زیادہ ہدایت کی راہ پر ہیں بہ نسبت مسلمانوں کے۔ (۵۱) یہ ہیں جن پر

الَّذِينَ لَعْنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ۝۵۲

اللہ نے لعنت کی اور اللہ جس پر لعنت کرے تو (اے مخاطب) تو ہرگز اس کے لئے کوئی مددگار نہ پائے گا۔ (۵۲)

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا أَلْيُوتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝۵۳

کیا ان کا کوئی حصہ ہے ملک میں اگر ایسا ہو تو وہ لوگوں کو تیل برابر (بھی) کوئی چیز ندیں۔ (۵۳)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ

یا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو بیشک

اتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَهُمْ مَّا عَظِيمًا ۝۵۴

ہم نے آل ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور ہم نے ان کو بڑا ملک دیا۔ (۵۴)

فِيهِمْ مِّنْ أَمَنٍ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكُفِيَٰ بِجَهَنَّمَ

تو ان میں سے بعض لوگ ابراہیم پر ایمان لائے اور کچھ لوگوں نے ان سے رو گردانی کی اور کافی ہے (ان کے لئے) جہنم

سَعِيرًا ۝۵۵ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا أَكْثَمًا

ہوا دوزخ۔ (۵۵) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہماری آیتوں سے عنقریب ہم انہیں آگ میں ڈالیں گے۔ جب بھی

نُصِبَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۝۵۶

جل کر پک جائیں گی ان کی کھالیں، بدل دیں گے ہم ان کی کھالوں کو ان کے علاوہ دوسری کھالوں سے تاکہ وہ عذاب چکیں۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۵۷ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بیشک اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

عنقریب ہم انہیں داخل کریں گے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا زَوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلِيلًا ۝۵۸

رہیں گے ان کے لئے جنتوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں کھنی چھاؤں میں داخل کریں گے۔ (۵۸)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ادا کردو امانتیں امانت والوں کو اور یہ کہ جب تم فیصلہ کرو

بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ

لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ بیشک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۵۸ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ

بیشک اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے (۵۸) اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي

اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں سے امر والے ہوں پھر اگر تم جھگڑا کرو کسی

شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

چیز میں تو اسے لوٹا دو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۵۹ أَلَمْ تَرَ إِلَى

اور قیامت کے دن پر۔ یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ (۵۹) کیا نہ دیکھا آپ نے ان

الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا آپ کی طرف اور جو آپ سے پہلے

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَكَّمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا

نازل ہوا وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے مقدمے لے جائیں شیطان کی طرف حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا

أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۶۰

کہ وہ اس کا انکار کریں اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر (ہدایت سے) بہت دور گمراہی (کی راہ) پر لے جائے۔ (۶۰)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور (اس کے) رسول کی طرف، تو آپ

الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ

منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ نکل جاتے ہیں آپ سے منہ موڑ کر کھڑے ہوتے۔ (۶۱) تو کیا حال ہوگا جب ان پر کوئی

مُصِيبَةٌ يَمَاقِدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

مصیبت آئے ان کے ہاتھوں کے کڑوٹوں سے پھر وہ آپ کے پاس آجائیں اللہ کی قسم کھاتے ہوئے

إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا أَحْسَنًا وَتَوْفِيقًا ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا

کہ ہمارا ارادہ کچھ نہ تھا سوائے بھلائی اور آپس کی موافقت کے۔ (۶۲) یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی

فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَعِظُهُمْ وَقُلُّ لَّهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ

ہر بات جانتا ہے تو ان سے چشم پوشی فرمائیے اور انہیں نصیحت کیجئے اور تنہائی میں انہیں اچھی طرح

قَوْلًا بَلِيغًا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ

سمجھا دیجئے۔ (۶۳) اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ

اور اگر وہ کبھی اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو آجاتے آپ کے پاس پھر مغفرت طلب کرتے اللہ سے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۖ فَلَا

اور مغفرت طلب کرتا ان کے لئے رسول، تو ضرور پاتے اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم فرمانے والا (۶۴) تو (اے محبوب)

وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

آپ کے رب کی قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہو

ثُمَّ لَا يَجِدُ وَافِيَ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا

پھر نہ پائیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے

تَسْلِيمًا ۶۵ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ

مان لیں۔ ۶۵ اور اگر ہم فرض کر دیتے ان پر کہ قتل کرو اپنی جانوں کو یا

اُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ

نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو اس پر عمل نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ اور اگر وہ

فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۶۶

کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لئے بہتر ہوتا اور زیادہ مضبوط (ایمان پر) ثابت قدم رہنے میں ۶۶

وَإِذَا آتَيْنَاهُم مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۶۷ وَلَهْدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا

اور اس وقت ہم انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم عطا فرماتے ۶۷ اور ضرور ہم انہیں سیدھی

مُسْتَقِيمًا ۶۸ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ

راہ چلائے۔ ۶۸ اور جو اللہ اور (اس کے) رسول کی فرمانبرداری کرے تو وہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

جن پر اللہ نے انعام کیا جو انبیاء اور صدیقین اور شہداء

وَالصَّالِحِينَ ۶۹ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۷۰ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ

اور صالحین ہیں اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔ ۶۹ یہ فضل اللہ کی طرف سے

اللَّهُ ط وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا ۷۱ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ

ہے اور کافی ہے اللہ خوب جاننے والا ۷۰ اے ایمان والو اپنے بچاؤ کا سامان لے لو

فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ انفِرُوا جَمِيعًا ۖ وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئُ

پھر (دشمن کی طرف) جماعتیں بن کر جاؤ یا اکٹھے ہو کر چلو۔ (۷۱) اور بیشک تم میں کوئی وہ (گروہ بھی شامل ہے) جو ضرور درپناگئے گا

فَإِنْ أَصَابَكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ

پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچ جائے تو وہ کہے گا کہ اللہ نے مجھ پر بڑا انعام کیا کہ میں (لڑائی میں)

أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۖ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ

ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر مل جائے تمہیں اللہ کا فضل (مال قیمت)

لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ لَّيَلِيْتَنِي كُنْتُ

تو ضرور کہے گا اے کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا (اس انداز میں) کہ گویا

مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۖ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ

تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہ تھی۔ (۷۳) تو ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہئے

يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

جو آخرت کے عوض دنیا کی زندگی فروخت کر چکے ہیں اور جو لڑے اللہ کی راہ

اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۖ وَ

میں پھر قتل ہو جائے یا غالب آئے تو عنقریب ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔ (۷۴) اور

مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

(مسلمانوں) تمہیں کیا ہے کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں حالانکہ بے بس کمزور

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

مردوں عورتوں اور بچوں میں سے وہ ہیں جو دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس

مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ

بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی کارساز بنا دے

وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۗ ۝۷۵ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ

اور کر دے کسی کو اپنی طرف سے ہمارا مددگار - (۷۵) جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں

فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۖ ۝۷۶

تو (اے مسلمانو!) تم لڑو شیطان کے مددگاروں سے - بیشک شیطان کا مکر کمزور ہے - (۷۶)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کیا آپ نے انہیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا کہ (ابھی قال سے) اپنے ہاتھ روک رکھو اور نماز قائم کرو

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا

لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے (کوئی) اللہ سے ڈرے یا اس سے (بھی) زیادہ اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب

لَمَّا كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ

تو نے کیوں فرض کر دیا ہم پر جہاد کیوں نہ مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک -

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَ

فرما دیجئے کہ دنیا کا سامان بہت تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لئے جو پرہیزگار ہو اور

لَا تَظْلُمُونَ فَتِيلًا ۝۷۷ اَيْنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ

تم دھاگے برابر (بھی) ظلم نہ کئے جاؤ گے۔ (۷۷) جہاں کہیں تم ہو گے موت تمہیں آ پڑے گی اگرچہ تم

فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۝۷۷۸ اِنْ تَصِبُّهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ

مضبوط قلعوں میں ہو اور اگر انہیں کچھ بھلائی پہنچے تو کہیں یہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۝۷۷۹ اِنْ تَصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ

طرف سے ہے اور اگر پہنچے انہیں کچھ بُرائی تو کہیں (اے رسول) یہ آپ کی طرف سے ہے

قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۝۷۸۰ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ

فرما دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے تو کیا ہوا اس قوم کو کہ یہ لوگ بات سمجھنے کے

يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝۷۸۱ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ وَمَا

قریب ہی نہیں آتے۔ (۷۸) (اے مخاطب) تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو

أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَّفْسِكَ ۝۷۸۲ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا

بُرائی تجھے پہنچے تو وہ تیرے (ہی) نفس (کی وجہ) سے ہے اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو سب لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا

وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝۷۸۳ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

اور کافی ہے اللہ گواہ۔ (۷۹) جس نے رسول کی فرمانبرداری کی بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝۷۸۴ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ

اور جس نے روگردانی کی تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر۔ (۸۰) اور وہ کہتے ہیں ہم نے حکم مانا

فَإِذَا بَرِزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي

پھر جب وہ آپ کے پاس سے باہر نکل جاتے ہیں تو ان میں سے رات کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ اس بات کے خلاف

تَقُولُ ۞ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّنُونَ ۚ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَتَوَكَّلْ عَلَى

جواس نے کہی تھی اور اللہ لکھتا ہے جو کچھ وہ رات کو مشورے کرتے ہیں تو (اے محبوب) آپ ان سے بے توجہ ہو جائیں اور اللہ پر توکل

اللّٰهُ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝۸۱ ۚ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ

کریں اور اللہ کافی ہے کارساز۔ (۸۱) تو کیا وہ غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر وہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوْ جَدُّوا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝۸۲ ۚ وَاِذَا جَاءَهُمْ

اللہ کے غیر کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔ (۸۲) اور جب آتی ہے ان کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوْ الْخَوْفِ اِذَا عُوِيْٓبُهُ ۚ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

کوئی بات اطمینان یا خوف کی تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اسے لوٹا دیتے رسول

وَ اِلَى اُولٰٓئِ الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَہُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَہُ مِنْهُمْ ۚ

اور اپنے میں سے امر والوں کی طرف تو اس (کی مصلحت) کو جان لیتے ان میں سے وہ لوگ جو بات کا نتیجہ نکال سکتے ہیں۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُہٗ لَا تَتَّبِعْتُمُ الشَّيْطٰنَ الْاِلَّا

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تو ضرور تم شیطان کی پیروی کرتے مگر

قَلِيْلًا ۝۸۳ ۚ فَقَاتِلْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا تُكَلِّفُ اِلَّا نَفْسَکَ وَحَرْصَ

تھوڑے۔ (۸۳) تو آپ جہاد کیجئے اللہ کی راہ میں۔ آپ کو تکلیف نہ دی جائے گی بجز آپ کی جان (پاک) کے۔ اور آپ ابھاریں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسٰی اللّٰهُ اَنْ یَّكَفِّرَ بَاسَ الَّذِيْنَ کَفَرُوْا ۚ وَاللّٰهُ

مسلمانوں کو (جہاد پر) قریب ہے کہ اللہ کافروں کا جنگی زور روک دے اور اللہ کی

اَشَدُّ بَاسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِیْلًا ۝۸۴ ۚ مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً یَّکُنْ

گرفت بہت مضبوط ہے اور اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ (۸۴) جو اچھی سفارش کرے اس میں

لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ

سے اس کے لئے حصہ ہے اور جو بُری سفارش کرے اس میں سے اس کے لئے

مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝۸۵ وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا

حصہ ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸۵) اور جب تمہیں کسی لفظ سے سلام پیش کیا جائے تو تم اس سے

بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۸۶

بہتر (لفظ کے ساتھ اسے) سلام پیش کرو یا اُنہی (لفظوں) کو (جواب میں) لوٹا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔ (۸۶)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۝

اللہ ہے اس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں وہ ضرور تمہیں جمع کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۸۷ فَبَالَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ

اور کون ہے جس کی بات اللہ کی بات سے زیادہ سچی ہو۔ (۸۷) تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں تم دو

فِتْنَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ

گروہ ہو گئے اور اللہ نے انہیں اونٹنوں کا دیا ان کے کاموں کی وجہ سے۔ کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ (اُسے) ہدایت کرو جسے

أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝۸۸ وَدُّوا

اللہ نے گمراہ کر دیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو (اُسے) گمراہی (اس کے لئے) ہو کہ کوئی راہ نہ پائے گا۔ (۸۸) وہ دل سے چاہتے ہیں

لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

کہ تم بھی کفر کرو جیسے انہوں نے کفر کیا تا کہ تم سب برابر ہو جاؤ پس نہ بناؤ تم ان میں سے کسی کو

أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوا مِنْهُمْ

دوست، یہاں تک کہ وہ اپنا گمراہ چھوڑ کر (تمہارے ساتھ جہاد کے لئے) اللہ کی راہ میں نکلیں پھر اگر وہ روگردانی کریں تو انہیں پکڑو

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَ

اور قتل کرو انہیں جہاں پاؤ اور ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ اور

لَا نَصِيرًا ۝۸۹ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

نہ مددگار - (۸۹) مگر ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے مل جاتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان

مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصْرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا

معادہ ہے یا (وہ لوگ جو) تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے سینے (اس بات سے) تنگ ہو چکے ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ

لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں مسلط کر دیتا تم پر تو بیشک وہ تم سے لڑتے پس اگر

اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ فَبِأَجْعَلْ

وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور تمہارے ساتھ نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) ڈالیں تو اللہ نے

اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝۹۰ سَتَجِدُونَ أَخْرَيْنَ يُرِيدُونَ أَنْ

تمہارے لئے ان پر کوئی راستہ نہیں رکھا - (۹۰) عنقریب تم پاؤ گے دوسرے لوگوں کو جو چاہتے ہیں کہ (مناقت کے ذریعے)

يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلُّ مَا رُدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا فِيهَا

تم سے امن میں رہیں اور (مناقت کے ذریعے) اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں جب بھی (اپنی قوم کی طرف سے) فتنہ (فساد) کی طرف پھیرے جاتے ہیں (تو) وہ اس منہ کے بل کر پڑتے ہیں

فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ

تو اگر وہ تم سے کنارہ کشی نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں

فَخُذُوهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ

تو انہیں پکڑو اور قتل کرو انہیں جہاں پاؤ اور یہ وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے

عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۙ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا

تمہیں کھلا اختیار دیا۔ (۹۱) اور کسی مسلمان کو لائق نہیں کہ وہ مسلمان کو قتل کرے لیکن

خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ

بلورخطا کے (بادانتہ) اور جس نے کسی مسلمان کو بلا قصد قتل کر دیا تو (اس پر) ایک مسلمان گردن (غلام یا باندی) کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا

مُسْلِمَةٍ إِلَىٰ أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ

جو ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر اگر وہ اس قوم سے ہو جو تمہاری

لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

دشمن ہے اور وہ (مقتول) مسلمان ہے تو (صرف) ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا ہے اور اگر وہ اس قوم سے ہو کہ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسْلِمَةٍ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ

تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے تو خون بہا ہے جو ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور ایک مسلمان

رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

گردن (غلام یا باندی) کا آزاد کرنا تو جو شخص (غلام یا باندی) نہ پائے تو اس پر روزے ہیں دو پیچھے کے لگاتار

تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ وَمَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا

بلور توبہ کے اللہ کی طرف سے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۹۲) اور جو کوئی قتل کرے کسی مسلمان کو

مُتَعَبِّدًا فَجَزَاءُ هُمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

قصداً تو اس کا بدلہ دوزخ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور غضب ناک ہو گا اس پر اللہ اور

لَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ

اسے اپنی رحمت سے دُور کر دے گا اور تیار کر رکھا ہے اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب۔ (۹۳) اے ایمان والو جب تم اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ

راہ میں (جہاد کے لئے) چلو تو تحقیق کر لو اور نہ کہو اس کو جس نے تمہیں سلام کیا کہ

لَسْتُ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ

تُو مسلمان نہیں، تم تلاش کرتے ہو سامان دنیاوی زندگی کا تو اللہ کے پاس بہت سی

كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ

نہایتیں ہیں تم بھی اس سے پہلے اسی طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو تم اچھی طرح تحقیق کرو۔ بیشک

اللَّهُ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۙ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ

اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۹۴) بلاعذر (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے مسلمان

الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے (کافروں کے ساتھ) جہاد

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ

کرنے والے برابر نہیں فضیلت دی اللہ نے اپنے مال و جان کے ساتھ جہاد کرنے

أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِيِّينَ دَرَجَةً ۖ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَ

والوں کو بیٹھنے والوں پر درجہ میں، اور سب سے وعدہ کیا اللہ نے جنت کا۔ اور

فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدِيِّينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۙ دَرَجَاتٍ

فضیلت دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت بڑے ثواب سے۔ (۹۵) اللہ کی طرف سے

مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۙ إِنَّ الَّذِينَ

درجے (ہیں) اور بخشش اور رحمت اور اللہ بہت بخشنے والا ہے۔ (۹۶) بیشک وہ لوگ

تَوَفَّيْهُمْ لِمَلَائِكَتِهِ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ قَالُوْا كُنَّا

جن کی جانیں قبض کرتے ہیں فرشتے اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے فرشتے (ان سے) کہتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں ہم

مُسْتَضْعِفِیْنَ فِی الْاَرْضِ قَالُوْا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاَسِعَةً

زمین میں بے بس تھے۔ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی

فَتَہَاجَرُوْا فِیْهَا ۚ فَاُولٰٓئِكَ مَأْوٰیہُمْ جَہَنَّمُ ۖ وَسَاَءَتْ مَصِیْرًا ۙ

کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے وہ ہیں کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ (۹۷)

اِلَّا الْمُسْتَضْعِفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

مگر وہ جو (واقعی) بے بس (اور مجبور) ہیں مردوں اور عورتوں اور بچوں میں سے جو طاقت نہیں رکھتے کی

حِیْلَةً ۚ وَلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ عَسٰی اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ

تذہیر کی اور نہ وہ کہیں کا راستہ جانتے ہیں۔ (۹۸) تو وہ لوگ قریب ہے کہ اللہ ان سے درگزر

عَنْہُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا ۙ وَمَنْ یُّہَاجِرْ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ

فرمائے اور اللہ بہت معاف فرمانے والا ہے۔ (۹۹) اور جو ہجرت کرے اللہ کی راہ میں

یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرْغَمًا کَثِیْرًا وَّاسِعَةً ۖ وَمَنْ یُّخْرِجْ مِنْ بَیْتِہٖ

پائے گا زمین میں بہت جگہ اور فراخی اور جو اپنے گھر سے نکلے ہجرت

مُہَاجِرًا اِلٰی اللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ

کر کے اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھر اسے موت آ جائے تو بیشک ثابت ہو گیا اس کا ثواب

عَلٰی اللّٰهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۙ ۝۱۰۰ ۚ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ

اللہ (کے ذمہ کرم) پر اور اللہ بہت بخشنے والا ہے۔ (۱۰۰) اور جب تم سفر کرو زمین میں

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنَّ خِفَتُمْ

تو تم پر کچھ حرج نہیں اگر تم قصر کرو (چار رکعت والی فرض) نماز میں اگر تمہیں خطرہ ہو

أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ۝۱۰

کہ کافر تمہیں اذیت پہنچائیں گے۔ بے شک کفار تمہارے کٹے دشمن ہیں۔ (۱۰)

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقِمْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِنْهُمْ

اور (اے محبوب) جب آپ ان میں ہوں اور (خوف کے وقت) انہیں نماز پڑھائیں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ

مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا بِسِلْحَتِهِمْ ۖ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ

کھڑا ہو اور وہ لوگ اپنے ہتھیار لے رہیں پھر جب وہ سجدہ کر لیں تو (اے مسلمانو) وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں

وَلَتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا

اور آئے دوسرا گروہ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تو انہیں چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ (بھی) اپنی

حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ

حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار لے رہیں۔ کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم غافل ہو جاؤ اپنے

أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۖ وَ

ہتھیاروں اور اپنے سامان سے تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ

تم پر کچھ مضائقہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

(اس بات میں) کہ اپنے ہتھیار (اتار کر) رکھ دو اور اپنی حفاظت کا سامان لے رہو بیشک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کیلئے

عَذَابًا مُهِينًا ۱۰۲) فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا

ذلت کا عذاب - (۱۰۲) پس جب تم پوری کر لو نماز تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے اور بیٹھے

وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا طُمَأْنِنْتُمْ فَاقْبِسُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ

اور اپنے پہلوؤں پر (لیٹے ہوئے) پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو (حب دستور) نماز ادا کرو بیشک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۱۰۳) وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ

ایمان والوں پر وقت مقرر کیا ہوا فریضہ ہے - (۱۰۳) اور ہمت نہ ہارو کافروں کی تلاش میں

إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنْ

اگر تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو انہیں بھی تکلیف پہنچتی ہے جیسے تمہیں تکلیف پہنچتی ہے اور تم اللہ سے وہ امید

اللَّهُ مَا لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۰۴) إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ

رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے - اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے - (۱۰۴) بیشک ہم نے اتاری آپ کی طرف

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَىٰكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ

کتاب حق کے ساتھ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے آپ کو دکھائی اور نہ ہوں آپ

لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۱۰۵) وَاسْتَغْفِرِ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے - (۱۰۵) اور آپ بخشش مانگیں اللہ سے بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَحِيمًا ۱۰۶) وَلَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

بہ رحمہ فرمانے والا ہے - (۱۰۶) اور آپ نہ جھگڑیں ان لوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنی جانوں سے - بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَانًا أَتِيمًا ۱۰۷) لِيَسْتَحْفُوزَ مِنَ النَّاسِ وَ

پسند نہیں فرماتا ہر اس شخص کو جو بہت خیانت کرنے والا بڑا گمراہ ہو - (۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور

لَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى

اللہ سے نہیں شرما تے حالانکہ اللہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ

مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ (۱۰۸) هَانَتْهُمْ

کو پسند نہیں اور اللہ ان کے سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۱۰۸) ہنستے ہوئے تم وہ

هَؤُلَاءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ

لوگ ہو کہ تم نے جھگڑا کیا ان کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو کون جھگڑے گا اللہ کے ساتھ

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَنِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ (۱۰۹) وَمَنْ يَعْمَلْ

ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل ہو گا۔ (۱۰۹) اور جو نے

سُوءًا أَوْ يَطْلِمُ نَفْسًا ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ (۱۱۰)

کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا ہے حدیث فرماتے والا پائے گا۔ (۱۱۰)

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُ عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اور جو گناہ کرے تو اس کا وبال اسی کی جان پر پڑے گا اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيمًا ۝ (۱۱۱) وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ

بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۱۱) اور جو خطا یا گناہ کرے پھر اس کی تہمت لگا دے کسی بے گناہ پر تو بیشک

أَحْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝ (۱۱۲) وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ

اس نے بہتان اور کلمے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔ (۱۱۲) اور (اے محبوب) اگر نہ ہوتا آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۖ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ

تو ضرور قصد کر لیتے ان میں سے کچھ لوگ کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ نہیں بہکا رہے مگر اپنی ہی جانوں کو

وَمَا يَضُرُّوكَ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

اور آپ کا وہ کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اتاری

وَعَلَيْكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۖ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝۱۱۳

اور آپ کو سکھایا جو کچھ آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے - ۱۱۳

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ تَجَوُّلِهِمُ إِلَّا مَنَ أَمْرٍ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ

کچھ بھلائی نہیں ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں مگر جو حکم دے خیرات کا یا اچھے کام کا

أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

یا صلح کرانے کا لوگوں کے درمیان - اور جو ایسا کرے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے

اللَّهِ فَسَوْفَ نُوْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۱۴ وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن

کے لئے تو عقرب ہم اسے بڑا ثواب دیں گے - ۱۱۴ اور جو مخالفت کرے رسول کی اس کے

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُوْمِنِينَ نُوَلِّهِ

بعد کہ روشن ہو گیا اس کے لئے سیدھا راستہ اور وہ چلے مسلمانوں کی راہ کے خلاف تو اسی طرف ہم اسے پھیر دیں گے

مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝۱۱۵ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

جہنم وہ پھرا اور پہنچائیں گے اُسے جہنم میں اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے - ۱۱۵ بیشک اللہ معاف نہیں فرماتا

أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۖ وَمَن يُشْرِكْ

کس کے ساتھ شرک کیا جائے اور معاف فرما دیتا ہے جو اس سے کم ہے جس کے لئے چاہے اور جو (کسی کو) اللہ کا شریک

بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا بَعِيدًا ۝۱۱۶ إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ

بنائے تو بیشک وہ بھٹک گیا پر لے درجے کی کراہی میں - ۱۱۶ مشرک نہیں عبادت کرتے اللہ کے سوا

إِلَّا إِنشَاءً وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۝۱۷ لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ

مگر کچھ عورتوں کی اور وہ نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو - ۱۱۷ لے لے اس پر لعنت کی اور (شیطان نے) کہا

لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۝۱۸ وَلَا ضَلَمَ لَهُمْ وَ

میں ضرور لوں گا تیرے بندوں میں سے مقرر حصہ - ۱۱۸ اور مجھے قسم ہے میں انہیں ضرور بہکاؤں گا اور

لَا مَنِيَّةَ لَهُمْ وَلَا مَرْتَبَ لَهُمْ فَلْيَبْتِكُنَّ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْتَبَ لَهُمْ

ضرور دلائل گا انہیں جھوٹی آرزوئیں اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو یقیناً ضرور وہ مویشیوں کے کان چیریں گے اور میں انہیں ضرور رام کروں گا

فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ

تو وہ ضرور بدل دیں گے صورتیں اللہ کی بنائی ہوئی اور جس نے شیطان کو دوست بنایا اللہ کو

اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ۝۱۹ يَعِدُهُمْ وَيُمِيتُهُمْ ط وَمَا

چھوڑ کر تو وہ پڑ گیا کھلے نقصان میں - ۱۱۹ شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان

يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۲۰ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا

ان سے وعدے نہیں کرتا مگر فریب کے - ۱۲۰ وہ ہیں کہ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ اس

يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۲۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سے نکلنے کی جگہ نہ پائیں گے - ۱۲۱ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

عزیز ہم انہیں داخل کریں گے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان ہی میں

أَبَدًا ط وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ط وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝۲۲ لَيْسَ

رہیں گے وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے قول میں - ۱۲۲ (اللہ کا وعدہ) نہ

بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَّعْمَلْ سُوءًا يُجْزِ بِهِ لَا

تمہاری خواہشات پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر۔ جو نہائی کرے گا اس کا بدلہ اسے دیا جائے گا اور

لَا يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ (۱۲۳) وَمَنْ يَّعْمَلْ

وہ اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔ (۱۲۳) اور جس نے نیک

مِنَ الصَّٰلِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

کام کئے مومن ہونے کی حالت میں مرد ہو یا عورت تو وہ لوگ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝ (۱۲۴) وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ

ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۱۲۴) اور اس سے اچھا کس کا دین ہے جس نے جھکا دیا

وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ

اپنا منہ اللہ کے لئے اور وہ نیکو کار ہے اور اس نے پیروی کی دینِ ابراہیم کی جو ہر باطل سے جدا ہو کر حق کی طرف مائل تھے اور اللہ نے

اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝ (۱۲۵) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

ابراہیم کو اپنا مخلص دوست بنا لیا۔ (۱۲۵) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝ (۱۲۶) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ قُلْ

اور اللہ ہر چیز کو محیط ہے۔ (۱۲۶) اور حکم پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں فرمادیجئے

اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّي عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتِمَّى

اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور (ان احکام کی طرف بھی تمہیں متوجہ فرماتا ہے) جو (پہلے سے) پڑھے جا رہے ہیں تم پر قرآن میں ان یتیم

النِّسَاءِ الَّتِي لَا تَوْفُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ

لڑکیوں کے بارے میں جنہیں تم نہیں دیتے (ان کا حق) جو ان کے لئے مقرر کیا گیا اور رغبت کرتے ہو ان سے

تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا

نکاح کرنے کی (اگر وہ مال اور جمال رکھتی ہوں) اور بے بس (کنزور) بچوں کے بارے میں (بھی تمہیں حکم فرماتا ہے) اور یہ کہ قائم رہو

لِلْيَمَىٰ بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ

قیام کے حق میں انصاف پر اور تم جو کچھ نیکی کرو تو بیشک وہ اللہ کے

عَلِيمًا ۝ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا

علم میں ہے۔ (۱۲۷) اور اگر کوئی عورت اندیشہ محسوس کرے اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۝

تو ان پر کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کر لیں مناسب صلح اور صلح بہتر ہے

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ

اور (مال کی) حرص پیدا کی گئی ہے دلوں میں، اور اگر (اس کے باوجود اس پر قابو پا کر) تم احسان کرو اور پرہیزگار رہو تو بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ

تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۲۸) اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ (ہر طرح پورا پورا) عدل کرو اپنی بیویوں کے

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَذَرُوهَا

درمیان اگرچہ تم اس پر جریں بھی ہو تو (جس سے رغبت نہ ہو اس سے) پوری طرح کج روی اختیار نہ کرو۔ کہ اسے (اس حال میں) چھوڑ دو

كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

گویا کہ (وہ درمیان میں) لٹکی ہوئی ہے اور اگر تم اصلاح پذیر ہو جاؤ اور اللہ سے ڈرو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۹)

وَأِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا

اور اگر (بجالت مجبوری) میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا اپنی وسعت سے اور اللہ بڑی وسعت والا

حَكِيمًا ۱۳۰) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۳۰) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور بیشک ہم نے حکم دیا

الَّذِيْنَ اٰتٰوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ وَاِنْ

ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ

تم نہ مانو تو بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ بے نیاز

غَنِيًّا حَمِيْدًا ۱۳۱) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى

بہت تعریف کیا ہوا۔ (۱۳۱) اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ

بِاللّٰهِ وَكَيْلًا ۱۳۲) اِنْ يَّشَآءْ يَهْبِكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاۡتِ بِاٰخِرِيْنَ

کافی ہے کار ساز۔ (۱۳۲) اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اے لوگو اور دوسروں کو لے آئے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۱۳۳) مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور اللہ اس پر قادر ہے۔ (۱۳۳) جو دُنیا کا ثواب چاہے

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۱۳۴)

تو اللہ کے پاس ثواب ہے دنیا اور آخرت کا اور اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۳۴)

يَاۡٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

اے ایمان والو ہو جاؤ اچھی طرح قائم رہنے والے انصاف پر گواہ رہتے ہوئے اللہ کے لئے

وَلَوْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

اگرچہ (تمہاری گواہی) خود تمہارے خلاف ہو یا تمہارے ماں باپ اور قرابت والوں کے (خلاف)۔ اگر وہ مال دار ہو

أَوْ فَقِيرًا فَإِنَّهُ أُولَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدُوا ۚ

یا فقیر تو (ہر حال میں) اللہ ان دونوں (غنی اور فقیر) کا (تم سب سے) زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس (اپنی) نفسانی خواہش کے پیچھے نہ لگ جاؤ کہ (راہ حق سے) مجروری اختیار کر لو

وَأِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۳۵

اور اگر تم پھر پھیر کر دیا (گواہی سے) منہ پھیرو تو بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۳۵)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي

اے مسلمانو (ہمیشہ) ایمان رکھو اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے

نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ

اپنے رسول پر نازل فرمائی اور اس کتاب پر جو پہلے اتاری اور جو

يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَمَلَكُوتِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ

کفر کرے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز قیامت کے ساتھ تو بیشک

ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۳۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا شُمَّ

وہ گمراہ ہو کر (حق سے) بہت دور جا پڑا۔ (۱۳۶) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر

آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ

ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر وہ کفر میں اور بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشنے گا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝۱۳۷ بَشِيرِ الْمُنْفِقِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور نہ انہیں (نجات کی) راہ دکھائے گا۔ (۱۳۷) خوشخبری سنا دیجئے منافقوں کو کہ ان کے لئے دروناک

الْيَمَاءُ ۝۱۳۸ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

عذاب ہے۔ (۱۳۸) وہ لوگ جو کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَيْتَعُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا^{۱۳۹} وَقَدْ نَزَّلَ

کیا عزت تلاش کرتے ہیں ان کے پاس؟ تو بیشک ساری عزت اللہ کے لئے ہے۔ (۱۳۹) اور بیشک حکم اُتارا

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يَكْفِرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ

تم پر کتاب میں کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اُڑایا

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ^{۱۴۰}

جا رہا ہے تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں کسی دوسری بات میں (ورنہ)

إِنَّكُمْ إِذَا امِثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ

بلاشبہ اس وقت تم (بھی) انہی کی مثل ہو جاؤ گے بیشک اللہ تمام منافقوں اور سب کافروں کو دوزخ میں جمع

جَمِيعًا^{۱۴۱} الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِّنَ اللَّهِ

کرنے والا ہے۔ (۱۴۱) وہ لوگ جو تمہارے (انجام کے) بارے میں منتظر رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتنہ نصیب ہو جائے

قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ

تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (کامیابی کا) کوئی حصہ ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم

نَسْتَحُودُ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

غالب نہیں آ گئے تھے تم پر اور کیا ہم نے تم کو مسلمانوں سے نہیں بچایا؟ تو (اے منافق) اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا^{۱۴۲}

قیامت کے دن اور کافروں کے لئے مسلمانوں کو مغلوب کرنے کا کوئی راستہ اللہ ہرگز نہ بنائے گا۔ (۱۴۲)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى

بیشک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں

الصَّلَاةَ قَامُوا كَسَالَىٰ يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ

نماز کے لئے تو کھڑے ہوتے ہیں سستی کے حال میں (محض) لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے

الْأَقْلِيلَ ۚ ﴿١٤٠﴾ مُذَبِّذِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ

مگر تھوڑا ﴿۱۴۰﴾ تڑوڑ کرنے والے ہیں اس (کفر اور ایمان) کے درمیان نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں نہ ان (مؤمنوں)

هَؤُلَاءِ ۖ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۚ ﴿١٤١﴾ يَأْتِيهَا

کی طرف اور جسے گمراہ کرے اللہ تو (اے محبوب) آپ اس کے لئے کوئی راہ نہ پائیں گے۔ ﴿۱۴۱﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

ایمان والو نہ بناؤ کافروں کو اپنا دوست مسلمانوں کے سوا۔

اتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۚ ﴿١٤٢﴾ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

کیا تم چاہتے ہو کہ بنا دو اللہ کے لئے اپنے خلاف کھلی جھٹ - ﴿۱۴۲﴾ بیشک منافق

فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۚ ﴿١٤٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ

جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور (اے سننے والے) ہرگز نہ پائے گا تو ان کے لئے کوئی مددگار۔ ﴿۱۴۳﴾ مگر ان میں سے جنہوں نے

تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ

توبہ کی اور وہ ٹھیک ہو گئے اور انہوں نے اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کر لیا اور انہوں نے خالص کر لیا اپنا دین اللہ کے لئے تو وہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ ﴿١٤٤﴾ مَا

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ایمان والوں کو بڑا اجر دے گا۔ ﴿۱۴۴﴾ اللہ

يَفْعَلُ اللَّهُ بِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۚ ﴿١٤٥﴾

تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار ہو جاؤ اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر دان، جاننے والا ہے۔ ﴿۱۴۵﴾

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ ۖ وَ

اللہ پسند نہیں فرماتا، بڑی بات کا آشکارا کرنا مگر اس شخص سے جس پر ظلم کیا گیا اور

كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝ (۱۴۸) إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تَخَفُوهُ أَوْ

اللہ بہت سننے والا بے حد جاننے والا ہے۔ (۱۴۸) اگر تم ظاہر کرو کوئی نیکی یا اسے پوشیدہ رکھو یا

تَعَفُّوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۝ (۱۴۹) إِنَّ الَّذِينَ

کسی بُرائی کو معاف کر دو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ (۱۴۹) بیشک جو لوگ

يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَ

کفر کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور ارادہ کرتے ہیں کہ جدا کر دیں اللہ اور اس کے رسولوں

رُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ لَا يُرِيدُونَ

کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ چاہتے ہیں

أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ (۱۵۰) أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

کہ ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ بنا لیں۔ (۱۵۰) درحقیقت وہی لوگ کافر

حَقًّا وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ (۱۵۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

ہیں اور ہم نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب (۱۵۱) اور جو لوگ اللہ اور اس کے (سب) رسولوں

وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ

پر ایمان لائے اور فرق نہ کیا انہوں نے رسولوں میں سے کسی کے درمیان، وہ ہیں کہ انہیں عنقریب اللہ

أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ (۱۵۲) يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ

ان کے اجر دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵۲) اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں

أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ

کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل کر دیں وہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑھ کر سوال کر

مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرَنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمْ الصُّعْقَةُ بِظُلْمِهِمْ

چکے ہیں۔ انہوں نے کہا حکم کھلا ہمیں اللہ کی ذات دکھا دو تو پکڑ لیا انہیں (گرنے والی بجلی نے ان کے قلم کی وجہ سے

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعُجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

پھر انہوں نے پھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن دلیلیں آ چکی تھیں پھر ہم نے وہ (گناہ بھی)

ذَلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝۱۵۲ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ کو واضح غلبہ دیا۔ (۱۵۳) اور ہم نے ان (اہل کتاب) پر طور کو اٹھا لیا

بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ

ان سے عہد لینے کے لئے اور ہم نے ان سے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس دروازے میں (شکر کا) سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے ان سے کہا

لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝۱۵۳ فِيمَا

کہ ہفتہ کے دن میں حد سے آگے نہ بڑھو اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ (۱۵۴) پھر ان کی

نَقَضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكَفَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ

عہد شکنی کے باعث (ہم نے ان پر لعنت کی) اور اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل

حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

کیا اور انہوں نے کہا ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (غلاف نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵۴ وَبَكُرْهُمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ هُتَنًا

تو وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔ (۱۵۵) اور ان کے اس کفر اور قول کی وجہ سے (بھی) کہ انہوں نے مریم پر بہت بڑا

عَظِيمًا ۱۵۶ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ

بہتان باندھا (۱۵۶) اور ان کے اس قول کی وجہ سے (بھی) کہ ہم نے قتل کر دیا مسیح عیسیٰ ابن مریم رسول

اللَّهُ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ

اللہ کو حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے ان کو اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا لیکن ان کے لئے (کسی کو عیسیٰ کا) ہم شکل بنا دیا گیا اور بیشک

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَغَوًى شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ

جن لوگوں نے ان کے بارے میں اختلاف کیا وہ ان کی طرف سے ضرور شک میں ہیں انہیں ان کا کچھ علم نہیں

إِلَّا اتِّبَاعَ الظُّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۱۵۷ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ

مگر یہ کہ وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا - (۱۵۷) بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھا لیا

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۱۵۸ وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا

اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے (۱۵۸) اور (نزدول مسیح کے وقت) اہل کتاب میں سے کوئی نہ ہو گا مگر

يَوْمَ مَنِّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ

وہ ضرور ضرور ایمان لائے گا عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن عیسیٰ ان پر گواہ

شَهِيدًا ۱۵۹ فَيُظْلَمُ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

ہوں گے - (۱۵۹) تو یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ان پر کئی پاک چیزیں حرام

طَيِّبَاتٍ أَحَلَّتْ لَهُمْ وَبَصَدَّاهُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۱۶۰

کر دیں جو پہلے ان کے لئے حلال تھیں اور اس وجہ سے کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے (۱۶۰)

وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ

اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے روکے گئے تھے اور اس بنا پر کہ وہ لوگوں کے مال ناحق

بِالْبَاطِلِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ (۱۶۱) لَكِنْ

کھاتے تھے۔ اور ان میں سے کافروں کے لئے ہم نے درد ناک عذاب تیار کیا ہے۔ (۱۶۱) لیکن

الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

ان میں سے پختہ علم والے اور مؤمن ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اور نماز قائم رکھنے والے (کیا ہی اچھے ہیں) اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ

دینے والے اور اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھنے والے۔ وہ ہیں کہ عنقریب ہم انہیں اجر

أَجْرًا عَظِيمًا ۝ (۱۶۲) إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ

عظیم عطا فرمائیں گے۔ (۱۶۲) (اے محبوب) بیشک ہم نے آپ کی طرف وحی کی جیسے ہم نے نوح اور ان کے بعد

وَالنَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ ۚ

دوسرے نبیوں کی طرف وحی فرمائی اور ہم نے وحی فرمائی ابراہیم اور اسماعیل اور

إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَالْأَسْبَاطَ ۚ وَعِيسَىٰ ۚ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ ۚ وَ

اسحاق اور یعقوب اور ان کے بیٹوں کی طرف اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور

هَارُونَ وَسَلِيمَانَ ۚ وَاتَّبَعُوا مَا كَانُوا عَلَىٰ رُسُلِهِمْ ۚ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ

ہارون اور سلیمان کی طرف اور ہم نے داؤد کو زیور دی۔ (۱۶۳) اور (ہم نے بھیجے) ایسے رسول جن کا قصہ ہم نے اس سے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ

پہلے آپ پر بیان فرمایا اور ایسے رسول (بھی) جن کا قصہ ہم نے (ابھی تک) آپ پر بیان نہیں فرمایا اور اللہ نے موسیٰ سے

مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۚ (۱۶۲) رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ

(جلا واسطہ بکثرت) کلام فرمایا۔ (۱۶۳) (ہم نے) رسول (بیجے) خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے ہوئے تاکہ رسولوں کے

لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۚ (۱۶۴)

بعد لوگوں کے لئے اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۶۵)

لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَكُ

(اب بھی کوئی ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ کی طرف نازل فرمایا اپنے علم کے ساتھ نازل فرمایا اور فرشتے بھی

يَشْهَدُونَ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ (۱۶۶) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

گواہی دیتے ہیں اور اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے (۱۶۶) بیشک جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۚ (۱۶۷) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

کی راہ سے روکا یقیناً وہ گمراہ ہو کر (حق سے) بہت دور جا پڑے۔ (۱۶۷) بیشک جنہوں نے کفر کیا

وظَلَمُوا أَلَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۚ (۱۶۸)

اور ظلم کیا اللہ ان کو نہ بخشنے کا اور نہ (آخرت میں) انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ (۱۶۸)

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

بجز جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ ابد تک رہیں گے اور یہ کام اللہ پر

يَسِيرًا ۚ (۱۶۹) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ

آسان ہے۔ (۱۶۹) اے لوگو بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر رسول آ گیا

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

تو ایمان لاؤ اپنی بھلائی کے لئے اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْأَرْضُ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ (۱۶۰) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا

اور زمینوں میں ہے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۶۰) اے کتاب والو اپنے دین میں

فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى

حد سے تجاوز نہ کرو اور نہ کہو اللہ پر مگر سچ۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ مسیح عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ

ابن مریم، اللہ کا رسول ہے اور اس کا کلمہ ہے جسے اللہ نے مریم کی طرف القا کیا اور روح ہے اس کی

مِّنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ إِنْتَهُوَ خَيْرٌ

طرف سے، پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور نہ کہو کہ (معبود) تین ہیں (ایسی بات کہنے سے) باز رہو یہ تمہارے

لَكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۚ مَا

لئے بہتر ہے بیشک اللہ ہی اکیلا معبود ہے پاک ہے وہ اس سے کہ اس کی کوئی اولاد ہو اسی کا ہے جو

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ (۱۶۱)

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور کافی ہے اللہ کارساز۔ (۱۶۱)

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ

مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو

إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝ (۱۶۲) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ

اکٹھا کر کے اپنے حضور لائے گا۔ (۱۶۲) تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو اللہ ان کا پورا

أَجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَكَفُوا

ثواب انہیں دے گا اور زیادہ (بھی) دے گا انہیں اپنے فضل سے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے عار سمجھا (بندگی کو)

وَأَسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ

اور تکبر کیا تو اللہ انہیں درد ناک عذاب دے گا۔ اور نہ پائیں گے وہ اللہ کے سوا

مَنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ (۱۷۶) يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

اپنے لئے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار (۱۷۶) اے لوگو بیشک تمہارے پاس تمہارے

بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝ (۱۷۷) فَأَمَّا الَّذِينَ

رب کی طرف سے مستحکم دلیل آگئی اور ہم نے تمہاری طرف چمکتا ہوا نور اتارا (۱۷۷) تو جو لوگ

أَمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ

اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس (کے دامنِ رحمت) کو مضبوطی سے تھام لیا تو عقیق رب اللہ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں

وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيَهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ۝ (۱۷۸) يَسْتَفْتُونَكَ

داخل کرے گا اور اپنی طرف (پہنچانے والی) سیدھی راہ انہیں دکھائے گا۔ (۱۷۸) آپ سے حکم پوچھتے ہیں

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۖ إِن مَّرُوءَاهُ لَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ

فرما دیجئے اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کلالہ (کی میراث) میں۔ اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے جس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ باپ)

وَلَهُ أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُنْ

اور اس کی ایک بہن ہو (حقیقی یا صرف باپ کی طرف سے) تو اس کے لئے آدھا ترکہ ہے اور وہ وارث ہوگا اس (اپنی بہن) کا اگر اس (بہن) کی

لَهَا وَلَدٌ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن

کوئی اولاد نہ ہو پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ان کا حصہ اس (بھائی) کے ترکے میں دو تہائی ہے اور اگر

كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذِّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ ط

(وارث) ہوں بہن بھائی مرد (بھی) اور عورتیں (بھی) تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۷۱

کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے (اپنے احکام) تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۷۱)

سُورَةُ الْمَائِدَةِ وَهِيَ الْخَامِسَةُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَفَوَيْتُكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝۱۷۲

سورہ مائدہ مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ۱۱۲ آیات اور ۱۶ رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ حلال کئے گئے تمہارے لئے بے زبان

الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُشْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ

چوپائے سوائے ان کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا (مگر) احرام کی حالت میں کئے ہوئے شکار کو حلال نہ سمجھنا۔

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝۱۷۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ

بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (۱۷۳) اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی

اللَّهُ وَلَا الشُّهُرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِينَ

نشانوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ کعبہ کو بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ قربانی کے گلے میں نشانی کے پٹے ہوں اور نہ ان لوگوں (کے جان و مال) کی

الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا

(بجرتی کرو) جو حرمت والے گھر (خانہ کعبہ) کا قصد کرنے والے ہیں جو اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا تلاش کرتے ہیں اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ

تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں ہرگز برا سمجھنا نہ کرے ایک قوم کے ساتھ زیادتی کرنے پر ان کی (یہ) عداوت کہ انہوں نے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا مَوْتَعَاوُنًا عَلَى الْيَدِ

تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اور تم نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) میں باہم ایک دوسرے کی

التَّقْوَى وَلَا تَعَاوُنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ

مدد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ

اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (۲) حرام کیا گیا تم پر مردار اور (رگوں کا بہا ہوا) خون اور

لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ

خنزیر کا گوشت اور جس پر وقت ذبح غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ جانے والا اور (کڑی وغیرہ کی) ضرب سے مارا ہوا

وَالْمُتَرَدِّيةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَ

اور اوپر سے گرا ہوا اور سیٹک مارا ہوا اور جس کو کھایا ہو درندے نے مگر جو تم نے (اللہ کے نام پر) ذبح کر لیا اور

مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ فَسُقُ

جو باطل معبودوں کے نشان پر ذبح کیا گیا ہو اور (حرام کیا گیا) تمہارا جوئے کے تیروں سے (اپنے حصے) تقسیم کرنا یہ سب کام گناہ ہیں

الْيَوْمَ يَكْفُرُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

آج مایوس ہو گئے کفار تمہارے دین (کے ناکام ہونے کی طرف) سے تو (اے مسلمانو!) ان سے نہ ڈرو اور

أَخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

مجھ ہی سے ڈرو آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ

اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین پھر اگر کوئی بھوک (یا پیاس کی شدت) سے پیاب ہو جائے (اور بے اختیار ہو کر

مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۳ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا

کوئی حرام چیز کھانی لے (اس حال میں کہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے) حدیث فرمانے والا ہے (۳) آپ سے پوچھتے ہیں وہ کون سی چیزیں ہیں

أُحِلَّ لَهُمْ طَلٌّ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ

جوان کے لئے حلال کی گئیں فرما دیجئے حلال کی گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور جو تم نے سدا حلالے شکاری جانوروں میں سے اس حال میں

مُكَلِّبِينَ تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ

کہ تم انہیں شکار کا طریقہ سکھانے والے ہو تم انہیں سکھاتے ہو اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا تو کھاؤ اس (شکار) سے جسے وہ (شکاری) جانور (مار کر)

عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

تمہارے لئے روک رکھیں اور (شکار پر چھوڑتے وقت) اس (شکاری جانور) پر تم اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۴ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَطَعَامُ الَّذِينَ

جلد حساب لینے والا ہے۔ (۴) آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں اور ذبیحہ ان لوگوں کا

أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حَلَلٌ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ

جنہیں کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہے اور آزاد پاک دامن

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ

مسلمان عورتیں اور (اسی طرح) آزاد پاک دامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں تم سے پہلے کتاب

قَبْلَكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ

دی گئی جب تم ان کے مہر انہیں دے دو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ علانیہ بدکاری کرتے

وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

اور نہ خفیہ آشنائی کرتے ہوئے اور جس نے ایمان (لانے) سے انکار کیا تو بیشک اس کا عمل

عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخُسِرِينَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ (۵) اے ایمان والو!

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

جب نماز کے لئے کھڑے (ہونے کا تمہارا ارادہ) ہو (اور تمہارا وضو نہ ہو) تو اپنے چہرے دھو لو اور اپنے ہاتھ کہنیں

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ

سمیت اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں سمیت اپنے پاؤں (دھولو) اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْهَرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ

تم جنابت کی حالت میں ہو تو اچھی طرح پاکی حاصل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا

جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا

کوئی تم میں سے قضاے حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں سے قربت کی ہو پھر تم پانی

مَاءً فَتَيَسَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ

نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو پس مسح کرو اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا اس

مِّنْهُ مَا يَرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ

(پاک مٹی) سے اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی عقلی کرے لیکن اللہ چاہتا ہے

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

کہ تمہیں خوب پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دے تاکہ تم شکر کرو۔ (۶) اور

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ

یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے پختہ کیا

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور فرمانبرداری کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سینوں کی باتوں کو خوب

الصُّدُورِ ۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

جانتا ہے۔ (۷) اے ایمان والو! مضبوطی سے قائم رہنے والے ہو جاؤ اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا

کوائی دیتے ہوئے اور نہ براہین کرے تمہیں کسی قوم کی عداوت اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

اِعْدِلُوْا تَقْرُبُ لِلّٰهِ تَقْوٰی وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيْرٌ

تم (ہمیشہ) عدل کرتے رہو وہ زیادہ نزدیک ہے پرہیز گاری سے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ خوب خبردار ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۸ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ (۸) اللہ نے وعدہ کیا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا

کہ ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ (۹) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

وہی لوگ جہنمی ہیں۔ (۱۰) اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هُمْ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

جو تم پر ہوا جب قصد کیا ایک قوم نے کہ (لڑنے کے لئے) وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط وَعَلٰى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۱

ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ (۱۱)

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان میں سے

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقِمْتُمُ الصَّلَاةَ

بارہ گھران مقرر کئے اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی

وَاتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ

اور زکوٰۃ دی اور ایمان لائے میرے رسولوں پر اور ان کی نصرت آمیز تقسیم کرتے رہے اور اللہ کو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا لَّا تُكْفِرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا يُدْخِلَنَّكُمْ

قرض حسن دیا تو میں ضرور تم سے دُور کروں گا تمہارے گناہ اور میں ضرور داخل کروں گا تمہیں

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں تو جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۶ فِيمَا نَقَضْتُمْ مِيثَاقَهُمْ

تو بیشک وہ بہک گیا سیدھی راہ سے۔ (۱۶) تو ان کی (کسی بڑی) عہد شکنی کے باعث ہم نے

لَعَنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا وہ بدل دیتے ہیں (اللہ کے) کلام کو اس کی

مَوَاضِعِهِ ۚ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

جگہوں سے اور وہ بھول گئے ایک (بڑے) حصہ کو جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی اور آپ ان کی خیانت پر

عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَأَعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفُ

ہمیشہ مطلع ہوتے رہیں گے بجز چند آدمیوں کے ان میں سے تو آپ انہیں معاف فرمادیجئے اور ان سے درگزر کیجئے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ

بیشک اللہ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو - (۱۳) اور ہم نے ان لوگوں سے (بھی) عہد لیا جنہوں نے

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

کہا ہم نصاریٰ ہیں تو انہوں نے فراموش کر دیا (بیڑا) حصہ اُس چیز کا جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی تو لازم کر دیا ہم نے ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

عداوت اور بغض کو قیامت کے دن تک اور عنقریب اللہ انہیں خبر

اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝۱۴ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

دے گا اس چیز کی جو وہ کرتے تھے - (۱۴) اے کتاب والو بیشک آ گیا ہے تمہارے پاس

رَسُولُنَا يَبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

ہمارا رسول بیان فرماتا ہے تمہارے لئے بہت سی ایسی چیزیں جنہیں تم چھپاتے تھے کتاب سے -

وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝۱۵

اور درگزر فرماتا ہے بہت سی باتوں سے - بیشک جلوہ گر ہوا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب - (۱۵)

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمُ

اللہ اس کے ذریعے سلامتی کی راہوں پر لاتا ہے ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں اور اپنے ارادہ

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

سے انہیں تاریکیوں سے نکالتا ہے نور کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف انہیں ہدایت

مُسْتَقِيمٍ ۝۱۶ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ

کرنا ہے - (۱۶) بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یھینا مسیح ابن مریم ہی اللہ

مَرِيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ

ہے فرما دیجئے تو کون مالک ہے اللہ سے کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے ہلاک کرنے کا

الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَامَّةً وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ

مسح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور سب زمین والوں کو اور اللہ ہی

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ

کا ہے ملک آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۷ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ

جو چاہے اس پر قادر ہے - (۱۷) اور کہا یہود اور نصاریٰ نے کہ ہم

أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاءُ ۖ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں فرما دیجئے (اگر تم سچ کہتے ہو) تو اللہ تمہیں کیوں عذاب دیتا ہے تمہارے گناہوں پر۔ بلکہ تم

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَلِلَّهِ

بشر وہاں میں سے جنہیں اللہ نے پیدا کیا اللہ بخشنے کا جسے چاہے اور عذاب دے گا جسے چاہے اور اللہ ہی

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۱۸

کے لئے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمینوں کی اور ان سب کی جو ان کے درمیان ہیں اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۸)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ

اے کتاب والو! بیشک تمہارے پاس آ گیا ہمارا رسول۔ بیان فرماتا ہے تمہارے لئے (ہمارے احکام) اس کے بعد کہ رسولوں کی

مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۚ

آمد رسولوں کی رہی تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا

فَقَدْ جَاءَكُمْ بِشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

تو اب تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا اور اللہ جو چاہے اس پر قادر

قَدِيرٌ ۱۹) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمُوا ذِكْرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

ہے۔ (۱۹) اور (یاد کیجئے) جب کہا موسیٰ نے اپنی امت سے اے میری امت یاد کرو اللہ کا وہ انعام جو اس نے

عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ

تم پر کیا جب (اللہ نے) تم میں سے پیغمبر بنائے اور تمہیں بادشاہ کیا اور تمہیں وہ دیا

مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۲۰) يُقَوْمُوا ادْخُلُوا الْأَرْضَ

جو سارے جہانوں میں سے (ان کے زمانہ میں) کسی کو نہ دیا تھا۔ (۲۰) اے میری امت داخل ہو جاؤ پاک

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ

زمین میں جو مقرر کر دی ہے اللہ نے تمہارے لئے اور پیٹھے پیچھے نہ ہٹو

فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ۲۱) قَالُوا يَمُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ

ورنہ تم لوٹو گے نقصان اٹھاتے ہوئے۔ (۲۱) وہ بولے اے موسیٰ اس میں تو بڑے زبردست لوگ آباد ہیں

وَإِنَّا لَنُدْخِلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا

اور ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک وہ اس زمین سے نکل نہ جائیں پھر اگر وہ اس سے نکل جائیں

فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۲۲) قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ

تو ہم اس میں ضرور داخل ہوں گے۔ (۲۲) اللہ سے ڈرنے والوں میں سے دو آدمیوں نے کہا جن پر اللہ نے

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابُ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ

انعام فرمایا کہ تم (بے خوف ہو کر) اُن پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ جب تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ گے تو بیشک تم

غَلِبُونَہٗ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا۟ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا

ہی غالب رہو گے اور صرف اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مؤمن ہو - (۲۳) انہوں نے کہا

يٰۤمُوسٰى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَادْهَبْ اَنْتَ

اے موسیٰ یقیناً ہم تو اس میں ہرگز کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں پس تم جاؤ

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هُمْنَا قَاعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ

اور تمہارا رب تم دونوں (ہی) اُن سے لڑو ہم تو بیٹھیں بیٹھے ہیں - (۲۴) موسیٰ نے کہا اے میرے رب مجھے اختیار نہیں

اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

مگر اپنا اور اپنے بھائی (ہارون) کا تو فیصلہ کر دے ہمارے اور نافرمان قوم کے درمیان - (۲۵)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً یَّتِیْهُوْنَ فِی

(اللہ نے) فرمایا تو یہ (ارض مقدسہ) حرام ہے ان پر چالیس برس تک ، پریشان حال پھرتے رہیں گے

الْاَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَتْلُ عَلَیْهِمْ

زمین میں (تو) اے موسیٰ! مگر نہ ہو نافرمان قوم (کے انجام) پر (۲۶) اور آپ انہیں آدم کے

نَبَاۤ اِبْنِیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبٰنًا فَتَقَبَّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ سنائیں جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ایک سے قبول کی گئی

وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَا تَخْتَلِكْ ط قَالَ اِنَّمَا یُتَقَبَّلُ

اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی۔ اس (دوسرے) نے (اس سے) کہا میں ضرور تجھے قتل کر دوں گا اس (پہلے) نے کہا اللہ قبول

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَیِّنْۢ بَسَطْتَ اِلَیْ یَدَاكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَا

فرماتا ہے صرف پرہیزگاروں سے - (۲۷) اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھائے تو میں

أَنَا بِبَاسِطِ يَدَيَّ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

تجھے قتل کرنے کے لئے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو رب ہے

الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِآيَاتِي وَإِنَّكَ فَتَكُونُ مِنْ

سب جہانوں کا۔ (۲۸) میں تو یہی چاہتا ہوں کہ (مجھ سے کوئی زبانی نہ ہو اور) میرا اور تیرا گناہ تیرے ہی سر پر پڑے پس تو دوزخیوں

أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ

میں سے ہو جائے اور یہ ظالموں کی سزا ہے۔ (۲۹) پس اسے آمادہ کر دیا اس کے نفس نے

قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ

اس کے بھائی کے قتل پر تو اس نے اسے قتل کر دیا تو ہو گیا وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے۔ (۳۰) تو اللہ نے ایک کوا

غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْأَةَ أَخِيهِ

بھیجا جو کرپتا تھا زمین کو تاکہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی

قَالَ يُوِيلَتِي أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

وہ کہنے لگا ہائے افسوس کیا میں اس کو بے کی طرح بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی

سَوْأَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٣١﴾ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ تَعَذَّرَ

اش چھپا دیتا تو وہ ہو گیا پشیمان ہونے والوں میں سے۔ (۳۱) اسی لئے

كُتِبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد (پھیلانے کی سزا)

أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا

کے بغیر (ناحق) کسی کو قتل کیا تو گویا اس نے قتل کر دیا سب لوگوں کو اور جس نے اسے بچایا

فَكَانَ أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ

تو گویا اس نے بچا لیا سب لوگوں کو اور بیشک ان کے پاس ہمارے رسول چمکتی ہوئی نشانیاں لے کر آئے

ثُمَّ إِنَّا كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَكُسْرُفُونَ ﴿٣٢﴾ إِنَّا

پھر (بھی) اس کے بعد ان میں سے بہت سے لوگ یقیناً زمین میں ضرور حد سے گزرنے والے ہیں - (۳۲) جو لوگ

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے

فَسَادًا أَن يُقْتَلُوا أَوْ يَصَلُّبُوا أَوْ تَقَطَّعَ أَيْدِيُهُمْ وَأَرْجُلُهُمْ

پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ جن جن کو قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف طرفوں

مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

سے کاٹے جائیں یا وہ (وطن کی) زمین سے نکال دیئے جائیں یہ ان کی رسوائی دنیا میں ہے

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ

اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے - (۳۳) مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اس سے پہلے

أَن تَقْدَرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کہ تم ان پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا ہے و اللہ بے حد رحم فرمانے والا ہے - (۳۴) اے ایمان

أَمُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ

والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ أَن لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

فلاح پاؤ - (۳۵) بیشک جنہوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ

اور اتنا ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تا کہ روز قیامت کے عذاب سے (بچنے کے لئے) اسے فدیہ میں دیں نہ قبول کیا جائے گا

مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۳۶ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ مِنَ النَّارِ

ان سے اور ان کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے۔ (۳۶) وہ چاہیں گے کہ (کسی طرح دوزخ کی) آگ سے نکلیں

وَمَا هُمْ بِمُخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝۳۷ وَالسَّارِقُ

اور وہ اس سے نہ نکل سکیں گے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ (۳۷) اور جو مرد یا عورت

وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنْ

چوری کریں تو ان کے (دائیں) ہاتھ کاٹ دو (یہ) ان کے کرتوت کا بدلہ عبرتناک سزا (ہے) اللہ کی

اللَّهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۸ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ

طرف سے اور اللہ بڑا غالب ہے نہایت حکمت والا۔ (۳۸) پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور وہ اصلاح پذیر ہو گیا

فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۹ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

تو بیشک اللہ اس پر رجوع برحمت ہو گا بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے حد درجہ فرماتے والا ہے۔ (۳۹) (اے مخاطب) کیا تو نے نہیں جانا کہ

اللَّهُ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ

(بلاشبہ) اللہ ہی کے لئے ہے ملک آسمانوں اور زمینوں کا جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۴۰ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

بخش دیتا ہے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۴۰) اے رسول آپ کو

لَا يَحْزَنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا

عملیں نہ کریں وہ لوگ جو تیزی سے دوڑتے ہیں کفر میں ان میں سے جنہوں نے اپنے منہ سے

اَمْكَا يَفْقَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا

کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مؤمن نہیں اور بعض یہودی

سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ

جھوٹ بولنے کے لئے جاسوسی کرتے ہیں دوسرے لوگوں کے جاسوس ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے بدل دیتے ہیں

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ اِنْ اُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ

(اللہ کے) کلام کو اس کے مواقع سے کہتے ہیں اگر (ہمارا بتایا ہوا) یہ حکم تمہیں دیا جائے تو اسے مان لو

وَ اِنْ لَمْ تَأْتُوهُ فَاْخْذُوْهُ وَاَوْمِنْ يُرِدُ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ

اور اگر یہ نہ دیا جائے تو اس سے بچو اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو (اے مخاطب)

تَمْلِكْ لَّهِ مِنَ اللّٰهِ شَيْْءًا اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُطَهِّرْ

تو ہرگز اس کے لئے اللہ سے کسی چیز کی طاقت نہ رکھے گا یہ وہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں کے پاک کرنے کا ارادہ

قُلُوبُهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

نہیں فرمایا ان کے لئے دنیا میں خواری ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا

عَظِيْمٌ ۝ سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ اَكْلُوْنَ لِلْسُّحْتِ فَاِنْ جَاءُوكَ

عذاب ہے - (۳۱) جاسوسی کرنے والے ہیں جھوٹ بولنے کے لئے بڑے ہی حرام خور ہیں تو اگر وہ آپ کے پاس آئیں

فَاَحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

تو (آپ کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا ان سے منہ پھیر لیں اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں تو وہ آپ کو

يُضْرُوْكَ شَيْْءًا وَاِنْ حَكَمْتَ فَاَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ اِنَّ

کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو عدل کے ساتھ ان کا فیصلہ فرمائیں بیشک

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحْكِمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ

اللہ عدل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ (۴۲) اور وہ کیسے آپ کو منصف بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس

التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا

تورات ہے اس میں اللہ کا حکم (موجود) ہے پھر اس کے بعد (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ اور وہ

أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ

ایمان لانے والے نہیں۔ (۴۳) بیشک ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور ہے

يُحْكَمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا الَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ

فیصلہ کرتے رہے اس کے مطابق اللہ کے نبی جو ہمارے مطیع فرمان تھے ان لوگوں کا جو یہودی ہوئے اور (اسی کے مطابق حکم دیتے رہے) اللہ والے

وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ

اور علماء کیوں کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اُس پر گواہ تھے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنَ اللَّهَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا

پس لوگوں سے تم نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت

قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ

نہ لو۔ اور جو فیصلہ نہ کرے اللہ کے نازل کئے ہوئے (حکم) کے مطابق تو وہی لوگ

الْكُفْرُونَ ﴿٤٤﴾ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۖ

کافر ہیں۔ (۴۴) اور تورات میں ہم نے ان پر فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ ۖ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ ۖ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ ۖ

آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور

السِّنِّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحِ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ

دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلہ ہے تو جو قصص بدلہ معاف کر دے تو یہ معافی

كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

کفارہ ہوگی اس کیلئے (گناہوں کا) اور جو فیصلہ نہ کرے اللہ کے اُتارے ہوئے (حکم) کے مطابق تو وہی لوگ

الظَّالِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ظالم ہیں - (۳۵) اور ہم نے ان کے پیچھے ان کے قدموں کے نشانوں پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ

تصدیق کرتا ہوا اس کی جو موجود تھا اس کے سامنے تورات سے اور ہم نے اسے انجیل عطا فرمائی

فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۖ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

جس میں ہدایت اور نور تھا اور اس حالیکہ وہ تصدیق کرنے والی تھی اس چیز کی جو اس کے سامنے تھی تورات سے

وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ الْإِنجِيلِ

اور (انجیل) ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لئے - (۳۶) اور انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کریں

بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

جو اللہ نے اس میں نازل کیا اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے اُتارا تو وہی لوگ

هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٧﴾ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

نا فرمان ہیں - (۳۷) اور (اے حبیب) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ اُتاری تصدیق کرتی ہوئی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم

اس کی جو اس کے سامنے ہے (آسمانی) کتاب سے اور اس پر نگہبان - تو فیصلہ کیجئے ان کے درمیان

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط

اس سے جو اللہ نے اتارا اور آپ ان کی خواہشات کے پیچھے نہ لگیں اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آیا

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَمِنْهَا جَاوِلُونَ ط

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور واضح راہ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ط

ایک ہی امت کر دیتا لیکن اس نے تمہارے حسب حال (جو) (الگ الگ) احکام تمہیں دیئے وہ ان میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے تو بھلائیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝۴۸ ط

تم سب کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے - (۴۸)

وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَ

اور (ہم نے قرآن میں فرمایا کہ اے حبیب) آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان اس کے ساتھ جو اللہ نے اتارا اور پیچھے نہ لگیں ان کی خواہشات کے اور

أَحْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ط فَإِنْ

آپ ان سے بچتے رہیں کہیں وہ آپ کو پھیر نہ دیں اس کے کچھ حصہ سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمایا پس اگر

تَوَلَّوْا فَاَعْلَمَ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ط

وہ روگردانی کریں تو جان لو (اس کی وجہ یہی ہے) کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب اللہ انہیں سزا دینا چاہتا ہے

وَإِنْ كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝۴۹ ط

اور بیشک بہت سے لوگ فاسق (نا فرمان) ہیں - (۴۹) کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّلْقَوْمِ يُوَفِّقُونَ ۝۵۰ ط

اور اللہ سے بہتر کس کا حکم ہو سکتا ہے یقین رکھنے والوں کے لئے - (۵۰) اے ایمان

أَمْ أَلَا تَتَّخِذُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ (تمہارے خلاف) وہ آپس میں ایک دوسرے کے

بَعْضٌ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

دوست ہیں اور اگر تم میں سے کسی نے انہیں دوست بنایا تو وہ انہی میں سے ہو گا بیشک اللہ ہدایت نہیں فرماتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ

ظالم قوم کو - (۵۱) تو آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ وہ دوڑتے ہیں یہود

فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا آيَةٌ ۖ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ

اور نصاریٰ کی طرف، کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش نہ آجائے تو دُور نہیں کہ اللہ فتح

بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ

لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (جو فتح مندی کا نشان ہو) تو وہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی بات (نفاق) پر پچھتانے والے

نَدِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا

ہو جائیں - (۵۲) اور (اُس وقت) ایمان والے کہیں کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے تاکید کے ساتھ

بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا تَنْهَكُم مَّعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْيَالُهُمْ فَاَصْبَحُوا

اللہ کی کچی قسمیں کھا کر کہا تھا کہ بیشک ضرور ہم تمہارے ساتھ ہیں مٹ گئے ان کے سب عمل تو ہو گئے وہ نقصان

خَسِرِينَ ﴿٥٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ

اُٹھانے والے - (۵۳) اے ایمان والو! تم میں سے جو مرتد ہو جائے اپنے دین سے

فَسَوْفَ يَأْتِيَ اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

تو عنقریب لائے گا اللہ ایسی قوم کو کہ اللہ ان سے محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کریں گے۔ نرم ہوں گے مومنوں پر،

أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ

بخت ہوں گے کافروں پر ، جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والے کی

لَوْمَةً لَا يَحِمْ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

لامت سے نہ ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا

عَلِيمٌ ۝۵۴ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ

بہت علم والا ہے۔ (۵۴) تمہارا دوست صرف اللہ ہے اور اس کا رسول اور ایمان والے جو قائم کرتے

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝۵۵ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ

ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ (اللہ کے حضور) عاجزی سے جھکنے والے ہیں۔ (۵۵) اور جو دوست بنائے اللہ

وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝۵۶

اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو تو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے۔ (۵۶)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَ

اے ایمان والو ! دوست نہ بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا

لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارُ أَوْلِيَاءُ

رکھا ہے (یہ) اُن میں سے (ہیں) جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور (بت پرست) کافروں کو دوست نہ بناؤ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُم مَّوْمِنِينَ ۝۵۷ وَإِذَا نَادَيْتُم إِلَى الصَّلَاةِ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم مؤمن ہو۔ (۵۷) اور جب تم (اذان دیتے ہوئے لوگوں کو) نماز کے لئے پکارتے ہو

اتَّخِذُوا هَٰهُنَا وَلَعِبًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝۵۸ قُلْ

تو وہ (کفار) اس کو مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔ (۵۸) فرما دیجئے

يَا هَلْ الْكِتَابُ هَلْ تَنْقُمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

اے کتاب والو ہماری کیا بات تمہیں بُری لگی بجز اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف

اِیْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

نازل ہوا اور اس پر جو پہلے اُترا اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں - (۵۹) انہیں فرما دیجئے (خلاف

أَنْبِئَكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ

واقع جسے تم نے برا سمجھا) کیا میں تمہیں بتا دوں کہ (درحقیقت) اللہ کے نزدیک سزا میں اس سے بُرا کون ہے؟ (مُرے) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور

غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتُ

ان پر غضب کیا اور بعض کو ان میں سے بندر اور (بعض کو) سُوَر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی عبادت کی

أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَاءَ وَكُمْ

وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا بدترین ہے اور وہ سیدھی راہ سے بہت زیادہ ہٹکے ہوئے ہیں - (۶۰) اور جب وہ (منافقین) تمہارے پاس

قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ تمہارے پاس کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور کفر ہی کے ساتھ نکلے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

جسے وہ چھپاتے تھے - (۶۱) اور آپ ان میں بکثرت ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جو گناہ اور سرکشی

وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَكْمَلُونَ ﴿۶۲﴾ لَوْ لَا

اور حرام خوری میں تیزی سے دوڑتے ہیں بیشک وہ بہت ہی بُرے کام کرتے رہے ہیں - (۶۲) انہیں کیوں

يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ

نہیں روکتے ان کے درویش اور پادری گناہ کی بات کہنے اور حرام خوری

السُّحْتِ لِبَيْسٍ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ

سے بیشک وہ بہت بُرے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ (۶۳) اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ

مَغْلُولَةٌ غَلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلَعْنُوا يَمًا قَالُوا بَلْ يَدُهُ مَبْسُوتَةٌ

بندھا ہوا ہے۔ ان کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اترا (وہ) ان میں سے اکثر کو

مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھا دے گا اور ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ

قیامت کے دن تک۔ جب بھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۶۴)

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكُفِّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور متقی بنتے تو ہم ضرور ان کے گناہ ان سے دُور کر دیتے

وَلَا دَخَلَتْهُمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ

اور ضرور انہیں داخل کرتے نعمت کی جنتوں میں۔ (۶۵) اور اگر وہ قائم رکھتے تورات

وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ

اور انجیل کو اور اسے جو ان کے لئے ان کے رب کی طرف سے اترا تو وہ ضرور کھاتے اپنے اُپر سے

وَمِنْ تَحْتَ أَرْجُلِهِمْ مِثْمُ أُمَّةٍ مُّقْتَصِدَةٍ ۖ وَكَثِيرٌ

اور اپنے پاؤں تلے سے - ان میں سے کچھ لوگ اعتدال پر ہیں اور کثرت

مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ

لوگ ان میں سے بہت ہی بُرے کام کر رہے ہیں - (۶۶) اے رسول پہنچا دیجئے جو اتارا گیا آپ پر آپ کے رب

مِنْ رَّبِّكَ ۚ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ

کی طرف سے اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا تو اپنے رب کا پیغام آپ نے نہ پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں

مِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

سے بچائے گا بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا کافروں کو - (۶۷) فرما دیجئے اے

الْكِتٰبِ لَسْتُ مُعَلِّمٌ عَلٰی شَيْءٍ حَتّٰی تُقِيْمُوْا التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَ

کتاب والو تم (دین حق سے) کسی چیز پر بھی نہیں یہاں تک کہ تم قائم کرو تورات اور انجیل کو اور

مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ وَلِيَزِدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ ۚ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ

جو کچھ اتارا گیا تمہارے لئے تمہارے رب کی طرف سے (قرآن) - اور ضرور زیادہ کر دے گا ان میں سے بہت لوگوں کو جو آپ کی طرف آپ کے

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيٰنًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ

رب کی جانب سے اترا سرکشی اور کفر میں تو آپ ممکن نہ ہوں کفر کرنے والی قوم پر - (۶۸) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِغُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مِّنْ

جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابغین اور نصاریٰ (جو بھی)

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلْ صٰلِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَ

ایمان لایا اللہ اور قیامت کے دن پر اور اس نے نیک عمل کئے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور

لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَارْسَلْنَا

نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۶۹) بیشک ہم نے پختہ عہد لیا بنی اسرائیل سے اور ان کی طرف

إِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلًّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا

رسول بھیجے جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا حکم لے کر آیا جو ان کی نفسانی خواہشات کے خلاف تھا تو انہوں نے (نبیوں کے)

كَذَّبُوا وَفِرُّقًا يَقْتُلُونُ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوا إِلَّا تَكُونُ فِتْنَةً فَعَمُوا

ایک گروہ کو چھٹایا اور ایک گروہ کو قتل کر دیا۔ (۷۰) اور وہ یہ گمان کر بیٹھے کہ (انہیں) کوئی عذاب نہ ہو گا تو وہ اندھے

وَصَوُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَوُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ

اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اس کے بعد بھی ان میں سے بہت لوگ اندھے اور بہرے ہو گئے

وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

اور اللہ ان کے سب عملوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۷۱) بیشک کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا "یھینا" مسیح

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنَىٰ إِسْرَءِيلَ اْعْبُدُوا

ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل عبادت کرو

اللَّهُ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

اللہ کی جو میرا اور تمہارا رب ہے بیشک جو بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو یقیناً اللہ نے اس پر

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۷۲)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثُ ثَلَاثٍ ۚ وَمِنْ إِلَهِ

بیشک کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا "یھینا" اللہ تین میں سے تیسرا ہے حالانکہ کوئی معبود نہیں

إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَدْنِهِمْ أَعْمَاءُ يَقُولُونَ لِيَمَسَّنَ الَّذِينَ

سوائے ایک معبود کے اور اگر وہ نہ رکے اپنی ان (بیہودہ) باتوں سے تو بیشک ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو

كُفْرًا وَمِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٧٣ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

جنہوں نے ان میں سے کفر کیا درد ناک عذاب - (۷۳) تو کیا وہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے؟

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٧٤ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ

حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۴) نہیں مسیح ابن مریم مگر ایک رسول بیشک ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ انْظُرْ

بہت رسول گزر چکے ہیں اور اُن کی ماں صدیقہ ہیں دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھئے

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ٧٥ قُلْ

ہم ان کے لئے کس طرح کھول کر دلیلیں بیان کرتے ہیں پھر دیکھئے وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں - (۷۵) فرمادیجئے

اتَعْبُدُونِ مَنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَكُمْ بِهِ مِنْ شَرٍّ أَوْ لَا نَفْعًا وَاللَّهُ

کیا تم اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہو جو نہ تمہارے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا اور اللہ ہی

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٧٦ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۷۶) فرما دیجئے اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق

غَيْرِ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَ

زیادتی نہ کرو اور اس قوم کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکی ہے اور

اَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ٧٧ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بہت سے لوگوں کو انہوں نے گمراہ کیا اور وہ راہِ راست سے بہک گئے ہیں - (۷۷) بنی اسرائیل میں سے

مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا

جنہوں نے کفر کیا وہ داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان پر لعنت کئے گئے یہ اس وجہ سے کہ

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ

انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (۷۸) ایک دوسرے کو نہ روکتے تھے اس بُرے کام سے جو انہوں نے کیا

لَيْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

یقیناً وہ بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔ (۷۹) آپ ان میں بہت لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں

لَيْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

کیا ہی بُرا ہے جو انہوں نے اپنے لئے آگے بھیجا یہ کہ اللہ ان پر ناراض ہوا اور

الْعَذَابُ لَهُمْ خَالِدُونَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا

عذاب ہی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۰) اور اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر اور اس نبی پر اور اس پر

أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨١﴾

جو نبی کی طرف اتارا گیا تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔ (۸۱)

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا

آپ یقیناً ضرور پائیں گے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخت دشمنی رکھنے والے مسلمانوں سے یہودیوں اور مشرکوں کو

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي

اور ضرور پائیں گے آپ سب سے زیادہ نزدیک دوستی میں مسلمانوں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کہا بیشک ہم نصاریٰ ہیں

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور زاہد ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۸۲)

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا رسول کی طرف آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں آنسوؤں سے

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا

بہتی ہوئی اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی)

مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ

گواہی دینے والوں کے ساتھ (۸۳) اور ہمیں کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس پر جو حق ہمارے

الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿۸۴﴾

پاس آیا اور کیوں نہ طمع کریں ہم اس بات کی کہ ہمارا رب ہمیں شامل کر دے نیک لوگوں کے ساتھ (۸۴)

فَاثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَذَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

تو اللہ نے اُن کے (اس) کہنے کے بدلے میں انہیں جنتیں عطا فرمائیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بدلہ ہے نیک کرنے والوں کا (۸۵) اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۸۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں - (۸۶) اے ایمان والو!

لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ

تم حرام نہ ٹھہراؤ وہ پسندیدہ چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں - اور حد سے نہ بڑھو بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا - (۸۷) اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے حلال پاکیزہ کھاؤ

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ (۸۸) اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر

بِالْغُفْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ

تمہاری گرفت نہ فرمائے گا لیکن تمہارا مواخذہ کرے گا تمہاری ہکی قسموں پر

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ

تو ایسی قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے درمیانی قسم کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

کھلاتے ہو یا ان مسکینوں کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا تو جو (ان میں سے کچھ) نہ پائے تو تین دن

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا

کے روزے (رکھے) یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ بیٹھو)۔ اور اپنی قسموں کی

أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۸۹﴾

حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۸۹)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَسْرَامُ

اے ایمان والو اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب)

رَجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا

تا پاک ہیں شیطانی کاموں سے (ہیں) تو تم ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (۹۰) شیطان

يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ

ہکی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان بغض و عداوت پیدا

وَالْيُسْرِ وَيَصُدُّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

کر دے اور روک دے تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے تو کیا (ان کاموں سے) تم باز آنے والے ہو؟ ﴿۹۱﴾

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَوُا

اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور احتیاط سے کام لو پھر اگر تم روگردانی کرو تو جان لو

أَنْتُمْ عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ

کہ ہمارے رسول پر صرف (ہمارے احکام کو) واضح طور پر پہنچا دینا ہے ﴿۹۲﴾ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَ

والوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو (حزمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) انہوں نے کھایا (پیا) جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ

انہوں نے نیک کام کئے پھر ڈرتے رہے اور (آنے والے حکم پر) ایمان لائے پھر ڈرتے رہے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ نیک کام

الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَبْلُوَكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو! اللہ کچھ (ایسے) شکار سے تمہیں ضرور

الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَا حُكْمٌ لِّعَلَّمَ اللَّهُ مَن يَخَافُ بِالْغَيْبِ

آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ پہچان کرا دے اس کی جو بن دیکھے اللہ سے ڈرتا ہے

فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

پھر اس کے بعد جو حد سے بڑھے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿۹۴﴾ اے ایمان والو!

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

احرام کی حالت میں تم شکار نہ مارو اور جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار مارا

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ

تو (اس کا) بدلہ ہے موبیوشیوں میں سے اسی کی مثل جو اس نے مارا۔ تم میں سے دو معصوف یہ فیصلہ کریں اس حال میں کہ

هَدِيًّا بِلِغَةِ الْكُعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا

یہ قربانی کعبہ کو پہنچنے والی ہو یا کفارہ ہے مکینوں کا کھانا (بدلہ کے جانور کی قیمت کا غلہ، ہر مکین کو کھدقہ فطر کے برابر) ماٹنے روزے (حقین وہ

لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهُ ۚ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لَأَكُنَّ مِنَ الْعَادِ فَانْتَقِمُ

مسکین ہوں) تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا سزا چکھے اللہ نے معاف فرمایا جو گزر گیا اور جو پھر یہ کام کرے تو اللہ

اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٩٥ اِحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ

اس سے بدلہ لے گا اور اللہ بڑا غالب ہے بدلہ لینے والا۔ (۹۵) دریا میں شکار کرنا (نیز پکڑی ہوئی مچھلی) اور دریا کا طعام (اس کی پکڑی ہوئی مچھلی)

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

نہا ہے لے حلال ہے تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور تم پر خشکی میں شکار کرنا حرام ہے جب تک تم

حُرْمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ

احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم جمع کئے جاؤ گے۔ (۹۶) اللہ نے حرمت والے گھر

لَبِيتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهُدَى وَالْقَلَائِدَ

کعبہ کو لوگوں کے لئے قیام کا سبب بنایا اور بزرگی والے مہینے کو اور کعبہ کی قربانی اور گلے میں علامت کے بڑے ہوئے جانوروں کو

ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ

یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور بیشک

لِلَّهِ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ

اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۹۷) جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور یہ کہ

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ

اللہ بہت بخشنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۸) رسول پر (علم) پہنچانے کے سوا کچھ نہیں اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا تَكْتُمُونَ ۙ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

اور جو تم چھپاتے ہو۔ (۹۹) فرما دیجئے نہیں برابر ہو سکتا ناپاک اور پاک، (اے مخاطب) اگرچہ تجھے تعجب میں ڈال دے

الْخَبِيثُ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۙ يَا أَيُّهَا

خبیث کی کثرت۔ تو اللہ سے ڈرتے رہو اے عقل مندو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۰۰) اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَن شَيْءٍ إِن تُبَدَلْ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَإِن

ایمان والو! وہ باتیں نہ پوچھو کہ اگر تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر

تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنْزِلَ الْقُرْآنُ تَبَدَّلْ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۚ وَاللَّهُ

تم پوچھو گے ایسے وقت جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی اللہ نے ان سے درگزر کی اور اللہ

غَفُورٌ حَلِيمٌ ۙ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا

بہت بخشنے والا ہے نہایت حلم والا۔ (۱۰۱) بیشک ایسی باتیں تم سے پہلے ایک قوم نے پوچھی تھیں پھر وہ ان باتوں کا انکار کرنے

كُفْرَيْنَ ۙ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا

والے ہو گئے۔ (۱۰۲) اللہ نے (جانوروں میں) کوئی بحیرہ مقرر نہیں کیا اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور

لَا حَامٍ ۚ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ۚ وَكَثْرُهُمْ

نہ حامی اور لیکن جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں اور ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْقِلُونَ ۙ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ

عقل نہیں رکھتے۔ (۱۰۳) اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے اتاری اور رسول کی طرف

قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَلَوْ كَانِ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

وہ کہتے ہیں ہمیں کافی ہے وہ چیز جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے

شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ

ہوں اور نہ راہ پر ہوں؟ (۱۰۴) اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو۔ جب تم ہدایت پر ہو

مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فِئْتَبِئَكُمْ

تو کوئی گمراہ تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا تم سب کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے پھر وہ تمہیں خبر دے گا

بِأَكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ

ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ (۱۰۵) اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت

أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَ

کے وقت تمہاری آپس کی گواہی (اس طرح ہو) کہ تم میں سے دو معتبر شخص ہوں یا دوسرے دو شخص

مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ

تمہارے غیروں میں سے اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تمہیں موت کی مصیبت

الْمَوْتُ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ إِنْ

پہنچے، تو روک لو ان دونوں گواہوں کو (مسلمانوں کے سامنے) نماز کے بعد اگر تمہیں ان پر شک ہو تو وہ اللہ کی قسم

أَتَيْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ

اٹھا کر کہیں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی مال نہ لیں گے اگرچہ قریبی رشتہ دار ہوں اور ہم اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے

اللَّهِ إِنَّا إِذَا لِينِ الْأَثِمِينَ ﴿١٠٦﴾ فَإِنْ عُدُّوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ سِتْرًا

(اگر ہم ایسا کریں تو) ہم اس وقت گنہگاروں میں سے ہوں گے۔ (۱۰۶) پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں (گواہ) مرتکب ہوئے ہیں کسی گناہ کے

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمُنْ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوَّلِيْنَ

تو دوسرے دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں ان لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے ضائع کیا

فَيُقْسِمُنْ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتِنَا اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اَعْتَدْنَا

تو وہ اللہ کی قسم اٹھائیں کہ ان کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا

اِنَّا اِذَا لَبِىْنَا الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰۷ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

(اگر ہم ایسا کریں تو) اس وقت ہم ظالموں میں ہوں گے۔ (۱۰۷) یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہی دینے والے گواہی دیں جیسا کہ

وَجُوهَهَا اَوْ يَخَافُوْا اَنْ تُرَدَّ اِيْمَانُ بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

گواہی دینے کا حق ہے یا وہ ڈریں کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں (ورثاء میت کی طرف) ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۰۸ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ

اور (اس کا حکم) سنو اور اللہ ہدایت نہیں دیتا نافرمان قوم کو۔ (۱۰۸) جس دن اللہ جمع فرمائے گا

الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَا اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عَلَمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَمُ

رسولوں کو پھر فرمائے گا تمہیں کیا جواب ملا رسول کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں بیشک تو ہی سب غیبوں کا خوب

الْغُيُوْبِ ۝۱۰۹ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰى ابْنُ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَا

جاننے والا ہے۔ (۱۰۹) جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ مریم کے بیٹے یاد کرو میرا احسان اپنے اوپر اور

عَلٰى وَالدَّتِكَ اِذْ اَيَّدْتُكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ فَتُكَلِّمُ النَّاسَ فِى

اپنی ماں پر جب میں نے پاک روح سے تمہاری مدد کی تم کلام کرتے تھے لوگوں سے گو

الْمُهْدِ وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ

میں اور بچپن میں اور جب میں نے تمہیں سکھائی کتاب اور حکمت اور تورات

وَالْأَنْجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ

اور انجیل اور جب تم بناتے تھے مٹی سے پرندے کی سی صورت میرے حکم سے پھر اس میں پھونک

فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي

مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ ہو جاتی تھی اور تم اچھا کرتے تھے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے اذن سے

وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ

اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو زندہ کر کے (قبروں سے) نکالتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روکا جب

جُتُّهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا

تم ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تو اُن میں سے کافروں نے کہا یہ کچھ نہیں صرف

سِحْرٌ مُبِينٌ ۝۱۱۰ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْخَوَارِجِ أَنْ امْنُوا بِي وَ

کھلا جادو ہے ۱۱۰ اور جب میں نے خواریوں کو الہام کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر

بِرُسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۱۱۱ إِذْ قَالَ

ایمان لاؤ (تو) خواریوں نے کہا ہم ایمان لائے۔ اور (اے اللہ) تو گواہ ہو جا کہ بیشک ہم مسلمان ہیں۔ ۱۱۱ جب خواریوں

الْخَوَارِجُونَ يُعِيسِي ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ

نے کہا اے عیسیٰ مریم کے بیٹے کیا تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر

عَلَيْنَا مَا يَدَّ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۲

آسمان سے (کھانے کا) ایک خوان اتارے عیسیٰ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔ ۱۱۲

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ

خواریوں نے کہا ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے

صَدَقْتَنَا وَتَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس (خوان کے نازل ہونے) پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۱۳) عیسیٰ ابن مریم نے عرض کی

اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا

اے ہمارے رب اُتار دے آسمان سے ہم پر (کھانے کا) خوان۔ (اس کے اُترنے کا دن) ہمارے لئے عید ہو جائے ہمارے

لَا أُولِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱۴﴾

اگلوں اور بچھلوں کے لئے اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱۴)

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ

اللہ نے فرمایا بیشک میں اُسے نازل کرتا ہوں تم پر پھر تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو بیشک میں اسے وہ

عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنَ

عذابِ دُلوں گا جو کسی کو بھی نہ دلوں گا سارے جہان والوں میں سے۔ (۱۱۵) اور جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ مریم

مَرْيَمَ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمَّيْهِ الْهَيْئَ مِنْ دُونِ

کے بیٹے کیا تم نے کہا تھا لوگوں سے کہ مجھے اور میری ماں کو دو معبود بنا لو اللہ

اللَّهُ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۖ إِن كُنْتَ

کے سوا۔ وہ عرض کریں گے تو پاک ہے۔ میرے لائق نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ

قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ

کہا ہوتا تو اُسے تو ضرور جانتا تو میرے دل میں چھپی ہوئی ہر بات جانتا ہے اور جو تیرے علم میں ہے میں اسے نہیں جانتا

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ

بیشک تو ہی سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۱۶) میں نے انہیں نہیں کہا مگر وہی جس کا تُو نے مجھے حکم دیا کہ (صرف)

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُمْ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُمْ فِيهِمْ

اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور میں ان پر تمہیں تھا جب تک ان میں رہا

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو ان پر تُو ہی تمہیں تھا اور تُو ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۱۷ إِنَّ تَعَذُّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

تمہیں ہے۔ (۱۱۷) اگر تُو انہیں عذاب دے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے

فَأِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۱۸ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ

تو بیشک تُو ہی بہت غالب ہے بڑا حکمت والا۔ (۱۱۸) اللہ فرمائے گا یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا بچ

صَدُقَهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

نفع دے گا ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ابد تک

أَبَدًا ۝۱۱۹ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۝۱۲۰ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۱۹

رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱۹) اللہ ہی

مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۝۱۲۱ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۲۰

کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان میں ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۲۰)

سُورَةُ الْأَنْعَامِ ۝۱۲۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۱۲۲

سورہ انعام کی ہے ، اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو پچیس آیتیں اور بیس رکوع ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ

سب تاریکیوں اُس اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور نور کو

وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝۱ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

بنایا۔ پھر جنہوں نے کفر کیا وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں۔ ۱ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی

مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلَهُ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ

سے بنایا پھر (موت کی) مدت مقرر فرما دی اور (قیامت کا) معین وقت اللہ ہی کے نزدیک ہے پھر تم

تَمُتُّوْنَ ۝۲ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يُعَلِّمُ سِرَّكُمْ وَ

فک کرتے ہو۔ ۲ اور اللہ ہی (معبود برحق) ہے آسمانوں میں اور زمینوں میں۔ وہ جانتا ہے تمہارا چھپا اور

جَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝۳ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ

تمہارا علانیہ اور جانتا ہے جو تم کھاتے ہو۔ ۳ اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانوں

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

میں سے مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ۴ تو بیشک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔

فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۵ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

پس عقرب ان کے پاس اس چیز کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّثُوهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمْكِنْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں، جنہیں ہم نے زمین میں ایسی قوت دی تھی جو تمہیں نہیں

لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ قَدْرًا ۝۶ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي

دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش بھیجی اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان (کی رہائش گاہوں اور باغوں)

مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

کے نیچے بہتی تھیں، تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم

اٰخِرِيْنَ ۙ وَلَوْ نَزَّلْنٰ عَلٰیكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْۙ

پیدا کر دی۔ (۶) اور اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب آپ پر نازل کرتے، پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے

لَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۙ وَقَالُوْا لَوْلَا اُنْزِلَ

(تب بھی) کفر کرنے والے ضرور کہتے کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو۔ (۷) اور انہوں نے کہا کہ اس (رسول) پر کوئی

عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ اَنْزَلْنٰ مَلَكًا لَّفُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يَنْظُرُوْنَ ۙ وَ

فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتارتے تو (ان کا) کام تمام ہو چکا ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ (۸) اور

لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا ۙ وَلَكِنَّا عَلَيْنٰهُمْ مَّآیِلٌ یُّسُوْنَ ۙ

اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے مردی (کی صورت میں) بناتے اور وہی شبہ ہم ان پر ڈال دیتے جو شبہ وہ (اب) کر رہے ہیں۔ (۹)

وَلَقَدْ اَسْتَهْزِئُوْا بِرُسُلِ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی مذاق کیا گیا تو ان میں سے مذاق اڑانے والوں کو اسی (عذاب) نے گھیر لیا

مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِئُوْنَ ۙ ۙ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ اَنْظُرُوْا

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۱۰) فرما دیجئے زمین میں چلو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِیْنَ ۙ ۙ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ (۱۱) (ان سے) فرمائیے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

قُلْ لِلّٰهِ ۖ كَتَبَ عَلٰی نَفْسِہٖ الرَّحْمَۃُ لِيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ

(آپ ہی انہیں) فرمائیں سب کچھ اللہ ہی کا ہے اس نے (محض اپنے کرم سے) اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے۔ بیشک وہ تمہیں ضرور جمع فرمائے گا قیامت کے دن

لَا رَیْبَ فِیْہِ ۚ الَّذِیْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَہُمْ فَہُمْ لَا یَوْمُنُوْنَ ۙ وَلَہٗ

جس میں کوئی شک نہیں۔ جن لوگوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۲) اور اسی کا ہے

مَا سَكَنَ فِي الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ اَغَيْرُ

جو کچھ رہتا ہے رات میں اور دن میں اور وہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۱۳) فرمائیے کیا اللہ کے

اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ

سوا میں کسی دوسرے کو اپنا معبود بنالوں؟ جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمینوں کا، اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور کھلا یا نہیں جاتا (وہ کھانے سے پاک ہے)

قُلْ اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنْ

فرما دیجئے مجھے حکم دیا گیا کہ میں (اللہ کے سامنے) سب سے پہلا گردن جھکانے والا ہو جاؤں اور (یہ کہ) ہرگز نہ ہو جانا

الْبَشَرِ كَيْنَ ۝ قُلْ اِنِّي اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رِبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

شرک کرنے والوں میں سے۔ (۱۴) فرما دیجئے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں (قیامت والے) بڑے دن کے عذاب سے

عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ

ڈرتا ہوں۔ (۱۵) اس دن جس سے عذاب بچھیر دیا جائے تو بیشک اللہ نے اس پر بڑا رحم فرمایا اور یہی روشن

الْمُبِينُ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللَّهُ بَصْرًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَ ۚ وَ

کامیابی ہے۔ (۱۶) اور (اے مخاطب!) اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے کوئی دُور کرنے والا نہیں اور

اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ

اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۷) اور وہی غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ قُلْ اَمِىْ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً

اپنے (سب) بندوں پر اور وہی ہے نہایت حکمت والا خوب خبردار۔ (۱۸) آپ فرمائیے کون ہے سب سے بڑا گواہی میں۔

قُلْ اللّٰهُ شَهِيدٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاَوْحِىْ اِلَىٰ هَٰذَا الْقُرْآنِ لِاُنْذِرْكُمْ

فرمائیے اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئی تاکہ میں اس کے ساتھ تمہیں

بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَيْتَكُمْ لَتَشْهَدُوا أَنَّ مَعَ اللَّهِ الْهَةَ أُخْرَىٰ قُلْ

ڈراؤں اور جسے (یہ) پہنچے۔ کیا یقیناً تم ضرور گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ہیں؟ فرمادیجئے

لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنِّى بَرِّىءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۱۹

میں (یہ) گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمائیں وہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور بیشک میں ان (سب) سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ ۱۹

الَّذِينَ اتَّبَعَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ

جن کو ہم نے کتاب دی۔ وہ اس (نبی) کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جن لوگوں نے

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۲۰ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ۲۰ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے جھوٹ بول

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۲۱ وَيَوْمَ

کہ اللہ پر بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ ۲۱ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّا سُرَّكَاؤُكُمْ الَّذِينَ

ہم سب کو جمع کریں گے پھر کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا، کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۲۲ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَسْتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبُّنَا

تم دعویٰ کرتے تھے؟ ۲۲ پھر ان کا کوئی بہانہ نہ ہو گا مگر یہ کہ وہ کہیں گے ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہے

مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۲۳ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہ ہم مشرک نہ تھے۔ ۲۳ دیکھئے انہوں نے اپنے اوپر کیا جھوٹ بولا اور ان کی سب بہتان طرازیں

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ

ان سے کم ہو گئیں۔ ۲۴ اور ان میں کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةٌ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كَلِمَةً

پر پردے ڈال دیئے تاکہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی اور اگر وہ سب نشانیاں بھی

آيَةً لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ

دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑتے ہوئے آئیں تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں

كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ

نے کفر کیا، نہیں یہ (قرآن) مگر جھوٹی کہانیاں پہلے لوگوں کی۔ (۲۵) اور وہ (لوگوں کو) اس سے روکتے ہیں اور

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ وَلَوْ

(خود بھی) اس سے ڈر بھاگتے ہیں اور وہ نہیں ہلاک کرتے مگر اپنی جانوں کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ (۲۶) اور (اے)

تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتُنَا نُرَدُّ وَلَا نَكْذِبَ بَايِتَ

مخاطب) اگر تو دیکھے جب وہ آگ پر ٹھہرائے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم لوٹا دیئے جائیں (دنیا کی طرف) اور (وہاں جا کر) اپنے رب کی آجوں کو

رَبَّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ بَلْ بَدَأَ اللَّهُ مَا كَانُوا يُخْفُونَ

نے چھپائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔ (۲۷) اور (کچھ نہیں) بلکہ (یہ بات وہ صرف اس لئے کہیں گے کہ اب) وہ حقیقت ان پر

مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لَهَا نَهْوًا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۚ

ظاہر ہو گئی تھی وہ اس سے پہلے چھپاتے تھے اور اگر وہ (دنیا کی طرف) لوٹا دیئے گئے تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ (۲۸)

وَقَالُوا إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۚ وَلَوْ

اور انہوں نے کہا دنیوی زندگی کے سوا ہماری کوئی زندگی نہیں اور (مرنے کے بعد) ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔ (۲۹) اور (اے مخاطب)

تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِأَلْحَقٍّ قَالُوا بَلَىٰ وَ

اگر تو دیکھے جب وہ ٹھہرائے جائیں گے اپنے رب کے حضور اللہ فرمائے گا کیا یہ (مرنے کے بعد زندہ ہونا) حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں (یقیناً حق ہے) قسم

رَبَّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

ہمارے رب کی۔ اللہ فرمائے گا تو اب چکو عذاب اس کفر کی وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ (۳۰) بیشک نقصان اٹھایا ان لوگوں نے

كَذَّبُوا بِإِِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا ايْحُسْرَانَا

جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آ پہنچے گی تو کہیں گے ہائے ہم پر افسوس

عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا

ہماری اس کوتاہی پر جو قیامت (پر ایمان لانے) میں ہم سے ہوئی اور وہ اپنی پٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ سن لو

سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَلِلَّذَّارِ

بہت بُرا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔ (۳۱) اور دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً آخرت کا

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزُنَكَ

گھر (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ (۳۲) (اے حبیب) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بات ضرور غمگین

الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يَكْذِبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بَايَتِ اللَّهِ

کرتی ہے جو یہ کہہ رہے ہیں تو یقیناً وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار

يَجْحَدُونَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كَذَّبْتَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبِرْ وَأَعْلَىٰ مَا

کرتے ہیں۔ (۳۳) اور بیشک آپ سے پہلے (بھی) رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور

كَذَّبُوا وَأُودُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ

تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ گئی اور اللہ کے وعدوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۴﴾ وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

اور بیشک آپ کے پاس رسولوں کی خبریں آ چکیں۔ (۳۴) اور اگر ان کی روگردانی آپ پر شاق

إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلْمًا

گزری ہو (اور آپ ان کے ایمان لانے کے بعد خواہشمند ہوں) تو اگر آپ سے ہو سکے کہ تلاش کر لیں زمین میں کوئی سرنگ یا سیرمی

فِي السَّمَاءِ فَتَاتِيهِمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ

آسمان میں پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں (جب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۚ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ

تو (اے مخاطب اتو) ہرگز نہ ہو جانا نادانوں سے۔ (۳۵) صرف وہی لوگ (حق) قبول کرتے ہیں جو (دل سے) سنتے ہیں

وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۚ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ

اور مردہ دلوں کو اللہ اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (۳۶) اور انہوں نے کہا کیوں نہ اُتارا گیا

عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَّ

اس (رسول) پر کوئی معجزہ اس کے رب کی طرف سے۔ فرما دیجئے بیشک اللہ قادر ہے نشانی اُتارنے پر

لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَكَأَمِّنْ ذَاتِ بَاطِنٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا ظَهِرٍ

لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اللہ کی حکمتوں کو) نہیں جانتے۔ (۳۷) اور نہیں کوئی زمین پر چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ

يُظِيرُ مَجْنَحِيهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ مَافَرَطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ

جو اڑتا ہے اپنے دو بازوؤں سے لیکن وہ تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (لوح محفوظ) میں کوئی چیز نہیں چھوڑی

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ وَبُكْمٌ

پھر وہ اپنے رب کی طرف جمع کئے جائیں گے۔ (۳۸) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (وہ) بہرے اور گونگے ہیں،

فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَاءُ اللَّهُ يُضِلُّهُ وَمَنْ يَشَاءُ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ

اندھروں میں (بھٹک رہے ہیں)۔ اللہ جسے چاہے اسے گمراہ کر دے اور جسے چاہے اسے سیدھی راہ پر

مُسْتَقِيمٌ ۳۹ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

لگا دے۔ (۳۹) آپ فرمائیں ذرا بتاؤ تو سہی اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آئے یا تم پر قیامت آ جائے

أَغِيرُ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۴۰ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ

کیا (اس وقت) اللہ کے سوا کسی اور کو (حقیقی مددگار سمجھ کر) پکارو گے؟ (بولو) اگر تم سچے ہو۔ (۴۰) بلکہ اسی کو پکارو گے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَتَسَوَّنَ مَشْرُكُونَ ۴۱ وَلَقَدْ

تو وہ اگر چاہے تو کھول دے گا اس مصیبت کو جس کے لئے تم اسے پکارو گے اور تم بھول جاؤ گے اس کو جسے (اللہ کا) شریک بناتے ہو۔ (۴۱) اور بیشک

أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَا مِنْهُمُ بِالْبِئْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے آپ سے پہلے کئی امتوں کی طرف رسول بھیجے تو ہم نے ان (امتوں) کو پکڑ لیا سختی اور تکلیف سے تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُونَ ۴۲ فَلَؤَلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ

عاجزی سے گر گزرائیں۔ (۴۲) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ عاجزی کرتے لیکن ان کے دل سخت ہو گئے

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۴۳ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ

اور آراستہ کر دیا ان کے لئے شیطان نے ان کاموں کو جو وہ کرتے تھے۔ (۴۳) پھر جب وہ بھول گئے اس چیز کو جس کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی

فَتَحْنَأُ عَلَيْهِمُ أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا

تو ہم نے ان پر ہر چیز کے (عارضی) دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ اترانے لگے ان چیزوں کے ساتھ جو انہیں دی گئیں۔

أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ۴۴ فَقِطْعَةً دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ (۴۴) تو غالموں کی جڑ کاٹ

ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۴۵ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ

دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔ (۴۵) فرمائیے (اے لوگو) بتاؤ اگر اللہ تمہارے کان

سَمِعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ

اور تمہاری آنکھیں لے جائے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جو یہ

يَا تِيكُمْ بِهِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذِقُونَ ﴿٤٦﴾

چیزیں تمہارے پاس لے آئے؟ دیکھئے ہم کس طرح یکے بعد دیگرے دلائل کو حید بیان کرتے ہیں۔ پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ (۴۶)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ

فرما دیجئے ذرا ہٹاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا ظاہر ہو کر آ جائے تو

يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

ظالموں کے سوا کون ہلاک ہو گا؟ (۴۷) اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

خوشخبری اور ڈر سناتے ہوئے۔ پھر جو ایمان لایا اور اصلاح پذیر ہو گیا تو نہ ان پر خوف ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۴۸) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں اس جہنم سے عذاب پہنچے گا

مِمَّا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ

کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (۴۹) آپ فرمائیں (اے مشرک!) میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَيْتُمْ إِلَّا مَیُوسًا

اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں غائب جانتا ہوں اور نہ تمہیں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں (اگرچہ میں فرشتوں کے مقام سے بہت آگے گزر چکا ہوں)۔ میں بیرونی نہیں کرتا مگر ای کی جو میری طرف وحی

إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ وَ

کی جاتی ہے فرما دیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں؟ کیا تم نہیں سوچتے؟ (۵۰) اور

أَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ

اس قرآن کے ساتھ ڈرائے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب کی طرف جمع کئے جانے سے ، اس حال میں کہ اللہ کے

مِّنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ

سوا نہ ان کا کوئی مددگار ہو گا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا (انہیں ڈرائے) تاکہ وہ متقی ہو جائیں۔ (۵۱) اور ان (مساکین مومنین) کو دور نہ کیجئے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ

جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں صرف اس کی رضا چاہتے ہوئے ان کے حساب

مِّنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

پھر (بھی اگر) آپ انہیں دور کر دیں تو آپ نا انصافی کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۵۲) اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض کے ساتھ آزمایا

لِيَقُولُوا أَهْلُوا لَنَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ

کہ بالآخر وہ (مالدار کفار، فقراء مومنین کو دیکھ کر حقارت سے) کہیں، کیا ہم میں سے یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا؟ (اے منکر!) کیا اللہ شکر گزاروں کو

بِالشُّكْرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ

خوب جاننے والے! (۵۳) اور جب آپ کے پاس آئیں وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو آپ فرمائیں تم پر

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنْكُمْ

سلام ہو ، تمہارے رب نے (مصلحت اپنے کرم سے) اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو تم میں سے کوئی نوائی

سُوءٍ أَوْ جَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾

کے نادانی کی وجہ سے پھر اس کے بعد وہ توبہ کر لے اور اصلاح پذیر ہو جائے تو (بیشک) اللہ بہت بخشنے والا بجا رحمت فرمانے والا ہے۔ (۵۴)

وَكَذَلِكَ نَقُصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝۵۴

اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیتوں کو اور تا کہ ظاہر ہو جائے مجرموں کا راستہ - ۵۵

قُلْ إِنِّي نُهُيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ

فرمادیجئے بیشک مجھے روکا گیا ہے اس سے کہ میں بندگی کروں ان کی جن کی تم پوجا کرتے ہو اللہ کے سوا - فرمادیجئے

لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝۵۵

میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا (اگر ایسا کروں تو) اس وقت میں ضرور گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا - ۵۶

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا

فرمادیجئے بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا - جس چیز کو تم جلدی طلب

تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ لِلَّهِ يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ

کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں - حکم اللہ ہی کا ہے - وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر

الْفَاصِلِينَ ۝۵۶ قُلْ لَّوْ أَن عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ

فیصلہ فرمانے والا ہے - ۵۷ فرمادیجئے اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جسے تم جلدی چاہتے ہو (تو) ضرور میرے اور تمہارے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝۵۸ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

درمیان (کبھی کا) فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے - ۵۸ اور اسی کے پاس ہیں غیب کی کتبیاں۔

لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ

اس کے سوا (بذات خود) انہیں کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو خشکی اور دریاؤں میں ہے اور کوئی چٹا نہیں گرتا

إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظِلْمٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَأْسُ إِلَّا فِي

لیکن وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک لیکن (لکھا ہوا) ہے

كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۵۹ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

روشن کتاب میں - (۵۹) اور وہی ہے جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے رات میں اور جانتا ہے جو کچھ تم نے

بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

دن میں کیا پھر تمہیں اٹھا دیتا ہے دن میں تاکہ مقررہ معاد پوری ہو جائے پھر تمہارا لوٹنا اسی کی طرف ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۶۰ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ

پھر تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جو تم کرتے تھے - (۶۰) اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر اور

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّاكُم

بھیجتا ہے تم پر نگہبان (فرشتے) یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو اسے قبض کرتے ہیں

رُسُلَنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝۶۱ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۚ أَلَا

ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اور وہ کوتاہی نہیں کرتے - (۶۱) پھر لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا مالک حقیقی ہے سن لو

لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۝۶۲ قُلْ مَنْ يُنْجِيكُمْ مِّنْ

حکم اسی کا ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے - (۶۲) فرمائیے تمہیں کون نجات دیتا ہے

ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لِّإِنِ ابْجَسْنَا مِنْ

ہنگلی اور دریاؤں کی تاریکیوں سے بے تم عاجزی سے اور آہستہ پکارتے ہو کہا اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے

هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ۝۶۳ قُلِ اللَّهُ يُنْجِيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ

بچا دے تو ہم ضرور شکرگزاروں میں سے ہوں گے - (۶۳) فرمادیجئے اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُّشْكُرُونَ ۝۶۴ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ

سے بچاتا ہے پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو (۶۴) آپ فرمادیں وہی اس پر قادر ہے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِّنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ

عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا مختلف گروہ کر کے

شَيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضُكُم بَأْسَ بَعْضٍ أَنظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

تمہیں بھڑا دے؟ اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھئے ہم کس طرح بار بار بیان فرماتے ہیں (توحید کی)

الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ۖ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۖ قُلْ

دلیلیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔ (۶۵) اور اسے آپ کے ہم قبیلہ لوگوں نے جھٹلایا حالانکہ یہی حق ہے فرمائیے

لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۖ لِّكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ ۖ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ

میں تم پر نگہبان نہیں۔ (۶۶) ہر جگہ کے (ظہور کے) لئے ایک وقت مقرر ہے اور غفر قریب تم جان لو گے۔ (۶۷)

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ

اور (اے مخاطب) جب تُو دیکھے ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں میں کج بحثی کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے یہاں تک کہ

يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنسِيكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ

وہ بحث کرنے لگیں کسی اور بات میں اور (اے مخاطب) اگر تجھے شیطان بھلا دے تو نہ بیٹھ

بَعْدَ الذِّكْرِ ۚ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ

یاد آ جانے کے بعد ظلم کرنے والی قوم کے ساتھ۔ (۶۸) اور منکروں کے حساب سے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ وَلَٰكِنْ ذِكْرِي لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۖ وَذَرِ

پرہیزگاروں پر کچھ نہیں لیکن نصیحت کرنا (پرہیزگاروں پر ہے) تاکہ وہ (منکر) باز آجائیں۔ (۶۹) اور (اے مخاطب)

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لِبَآئِهِمْ لَهْوًا وَلَهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ

چھوڑ دے اُن لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا اور

ذَكْرِيہَ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

قرآن کے ساتھ نصحت کر تاکہ کوئی جان اپنی بُری کمائی کی وجہ سے ہلاکت میں نہ پڑ جائے اس حال میں کہ اس کے لئے اللہ کے سوا نہ

وَلِیُّ وَلَا شَفِیْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا یُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ اُولٰٓئِكَ

کوئی مددگار ہو اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ ہر بدلہ معاوضہ میں دے تو اس سے نہ لیا جائے گا یہ ہیں

الَّذِیْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۖ اَلْهُمَّ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ۚ وَعَذَابٌ اَلِیْمٌ ۚ

وہ لوگ جو اپنے کئے کی وجہ سے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے ان کے لئے پینے کو نہایت گرم پانی ہے اور درد ناک عذاب ہے

بِمَا كَانُوا یَكْفُرُوْنَ ۚ ۞ قُلْ اَنْدَعُوْا مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَا

اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے - (۷۰) فرمائیے کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پوچھیں جو نہ ہمیں کچھ نفع پہنچا سکتا ہے اور

لَا یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰی اَعْقَابِنَا ۚ بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ ۚ کَالَّذِیْ اسْتَوَتْ

نہ کوئی نقصان اور ہم اپنے اُلٹ پاؤں لوٹا دیئے جائیں؟ اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی۔ اس شخص کی طرح جسے زمین

الشَّیْطٰنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرٰنٌ ۚ لَّهٗ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَہٗ اِلٰی

میں شیطانوں نے بھٹکا دیا ہو اس حال میں کہ وہ حیران (دو پریشان) ہو اس کے ساتھی اسے ہدایت کی طرف

الْهُدٰی اِتْتَنَا ۚ قُلْ اِنَّ هُدٰی اللّٰهُ هُوَ الْهُدٰی ۚ وَاْمُرْنَا لِنُسَلِّمَ

بلارہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جا۔ فرمادیجئے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم جبک جائیں

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ ۞ وَاَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّقُوْۃَ ۚ وَهُوَ الَّذِیْ اِلَیْہِ

سارے جہانوں کے رب کے لئے۔ (۷۱) اور یہ کہ تم نماز قائم رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی طرف تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ۚ ۞ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَیَوْمَ

کئے جاؤ گے۔ (۷۲) اور وہی ہے (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن

يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُ الْحَقِّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ

وہ کہے گا (ہر فاشدہ کو) ہو جا تو وہ ہو جائے گا اس کا فرمان حق ہے اور اسی کی حکومت ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گا

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۖ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی نہایت حکمت والا خوب خبردار ہے۔ (۷۳) اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم نے اپنے

لِأَبِيهِ أَنْزِلْ رَأْسًا تَتَّخِذُ أَصْنَامًا لِلْهَرَّةِ ۚ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ

باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بیشک میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں

مُبِينٌ ۖ وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونُ

دیکھتا ہوں۔ (۷۴) اور اسی طرح ہم نے دکھائی ابراہیم کو ساری بادشاہی (کل مخلوقات) آسمانوں اور زمینوں کی اور اس لئے کہ وہ (علم الیقین کے ساتھ) عین یقین

مِنَ الْمُؤَقِنِينَ ۖ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَذَا رَبِّي

والوں میں سے (بھی) ہو جائیں۔ (۷۵) پھر جب رات ان پر تاریک ہو گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا کہا یہ میرا رب ہے؟

فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ۖ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا ۖ قَالَ هَذَا

پھر جب وہ ڈوب گیا فرمایا میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۶) پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا کہا یہ میرا

رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

رب ہے؟ پھر جب وہ غائب ہو گیا تو فرمایا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو ضرور میں بھی گمراہ ہونے والی قوم

الضَّالِّينَ ۖ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِعَةً ۖ قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا

میں سے ہو جاتا۔ (۷۷) پھر جب سورج کو جگمگاتا دیکھا کہنے لگے یہ میرا رب ہے؟ (ان سب سے) بڑا ہے۔ پھر جب

أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ۚ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

وہ (بھی) چھپ گیا تو کہا اے میرے مخالفین میں بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ (۷۸) بیشک میں نے یکسو ہو کر اپنا رخ اسی کی

لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں۔ (۷۹) اور

حَاجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلَا أَخَافُ

ان کے مخاطب لوگوں نے ان سے جھگڑا کیا انہوں نے کہا کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو اللہ کے بارے میں؟ حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی اور میں ان سے

مَا شُرْكُونُ بِهِ إِلَّا أَنْ يُشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہو مگر یہ کہ میرا رب ہی کچھ چاہے۔ گھیرا ہوا ہے میرے رب نے ہر چیز کو اپنے علم سے۔

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ

کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (۸۰) اور میں کیسے ڈروں ان سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے

أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَمَّا الْفَرِيقَيْنِ

کرتم نے اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک بنایا جس کی کوئی دلیل اللہ نے تم پر نازل نہیں فرمائی تو (اب تم ہی بتاؤ کہ) ہر دو فریق

أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا

میں سے امن کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم (کچھ) علم رکھتے ہو۔ (۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے

إِنِّي أَنَّهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ

ایمان کو شرک کے ساتھ نہیں ملایا اُن ہی کے لئے بے خوفی ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (۸۲) اور یہ ہماری

مُجْتَبَاً أَتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ شَأْنِهِ إِنَّ

قوی دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو ان کے (مخالف) لوگوں پر دی ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں بیشک

رَبِّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا

آپ کا رب نہایت حکمت والا بہت علم والا ہے۔ (۸۳) اور عطا کئے ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب سب کو ہم نے ہدایت دی

وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ

اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت دی اور ان کی اولاد سے داؤد اور سلیمان اور ایوب

وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا

اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت دی) اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ (۸۴) اور زکریا

وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (سب کو ہدایت عطا فرمائی) یہ سب صالحین میں سے ہیں۔ (۸۵) اور اسماعیل اور اسحاق

وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَ

اور یونس اور لوط کو (بھی ہدایت عطا فرمائی) اور ہم نے سب کو (ان کے زمانے کے) سارے جہان والوں پر فضیلت دی۔ (۸۶) اور (ہم نے ہدایت فرمائی) ان کے باپ

ذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

داؤد اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بعض کو اور ہم نے ان کو چن لیا اور ان سب کو ہدایت دی سیدھے راستے کی۔ (۸۷)

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُوا

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس کے ذریعے راہ پر چلاتا ہے جسے چاہے اپنے بندوں میں سے اور اگر وہ شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

تو ان سے ضائع ہو جاتے جو کچھ وہ (نیک) عمل کرتے تھے۔ (۸۸) وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا

اور حکم شریعت اور نبوت عطا کی پس اگر ان چیزوں کے ساتھ یہ لوگ کفر کریں تو بیشک ہم نے ان چیزوں پر ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے

لَيَسُوْا بِهَا يَكْفُرِينَ ﴿٨٩﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدْهُمْ

جو ان سے انکار کرنے والے نہیں۔ (۸۹) (یہ) وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تو آپ (بھی) ان کے طریقے

اَقْتَبَهُ قُلٌّ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ ۙ

پر چلیں فرمادیجئے میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی بدلہ طلب نہیں کرتا یہ تو صرف نصیحت ہے سب جہان والوں کے لئے - (۹۰)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ اِذْ قَالُوا مَا اَنْزَلَ اللَّهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنۢ مِّنۡ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیۡ جَآءَ بِهٖ مُّوْسٰی نُوْرًا وَّ

اور یہود نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جو اس کی قدر نہ پہچانے کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کچھ نہیں

اَنَارَ ۚ فَرٰمٰدِیْجِیۡ اِس کِتَابَ کُو کَس نَے اَنَارَا جِے مَوِیّی لَے کَر آئے کہ وہ لوگوں کے واسطے

هُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ یُبَدُّوْنَهَا وَتُخْفَوْنَ کَثِیْرًا ۚ

روشنی اور ہدایت تھی تم نے اس کے الگ الگ کاغذ بنا لئے انہیں ظاہر کرتے ہو اور ان کا بہت سا حصہ چھپا لیتے ہو

وَعَلِمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا اَنْتُمْ وَّلَا اٰبَاؤُكُمْ قُلْ اللّٰهُ تَمَّ ذَرُّهُمْ فِیۡ

اور تمہیں وہ سکھایا گیا جو تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے اللہ (ہی نے اتارا اس کتاب کو) پھر انہیں چھوڑ دیجئے

خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ۙ ۙ وَهٰذَا کِتٰبُ اَنْزَلْنٰهٗ مُبْرَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیۡ

اس حال میں کہ وہ اپنی کج بھنٹی میں کھیلتے رہیں - (۹۱) اور یہ کتاب (قرآن مجید) ہم نے اسے نازل کیا برکت والی تصدیق کرنے والی ہے اُن (اصل آسمانی) کتابوں

بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِیۡنَ یُؤْمِنُوْنَ

کی جو اس سے پہلے اُتریں اور (ہم نے قرآن اتارا) اس لئے کہ آپ ڈرائیں گے والوں کو اور جو (ساری زمین میں) اس کے آس پاس ہیں اور جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰی صَلٰتِهِمْ یَحَافِظُوْنَ ۙ ۙ وَمَنْ

ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں - (۹۲) اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنۡ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا ۙ اَوْ قَالَ اُوْحٰی اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ

زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کچھ

إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

بھی وحی نہیں کی گئی اور (اس سے زیادہ کون ظالم ہے) جو کہے کہ غرقیب میں نازل کروں گا مثل اس کے جو نازل کیا اللہ نے اور (اے مخاطب) کاش تو

الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ خِرْجُوا

دیکھے ظالموں کو جب وہ موت کی تختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے (ان کی طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں گے (اور کہتے ہوں گے) نکالو

أَنْفُسُكُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَىٰ

اپنی جانوں کو۔ آج کے دن تمہیں خواری کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق

اللَّهِ غَيْرِ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا

بہتان باندھتے تھے اور تم اس کی آیتوں (پرامیان لانے) سے تکبر کرتے تھے۔ ﴿۹۳﴾ اور بیشک اب تم ہمارے پاس اسی طرح

فَرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ

اکیلے آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تھا) پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے

وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ

اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشچیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے میں تم دعویٰ کرتے تھے کہ وہ تمہارے کام میں (ہمارے) شریک ہیں

لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَلِقُ

بیشک تمہارا باہمی تعلق ٹوٹ گیا اور گم ہو گئے تم سے جو (دنیا میں) تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ ﴿۹۴﴾ بیشک اللہ پھاڑنے والا

الْحَيِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

ہے دانے اور گٹھلی کو۔ نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور وہ نکالتے والا ہے مردے کو زندہ سے۔

ذِكْرُ اللَّهِ فَإِنَّهُ تُوفُّكَوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا

یہ ہے (شان والا) اللہ پس تم کہاں بٹکتے پھرتے ہو۔ ﴿۹۵﴾ رات کی تاریکی چاک کر کے صبح کو نکالتے والا اور اس نے رات کو آرام کے لئے بنایا

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ

اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے ۔ یہ مقرر کیا ہوا اندازہ ہے بہت غالب بے حد علم والے کا۔ (۹۶) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

جس نے تمہارے لئے ستاروں کو بنایا تاکہ تم ان سے راہ پاؤ خشکی اور دریاؤں کی تاریکیوں میں

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِّنْ

پیشک ہم نے کھول کر بیان کر دیں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو علم والے ہیں۔ (۹۷) اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ٹھہرنے کی جگہ ہے اور پر رکھنے جانے کی جگہ پیشک ہم نے واضح طور پر دلیلوں کو بیان کر دیا ان لوگوں کے لئے

يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ

جو سمجھتے ہیں۔ (۹۸) اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے اُگنے والی

كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نَّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ

ہر چیز نکال پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی پیدا کی جس سے ہم نکالتے ہیں دانے نیچے اوپر چڑھے ہوئے اور

مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ

کھجور کے گانچے سے پھلوں کے (بھاری) گچھے جو جھکے پڑتے ہیں اور (ہم نے) باغ (پیدا کئے) انگوروں کے

وَالزَّيْتُونِ وَالرَّمَّانِ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ

اور زیتون اور انار آپس میں ایک جیسے اور ایک دوسرے سے مختلف (بھی)۔ دیکھو درخت کے پھل کو جب

إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوا

وہ پھل لائے اور اس کے پختے کو پیشک ان میں نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو ایمان دار ہے (۹۹) اور انہوں نے

لِلّٰهِ شُرَكَاءُ الْجِنِّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ

جنوں کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اللہ نے انہیں پیدا کیا اور گھڑ لے انہوں نے اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے۔

سُبْحَنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يَصِفُونَ^(۱۰۰) بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنۡتِ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۰۰) موجد ہے آسمانوں اور زمینوں کا کیوں کر

يَكُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةً وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ

اس کے اولاد ہو سکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ^(۱۰۱) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ

ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۰۱) یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا

شَيْءٍ فَاَعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ وَكِیْلٌ^(۱۰۲) لَا تَدْرِكُهُ

کرنے والا تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (۱۰۲) نگاہیں اس کا احاطہ

الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللّٰطِیْفُ الْخَبِيْرُ^(۱۰۳) قَدْ

نہیں کر سکتیں اور وہ احاطہ کئے ہوئے ہے سب نگاہوں کا اور وہی ہے ہر چیز کی باریکیوں اور مشکلات کو جاننے والا اور ظاہر و باطن سے خبردار۔ (۱۰۳) چٹک

جَآءَكُمۡ بَصَآئِرُ مِّنۡ رَّبِّكُمْ فَمَنۡ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنۡ عَمٰی

تمہارے پاس آگئیں تمہارے رب کی طرف سے (ہدایت کی) روشن نشانیاں تو جس نے آنکھیں کھول کر دیکھ لیا تو وہ اسی کے اپنے فائدے کے لئے ہے اور جو اندھا رہا

فَعَلَيْهَا وَمَا اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ^(۱۰۴) وَكَذٰلِكَ نَصْرِفُ الْاٰیٰتِ وَ

تو اس کا نقصان اسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں۔ (۱۰۴) اور اسی طرح ہم بار بار (نئے انداز سے) اپنی آیات کو بیان کرتے ہیں اور تاکہ یہ لوگ

لِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ^(۱۰۵) اَتَّبِعْ مَا اُوْحٰی

کہیں کہ آپ نے (میں قرآن) اچھی طرح پڑھ کر سنا یا اور اس لئے کہ ہم اچھی طرح بیان کر دیں اس (قرآن) کو ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ (۱۰۵) آپ پیروی کیجئے اس چیز کی

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَ

جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی کی گئی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ شرکوں سے منہ پھیر لیں۔ (۱۰۶) اور

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا وَمَا أَنْتَ

اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر پاسان نہیں بنایا اور آپ ان پر

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

انہیں نہیں ہیں۔ (۱۰۷) اور (اے مسلمانو) تم برا نہ کہو ان کو جن کی یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے

اللَّهُ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدُوًّا وَابْغِضُوا لِكُلِّ نَبِيٍّ لِكُلِّ أُمَّةٍ عَلَيْهِمْ

سو تو وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے سرکشی کرتے ہوئے جہالت کی وجہ سے اسی طرح ہم نے مزین کر دیا ہر جماعت کے لئے ان کا عمل

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۰۸﴾ وَ

پھر ان کے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے تو وہ انہیں خبر دے گا اس چیز کی جو وہ کرتے تھے۔ (۱۰۸) اور

أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ

انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی قسمیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آ جائے تو وہ ضرور اس پر ایمان

بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ

لائیں گے فرمادیجئے نشانیاں اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو) تمہیں کیا معلوم کہ یہ نشانی جب آجائے گی تو یہ لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۹﴾ وَنَقَلِبُ أَفْقَادِهِمْ وَابْصَارُهُمْ كَمَا لَمْ

پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰۹) اور ہم پھیر دیتے ہیں ان کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو (تو وہ ایمان نہیں لاتے) جس طرح اس

يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱۰﴾

(رسول) کے ساتھ وہ پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے تھے اور (اب) انہیں ہم چھوڑ دیں گے ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا۔ (۱۱۰)

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَهُمُ الْمَلِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْبُوتَى وَحَشَرْنَا

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے اور قبروں سے نکل کر نذر دے ان سے باتیں کرتے اور ہم ان پر (ان کے) کوہرو

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا لِيَوْمِنَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

ہر چیز سامنے جمع کر دیتے وہ پھر بھی ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا،

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝۱۱۱ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

لیکن اُن کے اکثر لوگ جاہل ہیں۔ ۱۱۱ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن بنا دیا

شَيْطَانٍ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ

شرکی کرنے والے انسانوں اور جنوں کو۔ خفیہ طور پر پہنچاتے ہیں ایک دوسرے کو نفع کی ہوئی جھوٹی

الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

بات (لوگوں کو) فریب دینے کے لئے اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو آپ چھوڑ دیں انہیں اور اُن

يَفْتَرُونَ ۝۱۱۲ وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

کے بہتان کو۔ ۱۱۲ اور تاکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے اُن کے دل اسی فریب کی

بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ۝۱۱۳ أَفَغَيِّرُ

طرف مائل رہیں اور وہ اسے پسند کریں اور ان گناہوں کا ارتکاب کرتے رہیں جن کا ارتکاب وہ کرنے والے ہیں۔ ۱۱۳ تو کیا میں

اللَّهُ أَبْتَدِئُ حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا

اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کروں؟ حالانکہ اسی نے تمہاری طرف مفصل کتاب نازل کر دی ہے

وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ

اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق کے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝۱۱۴ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

ساتھ نازل ہوا تو (اے مخاطب) تو ہرگز نہ ہو جائیگ کرنے والوں سے۔ (۱۱۴) اور پوری ہو گئی تیرے رب کی بات سچائی

وَعْدًا لَا مَبْدَلَ لِكَلِمَتِهِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۱۵ وَإِنْ

اور وعدہ (کی رو) سے اُس کی باتوں کا بدلے والا کوئی نہیں اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۱۵) اور (اے

تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّ

مخاطب) اگر تو کہانے اکثر لوگوں (کفار) کا جو زمین میں ہیں، تو وہ تجھے بہکا دیں گے اللہ کی راہ سے وہ

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝۱۱۶ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

(یقین کو چھوڑ کر) صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف غلط قیاس آرائی کرتے ہیں۔ (۱۱۶) بیشک آپ کا رب ہی

أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝۱۱۷ فَكُلُوا

خوب جانتا ہے کہ کون بہکتا ہے اُس کی راہ سے۔ اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ (۱۱۷) تو کھاؤ

مِمَّا ذَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۸ وَمَا

اُس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ (۱۱۸) اور (اے اہل

لَكُمْ إِلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ ۖ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

کتاب) تمہیں کیا ہے کہ تم نہیں کھاتے اُس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا حالانکہ اللہ نے تمہارے لئے کھول کر بیان کر دیا

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّتُمْ إِلَيْهِ ۖ وَإِنْ كَثِيرٌ لَّا يَضِلُّونَ

ان چیزوں کو جو تم پر حرام کیں لیکن وہ چیز جس کی طرف تم بے بس ہو جاؤ اور بیشک بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنی نفسانی

بَاهُوَ إِلَهُمُ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝۱۱۹

خوابشات (کی بنا) پر بغیر علم کے۔ بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ (۱۱۹)

وَذُرُّوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَمَ

اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور پوشیدہ گناہ بیشک جو گناہ کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْثَالَهُمُ يُذَكَّرُ

عقرب ان کو سزا دی جائے گی اس کی جو وہ کرتے تھے۔ (۱۲۰) اور نہ کھاؤ اس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ

اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُؤْخُونَ إِلَىٰ

کا نام نہیں لیا گیا اور بیشک وہ (کھانا) گناہ ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں

أُولَئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿۱۲۱﴾

دوسے ڈالتے رہے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کا کہا مان لیا تو بیشک تم مشرک ہو جاؤ گے۔ (۱۲۱)

أَوْ مَنْ كَانَ مِثْلًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَاهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي

اور کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور اُسے روشنی عطا کی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں

النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ

چلتا ہے کیا وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ تاریکیوں میں پڑا ہے ان سے نکل نہیں سکتا اسی طرح

زِينَ لِّلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ

آراستہ کر دیئے گئے کافروں کے لئے ان کے کام جو وہ کرتے تھے۔ (۱۲۲) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

قَرْيَةٍ أَكْبَرُ جُرْمِهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ

اس کے مجرموں کو سردار بنایا تاکہ وہ وہاں مکر کریں اور وہ نہیں مکر کرتے مگر اپنی جانوں کے ساتھ

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ

اور وہ نہیں سمجھتے۔ (۱۲۳) اور جب کوئی آیت ان کے پاس آتی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

نُؤْتِي مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ہمیں بھی ویسا ہی دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا اللہ اپنی رسالت رکھنے کی جگہ کو خوب

رِسْلَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

جانتا ہے ، عقرب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچے گی اور سخت

شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

عذاب اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ (۱۲۳) تو جسے اللہ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ

صَدْرُهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا

اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ خوب رکا ہوا تنگ

حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ

کر دیتا ہے گویا وہ بہ تکلف آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح ڈالتا ہے اللہ عذاب

عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۵﴾ وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ قَدْ

ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ (۱۲۵) اور یہ (اسلام) آپ کے رب کا (پسندیدہ) سیدھا راستہ ہے ہم نے

فَصَلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

آیتیں تفصیل سے بیان کر دی ہیں نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے۔ (۱۲۶) ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے یہاں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا

اور وہی ان کا مددگار ہے اس کے بدلے میں جو وہ (نیک) کام کرتے تھے۔ (۱۲۷) اور جس دن اللہ اُن سب کو جمع کرے گا

يُعْشَرُ الْيَحْنُ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيَهُمْ

(اور فرمائے گا) اے جنت کے گروہ تم نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا۔ اور ان کے دوست انسانوں میں

مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي

سے کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے بعض نے بعض سے (ناجائز) فائدے اٹھائے اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو

أَجَلَتْ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

نے ہمارے لئے مقرر کی تھی (اللہ) فرمائے گا (دوزخ کی) آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو گے مگر جسے اللہ چاہے

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۱۲۸ وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِبَعْضِ الظَّالِمِينَ

بیشک آپ کا رب بہت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۲۸) اور اسی طرح ہم مسلط کرتے ہیں بعض ظالموں پر اُن

بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۱۲۹ يَمْشُرَ الْجَنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ

کے بعض کو اس (گناہ) کے سبب سے جودہ کرتے تھے (۱۲۹) اے جنوں کے گروہ اور انسانوں کے! کیا

يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ

تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے؟ کہ وہ تم پر میری آیتیں بیان کرتے اور تمہارے اس دن کے

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَوةُ

پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں کے خلاف گواہی دی۔ اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝۱۳۰ ذَٰلِكَ

میں ڈال دیا اور وہ خود اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ (۱۳۰) یہ اس لئے

أَنَّ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفِلُونَ ۝۱۳۱

کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں اس حال میں کہ ان کے رہنے والے (انبیاء کی تعلیمات سے) بے خبر ہوں۔ (۱۳۱)

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝۱۳۲

اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں ان کے عملوں کے سبب اور آپ کا رب ان کے کاموں سے بے خبر نہیں۔ (۱۳۲)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ إِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ

اور آپ کا رب بے نیاز ہے رحمت والا ۔ (اے لوگو) اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد (تمہارے)

بَعْدَكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ۖ إِنَّ مَا

پیچھے لے آئے جسے چاہے جیسے دوسرے لوگوں کی اولاد سے تمہیں پیدا کیا ۔ (۱۳۲) بیشک (قیامت)

تُوعَدُونَ لَا تِوَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۖ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا

کے جس (دن) کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے (وہ) ضرور آنے والا ہے اور تم (اپنے رب کو) عاجز نہیں کر سکتے ۔ (۱۳۳) فرما دیجئے اے میرے ہم قبیلہ لوگو تم اپنی

عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ تَكُونُ لَهُ

جگہ عمل کرتے رہو بیشک میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں تو عنقریب تم جان لو گے کہ دارِ آخرت میں کس

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ

کے لئے بہترین انجام ہے بیشک ظالم ظالم نہیں پاتے ۔ (۱۳۵) اور انہوں نے اللہ کے لئے ایک حصہ مقرر کیا اُس سے

مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَ

جو اللہ نے پیدا کیا کھیتی اور مویشیوں سے تو کہا یہ اللہ کے لئے ہے ان کے خیالِ خام میں اور

هَذَا لِلشُّرَكَائِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَ

یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور

مَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۖ

جو اللہ کا ہے وہ اُن کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے کیا ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں ۔ (۱۳۶)

وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَاءُهُمْ

اور اسی طرح اچھا بنا دیا بہت سے مشرکوں کے لئے ان کی اولاد کا قتل ان کے شریکوں نے

لِيُرِدُّوهُمْ وَلِيلِيسُوا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا

تا کہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ

فَعَلُوهُ فَنَزَّلَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوا هَذِهِ اَنْعَامٌ وَّ

یہ کام نہ کرتے تو آپ چھوڑ دیجئے انہیں اور ان کے بہتان کو۔ (۱۳۷) اور انہوں نے کہا یہ مویشی اور

حَرَّتْ حَجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا اِلَّا مَنْ تَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

کھیتی ممنوع ہے اسے کوئی نہ کھائے مگر وہی جسے ہم چاہیں اپنے زعم باطل کے مطابق اور کچھ مویشی ایسے ہیں کہ حرام کیا گیا (مشرکوں کی طرف سے)

ظُهُورُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اَسْمَاءَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ عَلَيْهِ

ان کی پشتوں کو (سواری اور بار برداری کے لئے) اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ وہ (ان کو ذبح کرتے وقت) اُن پر اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر بہتان باندھنے کے لئے۔

سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ

عقرب اللہ ان کو بدل دے گا اس وجہ سے کہ وہ (اللہ پر) بہتان باندھتے تھے۔ (۱۳۸) اور انہوں نے کہا جو بچہ

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰى اَزْوَاجِنَا وَاِنْ يَكُنْ

اُن مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہے ہمارے مردوں کے لئے اور حرام ہے ہماری عورتوں پر اور اگر وہ بچہ

مَيْتَةٌ فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيْهِمْ وَصَفَهُمُ اللّٰهُ حَكِيْمٌ

مرا ہوا پیدا ہو تو مرد اور عورتیں سب اس میں شریک ہیں عقرب اللہ انہیں ان کی ان جھوٹی باتوں کا بدلہ دے گا یقیناً وہ بڑی حکمت والا

عَلَيْهِمْ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

بہت علم والا ہے۔ (۱۳۹) بیشک برباد ہوئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو حماقت کی وجہ سے بغیر علم کے

وَحَرَّمَوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاءً عَلٰى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

اور انہوں نے حرام قرار دیا جو رزق اللہ نے انہیں دیا تھا اللہ پر بہتان باندھنے کے لئے - بیشک وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت

مُتَحَدِّينَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّتٍ مَّعْرُوشَةٍ وَغَيْرِ مَّعْرُوشَةٍ

پانے والے نہ ہوئے۔ (۱۴۰) اور وہی ہے جس نے پیدا کئے باغ چھریوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے (زمین پر کھڑے) ہوئے

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور کھجور اور کھیتی کے مختلف ہیں اس کے کھانے اور زیتون اور انار آپس میں ایک جیسے

وَغَيْرِ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ

اور ایک دوسرے سے مختلف (بھی)۔ کھاؤ اس کے پھل جب وہ پھل دار ہو اور ادا کرو اس کا حق جب

حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ

وہ کئے اور بے جا خرچ نہ کرو بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا بے جا خرچ کرنے والوں کو۔ (۱۴۱) اور (پیدا کئے) بعض مویشی (اونٹے)

حَمُولَةٍ وَفَرَشَاتٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

قد کے (بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین سے لگے ہوئے) چھوٹے قد کے) کھاؤ اس سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا اور شیطان کے قدموں

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمَنِيَّةٌ أَزْوَاجٌ مِنَ الضَّأْنِ

پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۱۴۲) اللہ نے پیدا کئے آٹھ جوڑے، بھیر سے

اثنین وَمِنَ الْمَعْزِ اثنین قُلْ الذَّكْرَيْنِ حَرَّمَ امْرَأَتَا اثنین

دو (نروادہ) اور بکری سے دو (آپ ان سے) فرمائیے کیا اس نے دونوں زحرام کئے یا دونوں مادہ

أَمَّا اثنین عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأَثْنَيْنِ نَبِيُّنِي يَعْلَمُ إِن كُنْتُمْ

یا وہ جسے دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہیں علی دلیل سے مجھے بتاؤ اگر تم

صِدْقَيْنِ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثنین وَمِنَ الْبَقَرِ اثنین قُلْ

سچ ہو۔ (۱۴۳) اور (پیدا کئے) اونٹ سے دو اور گائے سے دو فرمائیے

۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

کیا اللہ نے دونوں نر حرام کئے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں

الْأُنثَيَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْكُمُ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ

لئے ہوئے ہیں کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا ؟ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ

جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (۱۳۳) فرما دیجئے میں نہیں پاتا اس وحی میں جو میری طرف کی گئی،

مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا

کسی کھانے والے پر کوئی حرام کی ہوئی چیز جسے وہ کھاتا ہو مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا (رگوں سے) بہتا ہوا خون

أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رَجْسٌ أَوْ فَسَقًا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ

یا خنزیر کا گوشت تو بیشک وہ نجاست ہے یا نافرمانی کے لئے ذبح کے وقت جس جانور پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى

جے اختیار ہو جائے نہ وہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے۔ (۱۳۵) اور

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

یہودیوں پر ہم نے حرام کر دیا تھا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَبَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا

ہم نے اُن کی چربی ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ یا آنت میں لگی ہو

أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَعْضِهِمْ وَإِنَّا لَالصَّدُوقُونَ ﴿١٣٦﴾

یاد دہی کے ساتھ ملی ہو۔ ہم نے اُن کی سرکشی کا انہیں یہ بدلہ دیا اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۱۳۶)

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبِّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرْدُ بَأْسُهُ

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی کثادہ رحمت والا ہے اور اس کا عذاب جرم کرنے

عَنِ الْقَوْمِ الْبَاطِلِينَ ﴿١٣٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ

والے لوگوں سے نہیں ٹالا جا سکتا۔ (۱۳۷) اب مشرک کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو

مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ مِّثْلِكَ كَذَبَ

ہم مشرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسی طرح جھٹلایا تھا ان

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا آپ فرمائیں کیا تمہارے پاس کوئی

عِلْمٌ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

علم ہے؟ (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم (یقین کو چھوڑ کر) صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور تم محض غلط تخمینے

تَخْرُصُونَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهْدَكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٩﴾

لگاتے ہو۔ (۱۳۸) آپ فرما دیں! تو اللہ ہی کے لئے ہے کئی دلیل تو اگر اللہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت فرماتا۔ (۱۳۹)

قُلْ هَلَمْ شَهِدْكُمْ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا

آپ فرمائیں تم اپنے وہ گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا

فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

پھر اگر وہ (یہ جھوٹی) گواہی دیں تو (اے مخاطب) ان کے ساتھ تو گواہی نہ دیتا اور ان کی نفسانی خواہشوں کے پیچھے نہ چلتا جنہوں نے ہمای

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعِدُلُونَ^{۱۵۰}

آجیوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں (۱۵۰)

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّيَ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ

فرمائیے آؤ میں پڑھ کر تمہیں سنا دوں جو کچھ تمہارے رب نے تم پر حرام کیا (اُس نے فرمایا) کہ شریک نہ کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو اور

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ

ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو شہقتی کے باعث ہم

نَرْزُقْكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

رزق دیں گے تمہیں اور انہیں (بھی) اور بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو

بَطْنٍ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ

پوشیدہ ہیں اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ یہی وہ کام ہیں

وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ^{۱۵۱} وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا

جن کا (اللہ نے) تمہیں حکم دیا تا کہ تم سمجھو۔ (۱۵۱) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ لیکن

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْيِزَانَ

ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرو ناپ اور تول کو

بِالْقِسْطِ لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَ

انصاف سے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت۔ واقعی اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

قریبی رشتہ دار ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کا تمہیں حکم فرمایا تا کہ تم

تَذَكَّرُونَ^(۱۵۲) وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

نہیت قبول کرو۔ (۱۵۲) اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں پر

السَّبِيلَ فَتَفْزُقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَضَعْتُ لَعْنَتِي لَعَلَّكُمْ

نہ چلو کہ وہ راہیں تمہیں (اللہ کی راہ سے) جدا کر دیں گی اس کا تمہیں حکم دیا تا کہ تم

تَتَّقُونَ^(۱۵۳) ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ

(کرائے) بچ۔ (۱۵۳) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پوری کرنے کے لئے نعمت اس پر جس نے نیک کام کئے

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ

اور ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت کے لئے تا کہ وہ اپنے رب سے ملنے پر

يُؤْمِنُونَ^(۱۵۴) وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا الْعَلَمَ

ایمان لائیں۔ (۱۵۴) اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے ہم نے اسے اتارا تو اس کی اتباع کرو اور ڈرتے رہو تا کہ تم

تُرْحَمُونَ^(۱۵۵) أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ

رحم کئے جاؤ۔ (۱۵۵) (قرآن اس لئے اتارا) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں پر اتاری

قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفْلِينَ^(۱۵۶) أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا

گنتی تھی، اور بیشک ہم ان (لوگوں) کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ (۱۵۶) یا یہ (نہ) کہو کہ اگر ہم پر

أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ

کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت والے ہوتے تو بیشک آگئی تمہارے پاس (قرآن کی صورت میں) روشن دلیل

مَنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً^(۱۵۷) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيَاتِ

تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ کی آیتوں کو

اللَّهُ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا

جھٹلایا اور اُن سے منہ پھیرا۔ عقرب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو منہ پھرتے ہیں ہماری آیتوں سے

سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ

بہت بُرے عذاب کی اس وجہ سے کہ وہ منہ پھرتے تھے۔ (۱۵۷) وہ اسی انتظار میں ہیں کہ آئیں

تَأْتِيَهُمُ الْمَلِئِكَةُ أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ

ان کے پاس فرشتے یا آئے آپ کا رب یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے جس دن

يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

آپ کے رب کی بعض (مخصوص) نشانیاں آجائیں گی نہ دے گا نفع کسی شخص کو اس کا ایمان جو پہلے

أَمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلْ

ایمان نہ لایا تھا یا اپنے ایمان میں اس نے کوئی نیکی نہ کی تھی فرمادیجئے

اَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَتَقُوا دِينَهُمْ وَ

انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔ (۱۵۸) بیشک جنہوں نے پارہ پارہ کر دیا اپنے دین کو اور

كَانُوا شُرَكَاءَ لِلَّذِينَ هُمُ الْمُشْرِكُونَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

وہ بہت سے فرقت ہو گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا معاملہ اللہ ہی کے

اللَّهُ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۶۰﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

حوالے پھر اللہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۱۶۰) جو ایک نیکی لائے

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا

تو اس کے لئے اس جیسی دس (نیکیاں) ہیں اور جو بُرائی لائے تو اسے بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اسی (ایک بُرائی)

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَىٰ

کے برابر اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۱۶۰) (اے محبوب) فرما دیجئے بیشک میرے رب نے مجھے سیدھی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمَةٍ دِينًا قِيمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ

راہ کی طرف ہدایت فرمائی مستحکم دین ملت ابراہیم کی طرف جو ہر باطل سے جدا محض حق کے ساتھ تھے اور

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَ

وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (۱۶۱) فرما دیجئے بیشک میری نماز اور میرا حج و قربانی (سب عبادات) اور

مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ

میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔ (۱۶۲) اس کا کوئی شریک نہیں اور

بِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ

مجھے یہی حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (۱۶۳) فرمائیے کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا

أَبْغَىٰ رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ط وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

رب تلاش کروں؟ حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور کوئی شخص بُرائی نہیں کرتا

إِلَّا عَلَيْهِمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

مگردہ اسی کے ذمہ پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے رب کی

مَرْجِعُكُمْ فَيَدَّبُّكُمْ بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ

طرف لوٹتا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۱۶۴) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا اور درجوں بلندی عطا فرمائی تمہارے بعض کو بعض پر

دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ سَرَبَكُمْ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۝

تاکہ (تمہارے اظہار حال کے لئے) وہ تمہیں آزمائے اس چیز میں جو تمہیں عطا فرمائی بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے۔

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور یقیناً وہ ضرور بڑی بخشش والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے۔ (۱۶۵)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

سورۃ اعراف کی ہے ، اللہ نہایت رحمت والے ہے حد درجہ فرمانے والے کے نام سے اس میں دوسو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

الْمَصِّ ۝ كِتَابٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ

الْمَصِّ ① یہ کتاب ہے آپ کی طرف نازل کی گئی تو آپ کے دل میں شکی نہ ہو اس (کے پہنچانے)

مِّنْهُ لِيُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۲ ۝ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ

سے تاکہ آپ اس کے ساتھ ڈرائیں اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے۔ (۲) (۱) لوگو! پیروی کرو اس کی جو کچھ تمہارے

إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَّا

رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا اور نہ پیروی کرو اللہ کے خلاف (اپنے) دوستوں کی (جن وائس سے)۔ تم بہت ہی کم نصیحت

تَذَكَّرُونَ ۝ ۳ ۝ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ

قبول کرتے ہو۔ (۳) اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں تو اُن پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا

هُمْ قَائِلُونَ ۝ ۴ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ

اس حال میں کہ وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ (۴) تو نہ تھی ان کی پکار جب اُن پر ہمارا عذاب آیا مگر یہ کہ

قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ ۵ ۝ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَ

انہوں نے کہا کہ بیشک ہم ظالم تھے۔ (۵) تو بیشک ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور

لَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۖ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَءَاكُنَّا

بیشک ہم رسولوں سے ضرور پوچھیں گے - (۶) تو ہم ضرور بیان کریں گے اُن پر (ان کے احوال) اپنے علم سے اور ہم (ان سے)

غَآئِبِينَ ۖ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

غائب نہ تھے - (۷) اور اُس دن اعمال کا وزن کرنا حق ہے پھر جن کے (نیکی کے) پلڑے بھاری ہوئے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

تو وہی کامیاب ہیں (۸) اور جن کے (نیکی کے) پلڑے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۚ وَ

جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے - (۹) اور

لَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۚ قَلِيلًا

بیشک ہم نے تمہیں زمین میں قوت کے ساتھ ٹھہرایا اور بنائے تمہارے لئے اس میں زندگی کے اسباب تم بہت ہی کم

مَّا تَشْكُرُونَ ۚ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا

شکر بجا لاتے ہو - (۱۰) اور بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْوا لِلْاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبٰلِیْسَ لَمْ یَّكُنْ مِنْ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے وہ نہ ہوا سجدہ کرنے

السَّٰجِدِیْنَ ۚ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

والوں میں سے (۱۱) فرمایا کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا اس نے کہا میں اس سے

مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِیْنٍ ۚ قَالَ فَاهْبِطْ

بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اُسے مٹی سے بنایا - (۱۲) فرمایا تُو اتر

مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ

یہاں سے تجھے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ تو یہاں تکبر کرے پس نکل جا بیشک تُو ذلیلوں

الصُّغَرٰیۙ ۱۳ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ۱۴ قَالَ إِنَّكَ

میں سے ہے - (۱۳) بولا مجھے مہلت دے اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں - (۱۴) فرمایا تُو مہلت پانے

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۱۵ قَالَ فِيمَا أَخَوَيْتَنِي لَا قُعْدَن لَّهُمْ صِرَاطَكَ

والوں میں سے ہے - (۱۵) (شیطان نے) کہا مجھے قسم ہے جیسا تُو نے مجھے گمراہ کیا میں (بھی) ضرور ان کی تاک میں تیری

الْمُسْتَقِيمَ ۱۶ ثُمَّ لَا تِيْنَهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

سیدھی راہ پر بیٹھوں گا - (۱۶) پھر میں ضرور ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے سے اور اُن کے پیچھے سے

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۱۷

اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے اور تُو ان کے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا - (۱۷)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا لِّمَنِ تَبْعَكَ مِنْهُمْ لَا مُلْكُ

فرمایا یہاں سے نکل جا بد حال مرؤد ہو کر ، ضرور ان میں سے جو تیرے پیچھے چلا بیٹھتا میں تم

جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۱۸ وَيَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

سب سے جہنم کو بھر دوں گا - (۱۸) اور اے آدم تُو اور تیری زوجہ (دونوں) جنت میں رہو

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا

پس کھاؤ جہاں سے چاہو اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم ظالموں

مِنَ الظَّالِمِينَ ۱۹ فَوَسَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا

میں سے ہو جاؤ گے - (۱۹) پھر دونوں کے دل میں شیطان نے وسوسہ ڈالا تاکہ ظاہر کر دے اُن کے لئے اُن کی

وَرَىٰ عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِيهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ

شرمگاہوں کو جو اُن سے چھپائی ہوئی تھیں اور بولا (اے آدم و حوا) تمہارے رب نے اس درخت سے

الشَّجَرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿۲۰﴾ وَ

تمہیں نہیں روکا مگر صرف اس لئے کہ کہیں تم فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ - ﴿۲۰﴾ اور

قَالَتْهُمَا إِنِّي لَكُمَا لِمِنَ الصَّاحِينَ ﴿۲۱﴾ فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا

ان سے تم کہا کر کہا کہ بیشک میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں - ﴿۲۱﴾ پھر انہیں (اپنی طرف) جھکا لیا فریب سے تو جب

ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِيهُمَا وَطَفِقَا مَخْصِفْنَ عَلَيْهَا

انہوں نے اُس درخت کو چکھا تو اُن کی شرمگاہیں اُن کے لئے ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے بدن پر جنت

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَمَا

کے پتے جوڑنے لگے اور ان کے رب نے انہیں ندا فرمائی کیا میں نے اس درخت سے تم دونوں

الشَّجَرَةَ وَأَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا

کو نہ روکا تھا ؟ اور تم سے نہ فرمایا تھا کہ بیشک شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے ؟ ﴿۲۲﴾ دونوں نے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

عرض کیا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تُو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں

الْخُسِرِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي

میں سے ہوا ناکس گے - ﴿۲۳﴾ فرمایا اُتر دو تمہارے بعض بعض کے لئے دشمن ہیں اور تمہارے لئے زمین

الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَ

میں ٹھہرنے کی جگہ اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک - ﴿۲۴﴾ (اللہ نے) فرمایا اسی (زمین) میں زندگی گزارو گے اور

فِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ^(۲۵) يَبْنِي اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

اسی میں مرو گے اور اسی میں سے (روزِ قیامت باہر) نکالے جاؤ گے۔ (۲۵) اے اولادِ آدم بیشک ہم نے تمہارے لئے لباس

لباساً یُوَارِیْ سَوَاتِکُمْ وَرِیْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ

آٹارا جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپاتا ہے اور (تمہارے لئے) باعثِ زینت ہے اور تقویٰ کا لباس، وہ سب سے بہتر ہے

ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّہُمْ یَذْکُرُوْنَ^(۲۶) یَبْنٰی اٰدَمَ لَا یَفْتِنٰکُمْ

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۲۶) اے اولادِ آدم شیطان تمہیں فتنہ

الشَّیْطٰنُ کَمَا اَخْرَجَ اَبْوٰیۡکُمْ مِنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْہُمَا لِبَاسَہُمَا

میں نہ ڈال دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا ان کا لباس اُن سے اتروا دیا

لِیُرِیْہُمَا سَوَاتِہُمَا اِنَّہٗ یَرِکُمُ ہُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنٰہُمْ

تاکہ انہیں دکھائے ان کی شرمگاہیں بیشک تمہیں دیکھتا ہے وہ (شیطان) اور اس کا قبیلہ جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیْطٰنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ^(۲۷) وَاِذَا فَعَلُوْا

بیشک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنایا جو ایمان نہیں لاتے۔ (۲۷) اور جب وہ کوئی بے حیائی

فَاَحْشَہٗ قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْہَا اٰبَآءَنَا وَاللّٰہُ اَمْرُنَا بِمَا کُنَّا فَعَلُوْا اِنْ

کا کام کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو پایا اور اللہ نے ہمیں ان (کاموں) کا حکم دیا آپ فرمادیجئے بیشک

اللّٰہُ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلٰی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ^(۲۸)

اللہ بے حیائی کے کاموں کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ پر ایسی باتیں لگاتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ (۲۸)

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ وَاَقِیْمُوا وُجُوْہَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ

آپ فرمائیں میرے رب نے انصاف کا حکم دیا اور (اے لوگو) تم اپنے رخ سیدھے کر لو ہر نماز کے وقت

وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝ (۲۹)

اور اُس کی عبادت کرو خالص اُسی کی عبادت اور فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ جس طرح اللہ نے تمہیں پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی تم لوگوں کو۔ (۲۹)

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۚ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا

ایک گروہ کو (اللہ نے) راہ دکھائی اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت رہی بیشک انہوں نے اللہ کو

الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّقْتَدُونَ ۝ (۳۰)

چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا مددگار بنا لیا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ (۳۰)

يَبْنِي أَدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

اے اولادِ آدم زیب تن کر لیا کرو اپنا لباس ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ (۳۱) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ

اور فضول خرچی نہ کرو بیشک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۳۱) فرمائیے کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت

الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ

جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی اور (کس نے حرام کیں) پاک لذیذ چیزیں (اللہ کے دیئے ہوئے) رزق سے۔ آپ فرما دیں یہ چیزیں

أَمْنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ

ایمان والوں کے لئے ہیں دنیا کی زندگی میں (بھی اور) قیامت کے دن تو خاص انہی کے لئے ہیں اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ (۳۲) قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا

آئیں علم والوں کے لئے۔ (۳۲) آپ فرما دیجئے کہ میرے رب نے تو صرف بے حیائیوں کو حرام کیا ہے

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرَكُوا

ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں اور گناہ کو اور ناحق سرکشی کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ مَا

کرو جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر ایسی بات کہو جسے

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۲ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ فَاِذَا جَآءَ اَجْلُهُمْ لَا يَسْتَاخِرُوْنَ

تم نہیں جانتے - (۳۲) اور ہر گروہ کے لئے ایک معاد ہے پھر جب اُن کی معاد آ جائے گی تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ

سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِرُوْنَ ۝۳۳ يٰۤاِبْنٰۤى اٰدَمَ اِمَّا يٰتِيْنٰكُم رُّسُلٌ مِّنْكُمْ

کیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے - (۳۳) اے اولادِ آدم اگر آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے

يَقْصُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰتِيْنِ فَمِنْ اَتَقٰی وَاَصْلَہٗ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

جو بیان کریں تم پر میری آیتیں تو جو پرہیزگار ہوا اور نیک ہو گیا تو ان پر کوئی خوف نہیں

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۳۴ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰتِيْنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا

اور نہ وہ غمگین ہوں گے - (۳۴) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اختیار کیا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳۵ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰی

وہ دوزخی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے (۳۵) تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ

عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا وَّ كَذَّبَ بِاٰتِيْنَا اُولٰٓئِكَ يَنْالِہُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنْ

بول کر بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا ، وہ لوگ ہیں کہ انہیں پہنچ جائے گا اُن کا حصہ جو ان کے مقدر

الْكِتٰبِ حَتّٰی اِذَا جَآءَ تَہُمْ رُّسُلُنَا يَتَوَفَّوْنٰہُمْ قَالُوْا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ

میں لکھا ہے یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُن کی رو میں قبض کرنے کے لئے آئیں گے تو کہیں گے کہاں ہیں وہ جن کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَہِدْ عَلٰی

تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے وہ بولیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اپنی جانوں پر خود ہی

أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

کواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے - (۳۷) اللہ فرمائے گا داخل ہو جاؤ نار جہنم میں جن و انس کی

مِّن قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ

اُن (ناری) جماعتوں میں (شامل ہو کر) جو تم سے پہلے گزر گئیں جب بھی (دورخ میں) داخل ہوئی کوئی جماعت تو وہ اپنے جیسی دوسری جماعت

أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا

پر لعنت جیسی کی یہاں تک کہ جب اس میں سب جمع ہو جائیں گے تو اُن کے پچھلے اپنے پہلوں کے حق میں کہیں گے اے ہمارے رب

هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ

انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو انہیں (جہنم کی) آگ کا ڈگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا ہر ایک کے لئے

ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأَخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ

ڈگنا (عذاب) ہے لیکن تم نہیں جانتے - (۳۸) اور اُن کے پہلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے کہ تمہیں

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

ہم پر کچھ فضیلت نہ ہوئی پس چکو عذاب اس وجہ سے جو تم کرتے تھے - (۳۹)

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّرُهُمْ أَبْوَابُ

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے سامنے تکبر کیا اُن کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

جائیں گے اور وہ جنت میں نہ جائیں گے یہاں تک کہ داخل ہو جائے اونٹ سوئی کے نا کے میں

وَكَذَلِكَ نُجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِّنْ

اور مجرموں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں - (۴۰) اُن کے لئے دورخ (کی آگ) کا بچھونا ہو گا اور اُن کے

فَوْقَهُمْ غَوَاشٍ ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اوپر اسی کا اوڑھنا اور ہم اسی طرح ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ (۴۱) اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کسی کام کا حکم نہیں دیتے وہ لوگ

الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ

جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۲) اور نکال لیں گے ہم اُن کے سینوں سے جو کچھ اُن کے دلوں میں

غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

رنجش تھی اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے

هَدَانَا هَٰذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ

ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم نہ تھے کہ اس مقام تک راہ پاتے اگر اللہ ہمیں نہ پہنچاتا بیشک ہمارے رب

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا

کے رسول ہمارے پاس حق لے کر آئے اور انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اس جنت کے تم وارث کئے گئے اس وجہ سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ

کہ تم (نیک) عمل کرتے تھے۔ (۴۳) اور جنتی، دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے کہ بیشک

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ

ہمارے رب نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا تو جو وعدہ تمہارے رب نے (تم سے) کیا تھا کیا تم نے (بھی) اسے

حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں! پھر ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہے

الظَّالِمِينَ ۴۴) الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا

ظالموں پر - (۴۴) (یہ ظالم وہی ہیں) جو (دنیا میں لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۴۵) وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

اور وہ آخرت کے منکر تھے - (۴۵) اور (جنتیوں اور دوزخیوں) دونوں کے درمیان ایک حجاب ہے اور اعراف پر

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۴۶) وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ

کچھ مرد ہوں گے جو ہر ایک (جنتی اور دوزخی) کو ان کی علامت سے پہچانیں گے اور جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۴۷) وَإِذَا صُرِفَتْ

سلام ہو تم پر وہ (اہل اعراف ابھی) جنت میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ اس کے امیدوار ہوں گے - (۴۷) اور جب ان کی

أَبْصَارُهُمْ تَلْقَاءُ أَصْحَابِ النَّارِ ۴۸) قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ظلم کرنے والوں کے

الظَّالِمِينَ ۴۹) وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ

ساتھ نہ کر - (۴۹) اور پکار کر کہیں گے اہل اعراف کچھ (دوزخی) مردوں کو جنہیں وہ ان کی علامت سے پہچانتے ہوں گے

قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَكْبِرُونَ ۵۰) أَهْوََاءُ

وہ کہیں گے نہ تمہارے جمع کئے ہوئے لوگ تمہارے کام آئے اور نہ وہ جو تم تکبر کرتے تھے - (۵۰) کیا یہ ہیں وہ لوگ

الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۵۱) أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

(نقراؤ مومنین) کہ تم (جن کے متعلق) قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ انہیں اپنی رحمت عطا نہیں کریگا (یہ تو وہ ہیں جنہیں فرمایا گیا) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر

عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۵۲) وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ

نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے - (۵۲) اور زور سے پکار کر کہیں گے دوزخی اہل

الْجَنَّةَ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالُوا

جنت سے کہ ہم پر تھوڑا سا پانی ہی ڈال دو یا اس کھانے میں سے (کچھ دے دو) جو اللہ نے تمہیں دیا، (اہل جنت) کہیں گے

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَعًا عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۵۰ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا

بیشک اللہ نے (یکھانا، پانی) دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔ (۵۰) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا

وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ فَالْيَوْمَ نَنسُوهُمْ كَمَا نَسُوا الْإِقْلَاقَ

بنا لیا اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال دیا تو آج ہم انہیں ترک کر دیں گے جیسا انہوں نے اپنے اس

يَوْمِهِمْ هَذَا ۖ وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝۵۱ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ

دن کے دیکھنے کو بھلا دیا تھا اور جیسا وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ (۵۱) اور بیشک ہم ان کے پاس ایسی

بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۵۲

کتاب لائے جسے ہم نے جدا جدا (واضح) کر کے بیان کیا اپنے علم عظیم کے مطابق اس حال میں کہ وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۵۲)

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۖ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ

کیا وہ (قرآن پر ایمان لانے میں) اسی بات کے منتظر ہیں کہ اس میں (ان کے لئے عذاب کی) جو وعید ہے وہ سامنے آجائے؟ جس دن کتاب کی یہ وعید (ان کے) سامنے آئے گی بول اٹھیں گے

نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ فَهَلْ لَنَا مِنْ

وہ لوگ جو اس سے پہلے اے بھلا چکے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو کیا ہمارے کوئی

شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ

سفاشی ہیں؟ جو ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیئے جائیں کہ پہلے کاموں کے خلاف ہم (اچھے) کام کریں

قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۵۳ إِنَّ

بیشک انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور گم ہو گئے ان سے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ (۵۳) بیشک

رَبِّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

(اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا چھپاتا ہے رات سے دن کو (اور دن سے رات کو)۔ تجزی سے پیچھے لگی رہتی ہے رات، دن کے (اور دن، رات کے)

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

اور (پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو، سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ جان لو اسی کے لئے ہے پیدا کرنا اور

الْأَمْرُ تَبَرُّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۵۱ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ

حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ پروردگار سب جہانوں کا۔ (۵۱) دعا کرو اپنے رب سے گڑگڑا کر اور

خُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝۵۲ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

آہستہ بیشک حد سے بڑھنے والوں کو وہ دوست نہیں رکھتا۔ (۵۲) اور زمین میں فساد نہ کرو

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ

اس کے درست ہونے کے بعد اور اس (رب) سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے ہوئے بیشک اللہ کی رحمت

قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۳ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا

قریب ہے نیکی کرنے والوں سے۔ (۵۳) اور وہی ہے کہ اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے خوشخبری

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ

دیتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بادل کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی غیر

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ

آباد زمین کی طرف چلائے ہیں پھر ہم اس سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں

كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ

اسی طرح ہم (قیامت کے دن) مردوں کو نکالیں گے تا کہ تم نصیحت قبول کرو۔ (۵۷) اور جو اچھی زمین ہے اس کی (مٹنی) پیداوار

نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَلِكَ

اللہ کے حکم سے نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہے اس کی پیداوار نہیں نکلتی مگر تھوڑی سی ہم اسی طرح

نُصْرَفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكِرُونَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ

بار بار آیتیں بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لئے جو شکر گزار ہیں۔ (۵۸) بیشک ہم نے نوح کو اُن کے (مخاطب مشرک) لوگوں کی طرف بھیجا

فَقَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ

تو انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بیشک میں تم پر بڑے

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ

دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ (۵۹) ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے مرداروں نے کہا بیشک ہم ضرور آپ کو

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يَقُومِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ

کلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ (۶۰) نوح نے فرمایا اے میرے (مشرک) لوگو مجھ میں کچھ گمراہی نہیں لیکن میں تمام

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۱﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصُرُكُمْ لَكُمْ

جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ (۶۱) تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہاری بھلائی چاہتا ہوں اور

أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن

میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۶۲) اور کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۳﴾

سے تم میں سے ایک مرد کی معرفت نصیحت آئی کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم متقی ہو جاؤ اور تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۶۳)

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ

تو انہوں نے اُن کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور غرق کر دیا ہم نے اُن لوگوں کو

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ^{۶۴} وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ اندھے لوگ تھے۔ (۶۴) اور (قوم) عادی کی طرف اُن کے مشفق بہ قبیلہ

هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَهٍ غَيْرُهُ^{۶۵}

ہود کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

أَفَلَا تَتَّقُونَ^{۶۵} قَالَ الْبَلَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ

تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ (۶۵) ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے کافر سرداروں نے کہا بیشک ہم آپ کو ضرور حماقت

فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَنْظُنُّكَ مِنَ الْكَذِبِينَ^{۶۶} قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ

میں دیکھتے ہیں اور بیشک ہم آپ کو جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔ (۶۶) ہود نے فرمایا اے میرے (مکر) لوگو! مجھ

بِي سَفَاهَةٍ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ^{۶۷} أُبَلِّغُكُمْ

میں کچھ بے وقوفی نہیں لیکن میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔ (۶۷) میں تمہیں اپنے

رِسَالَتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِرٌ أَمِينٌ^{۶۸} أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ

رب کی ہدایتیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا قابل اعتماد خیر خواہ ہوں۔ (۶۸) کیا تم نے اس بات پر تعجب کیا کہ تمہارے پاس تمہارے

ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ^{۶۹} وَاذْكُرُوا

رب کی طرف سے تم میں سے ایک مرد کی معرفت نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب

إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

قوم نوح کے بعد اللہ نے تمہیں اس قوم کا جانشین کیا اور تمہارے بدن کے پھیلاؤ (اور جسمانی قوت)

بَصُطَةً فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا

کو بڑھا دیا تو یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۶۹) وہ کہنے لگے

اَجْمَعْتُمْ لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کریں اور چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے

فَاَتَيْنَا بِمَا نَعْبُدُ نَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

تو لاؤ ہمارے پاس (وہ عذاب) جس کا ہم سے وعدہ کر رہے ہو اگر تم سچے ہو۔ (۷۰) ہود نے فرمایا یقیناً تمہارے

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ رَجُسٌ وَغَضَبٌ اٰتٰجِدُ لُوْنِنِيْ فِيْ سَمٰوٰ

رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہو گیا کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں کے

سَمِيْتُمْوَهَا اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

بارے میں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے متعلق کوئی دلیل نازل نہیں کی

فَاَنْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

تو انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۷۱) پس ہم نے ہود اور ان کے ساتھیوں کو

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَاۤبِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

اپنی خصوصی رحمت کے ساتھ نجات دی اور جڑ کاٹ دی ہم نے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِلٰی شَمُوْدَ اٰخَاھُمْ صٰلِحًا قَالَ يَقُوْمِ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ

والے نہ تھے۔ (۷۲) اور (قوم) شموذ کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ صالح کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَيْرُہٗ قَدْ جَآءَ تِلْکُم بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّکُمْ ھٰذِہٗ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آئی یہ

نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے نشانی تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے بُرائی (کے ارادے) سے

بُسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۷۳ وَادْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ

باتھ نہ لگاؤ ورنہ پکڑ لے گا تمہیں دردناک عذاب - (۷۳) اور یاد کرو جب قوم عاد کے بعد (اللہ نے) تمہیں

مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا

ان کا جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا اس کی نرم جگہ میں تم محل تعمیر

قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَاذْكُرُوا الْآلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْشَوْا

کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر (اُن میں اپنے) گھر بناتے ہو تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۷۴ قَالَ الْمَلَأَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

فساد پھیلاتے نہ پھرو - (۷۴) کہا اُن کے (مخاطب) لوگوں میں سے حکمران

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوا مِنْ أَمِنْ مِنْهُمْ اتَّعَلُّونَ

سرداروں نے کمزور لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تمہیں یقین ہے

أَنَّ صُلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَبِّهِ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۷۵

کہ صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا بیشک وہ جو کچھ لے کر آئے ہمیں اس پر یقین ہے - (۷۵)

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۷۶

حکمران کرنے والوں نے کہا جس پر تم ایمان لائے بیشک ہم اس کا انکار کرتے ہیں - (۷۶)

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ آتِنَا

پھر انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح لے آؤ ہم پر

يَمَاتَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ فَآخَذَتْهُمْ الرَّجْفَةُ ۚ

جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم رسولوں میں سے ہو۔ (۷۷) تو انہیں زلزلہ (کے عذاب) نے پکڑ لیا

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَمِينَ ۚ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ

پس وہ صبح کو (ہلاک ہو کر) اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ (۷۸) تو صالح نے اُن سے منہ پھیرا اور فرمایا اے میرے (منکر) لوگو

لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ

بیشک میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور تمہیں نصیحت کی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند

النَّاصِحِينَ ۚ وَلَوْ طَآذِقَآلَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

نہیں کرتے۔ (۷۹) اور لو طوا کو (بیجا) جب انہوں نے اپنے (منکر) لوگوں سے فرمایا کیا تم (وہ) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَآ مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۚ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کی۔ (۸۰) بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ طَبَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۚ وَمَا كَانَ جَوَابَ

خواہش کے لئے آتے ہو (صرف انسانیت نہیں) بلکہ تم (حیوانیت کی) حد سے (بھی) گزر جانے والے ہو۔ (۸۱) اور ان کے (منکر) لوگوں کا

قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ

جواب نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا ان کو اپنی بستی سے نکال دو بیشک یہ لوگ تو بڑے

يَتَطَهَّرُونَ ۚ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۚ

پاک باز ہیں۔ (۸۲) تو ہم نے لوط اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی عورت کے وہ عذاب میں باقی رہنے والوں میں سے ہو گئی۔ (۸۳)

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۚ

اور ہم نے اُن پر (پتھروں کا) مینہ برسایا تو دیکھو کیا انجام ہوا مجرموں کا۔ (۸۴)

وَالِی مَدِیْنِ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ط قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور مدین کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ شعیب کو (بھجھا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو عبادت کرو اللہ کی تمہارے لئے اس

مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرَہٗ ط قَدْ جَآءَ شُکْمُ بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاَوْفُوا الْکَیْلَ

کے سوا کوئی معبود نہیں بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس چمکتی ہوئی دلیل آ گئی تو ناپ اور تول

وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ اَشْیَاءَہُمْ وَلَا تَفْسِدُوا فِی الْاَرْضِ

کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین کی اصلاح کے بعد

بَعْدَ اَصْلَاحِہَا ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَ

اس میں فساد نہ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ (۸۵) اور

لَا تَقْعُدُوا بِکُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِیْلِ

ہر راستہ پر اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوف زدہ کرو

اللّٰہِ مِّنْ اٰمَنَ بِہٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَاذْکُرُوْا اِذْ کُنْتُمْ قَلِیْلًا

اور انہیں اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں کبھی تلاش کرو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے

فَکَثَرْتُمْ وَاَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ کَانَ

تو (اللہ نے) تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۸۶) اور (اللہ کے رسول شعیب

طَآیِفَةٌ مِّنْکُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِہٖ وَطَآیِفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا

نے فرمایا کہ) اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا

فَاَصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰہُ بَیْنَنَا وَہُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۷)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِبُ

شعیب کے (مخاطب) لوگوں میں سے متکبر سرداروں نے کہا اے شعیب ہم ضرور نکال دیں گے

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قُرَيْبَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ

اپنی بستی سے تمہیں اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے یا تمہیں ہمارے دین میں ضرور آنا پڑے گا، شعیب نے

أَوْ لَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ۚ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي

فرمایا اگرچہ (اس آئے کو) ہم ناپسند (ہی) کرتے ہوں؟ (۸۸) بیشک ہم نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا اگر ہم تمہارے دین

مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهَ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

میں آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے بچائے رکھا۔ اور ہمیں لائق نہیں کہ ہم تمہارے دین میں

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے ہمارا رب ہر شے پر (اپنے) علم (وقدرت) سے محیط ہے

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اے ہمارے رب فیصلہ کر دے ہمارے اور ہمارے (مخالف) لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور

أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۚ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ

تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۹) اور کہا شعیب کے لوگوں میں سے کافر سرداروں نے کہ (اے لوگو) اگر

الْبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَسِرُونَ ۚ فَآخَذَ تَهُمُ الرِّجْفَةُ

تم نے شعیب کی پیروی کی تو یقیناً تم نقصان میں رہو گے۔ (۹۰) تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَمِينَ ۚ ۙ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا

پھر انہوں نے صبح کی اس حال میں کہ وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ ہلاک ہوئے پڑے تھے۔ (۹۱) جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا (وہ ایسے مٹے) گویا

لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شَعِيبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِرِينَ ﴿۹۲﴾

وہ ان گمروں میں کبھی بے نیابت تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔ ﴿۹۲﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ

تو شعیب ان سے کنارہ کش ہو گئے اور فرمایا اے میرے (منکر) لوگو بیشک میں نے اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچا دیئے اور تمہاری بھلائی کے لئے تمہیں

لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۹۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ

صیحت کی تو اب میں کیوں کر غمگین ہوں کافروں پر۔ ﴿۹۳﴾ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں

مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ

کوئی نبی مگر پکڑ لیا ہم نے اس بستی والوں کو (نبی کی تکذیب کے باعث) سختی اور تکلیف میں تاکہ وہ

يَضَّرَعُونَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَقَالُوا

زاری کریں۔ ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے اس بد حالی کی جگہ خوشحالی بدل دی یہاں تک کہ (ان کے مال اور اولاد) کثیر ہو گئے اور کہنے لگے

قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

بیشک ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور راحت پہنچتی رہی ہے۔ تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اس حال میں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمُ

کہ وہ بے خبر تھے۔ ﴿۹۵﴾ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان

بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا

اور زمین سے برکتیں کھول دیتے مگر انہوں نے (اللہ کے احکام کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا ان کاموں کی وجہ سے

يَكْسِبُونَ ﴿۹۶﴾ أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ

جو وہ کرتے تھے۔ ﴿۹۶﴾ تو کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آ جائے جب

نَاسِيُونَ ﴿٩٧﴾ أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ

وہ سو رہے ہوں؟ (۹۷) کیا بستیوں والے نہیں ڈرتے؟ کہ اُن پر ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے جب وہ

يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

کھیل رہے ہوں؟ (۹۸) کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہیں؟ تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو تباہ

الْخَسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

ہونے والے ہیں۔ (۹۹) کیا ان کی آنکھیں نہیں کھلیں جو زمین پر رہنے والوں کی ہلاکت کے بعد اس (زمین) کے

أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب انہیں سزا دیں؟ اور ہم ان کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا

تو وہ کچھ نہیں سنتے۔ (۱۰۰) یہ بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم آپ پر بیان کرتے ہیں

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَّبُوا

اور بیشک ان کے پاس ان کے رسول روٹن دلیلیں لے کر آئے تو وہ ایمان لانے پر ہرگز آمادہ نہ ہوئے اس وجہ سے کہ وہ پہلے

مِنْ قَبْلُ كَذَّبُواكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا

سے جھٹلا چکے تھے، اللہ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر۔ (۱۰۱) اور ہم نے ان کے اکثر

لَاكُثْرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

(لوگوں) کا ایضاً عہد نہ پایا اور بیشک ہم نے ان کے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔ (۱۰۲) پھر

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا

ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے ارکان دولت کی طرف بھیجا تو انہوں نے اُن (نشانوں) کے ساتھ

بِهَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرَعُونَ

ظلم کیا تو دیکھئے فساد پھیلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۱۰۳) اور موسیٰ نے (فرعون سے) فرمایا اے فرعون

إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ عَلَىٰ

بیٹک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ (۱۰۴) میری یہی شان ہے کہ اللہ پر نہ

اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ

کہوں مگر سچی بات بیٹک میں تمہارے رب کی طرف سے قوی دلیل لے کر تمہارے پاس آیا ہوں تو (اے فرعون) بھیج دے میرے ساتھ

بَنَىٰ إِسْرَءِيلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ إِن كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن

بنی اسرائیل کو۔ (۱۰۵) وہ بولا اے موسیٰ اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو لاؤ اگر

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۰۶﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۱۰۷﴾

تم سچے ہو۔ (۱۰۶) تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو اسی وقت وہ (فی الواقع) ظاہر اثر دہا ہو گیا۔ (۱۰۷)

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيضٌ لِلنَّظَرِ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

اور اپنا ہاتھ (گریبان میں ڈال کر نکالا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کے لئے چمکنے لگا۔ (۱۰۸) (یہ دیکھ کر) فرعون کی قوم کے سرداروں

فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ

نے کہا یقیناً یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔ (۱۰۹) یہ چاہتا ہے کہ تمہیں نکال دے تمہاری

أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي

زمین سے تو اب تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ (۱۱۰) بولے (اے فرعون) اسے اور اس کے بھائی (ہارون) کو روک لے اور جمع کرنے والے

الْمَدَآئِنَ حَشِرِينَ ﴿۱۱۱﴾ يَا تَوَكُّلْ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَاءَ السَّحَرَةُ

آدمیوں کو شہروں میں بھیج دے۔ (۱۱۱) وہ تیرے پاس ہر ماہر جادوگر کو (جمع کر کے) لے آئیں گے۔ (۱۱۲) اور جادوگر فرعون کے

فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَمُحُّ الْغُلَبِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ

پاس آئے انہوں نے کہا کیا یقیناً ہمارے لئے انعام ہے؟ اگر ہم غالب ہوئے ﴿۱۱۳﴾ فرعون بولا ہاں،

وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَامًّا

اور بیشک تم (اس وقت) ضرور مقربین سے ہو جاؤ گے۔ ﴿۱۱۴﴾ (جادوگر) بولے اے موسیٰ یا آپ (پہلے اپنا عصا ڈالیں یا

أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ الْقَوَّاءُ فَلَبَّ الْقَوَّاسُ كَرُوْا عَيْنَ

(جو کچھ ہمارے پاس ہے) ہم ڈالتے ہیں۔ ﴿۱۱۵﴾ (موسیٰ نے) فرمایا تم ڈالو تو جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَزِيمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَى

جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور وہ بہت بڑا جادو لائے۔ ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَّعَ

وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دو تو فوراً وہ ٹکٹے لگا ان (کے جادو) کی فریب کاری کو۔ ﴿۱۱۷﴾ (حق) (کافروں)

الْحَقِّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

ثابت ہوا اور باطل ہو گیا (جادو) جو وہ کرتے تھے۔ ﴿۱۱۸﴾ تو فرعون اور اس کے ساتھی یہاں مغلوب ہو گئے اور ذلیل و خوار

صَغِيرِينَ ﴿۱۱۹﴾ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِهْدِينَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوا امْكُتْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۱﴾

ہو کر واپس لوٹے۔ ﴿۱۱۹﴾ اور جادوگر فوراً سجدے میں گر پڑے۔ ﴿۱۲۰﴾ انہوں نے کہا ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ ﴿۱۲۱﴾

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ امْنُتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ ﴿۱۲۲﴾ فرعون بولا کیا تم اس سے پہلے ایمان لے آئے کہ

أَذِنَ لَكُمْ إِنَّ هَذَا الْمَكْرُ مَكْرَتُهُ فِي الْمَدِينَةِ لَتُخْرِجُوا مِنْهَا

میں تمہیں اجازت دوں؟ بیشک یہ تمہاری خفیہ سازش ہے جو شہر میں تم نے مل کر تیار کی ہے تاکہ تم شہر والوں کو اس (شہر) سے

أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۱۲۲﴾ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ

نکال دو تو اب (اس کا انجام) تم جان لو گے۔ (۱۲۲) میں یقیناً ضرور کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۲۳﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

مخالف طرفوں سے پھر میں تم سب کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا۔ (۱۲۳) وہ بولے (کچھ خوف نہیں) بیشک ہم اپنے رب کی طرف

مُنْقَلِبُونَ ﴿۱۲۴﴾ وَمَا نَقْمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَ ثُبُاطُ

لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (۱۲۴) اور (اے فرعون) تو ہم سے کیا ناپسند کرتا ہے سوائے اس کے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آگئیں۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنا مُسْلِمِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ

اے ہمارے رب ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (دنیا سے) ایمان پر اٹھا۔ (۱۲۵) اور فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ

سرداروں نے (فرعون سے) کہا کیا تو موسیٰ اور ان کے لوگوں کو چھوڑ دے گا کہ وہ زمین میں فساد کرتے پھریں اور

يَذَرُكَ وَالْهَتَكَ ط قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ج

موسیٰ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑے رہیں (فرعون) بولا اب ہم ان کے بیٹوں کو (بکثرت) قتل کریں گے اور ان کی بیویوں کو زندہ چھوڑ دیں گے

وَأَنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿۱۲۶﴾ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَ

اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں۔ (۱۲۶) موسیٰ نے اپنی امت سے فرمایا اللہ سے مدد مانگو اور

اصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَ

صبر کرو، بیشک زمین صرف اللہ کی ہے وہ اس کا وارث بناتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور

الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۷﴾ قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ تَأْتِيَنَا وَ

اچھا انجام ہم پر ہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔ (۱۲۷) وہ بولے (اے موسیٰ) ہمیں اذیتیں پہنچائی گئیں آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور آپ کے

بَعْدَ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

ہمارے پاس آنے کے بعد (بھی)۔ موسیٰ نے فرمایا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے

وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ وَلَقَدْ

اور (اس کے بعد) تمہیں اس زمین کا مالک بنا دے پھر وہ ظاہر فرمادے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (۱۲۹) اور بیشک

أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے پکڑ لیا فرعون والوں کو قحط سالی سے اور پھلوں کی (پیداوار میں) کمی سے تاکہ وہ

يَذْكُرُونَ ۚ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ ۚ وَإِنْ

صیحت قبول کریں۔ (۱۳۰) تو جب انہیں خوشحالی پہنچتی تو کہتے یہ ہماری وجہ سے ہے اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيِّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ إِلَّا أَمَّا ظِرُّهُمْ

انہیں کوئی بدحالی پہنچتی تو (اسے) موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔ سن لو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ ان (کافروں) کی نحوست

عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا

اللہ کے نزدیک (مقدر) ہے (وہ خوب جانتا ہے) لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۱۳۱) اور بولے کہ (اے موسیٰ) تم کیسی ہی نشانیاں

بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَخْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۚ

ہمارے پاس لے آؤ جس کے ذریعے ہم پر جادو کرو پھر بھی ہم تمہارے لئے ایمان لانے والے نہیں۔ (۱۳۲)

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

تو بھیج دیا ہم نے ان پر طوفان اور مڈی ذل اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَآيَتِ مُفْصَلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۚ

اور لہو، جدا جدا نشانیاں۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ (۱۳۳)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب ان پر کوئی عذاب آتا (تو) کہتے اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے اس عہد کے

عَهْدٍ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

سب جو اس نے آپ سے کیا ہے اگر آپ نے یہ عذاب ہم سے دفع کر دیا تو یقیناً ہم آپ پر ضرور ایمان لائیں گے اور آپ کے ساتھ

مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَى

بنی اسرائیل کو (بھی) ضرور بھیج دیں گے۔ (۱۳۳) پھر جب ہم ان سے عذاب دور کر دیتے ایک مدت

أَجَلٍ هُمْ بِالْغَوَةِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۚ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

معیذ کے لئے جس تک وہ پہنچنے والے تھے تو اسی وقت وہ اپنا عہد توڑ دیتے۔ (۱۳۵) پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو انہیں دریا میں غرق

فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۚ

کر دیا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور (جان بوجھ کر) ان سے لا پرواہی کرتے تھے۔ (۱۳۶)

وَأَوْثَقْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ

اور ہم نے وارث بنا دیا ان لوگوں کو جو کزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کی مشرق

وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا طُوبَىٰ لِمَنِ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ

و مغرب کا جس میں ہم نے (کثرت پیداوار اور انہار و اشجار کے ساتھ بہت) برکت فرمائی اور آپ کے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہو گیا

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ بِمَا صَبَرُوا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

(کہ ان کا دشمن ہلاک ہوا اور وہ اس کے بعد زمین کے مالک ہوئے) اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور اس

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۚ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ

کی قوم کی مصنوعات اور ان کی اونچی عمارتوں کو برباد کر دیا۔ (۱۴۷) اور دریا پار اتارا ہم نے

الْبَحْرِ فَاتُوا عَلَىٰ قَوْمٍ يَكْفُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا

بنی اسرائیل کو تو وہ ایسی قوم پر گزرے جو اپنے بتوں کی عبادت پر جیسے بیٹھے تھے۔ بولے

يُوسَىٰ اجْعَلْ لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

اے موسیٰ ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی معبود بنا دیجئے جیسے ان کے معبود ہیں، موسیٰ نے فرمایا بیشک تم لوگ

تَجْهَلُونَ ۚ (۱۳۸) إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ (۱۳۹)

جاہل ہو۔ (۱۳۸) یقیناً جس (کفر والحاد) میں یہ لوگ ہیں وہ بر باد ہونے والا ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں (محض) بے بنیاد ہے (۱۳۹)

قَالَ أَغَيَّرَ اللَّهُ أَبْغَيْكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ (۱۴۰)

موسیٰ نے فرمایا کیا اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے (تمہارے زمانے کے) سب جہان والوں پر تمہیں فضیلت دی ہے (۱۴۰)

وَإِذْ أَنبِئْنَاكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

اور (یاد کرو اے بنی اسرائیل) جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی وہ تمہیں بُرا عذاب دیتے تھے

يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ

تمہارے بیٹوں کو (کثرت سے) قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۚ (۱۴۱) وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَاهَا

بڑی آزمائش تھی۔ (۱۴۱) اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور پورا کیا انہیں (مزید)

بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِّمَّا قَدْ رُبِّهَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ

دس راتوں سے تو ان کے رب کی مقرر فرمائی ہوئی مدت چالیس رات پوری ہو گئی اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون

هَارُونَ أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۚ (۱۴۲)

سے فرمایا میری امت میں میرے نائب (کی حیثیت سے) رہو اور اصلاح کرتا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا۔ (۱۴۲)

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آئے اور ان کے رب نے ان سے کلام فرمایا عرض کی اے میرے رب مجھے اپنی ذات دکھائیں تجھے

إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ تُرَٰىنِي وَلَٰكِنِ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ

دیکھوں فرمایا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ

مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرٰىنِي ۖ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا

ٹھہرا رہا تو عنقریب تم مجھے دیکھ لو گے پھر جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا

وَاخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۖ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ

اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گرے پھر جب ہوش میں آئے عرض کی، تو پاک ہے میری توبہ ہے تیری بارگاہ میں

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوسٰى إِنِّ اصْطَفَيْتُكَ عَلَىٰ

اور میں سب سے پہلا مومن ہوں۔ (۱۴۳) فرمایا اے موسیٰ بیشک میں نے تمہیں لوگوں پر برگزیدہ

النَّاسِ بِرِسَالَتِي ۖ وَبِكَلَامِي ۖ فَخُذْ مَا آتَيْنٰكَ وَكُنْ مِّنَ

کر لیا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے پس لے لو جو کچھ میں نے تمہیں دیا اور ہو جاؤ شکر

الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَابِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً

گزاروں میں سے۔ (۱۴۴) اور ہم نے ان کے لئے (تورات کی) تختیوں میں ہر شے سے نصیحت

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا

اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تو (اے موسیٰ) ان تختیوں کو قوت کے ساتھ قدام لو اور اپنی امت کو حکم دو کہ وہ اس کی بہترین

بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۴۵﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ

باتیں اختیار کریں (کہ وہ سب ہی بہترین ہیں)۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (۱۴۵) میں ان لوگوں (کے دلوں) کو عنقریب اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا

الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ

جو ناحق زمین میں متکبر بنے پھرتے ہیں اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھ

آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ

لیں تو پھر بھی ان پر یقین نہ کریں اور اگر وہ کامیابی کا راستہ دیکھیں تو اسے اپنا راستہ نہ

سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ

بنائیں اور اگر وہ گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنا راستہ بنالیں یہ اس

بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِينَ

وجہ سے کہ انہوں نے ہمیشہ ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے لاپرواہی کرتے رہے۔ (۱۴۶) اور جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُعْزَوْنَ

ہماری آیتوں اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب عمل ضائع ہو گئے (اب آخرت میں) انہیں وہی بدلہ

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ

ملے گا جو (کچھ) وہ کرتے تھے۔ (۱۴۷) اور موسیٰ کی امت نے ان کے (میراث پر جانے کے) بعد اپنے زیوروں

حُلِيِّهِمْ عَجَلًا جَسَدًا آلَهُ خَوَارِطُ الْمَيِّتِينَ لَا يُكَلِّمُهُمْ

سے پھڑے کا ایک مجسمہ بنا لیا جس سے تیل کی (سی) آواز نکلتی تھی، کیا انہوں نے (یہ بھی) نہ دیکھا کہ وہ ان سے نہ بات کر سکتا ہے

وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا

اور نہ انہیں ہدایت کا راستہ دکھا سکتا ہے انہوں نے اسے (معبود) بنالیا اور وہ ظالم تھے۔ (۱۴۸) اور جب

سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ

وہ سخت تادم ہوئے اور سمجھے کہ ہم گمراہ ہو گئے (تو) بولے کہ اگر ہمارا رب

يَرْحَمُنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَيْرِينَ ﴿١٤٩﴾ وَلَبَّارَجَعْ

ہم پر رحم نہ کرے اور ہمیں نہ بخشے تو بیشک ہم ضرور تباہ ہونے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۱۴۹) اور جب لوٹے

مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي

موسیٰ اپنی امت کی طرف غضب ناک، غمگین ہو کر فرمایا تم نے میرے جانے کے بعد میرے پیچھے کیا ہی

مَنْ بَعْدِي أَجَعَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَالْقَىٰ الْأَلْوَاخَ وَآخَذَ

میرے کام کئے کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی جلد بازی کی؟ اور (موسیٰ نے تورات کی تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی

بِرَاسِ أَخِيهِ يَحْزَرُهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعَفُونِي

(ہارون) کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے (ہارون نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے بیشک (ان) لوگوں نے مجھے بے بس کر دیا

وَكَاذُوبًا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتُ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ

اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیں تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسائے اور مجھے (ان) ظالم لوگوں کے

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوِي وَأَدْخِلْنَا فِي

ساتھ (شامل) نہ کیجئے۔ (۱۵۰) موسیٰ نے التجا کی اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی (ہارون) کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت

رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

میں داخل کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵۱) بیشک جن لوگوں نے چمچڑے کو (معبود) بنا لیا

سَيُنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذَلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ

عنقریب ان کے رب کا غضب انہیں پہنچے گا اور ذلت دنیا کی زندگی میں اور بہتان

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن

باندھنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ (۱۵۲) اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے پھر برائیوں کے بعد انہوں نے

بَعْدَهَا وَآمِنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَهَا

توبہ کی اور وہ ایمان لائے (تو) بیشک آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿۱۵۳﴾ اور جب

سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا

موسیٰ کا غصہ ٹھہرا تو انہوں نے تختیاں اٹھالیں اور ان کی تحریر میں

هُدًى وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى

ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿۱۵۴﴾ اور چن لئے موسیٰ نے

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّيُقَاتِلَ فِيْنَا أَخَذَتْهُمْ الرَّجْفَةُ قَالَ

اپنی امت سے ستر آدمی ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت (پر حاضر ہونے) کے لئے پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو موسیٰ نے عرض کی

رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اے میرے رب اگر تو چاہتا تو انہیں اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا ، کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا ان کاموں کی وجہ سے

السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَ

جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کئے ہیں یہ نہیں ہے مگر تیری آزمائش جس کے ساتھ تو جسے چاہے بہکائے اور

تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

جسے چاہے اے ہدایت فرمانے والا تو ہی ہمارا مددگار ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر

الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ وَكَتُبْنَا فِيْ هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

بخشنے والا ہے۔ ﴿۱۵۵﴾ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں۔

إِنَّا هَدَيْنَاكَ إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِيْ أَصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِيْ

بیشک ہم تیری طرف تااب ہوئے رب نے فرمایا میرا عذاب (تو میری مشیت پر ہے) میں جسے چاہوں گا اُسے پہنچاؤں گا اور میری رحمت نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۖ فَسَاكِنُهَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

ہر چیز کو گیر لیا ہے تو اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو پرہیزگار ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۵۶ ۚ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ

اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ (۱۵۶) جو اس رسول، نبی، امی (لقب والے)

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُجِدُ وَنَهْ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ

کی پیروی کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

وَالْأَنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

پاتے ہیں وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائی سے روکتے ہیں اور

يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزیں ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے بوجھان سے

إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ

اتارتے ہیں اور (دور کرتے ہیں ان سے) گلے کے طوق جو ان پر تھے تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی تعظیم کی

وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۱۵۷

اور ان کی نصرت و حمایت کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۵۷)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۚ الَّذِي لَهُ

آپ فرما دیجئے! اے لوگو! بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے لئے

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَآمِنُوا

آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ

اللہ اور اس کے (اس) رسول نبی ، انہی (لقب والے) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور اس کے کلام پر

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ

اور ان کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰ کی امت سے ایک گروہ ہے کہ وہ لوگ حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَى عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَ

ہدایت کرتے اور اسی کے ساتھ اضافہ کرتے ہیں۔ ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں گروہ گروہ کر کے تقسیم کر دیا اور

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ

جب موسیٰ کی امت نے ان سے پانی طلب کیا ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اس چتر پر اپنا عصا

الْحَجَرُ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

مارو تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے اپنا گھاٹ

مَشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّاءَ وَ

پیمان لیا اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کر دیا اور ہم نے ان پر من و سلویٰ

السَّلْوَىٰ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا

آمارا کھاؤ ان پاک چیزوں کو جو ہم نے تمہیں دیں اور انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۶۰﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا

اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿۱۶۰﴾ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو اور اس سے

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

جہاں چاہو کھاؤ اور کہو اللہ ہمارے گناہ معاف کر دے اور دروازے میں داخل ہو چہ کرتے ہوئے، ہم تمہاری

لَكُمْ خَطِيئَتِكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ

خطائیں بخش دیں گے، مغفرت کے علاوہ (نہ زیادہ) (ثواب) دیں گے۔ (۱۶۱) تو اُن میں سے ظلم کرنے والوں نے بات

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ

بدل دی اس کے خلاف جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً

اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ (۱۶۲) اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو لب دریا واقع

الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

تھی جب وہ ہفتے کے بارے میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن (پانی پر) تیرتی ہوئی ان کے پاس

شُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا

آئے گئیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا وہ ان کے پاس نہ آتیں اسی طرح ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعْبُدُونَ قَوْمًا لَا إِلَهَ

نافرمان تھے۔ (۱۶۳) اور جب ان کے ایک گروہ نے (نصیحت کرنے والے گروہ کو) کہا تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے وہ (جواب میں) بولے کہ ہم (یہ نصیحت) تمہارے رب کی بارگاہ میں اپنی معذرت پیش کرنے کیلئے کرتے ہیں

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ

ہیں اور اس امید پر کہ شاید یہ لوگ نافرمانی سے باز آجائیں۔ (۱۶۴) تو جب انہوں نے بھلا دیا ان سب باتوں کو جن کے ساتھ انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو

عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَّيْسٍ بِمَا كَانُوا

نہائی سے روکتے تھے اور ظالموں کو بہت بُرے عذاب میں پکڑ لیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی

يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾ فَلْيَاْعَتُوا عَنْ مَّآثُهُوَاَعْنَهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

کرتے تھے۔ (۱۶۵) پھر جب وہ انتہائی سرکشی اختیار کر کے وہی کرتے رہے جس سے ان کو روکا گیا تھا ہم نے ان سے کہا تم ذیل

خَاسِرِينَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

بندر بن جاؤ۔ (۱۶۶) اور یاد کرو جب آپ کے رب نے خبردار کر دیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا

مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ﴿١٦٧﴾

جو انہیں بُرا عذاب چکھائیں گے بیشک آپ کا رب ضرور بہت جلد عذاب دینے والا اور

اِنَّهُ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٨﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا مِنْهُمْ

بیشک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۶۸) اور ہم نے زمین میں انہیں کئی گروہوں میں بانٹ دیا ان میں سے

الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ وَبَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

کچھ نیک ہیں اور کچھ ان سے مختلف، اور ہم نے ان کی آزمائش کی نعمتوں اور مشقتوں کے ساتھ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٩﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتٰبَ

تا کہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں (۱۶۹) پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کے نائب بنے جو تورات کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُولُوْنَ سَيَغْفِرُ لَنَا وَاِنْ

(آخرت چھوڑ کر) اسی دنیا کا سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں عنقریب بخش دیا جائے گا اور (اس کے بعد)

يَاْتِيَهُمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَاْخُذُوْهُ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيثَاقُ

اگر ان کے پاس اس جیسا اور مال آ جائے تو اسے بھی لے لیں کیا اُن سے تورات میں یہ عہد نہ

الْكِتٰبِ اَنْ لَا يَقُولُوْا عَلٰى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ طُو

لیا گیا کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں؟ اور انہوں نے وہ سب کچھ پڑھ لیا جو تورات میں تھا اور

الدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ

آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم نہیں سمجھتے - (۱۶۹) اور جو

يُمْسِكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ

کتاب کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور انہوں نے نماز قائم کی (تو) بیشک ہم ان لوگوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے

الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَانَتْ ظِلَّةٌ وَظَنُّوْا

جو اصلاح کرنے والے ہیں (۱۷۰) اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اٹھا لیا گویا وہ سائبان ہے اور انہوں نے گمان کیا

أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

کہ وہ ضرور ان پر گرنے والا ہے (ہم نے اُن سے کہا) پکڑ لو جو ہم نے تمہیں دیا پوری قوت سے اور یاد کرو جو اس میں ہے تاکہ تم

تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

پرہیزگار بن جاؤ۔ (۱۷۱) اور (یاد کیجئے اے محبوب) جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا

وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَنَّا

اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ بنایا (فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں؟ سب نے کہا کیوں نہیں (دھیناؤ ہمارا رب ہے) ہم نے گواہی دی۔

أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾

(یہ اس لئے) کہ قیامت کے دن تم کہنے لگو ہم تو اس سے بے خبر تھے - (۱۷۲)

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ

یا تم یہ کہو کہ پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان کی

بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

اولاد ہوئے تو کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا اس کام کی وجہ سے جو کیا تھا باطل پرستوں نے - (۱۷۳) اور اسی طرح ہم تفصیل کے ساتھ آیتیں

الْآيَةِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۷۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ

بیان کرتے ہیں اور اس لئے کہ وہ کہیں (حق کی طرف) لوٹیں۔ (۱۷۶) اور اُن پر اس شخص کا حال بیان کریں جسے ہم نے اپنی آیتیں

آیتِنَا فَأَنسَلَخْ مِنْهَا فَاتَّبِعْهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَوِينَ ﴿۱۷۷﴾

دیں تو وہ ان سے نکل گیا پس شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ (۱۷۷)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ

اور اگر ہم چاہتے تو اُن (آیتوں) کی وجہ سے ضرور اُسے بلند کر دیتے مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور اس نے اپنی خواہش

هُوَ فَمِثْلُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ

نفس کی اتباع کی تو اس کی مثال کتے کی سی ہے اگر تو اس پر مشقت ڈالے تو وہ (ہانپنے اور) زبان لٹکائے یا

تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اسے چھوڑ دے تو (پھر بھی ہانپنے اور) زبان لٹکائے یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۷۸﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ

تو آپ یہ واقعات (لوگوں پر) بیان فرمائیں تا کہ وہ سوچیں۔ (۱۷۸) کیا ہی بُری مثال ہے ان لوگوں کی

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسُهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۱۷۹﴾ مَن يَهْدِ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (وہ) اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۷۹) جس کو اللہ ہدایت

اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیُّ وَمَن يُضِلِّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۱۸۰﴾

دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۱۸۰)

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ

اور بیشک ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جن اور انسان پیدا کئے ان کے دل ہیں

لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَذَانٌ

جن سے وہ نہیں سمجھتے اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے اور ان کے کان ہیں

لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ

جن سے وہ نہیں سنتے وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے زیادہ گمراہ ، وہی غفلت میں

الْغٰفِلُونَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا

بتلا ہیں ۔ (۱۷۹) اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں تو ان (ہی) ناموں سے اسے پکارو اور انہیں چھوڑ دو

الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

جو اس کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو وہ کرتے تھے ۔ (۱۸۰)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَالَّذِينَ

اور ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا ایک گروہ ہے جو حق کی ہدایت کرتا اور اس کے مطابق عدل و انصاف کرتا ہے ۔ (۱۸۱) اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمَلِّئُ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں درجہ بدرجہ ہلاکت کی طرف لے جائیں گے جہاں سے انہیں علم تک نہ ہو گا ۔ (۱۸۲) اور میں انہیں

لَهُمْ إِن كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ

مہلت دیتا ہوں بیشک میری خفیہ تدبیر بہت کچی ہے ۔ (۱۸۳) کیا انہوں نے نہیں سوچا کہ ان کے صاحب کو کچھ بھی

مِّنْ جَنَّةٍ إِن هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ

جنوں نہیں وہ تو محض واضح طور پر ڈرانے والے ہیں ۔ (۱۸۴) کیا انہوں نے (بمنظر غور) نہیں دیکھا آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْ عَسَىٰ

اور زمینوں کی سلطنت میں اور جو کچھ بھی اللہ نے پیدا فرمایا اور اس بات میں کہ شاید

أَنْ يَكُونَ قَدْ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾

ان کا وقت مقرر قریب آ گیا ہو تو قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ (۱۸۵)

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور اللہ انہیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا

بہنکتے پھریں۔ (۱۸۶) لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں اس کے آنے کا وقت کب ہوگا؟ فرمادیجئے اس کا

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ

علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے اس کے وقت پر اسے ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی، (قیامت) ہماری ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمُ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَانَتْكَ حَفِيٌّ عَنْهَا

اور زمینوں میں، وہ تم پر نہ آئے گی مگر اچانک۔ وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں کہ گویا آپ اس کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ

آپ فرمادیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔ (۱۸۷) فرمادیجئے

لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ

میں اپنی جان کے لئے خود کسی نفع کا مالک نہیں اور نہ کسی نقصان کا مگر (اس کا) جو اللہ چاہے اور اگر (تعلیم حق کے بغیر) میں

أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سَتَكُنْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ

غیب جانتا تو یقیناً (بذات خود) بہت بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی

إِنَّا إِنَّا الْآلَازِيزُ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِي

میں تو ایمان والوں کو (اللہ کی طرف سے) محض ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ (۱۸۸) (اللہ) وہی ہے جس

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کے پاس

إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا

آرام پائے تو جب مرد نے اسے ڈھانپ لیا تو وہ خفیف حمل کے ساتھ حاملہ ہو گئی تو وہ اسے لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی پھر جب

أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنُكُونَنَّ مِنَ

وہ بوجھل ہو گئی دونوں نے اپنے رب سے دعا کی اگر تُو نے ہمیں ولد صالح عطا فرمایا تو ہم ضرور تیرے شکر گزار

الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا

ہو جائیں گے۔ (۱۸۹) پس (اللہ نے) جب انہیں بہترین بچہ دیا تو دونوں (میاں بیوی) اللہ کے لئے (دوسروں کو) اس چیز میں شریک بنانے لگے جو اللہ نے انہیں دی

فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾ اَيُّ شُرَكَاءَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ

تو اللہ ان سب سے بہت بلند ہے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک بناتے ہیں۔ (۱۹۰) کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود

يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ

پیدا کئے ہوئے ہیں۔ (۱۹۱) اور وہ ان کے لئے کسی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ خود اپنی مدد

يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ

کر سکتے ہیں۔ (۱۹۲) اور (اے مشرک) اگر تم اپنے بتوں کو (زندہ و عاقل سمجھ کر اپنی) ہدایت کے لئے پکارو تو وہ تمہارے پیچھے نہ آئیں گے

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ

(لہذا) تم پر برابر ہے کہ تم انہیں پکارو یا چپ رہو۔ (۱۹۳) بیشک اللہ کے

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادُ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا

سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری طرح بندے ہیں تو انہیں پکارو پھر وہ تمہیں جواب

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩١﴾ اَلْهَمَّ اَرْجُلُ يَمْشُونَ بِهَا اَمْ

دیں اگر تم سچے ہو - (۱۹۱) کیا ان کے پاؤں ہیں؟ جن سے چلیں کیا

لَهُمْ اَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا اَمْ

ان کے ہاتھ ہیں؟ جن سے پکڑیں کیا ان کی آنکھیں ہیں؟ جن سے دیکھیں

اَمْ لَهُمْ اُذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ اَدْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوْنَ

کیا ان کے کان ہیں؟ جن سے سنیں (اے محبوب) آپ فرمائیں کہ تم اپنے شریکوں کو پکارو پھر اپنا داؤ مجھ پر چلاؤ

فَلَا تُنْظَرُوْنَ ﴿١٩٥﴾ اِنَّ وَلِيََّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ

اس کے بعد مجھے مہلت نہ دو - (۱۹۵) بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے مجھ پر یہ کتاب اتاری اور وہ

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِیْعُوْنَ

نیکیوں کو دوست رکھتا ہے (۱۹۶) اور اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

نَصْرَكُمْ وَلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰی

کر سکتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں - (۱۹۷) اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ

لَا يَسْمَعُوْا وَتَرٰ لَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾

تو نہ سنیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے - (۱۹۸)

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰہِلِیْنَ ﴿١٩٩﴾ وَاِمَّا

معاف کرنا اختیار کیجئے اور بھلائی کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے منہ پھیر لیجئے - (۱۹۹) اور (اے سننے

یَنْزِعَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْعًا فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ

والے) اگر تجھے پہنچے کچھ دوسرے شیطان کی طرف سے تو فوراً پناہ لے اللہ کی بیشک وہی ہے بہت سننے والا

عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذْ أَمَسَّهُمْ طَيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ

سب کچھ جانے والا۔ (۲۰۰) بیشک وہ لوگ جو اللہ سے ڈرے جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھوتا ہے

تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝ (۲۰۱) وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي

وہ فوراً خبردار ہو جاتے ہیں تو اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں (۲۰۱) اور (جو) لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں (ان کے بھائی (شیطان) انہیں گمراہی

الْغَىٰ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝ (۲۰۲) وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَايَةٌ قَالُوا لَوْ لَا

میں سمجھتے ہیں پھر کوتاہی نہیں کرتے۔ (۲۰۲) اور (اے محبوب) جب ان کے پاس آپ کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں (آپ اپنی طرف سے) کوئی نشانی

اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَآئِرُ

کیوں نہ چھانٹ لائے فرمادیجئے میں اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کی جاتی ہے یہ قرآن تمہارے رب کی طرف

مِّنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ يُؤْمِنُونَ ۝ (۲۰۳) وَإِذَا

سے روشن دلیلوں کا مجموعہ ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔ (۲۰۳) اور جب

قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ (۲۰۴)

قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۲۰۴)

وَإِذْ ذُكِّرْتُمْ فِي نَفْسِكُمْ تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُؤْنَ الْجَهْرِ مِنْ

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو عاجزی اور خوف کے ساتھ اور زبان سے (آہستہ) بغیر

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ (۲۰۵) إِنَّ

پکارے صبح اور شام اور غفلت کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ (۲۰۵) بیشک

الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ

جو آپ کے رب کی بارگاہ میں مقرب ہیں وہ اس کی بندگی سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٥﴾

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (۲۵)

سُورَةُ الْاَنْفَالِ نِسْفًا وَهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَمْسِ سَبْعُونَ وَعَشْرًا

سورۃ انفال مدنی ہے، اللہ نہایت رحمت والے ہے حدیث فرمانے والے کے نام سے اس میں پچتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا

(اے محبوب، لوگ) آپ سے غیہوں کے متعلق سوال کرتے ہیں فرما دیجئے غیہیں اللہ اور رسول کی ہیں تو اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ اِنْ كُنْتُمْ

(غیبت کی تقسیم میں اختلاف نہ کرو) اور اپنے باہمی معاملات کو درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ۱ اِنَّا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مؤمن ہو۔ ۱) مؤمن وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل خوف زدہ

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهُ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَعَلٰی رَبِّهِمْ

ہو جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو زیادہ کر دیں اور وہ صرف اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳

مجموعہ کریں۔ ۲) جو نماز قائم رکھیں اور ہم نے جو رزق انہیں دیا اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کریں۔ ۳)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

(درحقیقت) وہی سچے مؤمن ہیں ان کے لئے اُن کے رب کے پاس درجے ہیں اور

مَغْفِرَةٌ وَّرِشْقٌ كَرِيْمٌ ۴ كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ

مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ ۴) جیسا کہ آپ کا رب حق کے ساتھ آپ کے گھر سے (جہاد کے لئے) آپ کو باہر لایا

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ^٥ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ

اور یقیناً (اس وقت) مؤمنوں کا ایک گروہ اس کو شاق سمجھ رہا تھا۔ (۵) وہ لوگ حق بات میں آپ سے الجھ رہے تھے

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَانْتَابًا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ^٦

اس کے بعد کہ وہ ظاہر ہو چکی تھی (وہ اس حال میں تھے کہ) گویا وہ زبردستی موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے ہیں اور وہ (اسے اپنے سامنے) دیکھ رہے ہیں۔ (۶)

وَإِذْ يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ

اور (اے مسلمانو! یاد کرو) جب اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ یقیناً تمہارے لئے ہے اور تم چاہتے تھے کہ

أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ

غیر مسلح (کمزور) گروہ تمہارے ہاتھ لگے اور اللہ کا ارادہ تھا کہ حق کو اپنے کلمات سے

بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ^٧ لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

ثابت کر دے اور (ان) کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ (۷) تاکہ حق کو ثابت کر دے اور باحق کو

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ^٨ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَبَ

باطل کر دے اگرچہ مجرم نما مانیں۔ (۸) جب تم فریاد کرتے تھے اپنے رب سے تو اس نے تمہاری

لَكُمْ أَنِّي مُبْدِدُكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدَفِينَ^٩ وَمَا جَعَلَهُ

سن لی کہ میں تمہاری مدد کرنے والا ہوں ایک ہزار پے در پے آنے والے فرشتوں سے۔ (۹) اور نہیں کیا اس کو

اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ

اللہ نے مگر خوشخبری اور اس لئے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور مدد نہیں مگر اللہ کی

عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ^{١٠} إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً

طرف سے بیشک اللہ بہت غالب ہے نہایت حکمت والا۔ (۱۰) (یاد کرو) جب (اللہ نے) سکون دینے کے لئے تم پر مہلکی سی نیند کو طاری

مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُفْرًا بِهِ وَ

کرویا اپنی طرف سے اور آسمان سے تم پر پانی اتارا تاکہ اس سے وہ تمہیں پاک کرے اور

يُذْهِبَ عَنْكُمُ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

شیطانی (وسوسہ) ناپاکی تم سے دُور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس کی وجہ سے

بِهِ الْأَقْدَامَ ۖ ۱۱ اِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ اَنِيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

تمہارے پاؤں جما دے - (۱۱) (وہ وقت بھی یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں کو وحی کی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تو ایمان

الَّذِينَ اٰمَنُوا طَسَّلَقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

دلوں کو تم ثابت قدم رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں بیٹ ڈال دوں گا

فَاَضْرِبُوا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاَضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۖ ۱۲

تو کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور کافروں کے ہر جوڑے پر ضرب لگاؤ ۱۲

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

رَسُوْلَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۖ ۱۳ ذٰلِكُمْ فَذُوقُوْهُ وَاَنْ

مخالفت کرے تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے - (۱۳) (تمہاری سزا) یہ ہے تو اسے چکھو (اس کے) ساتھ یہ

لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابُ النَّارِ ۖ ۱۴ يَّآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِذَا الْقِيٰمَةُ

(بھی جان لو) کہ کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے - (۱۴) ایمان والو! جب (میدان) جنگ میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمْ الْاَدْبَارَ ۚ ۱۵ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ

کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو ان سے پیچھے نہ پھيرو - (۱۵) اور جو اس دن

يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ

ان سے پیٹھ پھیرے گا مگر یہ کہ چال چلتا ہو لڑائی کی یا ملنا چاہتا ہو اپنی جماعت سے تو بیشک

بَاءٌ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَهُ جَهَنَّمُ وَيَبْسُ الْمَصِيرُ ۝۱۶

وہ اللہ کا غضب لے کر پھرا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۶)

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ

(تو اے مسلمانو!) تم نے انہیں قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا اور (اے محبوب!) آپ نے (خاک) نہیں پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی

وَلَكِنَّ اللَّهَ رَحَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا إِنَّ

لیکن اللہ نے بھیجی اور تا کہ عطا فرمائے ایمان والوں کو اپنی طرف سے عطائے جلیل بیشک

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۷ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۝۱۸

اللہ ہے بہت سنتے والا سب کچھ جاننے والا (۱۷) یہ تو ہو چکا اور یہ (بھی ہے) کہ اللہ کافروں کے مکر کو کمزور کرنے والا ہے۔ (۱۸)

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے پاس آ چکا اور اگر باز آ جاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے

وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ

اور اگر تم (شرارت کی طرف) لوٹو تو ہم پھر تمہیں سزا دیں گے اور تمہارا گروہ تمہارے کچھ کام نہ آئے گا اگرچہ وہ بہت ہو

وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۹) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝۲۰ وَلَا تَكُونُوا

کی اطاعت کرو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سن رہے ہو۔ (۲۰) اور تم ان لوگوں کی

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۚ إِنَّ شَرَّ

طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے - (۲۱) بیشک بدترین

الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۚ وَ

جاندار اللہ کے نزدیک وہ بہرے گوئے (لوگ) ہیں جو نہیں سمجھتے - (۲۲) اور

لَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ ۚ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا

اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو انہیں ضرور سنا دیتا اور اگر (بجائے موجودہ) اللہ انہیں سنا دیتا تو (بھلائی نہ ہونے کی وجہ سے) وہ روگردانی

وَهُمْ مُعْرِضُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَ

کرتے ہوئے ضرور پیچھے پھیر دیتے - (۲۳) اے ایمان والو! اللہ اور رسول کے بلانے پر (فورا)

لِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ

حاضر ہو جاؤ جب تمہیں رسول اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ کر دے اور جان لو کہ اللہ حاکم ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ ۚ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ وَاتَّقُوا فِتْنَةً

آدی اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم (سب) اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے - (۲۴) اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو

لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

جو صرف ان ہی خاص لوگوں کو نہ پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا (بلکہ ظلم سے نہ روکنے والوں کو بھی ضرور پہنچے گا) اور جان لو کہ اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ

سخت عذاب دینے والا ہے - (۲۵) اور (یاد کرو) جب تم تھوڑے تھے ملک میں

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَ

بے بس تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور

أَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾

اپنی مدد سے تمہیں قوت بخشی اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی تا کہ تم شکر کرو۔ (۲۶)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا

اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں

أَمْنِيَّتَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾ وَأَعْلَمُوا أَنَّهَا أَمْوَالُكُمْ وَ

خیانت کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ (۲۷) اور جان لو کہ تمہارے مال اور

أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۸﴾ يَا أَيُّهَا

تمہاری اولاد (سب) آزمائش ہیں اور بیشک اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے۔ (۲۸) اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے والی چیز دے گا اور تمہارے گناہ تم سے

سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾ وَ

دور کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (۲۹) اور

إِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ

(یاد کیجئے اے محبوب) جب کافر آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا شہید کر دیں یا جلا وطن کر دیں

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ

اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ (۳۰) اور جب ان پر

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ لَا

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (بس چھوڑو) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ضرور اس کی مثل کہہ لیں

إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ

یہ نہیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی - (۳۱) اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہی

هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ

(قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو (اپنی طرف سے) ہم پر آسمان سے پتھر برسا،

أَوْ آتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ

یا (کوئی اور) دردناک عذاب ہم پر لے آ - (۳۲) اور اللہ (کی شان) نہیں کہ انہیں عذاب دے (اے محبوب) آپ

فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ

ان میں موجود ہیں اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں اس حال میں کہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں - (۳۳) اور ان کے لئے

أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے حالانکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں

وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

جب کہ وہ اس کے متولی (ہونے کے حقدار) نہیں اس کے متولی (ہونے کے حقدار) تو صرف متقی لوگ ہیں لیکن ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءٌ وَ

نہیں جانتے - (۳۴) اور کعبہ کے نزدیک ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور

تَصَدِيَةٌ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾ إِنْ

تالی (بجانا) تو (اب) چکو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے - (۳۵) بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں،

فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ه

تو اب وہ انہیں خرچ کریں گے پھر وہ ان پر حسرت بن جائیں گے پھر (یہ لوگ) مغلوب کر دیے جائیں گے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۖ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ

اور جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ (۳۶) تاکہ اللہ، خبیث کو طیب سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبُ

جدا کر دے اور سب خبیثوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ دے اور ان سب کا

جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۚ قُلْ

اکٹھا دیر بنادے پھر اسے جہنم میں ڈال دے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۳۷) آپ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ يَنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

کافروں سے فرما دیں اگر وہ (کفر سے) باز آجائیں تو پہلے جو گناہ ہو چکے ہیں وہ ان کے لئے بخش دیئے جائیں گے

وَأِنْ يَّعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَقَاتِلُوهُمْ

اور اگر وہ پھر وہی کام کریں تو بیشک (قانون قدرت کے مطابق) پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔ (۳۸) اور ان سے لڑتے رہو

حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ

یہاں تک کہ کفر (کا غلبہ) باقی نہ رہے اور پورا دین (صرف) اللہ کے لئے ہو جائے۔ پھر اگر

انْتَهُوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا

وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ ان کے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۳۹) اور اگر وہ روگرداں رہیں

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰىكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۚ

تو جان لو کہ اللہ تمہارا مالک ہے وہ کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ (۴۰)

وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ

اور (اے مسلمانو) جان لو کہ تم جو کچھ غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن

اور (رسول کے) قربت داروں کے لئے ہے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر

كُنْتُمْ أَمْنًا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ

تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے (مقدس) بندے پر فیصلے کے دن اتارا

يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِينَ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۴۱ إِذْ أَنْتُمْ

جس دن دونوں لشکر مقابل ہوئے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے - (۴۱) جب تم (میدان جہاد کے)

بِالْعُدُوِّ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوِّ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ

قریب والے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے

مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خُتِفْتُمْ فِي الْمِيعَدِ وَلَكِنْ لِيَقْضَىٰ

آزمایا تھا اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو وقت مقرر (پر پھنپے) میں ضرور غفلت ہو جاتے لیکن یہ اس لئے کہ اللہ پورا

اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَ

کر دے وہ کام جو ہونے والا تھا تاکہ ہلاک ہو جائے جسے ہلاک ہونا ہے دلیل سے اور

يَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۴۲ إِذْ

زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے دلیل سے اور بیشک اللہ ہے ضرور سننے والا سب کچھ جاننے والا (یاد رکھئے)

يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَايِكٍ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكُمْ كَثِيرًا أَلْفَسَلْتُمْ وَ

جب اللہ نے آپ کو آپ کے خواب میں کافروں کا لشکر تھوڑا کر کے دکھایا اور اگر آپ کو (وہ لشکر) زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے مسلمانو) تم ضرور دل چھوڑ بیٹھتے اور

لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

آپس میں اس بارے میں ضرور جھگڑتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچایا بیشک وہ سینوں کی باتیں

الضُّدُورِ ۴۳) وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيَّتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

خوب جانتا ہے۔ (۴۳) اور (یاد کرو) جب تمہارے مقابلہ کے وقت کافر تمہاری نظروں میں تمہیں تھوڑے کر کے دکھائے

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۖ وَ

اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر دیا تا کہ اللہ پورا کر دے اس کام کو جو ہونا ہے اور

إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۴۴) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (۴۴) اے ایمان والو! جب دشمن کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو

فَانبُتُوا وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۴۵) وَأَطِيعُوا اللَّهَ

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو۔ (۴۵) اور اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۖ

اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ نڈول ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکٹری جائے گی اور مہر کرو

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۴۶) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ

بیشک اللہ مہر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۴۶) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے

دِيَارِهِمْ بِطَرَاوٍ رِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

اُتراتے ہوئے اور لوگوں کو (اپنا کارنامہ) دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے

وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۴۷) وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

اور اللہ ان کے سب کاموں کو (اپنے علم و قدرت کے ساتھ) محیط ہے۔ (۴۷) اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کے کاموں کو ان کے لئے

اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي

پسندیدہ بنا دیا اور کہا کہ آج لوگوں میں سے کوئی (بھی) تم پر غلبہ پانے والا نہیں اور بیشک میں

جَارُّكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْفِئَتَيْنِ نَكَصَ عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ

تمہیں پناہ دینے والا ہوں پھر جب دونوں لشکروں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو وہ (شیطان) اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا

إِنِّي بَرِئْتُكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

بیشک میں تم سے بیزار ہوں یقیناً میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۴۸ اِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۴۸) (یاد کرو) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّهُوا إِذْ دِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ

(کفری) بیماری تھی کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے اور (حقیقت یہ ہے کہ) جس نے اللہ

عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۹ وَلَوْ تَرَىٰ اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ

پر بھروسہ کر لیا تو بیشک اللہ ہے بہت غالب بڑی حکمت والا۔ (۴۹) اور (اے مخاطب) اگر تو دیکھے جب فرشتے

كَفَرُوا وَالْمَلَائِكَةُ يُضْرَبُونَ وَجُوهَهُمْ وَأَذْبَارُهُمْ وَذُوقُوا

کافروں کی جان نکالتے ہیں مارتے ہیں ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر اور (کہتے ہیں) چکو

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۵۰ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ

آگ کا عذاب۔ (۵۰) یہ اس کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اس لئے کہ اللہ (اپنے) بندوں پر

بِظُلَامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۵۱ كَذَّابٌ اِلٰ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

ظلم کرنے والا نہیں۔ (۵۱) (ان کی حالت ایسی ہے) جیسے فرعون والوں اور ان سے پہلے لوگوں کی حالت تھی

كُفِّرُوا بَايَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

انہوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا بیشک اللہ بڑی قوت والا سخت

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذَلِكِ يَأْنِ لِلَّهِ لَمَّا يَكُنْ مُغِيرًا نِعْمَةً

عذاب دینے والا ہے۔ (۵۲) یہ اس لئے کہ اللہ بدلے والا نہیں کسی نعمت کو جس کا اس نے

أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُ مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

کسی قوم پر انعام فرمایا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں اور اس لئے (بھی) کہ اللہ سب کچھ سننے والا

عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾ كَذَّابٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا

بہت جانتے والا ہے (۵۳) (ان کا) حال فرعون والوں اور ان لوگوں کی طرح (ہے) جو اُن سے پہلے تھے انہوں نے اپنے

بَايَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو ہم نے غرق کر دیا

وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ

اور وہ سب (ہی) ظالم تھے۔ (۵۴) بیشک بدترین پلٹے والے (زمین پر) اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كُفِّرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾ الَّذِينَ عَاهَدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ

کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۵۵) جن سے آپ نے (بارہا) معاہدہ فرمایا پھر وہ ہر بار

عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾ فَمَا تَتَّقُهُمْ

اپنے عہد کو توڑتے رہے اور وہ (ذرا بھی) نہیں ڈرتے۔ (۵۶) پس اگر آپ انہیں لڑائی (کے میدان)

فِي الْحَرْبِ فَشَرَّدَبِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُونَ ﴿۵۷﴾

میں پائیں تو انہیں قتل کی عبرت تک سزا دیکر ان لوگوں کو بھگا دیں جو ان کے پیچھے ہیں تا کہ وہ عبرت حاصل کریں۔ (۵۷)

وَمَا تَخَافْنَ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ

اور اگر آپ کسی قوم سے عہد شکنی کا اندیشہ کریں تو ان کا عہد ان کی طرف پھینک دیں برابری کے ساتھ (علامہ کہ وہ بھی

سَوَاءٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ^{۵۸} وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ

باخبر ہو جائیں) بیشک اللہ دعا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۵۸) اور کافر اس سمجھند میں ہرگز

كُفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ^{۵۹} وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ

نہ رہیں کہ وہ جان بچا کر نکل گئے یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۹) اور (اے مسلمانو) تیار رکھو ان کے لئے (بھیاریوں کی) قوت سے

مِّنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ

جس قدر تم میں استطاعت ہو اور گھوڑوں کے باندھنے سے، ان سے تم دھاک بٹھاؤ اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر

وَأَخْرَيْنَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ^{۶۰} وَمَا

اور ان کے سوا دوسروں پر جنہیں تم نہیں جانتے انہیں اللہ جانتا ہے اور

تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

اللہ کی راہ میں تم جو کچھ خرچ کرو گے (اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم ظلم

لَا تَظْلِمُونَ^{۶۱} وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْعَلْ لَهُمَا تَوْكَلْ عَلَىٰ

نہیں کئے جاؤ گے۔ (۶۰) اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ

اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^{۶۱} وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ

رکھے بیشک وہی سب کچھ سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۶۱) اور اگر وہ آپ کو دھوکا دینا چاہیں

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آيَدُكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ^{۶۲}

تو بیشک اللہ آپ کو کافی ہے وہی ہے جس نے آپ کی تائید فرمائی اپنی نصرت اور مسلمانوں کی جماعت سے (۶۲)

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اور مسلمانوں کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اگر آپ خرچ کر دیتے وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ

(تو اللہ کے چاہے بغیر) ان کے دل نہ ملا سکتے لیکن اللہ نے ان کے دل آپس میں ملا دیئے بیشک وہ بڑا غلبہ والا بڑا حکمت والا

حَكِيمٌ ۖ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

ہے۔ (۶۳) اے (بلند رتبہ انسان معبود من اللہ ہو کر غیب کی خبریں دینے والے) نبی کافی ہے آپ کو اللہ اور وہ لوگ جنہوں نے آپ کی پیروی کی ایمان والوں میں سے۔ (۶۳)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

اے نبی برہمیتہ کیجئے ایمان والوں کو (کافروں سے) قتال پر اگر تم میں سے

عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۖ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

میں مبر کرنے والے ہوں وہ دو سو پر غالب ہو جائیں گے اور اگر تم میں سے

مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۖ

ایک سوہوں تو ایک ہزار کافروں پر وہ غلبہ پا جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ سمجھ لوگ ہیں۔ (۶۵)

إِنَّا خَفَقَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ

اب اللہ نے تم سے تخفیف فرما دی اور اسے معلوم ہے کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں

مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۖ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

سے سو آدمی صابر ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سے ایک

أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۖ

ہزار ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آ جائیں گے اور اللہ مبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۶۶)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُتَخَنَ فِي الْأَرْضِ ط

کسی نبی کی شان کے لائق نہیں کہ اس کے لئے قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں کا) اچھی طرح خون بہا دے

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ط وَاللَّهُ

تم (اپنے لئے) دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت کا ارادہ فرماتا ہے اور اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٦٧ لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِي مَا

بڑا غالب بہت حکمت والا ہے۔ (۶۷) اگر پہلے سے (معافی کا حکم) اللہ کی طرف سے لکھا ہوتا تو (کافروں سے) جو (فدیہ کا مال) تم نے لیا

أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٦٨ فَكُلُوا مِنَّمَا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

اس میں ضرور تمہیں بڑا عذاب پہنچتا۔ (۶۸) پس کھاؤ اس سے جو تم نے غنیمت حاصل کی اس حال میں کہ وہ حلال طیب ہے

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٦٩ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۹) اے نبی آپ فرمادیجئے

لِمَن فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ

ان سے جو تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کسی بھلائی کو

خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ط وَاللَّهُ

ظاہر کر دیا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے (فدیہ) لیا گیا ہے اور تمہارے گناہ بخشنے گا اور اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٧٠ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۰) اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو بیشک اس سے پہلے (بھی) وہ اللہ سے خیانت

مِنْ قَبْلُ فَاْمُكِنَ مِنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٧١ إِنَّ الَّذِينَ

کر چکے ہیں پس ان میں سے کچھ لوگوں کو اللہ نے تمہارے قابو میں دے دیا اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۷۱) بیشک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجِرُوْا وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ

جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان کے ساتھ (کفار سے) جہاد

اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط

کیا اور جنہوں نے (مہاجرین کو) ٹھکانا دیا اور مدد کی وہی لوگ آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لئے ان کی میراث سے کچھ

شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا وَاِنْ اَسْتَضَرُّوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمْ

نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو (ان کی) مدد

النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا

پر (واجب) ہے مگر ایسی قوم کے مقابلہ میں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو اور اللہ خوب دیکھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۷۶ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط

رہا ہے تمہارے سب کاموں کو۔ (۷۶) اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝۷۷ ط

اگر تم ان احکام پر عمل نہیں کرو گے تو زمین پر فتنہ اور بڑا فساد ہو گا۔ (۷۷) اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجِرُوْا وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے

اٰوَوْا وَنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْبٰغِيْنَ حَقًّا ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

(بے گہروں کو) ٹھکانا دیا اور (ان کی) مدد کی وہی سچے ایمان دار ہیں ان کے لئے بخشش ہے اور

رَنُقُ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

عزت کی روزی۔ (۷۴) اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ (شمال

مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

ہو کر) جہاد کیا تو وہ تم میں سے ہیں اور قرابت والے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ اللہ کی کتاب

فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

میں زیادہ حق دار ہیں بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۷۵)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسِتِّتَةَ عَشْرَ رُكُوعًا

سورہ توبہ مدنی ہے اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیزاری کا اعلان ہے ان مشرکوں کی طرف جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔ (۱)

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ

تو (اے مشرک) اب تم (صرف) چار مہینے (بلا روک ٹوک) ملک میں چل پھر سکتے ہو اور خوب جان لو کہ تم اللہ کو عاجز

مُعْجِزِي اللَّهِ لَا إِنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ

نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو ذلیل (دخوار) کرنے والا ہے۔ (۲) اور سب لوگوں میں اعلان کر دینا ہے

وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن کہ اللہ مشرکوں

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ لَا رَسُولَ لَهُ إِن تَبْتَغُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ

سے بیزار ہے اور اس کا رسول تو اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَبُوا أَنْكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں اور کافروں کو دردناک

كُفَرُوا وَابْعَدَابِ إِلِيمٍ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے (۳) مگر وہ مشرکین جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا

پھر انہوں نے تمہارے ساتھ (عہد پورا کرنے میں) کچھ کی نہ کی اور تمہارے خلاف کسی کی پشت پناہی نہ کی تو ان سے

إِلَيْهِمْ عَهْدُهُمْ إِلَىٰ مَدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ④

ان کا عہد ان کی مدت (معینہ) تک پورا کرو بیشک اللہ پرہیز گاروں کو پسند فرماتا ہے۔ (۴)

فَإِذَا النُّسُكُ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو قتل کرو مشرکین کو تم جہاں انہیں پاؤ

وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُرُوهُمْ وَقَعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِنْ

اور انہیں پکڑو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو پس اگر

تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ

وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو بیشک

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ

اللہ بہت بخشنے والا ہے حد درجہ نرم فرمانے والا ہے۔ (۵) اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ مانگے

فَاجِرُهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَا آمَنَ بِذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

تو اسے پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر آپ اسے پہنچا دیجئے اس کے امن کے مقام تک یہ اس لئے کہ وہ ایسے

قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۖ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ

لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے (۶) ان (بدعہد) مشرکین کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک

اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

کیوں کر کوئی عہد ہو سکتا ہے؟ بجز ان لوگوں کے جن کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس

الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يَحِبُّ

معاہدہ کیا تو جب تک وہ تمہارے لئے (عہد پر) قائم رہیں تم ان کیلئے قائم رہو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست

الْمُتَّقِينَ ۖ كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ

رکھتا ہے۔ (۷) کیوں کر (ان کے عہد کا اعتبار کیا جائے؟) اور (ان کا حال یہ ہے کہ) اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے معاملہ میں نہ کسی قربت کا

إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۖ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۚ

لحاظ رکھیں اور نہ کسی عہد کا وہ تمہیں (صرف) اپنی زبانی باتوں سے خوش رکھنا چاہتے ہیں اور ان کے دل منکر ہیں اور

أَكْثَرُهُمْ فَسِيقُونَ ۚ اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا

ان کے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ (۸) اللہ کی آیتوں کے بدلے انہوں نے تھوڑی قیمت حاصل کی پھر اس کی

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ لَا يَرْقُبُونَ

راہ سے روکا بیشک بہت ہی بُرا تھا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۹) نہیں لحاظ رکھتے وہ

فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۚ فَإِنْ

کسی مسلمان کے حق میں کسی قربت کا اور نہ کسی عہد کا وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ (۱۰) تو اگر

تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَأَخِوَانَكُمْ فِي الدِّينِ ۚ

وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں

وَنُفِصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۱ وَإِنْ تَكْثُرُوا أَيَّامَهُمْ

اور ہم کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کے لئے۔ ۱۱ اور اگر یہ لوگ اپنے عہد کے بعد

مَنْ بَعْدَ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ

اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو کفر کے پیشواؤں کی قسمیں کچھ

إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝۱۲ أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا

(معتبر) نہیں۔ ان سے لڑو تاکہ وہ (شرارت سے) باز آجائیں۔ ۱۲ کیا تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے

تَكْثُرُوا أَيَّامَهُمْ وَهُمْ أَوْ بِأَخْرَاجِ الرُّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ

جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کو بے وطن کرنے کا ارادہ کیا؟ حالانکہ پہلی مرتبہ انہوں نے تم سے چھیڑ خانی

مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ مِنْ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۳

شروع کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ تو اللہ کا زیادہ حق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مسلمان ہو۔ ۱۳

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ

اُن سے لڑو اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور

يَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝۱۴ وَيَذْهَبُ غِيظَ قُلُوبِهِمْ

راحت پہنچائے گا مؤمنوں کے سینوں کو ۱۴ اور ان کے دلوں کا غم و غصہ دور کر دے گا

وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۵

اور اللہ رجوع برحمت ہوتا ہے جس پر چاہتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ ۱۵ (اے مسلمانو)

حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ

کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تم (یوں ہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو ابھی ظاہر نہیں فرمایا جنہوں نے جہاد کیا

وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ

اور اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے سوا کسی کو اپنا محرم راز

وَلِيَّةٌ ط وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۴ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ

نہ بنایا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۴) مشرکوں کے لائق نہیں کہ

أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ط

وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں دریں حالیکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کے گواہ ہیں

أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۝۱۵ إِنَّا

وہ ایسے لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔ (۱۵) اللہ کی

يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ

مسجدیں وہی آباد کر سکتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَئِكَ

نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور وہ اللہ کے سوا کسی سے خائف نہ ہوئے تو وہ لوگ اس کے قریب ہیں

أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝۱۸ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّهِ وَعِمَارَةَ

کہ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۸) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ

آباد رکھنے کو اس شخص (کی نیکیوں) جیسا کر دیا جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہو سکتے اور اللہ ان لوگوں کو ہدایت

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي

نہیں دیتا جو ظلم کرنے والے ہیں۔ (۱۹) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْثَرُ دَرَجَةٍ عِنْدَ

اپنے مال و جان کے ساتھ (کافروں سے) جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا درجہ رکھنے والے

اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ

ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ (۲۰) ان کا رب انہیں خوشخبری سناتا ہے اپنی

مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿۲۱﴾ خَالِدِينَ

رحمت اور خوشنودی کی اور جنتوں کی جن میں ان کے لئے دائمی نعمت ہے (۲۱) ابد تک وہ

فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ان میں ہمیشہ رہیں گے بیشک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ (۲۲) اے ایمان

آمِنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَعْبَوْا

والوا اپنے باپ دادا اور (گے) بھائیوں کو (بھی) دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر

الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَئِكَ هُمُ

کفر کو پسند کرتے ہوں اور تم میں سے جنہوں نے ان کے ساتھ دوستی کی تو

الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَ

ظالم ہیں۔ (۲۳) (اے محبوب) آپ فرمائیں اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے (گے) بھائی اور

أَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور تمہارے مال جو تم نے کمائے اور تجارت جس کے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبُّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ

مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور رہائشی مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو زیادہ محبوب ہوں تمہیں اللہ

وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ

اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے، تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۚ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۲۴) بیشک اللہ نے بکثرت مواقع

مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

میں تمہاری مدد کی اور حنین کے دن جب تمہاری کثرت نے تمہیں گھمنڈ میں ڈال دیا تو اُس

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

(کثرت) نے کسی چیز کو تم سے دفع نہ کیا اور زمین اپنی فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی پھر

وَلَيَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ۚ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَ

تم پیٹھ پھیرے ہوئے واپس لوٹے۔ (۲۵) پھر اللہ نے اپنی (طرف سے) طمأنینہ قلب نازل فرمائی اپنے رسول اور

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ

ایمان والوں پر اور وہ لشکر اُتارے جو تم نے نہ دیکھے اور عذاب دیا ان لوگوں کو

كَفَرُوا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۚ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ

جنہوں نے کفر کیا اور یہی بدلہ ہے کافروں کا (۲۶) پھر رجوع برکت ہو گا اللہ اس کے

ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بعد جس پر چاہے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے۔ (۲۷) اے ایمان والو!

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ مشرک سب ناپاک ہیں تو وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے

عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ

قریب نہ ہوں اور اگر تم بھگدتی کا خوف کرو تو عنقریب اللہ تمہیں اپنے فضل سے غنی

فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ

کر دے گا اگر اُس نے چاہا بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۲۸) قاتل کرو ان لوگوں سے

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ

جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

اور اس کے رسول نے حرام کیا اور دین حق کو وہ قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے (ہیں) جنہیں کتاب

الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾

دی گئی (اُن سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ (۲۹)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصْرِيُّ الْمَسِيحُ

اور یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی بولے مسیح اللہ کا

ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ

بیٹا ہے یہ ان کی (لفظ) باتیں ہیں جو اپنے منہ سے نکالتے ہیں مشابہت کرتے ہیں ان لوگوں کی بات سے

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتِلْهُمْ اللَّهُ أَتَى يَوْمُكُونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذُوا

جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا وہ اللہ کی لعنت کے سزاوار ہیں کہاں بھگتے پھرتے ہیں۔ (۳۰) انہوں نے اپنے

أَحْبَارُهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ

دینی پیشواؤں اور عبادت گزاروں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا اور مسیح ابن مریم

مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۚ الْإِلَٰهُ الْأَحْمَدُ

کو (بھی) حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک معبود کی بندگی کریں اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں

سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۱﴾ يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

وہ ان کے بنائے ہوئے شرکوں سے پاک ہے۔ ﴿۳۱﴾ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں

بَافُؤَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۳۲﴾

سے بجھا دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر یہ کہ پورا کر دے اپنے نور کو اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ ﴿۳۲﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے غالب

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

کر دے ہر دین پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ ﴿۳۳﴾ اے ایمان والو!

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ

بیکھ (اہل کتاب کے) بہت سے دینی پیشوا اور عبادت گزار لوگوں کے مال ناحق

بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کر کے رکھتے ہیں اور اے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو (اے حبیب) ان سب کو خوشخبری سنا دیجئے

بَعْدَ ابِّ إِلَيْهِ ۝ يَوْمَ يُحْصَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتُكُوى

دردناک عذاب کی (۳۳) جس دن وہ (سونا چاندی) جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے داغ

بِهَا جَبَاحُهُمْ وَجُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تَفْهَمُونَ

جائیں گی ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر کے رکھا تھا

فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ أَلَمًا

تو چکھو مزہ اپنے جمع کرنے کا۔ (۳۵) بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اس کی

عَشْرَ شَهْرًا ۖ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا

کتاب میں بارہ مہینے ہے جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا چار ان

أَرْبَعَةٌ ۖ حُرْمٌ ذَٰلِكَ الدِّينِ الْقَيِّمَةِ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ

میں سے حرمت والے ہیں۔ یہی دین سیدھا ہے تو ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر

أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً ۚ كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۖ

ظلم نہ کرو اور قتال کرو تم سب مشرکوں سے جیسا کہ وہ قتال کرتے ہیں تم سب سے

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (۳۶) مہینے کا پیچھے ہٹانا کفر میں زیادہ ہونے کے

الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ

سوا کچھ نہیں اس سے بہکائے جاتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک مہینہ کو ایک سال حلال ٹھہرا دیتے ہیں اور دوسرے سال اسی کو حرام

عَامًا لِّيُؤْطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زَيْنٌ

ماننے ہیں تاکہ ان (مہینوں) کی گنتی پوری کر لیں جنہیں اللہ نے حرام کیا ہے پھر اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال (بھی) کر لیں۔ خوشنابادی کے

لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ٣٧

ان کے لئے ان کے بُرے کام اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافروں کو - (۳۷)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) چلو،

أَتَاَقُلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ

(تو) تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک پڑتے ہو کیا آخرت کے بدلہ میں تم دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے

فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ٣٨ إِلَّا تَنْفِرُوا

تو دنیا کی زندگی کا نفع اٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر بہت تھوڑا - (۳۸) اگر تم (اللہ کی راہ میں) نہیں نکلو گے

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہاری بجائے کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا

شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٣٩ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

سکونے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے - (۳۹) اگر تم نے رسول کی مدد نہ کی تو بیشک اللہ نے ان کی

اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

مدد فرمائی جب کافروں نے رسول اللہ کو بے وطن کیا اس حال میں کہ وہ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار میں تھے

إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ

جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے تمہیں نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے ان پر اپنی

سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ایسے لشکروں سے ان کی مدد فرمائی جنہیں تم نے نہ دیکھا اور کافروں کی بات

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالسُّفُلَىٰ ۖ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

کو نیچا کر دیا اور اللہ کا کلمہ ہی اونچا ہے اور اللہ بڑا غلبہ والا

حَكِيمٌ ۚ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ

بِرَأْسِكُمْ ۚ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ لَوْ كَانَ

بِرَأْسِكُمْ ۚ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ لَوْ كَانَ

اللہ کی راہ میں یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۴۱) (۱) حبيب

عَرَضًا قَرِيْبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا ۚ اَلَا تَتَّبِعُونَ ۚ وَلَوْ كُنْ

جس کی طرف آپ نے بلایا اگر وہ ایسا مال ہوتا جو قریب ہو اور سفر ہوتا درمیانی تو وہ (منافقین) ضرور آپ کے پیچھے چل پڑتے لیکن سفر کی مسافت انہیں

عَلَيْهِمُ الشُّكَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

بہت دور اور پُر مشقت نظر آئی اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ضرور ہم تمہارے

مَعَكُمْ يَهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۚ

ساتھ نکلتے وہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ (۴۲)

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ

اللہ نے آپ کو معاف فرمایا آپ نے انہیں کیوں اذن دے دیا یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے آپ کے لئے وہ لوگ

صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۚ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

جنہوں نے سچ بولا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔ (۴۳) آپ سے رخصت نہائیں گے وہ لوگ جو اللہ

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ جہاد کرنے سے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۴۴﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ (۴۴) آپ سے صرف وہی لوگ رخصت مانگتے ہیں جو اللہ اور

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑ گئے تو وہ اپنے شک میں حیران و

يَتَرَدَّدُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ

پریشان ہیں۔ (۴۵) اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو اس کے لئے سامان کی تیاری کرتے لیکن

كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿۴۶﴾

اللہ نے ان کے اٹھنے کو ناپسند کیا تو انہیں پست ہمت کر دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۴۶)

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکلتے تو تمہارے لئے فساد ہی کو زیادہ کرتے اور تمہارے درمیان (جھوٹی افواہیں پھیلانے میں) تیزی سے دوڑ دھوپ کرتے

يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمْعُونُ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

تم میں فتنہ ڈالنے کے لئے، اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب

بِالظَّالِمِينَ ﴿۴۷﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

جانتا ہے۔ (۴۷) بیشک انہوں نے پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں کوشش کی اور انہوں نے آپ کے لئے کئی تدبیروں کو چلانا

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ

یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ اس کو ناپسند کرتے رہے۔ (۴۸) اور کوئی ان (منافقین)

مَنْ يَقُولُ أَعْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۖ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ

میں سے وہ ہے جو (آپ سے) کہتا ہے مجھے رخصت دیجئے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالئے سن لو وہ فتنے میں پڑ چکے ہیں اور

إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝۴۹ إِنَّ تُصِيبُكَ حَسَنَةٌ تَسُوءُهُمْ

بیشک جہنم کافروں کو ضرور گھیرے ہوئے ہے۔ (۴۹) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بُری لگتی ہے

وَأَنَّ تُصِيبُكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ

اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا

وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ۝۵۰ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ

اور خوشیاں مناتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔ (۵۰) فرما دیجئے ہرگز نہ پہنچے گا ہمیں مگر وہی جو اللہ نے ہمارے واسطے لکھ

لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۵۱ قُلْ هَلْ

دیا ہے وہی ہمارا مالک ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ (۵۱) فرما دیجئے تم نہیں

تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا أَحَدَى الْحُسَيْنَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

انتظار کر رہے ہمارے حق میں مگر دو خوبیوں (فتح اور شہادت) میں سے ایک کا اور ہم تمہارے بارے میں منتظر ہیں

أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بَعْدَ آيٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ يَأْخُذَ بِنَا ۖ فَتَرَبَّصُوا

کہ اللہ تم پر عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے تو تم انتظار کرو

إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبَّصُونَ ۝۵۲ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ

بیشک ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ (۵۲) آپ فرمائیے تم خوشی سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ

مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ۝۵۳ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ

نہ کیا جائے گا بیشک تم نافرمان قوم ہو۔ (۵۳) اور ان کے خرچ کے قبول کئے جانے سے

مِنْهُمْ نَفَقَتْهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

ان کو محروم نہیں کیا مگر اسی بات نے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہوئے اور وہ نماز کو نہیں

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كَسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۵۴﴾

آتے مگر سستی کی حالت میں اور وہ نہیں خرچ کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناغوش ہیں۔ (۵۴)

فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

تو آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ یہی چاہتا ہے کہ

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

انہیں ان کے (مال اور اولاد کے) سبب دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جان اس حال میں نکلے کہ وہ

كَافِرُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ

کافر ہوں۔ (۵۵) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ ضرور تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا

لیکن وہ لوگ (تم سے) ڈرتے ہیں۔ (۵۶) اگر وہ پائیں کوئی جائے پناہ یا غار

أَوْ مَدَّ خَلًّا لَّوْكَوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْحَدُونَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

یا داخل ہونے کی کوئی (اور) جگہ تو وہ اسی کی طرف اُلٹے پھر جائیں رسیاں تڑاتے ہوئے۔ (۵۷) اور کوئی ان میں سے وہ ہے

يَلْبِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ

جو آپ پر طعن زنی کرتا ہے صدقوں (کے تقسیم کرنے) میں تو اگر انہیں دے دیا جائے ان میں سے تو وہ راضی ہو جائیں اور اگر وہ

يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ

نہ دیئے جائیں ان میں سے تو وہ فوراً ناراض ہو جاتے ہیں۔ (۵۸) اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز پر جو اللہ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

اور اس کے رسول نے ان کو دی اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے ہمیں غنیمت دے گا اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ

اور اس کا رسول، بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ (۵۹) اموال، زکوٰۃ، صرف، فقیروں

وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اور مسکینوں کے لئے ہیں اور جو انہیں وصول کرنے پر مقرر کئے گئے اور جن کے دلوں کو اسلام سے مانوس کرنا مقصود ہو اور (غلامی سے) گردنیں آزاد کرانے میں

وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةٌ مِّنْ

اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے۔ مقرر کئے ہوئے (صدقات) ہیں اللہ کی

اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَ

طرف سے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۶۰) اور ان میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں اور

يَقُولُونَ هُوَ أَدْنَىٰ قُلْ أَدْنَىٰ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمُنُ بِاللَّهِ وَيَوْمُنُ

کہتے ہیں کہ وہ تو کان (کے کچے) ہیں، فرمادیجئے وہ ہر ایک کی بات سنتے ہیں تمہاری بھلائی کیلئے، یقین رکھتے ہیں اللہ پر اور یقین کرتے ہیں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

مسلمانوں کی بات کا اور رحمت ہیں ان لوگوں کے لئے جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو

رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

افیت پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۶۱) (۱۷ مسلمانوں) وہ (منافق) تمہارے لئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا

تا کہ تمہیں راضی کر لیں حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا حق زیادہ تھا کہ وہ (لوگ) انہیں راضی کرتے اگر وہ

مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ

مومن تھے۔ (۶۲) کیا انہوں نے نہیں جانا کہ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تو اس

لَهُ نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

کے لئے دوزخ کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بہت بڑی ذلت ہے۔ (۶۳) مناقب

الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي

ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی سورت نازل کر دی جائے جو انہیں اس چیز سے خبردار کر دے جو منافقوں کے

قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِءُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

دلوں میں ہے آپ فرما دیں مذاق اڑاتے رہو بیشک اللہ اس چیز کو ظاہر کرنے والا ہے جس کا تمہیں خوف ہے۔ (۶۴)

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلِ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے تھے فرما دیجئے

أَيُّ اللَّهِ وَآيَتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ

کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کا تم مذاق اڑاتے ہو؟ (۶۵) بہانے نہ بناؤ بیشک

كُفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنَّ نَعْفَ عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم کافر ہو گئے اپنا ایمان ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کر دیں

نُعَذِّبُ طَائِفَةً يَا نَهُمُ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنْفِقُونَ وَ

تو بعض کو عذاب بھی ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ (۶۶) مناقب مرد اور

الْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَ

مناقب عورتیں (نفاق میں) سب ایک جیسے ہیں بُرائی کرنے کو کہتے اور

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ

بھلائی سے روکتے اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں وہ اللہ کو بھول بیٹھے

فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ

تو اللہ نے بھی انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیا بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔ (۶۷) اللہ نے منافق مردوں

وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ

اور منافق عورتوں اور کافروں سے نار جہنم کا وعدہ فرمایا اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ انہیں کافی ہے

وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اللہ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ (۶۸) (منافقو! تم ایسے ہی ہو) جیسے تم سے پہلے لوگ تھے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَكَثُرَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ فَاسْتَمْتَعُوا

وہ تم سے زیادہ طاقت ور تھے اور مال و اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے حصے

بِخَلَالِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ

سے فائدہ اٹھایا تو تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَٰئِكَ

حصے سے فائدہ اٹھایا (تھا) اور تم بھی بیہودہ کاموں میں پڑ گئے جیسے وہ پڑے تھے۔ ان کے

حَبِطَتْ أَعْبَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

مفل بے کار ہو گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی نقصان اٹھانے

الْخٰسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ

والے ہیں۔ (۶۹) کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہ پہنچی جو ان سے پہلے تھے نوح کے لوگوں کی

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ

اور عاد و ثمود کی اور ابراہیم کے لوگوں کی اور مدین والوں کی

وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۖ أَتَتْهُمُ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ

اور ان ہستیوں (والوں) کی جواہر دی گئیں، ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تو اللہ (کی شان) کے لائق نہ تھا

لِيُظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۖ وَالْمُؤْمِنُونَ

کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے۔ (۷۰) اور مسلمان مرد

وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے حمایتی ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۚ

کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جن پر اللہ مقرب رحم کرے گا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۖ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بیشک اللہ بہت غلبہ والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۷۱) اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے جنوں

جَدَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ

کا وعدہ فرمایا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور پاکیزہ رہائش گاہوں

طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ

کا (وعدہ) دائمی رہائش کے باغوں میں اور اللہ کی رضامندی (اُن) سب سے بڑی ہے۔ یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

بڑی کامیابی ہے۔ (۷۲) اے نبی جہاد کیجئے کافروں

وَالْمُنْفِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وِبِسْ

اور منافقوں سے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بُرا

الْمَصِيرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةً

ٹھکانا ہے۔ (۷۳) (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور بیشک انہوں نے کفر کی باتیں

الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ يُبَالِغُ

کہی ہیں اور اپنے اسلام کے بعد وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا تھا جو ان کو نہ ملی

وَمَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ

اور نہ بُرا لگا انہیں مگر یہی کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا

فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ

تو اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر روگردانی کریں تو اللہ انہیں دنیا

عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور ان کے لئے زمین میں

مِنْ وَّلِيِّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہو گا۔ (۷۴) اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر

اتَّسَمْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۷۵﴾

اللہ اپنے فضل سے ہمیں دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیکوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۷۵)

فَلَمَّا آتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ

تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرتے ہوئے

مُعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَ

پلٹ گئے۔ (۷۶) تو ان کو یہ نتیجہ دیا کہ ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ وہ اس کے حضور پیش ہوں گے

بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾ أَلَمْ

اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس کے باعث کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (۷۷) کیا

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ

انہوں نے نہیں جانتا کہ اللہ ان کے مجید اور ان کی سرکشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام غیوب کو خوب

الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

جاننے والا ہے۔ (۷۸) جو لوگ خوشی سے خیرات کرنے والے مسلمانوں پر ان کی خیرات میں عیب

فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

لگاتے ہیں اور ان پر جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت (کی مزدوری) تو وہ ان کا مذاق

مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اڑاتے ہیں اللہ ان کے مذاق اڑانے کی انہیں سزا دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۷۹) آپ ان کے لئے مغفرت طلب کریں

أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ

یا نہ کریں اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کی مغفرت طلب کریں تو اللہ

يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط وَاللَّهُ

انہیں ہرگز نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرَحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ

فاسقوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۸۰) پیچھے رہ جانے والے (جنگ میں) رسول اللہ کے پیچھے

خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اپنے پیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور انہوں نے ناپسند کیا اس بات کو کہ (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انہوں نے کہا کہ اس گرمی میں نہ نکلو فرما دیجئے دوزخ کی آگ سب

أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝۸۱ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا

سے زیادہ گرم ہے کیا اچھا ہوتا اگر وہ سمجھتے۔ (۸۱) تو انہیں چاہئے کہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ

كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸۲ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى

روئیں (یہ) سزا (ہے) اس کی جو وہ کماتے تھے۔ (۸۲) تو (اے حبیب) اگر اللہ آپ کو واپس لائے

طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوا لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا

ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے جہاد میں جانے کا اذن طلب کریں تو آپ ان سے فرمائیں کہ تم میرے

مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ

ساتھ کبھی نہ نکلو گے اور ہرگز میری معیت میں دشمن سے قتال نہ کرو گے بیشک تم پہلی (ی) مرتبہ پیٹھ

بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ۝۸۳ وَلَا تَصَلَّ عَلَى

رہنے پر راضی ہوئے تو (اب) پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۸۳) اور آپ ان میں سے

أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا

کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھیں اور نہ (کبھی) ان میں سے کسی کی قبر پر کھڑے ہوں بیشک انہوں نے اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ۝۸۴ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ

اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں مر گئے۔ (۸۴) اور ان کے مال اور اولاد آپ کو

وَأُولَٰئِهِمْ إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

تعب میں نہ ڈالیں اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ ان چیزوں کی وجہ سے انہیں دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے

وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ

اور یہ کہ ان کی جانیں اس حال میں لگیں کہ وہ کافر ہوں۔ (۸۵) اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم

أَمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ

ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کی ہمراہی میں (تو) ان میں سے وسعت اور طاقت والے آپ سے رخصت

مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا مَعَكُمُ الْقُعُودِينَ ﴿۸۶﴾ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا

مانگتے گتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے کہ ہم (بیچھے) بیٹھے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ (۸۶) انہوں نے پسند کیا کہ وہ بیچھے رہ جائے

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۸۷﴾

والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ (۸۷)

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے (کافروں سے) اپنے مال و جان کے

وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾

ساتھ جہاد کیا اور انہی کے لئے سب بھلائیاں ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۸۸)

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کی ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ

فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۸۹﴾ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۸۹) اور بہانہ بنانے والے دیہاتی آئے

لِيُوْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ

کہ انہیں رخصت دی جائے اور بیٹھ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا عنقریب ان میں سے

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ

کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب پہنچے گا۔ (۹۰) کوئی حرج نہیں ضعیفوں پر

وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ

اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے وہ چیز جسے وہ خرچ

حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ

کریں جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے غلوں رکھنے والے ہوں۔ نیکی کرنے والوں پر (طعن زنی کی) کوئی راہ

سَبِيلٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۙ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّ

نہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۱) اور نہ ان لوگوں پر (کوئی حرج ہے) کہ وہ آپ کے پاس جب اس لئے حاضر ہوئے

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتُ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ

کہ آپ انہیں (جہاد کے لئے) سواری سے دیں تو آپ نے انہیں فرمایا کہ میں وہ چیز نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کر دوں وہ اس حال میں لوٹے کہ ان کی آنکھیں

تَفِضُ مِنَ الدَّمِ حَرْنَا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۙ إِنَّمَا

انتکار تھیں اس غم میں کہ وہ نہیں پاتے اس چیز کو جسے خرچ کریں۔ (۹۲) (الزام کی)

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنَاءُ رَضُوا بِأَنْ

راہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہو کر بھی آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں انہوں نے پسند کیا کہ

يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ (گھر میں بیٹھے) رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تو وہ کچھ نہیں جانتے۔ (۹۳)

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذْ أَرْجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُونَ

وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (اے محبوب) آپ فرمادیں تم کوئی بہانہ نہ بناؤ

لَنْ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ

ہم تمہاری بات کا ہرگز یقین نہ کریں گے اللہ نے تمہارے حالات سے ہمیں باخبر کر دیا ہے اور اب اللہ تمہارے

عَمَلِكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کام دیکھے گا اور اس کا رسول۔ پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا

تو وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۹۳) اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب

أَنْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتَعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۚ إِنَّهُمْ

تم اُن کی طرف پلٹ کر جاؤ گے تاکہ اُن (کی بد اعمالیوں) سے تم اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو (اے مسلمانو!) تم ان کی طرف التفات نہ کرو بیشک وہ

رَجَسٌ وَمَا وَلَهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ يَخْلِفُونَ

ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے یہ سزا ہے اُس کی جو وہ کرتے تھے۔ (۹۵) وہ تمہارے سامنے قسمیں

لَكُمْ لَتَرْضُوا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

کھائیں گے تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ راضی نہ ہو گا

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۚ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ

نافرمانی کرنے والے لوگوں سے۔ (۹۶) دیہاتی (منافق) کفر میں اور نفاق میں بہت زیادہ سخت ہیں اور (اپنی شدت کفر و نفاق کے باعث) اسی لائق ہیں

أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

کہ احکام شریعہ سے جاہل رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيمٌ ۹۶) وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ

بِذِيكْرِ اللَّهِ ۹۷) اور بعض دیہاتی وہ ہیں کہ تاوان ٹھہراتے ہیں اس چیز کو جسے وہ خرچ کرتے ہیں اور تم پر زمانہ کی

بِكُمُ الدَّوَاءِ عَلَيْهِمْ ذَايِرَةُ السَّوْءِ ۹۸) وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۹۸)

گردشوں کے منتظر ہیں بڑی گردش انہی پر (مسلط) ہے اور اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ ۹۸)

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا

اور دیہاتیوں میں سے بعض وہ ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے خرچ کرنے

يُنْفِقُ قُرْبًا إِلَى اللَّهِ وَصَلَاتٍ إِلَى الرَّسُولِ ۹۹) إِلَّا نَهَا قُرْبَةً لَهُمْ

کو اسبابِ قرب الہی اور رسول کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں خبردار بیشک وہ ان کے لئے قرب الہی کا سبب ہے

سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۱۰۰) إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۰۱) وَالسَّابِقُونَ

مقرب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ۱۰۱) اور مہاجرین اور

الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۱۰۲)

انصار میں سے سبقت کرنے والے، سب سے پہلے ایمان لانے والے اور جنہوں نے نیک کاموں میں ان کی پیروی کی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۱۰۳) وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کیں جن کے

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۱۰۴) ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۰۵)

نیچے نہریں جاری ہیں وہ ابد تک ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۰۵) اور

مِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۱۰۶) وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۱۰۷)

تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں اور مدینے والوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں

مَرَدُّوْا عَلٰی النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ

جو نفاق پر اڑ گئے آپ انہیں نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دوسرے

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۱ وَآخِرُوْنَ اَعْتَرَفُوْا

عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (۱۰۱) اور (کچھ) دوسرے ہیں انہوں نے اپنے

بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسٰی اللّٰهُ اَنْ

گناہوں کا اقرار کیا انہوں نے کچھ نیک کاموں کو دوسرے بُرے کاموں سے ملایا قریب ہے کہ اللہ اُن پر

يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

رجوع برکت ہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۲) (اے محبوب) ان کے مال سے زکوٰۃ لے

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰتَكَ سَكَنٌ

جس کے ذریعے آپ انہیں پاک اور بابرکت کر دیں اور آپ ان کے لئے دعا فرمائیں بیشک آپ کی دعا ان کے لئے تسکین

لَهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

ہے اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۰۳) کیا انہیں معلوم نہیں کہ بیشک اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ

عَنْ عِبَادِهِ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴

قول کرتا ہے اور (اپنے دست قدرت میں) صدقات کو لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۴)

وَقُلْ اَعْمَلُوْا فَاَسِيْرِي اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَ

اور فرمادیجئے تم عمل کرتے رہو تو عنقریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھ لے گا اور اس کا رسول اور ایمان والے، اور

سَتُرَدُّوْنَ اِلٰی عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۵

عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اُن سب کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ (۱۰۵)

وَآخَرُونَ مُرْجُونَ لِرَإْءِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ

اور (کچھ) دوسرے ہیں جو مؤخر کئے گئے اللہ کا حکم آنے تک، چاہے تو انہیں عذاب دے یا اُن پر رجوع برعت ہو

وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۱۰۶ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا

اور اللہ خوب جانتے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۰۶) اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے اور کفر کرنے

وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور کفر گاہ بنانے کے لئے اُس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے

مِنْ قَبْلُ وَلِيُخَلِّفُنَّ إِنَّ أَرْضَنَا لِلَّهِ الْحُسْنَىٰ ۝۱۰۷ وَاللَّهُ يُشْهَدُ إِنَّهُمْ

رسول سے۔ اور وہ ضرور تمہیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ

لَكَذِبُونَ ۝۱۰۸ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لِّلْمَسْجِدِ أُسُسٌ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ

ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱۰۷) آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر

أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۝۱۰۹ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا

رہی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ۝۱۱۰ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ

اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۰۸) تو کیا جس نے اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا پر اپنی عمارت

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا

(مسجد) کی بنیاد قائم کی وہ اچھا ہے یا وہ شخص جس نے ایسے گڑھے کے کنارے پر اپنی عمارت کی

جُرْفٍ هَارٍ فَأَنْهَارُ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۝۱۱۱ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بنیاد رکھی جو گرنے کے قریب ہے تو وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑا اور اللہ ظلم کرنے والی قوم کو ہدایت

الظَّالِمِينَ ۱۰۹ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ

نہیں دیتا۔ (۱۰۹) ان کی وہ عمارت جو انہوں نے بنائی (گرنے کے) شک و شبہ کی وجہ سے ہمیشہ ان کے دلوں میں کھلتی رہے گی

إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۱۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ

مگر یہ کہ ان کے دل پارہ پارہ ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۱۰) بیشک اللہ نے ایمان والوں

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۖ

سے اُن کی جان و مال کو اُن کے لئے جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعُودًا عَلَيْهِ

وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور شہید کئے جاتے ہیں وعدہ ہے اس پر

حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ

سچا تورات اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا

اللَّهُ فَاسْتَبَشِّرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

کرنے والا تو تم خوش ہو جاؤ اپنی اس بیع کے ساتھ جو بیع تم نے اس سے کی اور یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيمُ ۱۱۱ التَّائِبُونَ الْعُمِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ

ہے۔ (۱۱۱) (وہی ہیں) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ دار، رکوع کرنے والے،

السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۖ

سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور

الْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۲ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَاللَّهِ

اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنانے والے۔ (۱۱۲) نبی اور ایمان والوں کی

الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ

شان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے بخشش طلب کریں اگرچہ وہ قرابت والے ہوں

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ اصْطَبَ الْحَيِيمُ ۝ (۱۱۳) وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

جب اُن پر یہ ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں - (۱۱۳) اور ابراہیم کا اپنے باپ

إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ

کے لئے بخشش طلب کرنا صرف اس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہو گیا

أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝ (۱۱۴) وَمَا كَانَ

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے بیشک ابراہیم بہت نرم دل نہایت حلم والے تھے - (۱۱۴) اور اللہ کی شان

اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۝ ط

نہیں کہ وہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اُسے گمراہ کر دے یہاں تک کہ وہ بیان فرمادے اُن کے لئے اُن چیزوں کو جن سے وہ پرہیز کرتے رہیں

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (۱۱۵) إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے - (۱۱۵) بیشک اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمینوں کی

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۝ ط وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ (۱۱۶)

وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مالک اور مددگار نہیں - (۱۱۶)

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ

بیشک اللہ رجوع برحمت ہوا نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر جو

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ

نبی کے ساتھ رہے سختی کی گمراہی میں اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل اپنی جگہ سے

مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝۱۷ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ

مل جائیں پھر وہ اُن پر رجوع برحمت ہوا بیشک وہ اُن پر نہایت مہربان ہے حدیث فرماتے والا ہے (۱۱۷) اور (اللہ رجوع برحمت ہوا) اُن تین پر

الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

(بھی) جو مؤخر رکھے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین اپنی فراخی کے باوجود اُن پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا

اور اُن کی جانیں (بھی) اُن پر تنگ ہو گئیں اور انہوں نے یقین کر لیا کوئی پناہ نہیں اللہ سے مگر

إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۸

اسی کی طرف پھر اُن پر رجوع برحمت ہوا تاکہ وہ تائب (ہی) کریں بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا ہے حدیث فرماتے والا ہے - (۱۱۸)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝۱۹ مَا كَانَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ رہو - (۱۱۹) لائق نہ تھا

لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا

مدینے والوں کو اور ان لوگوں کو جو ان کے آس پاس دیہاتی لوگ ہیں کہ وہ رسول اللہ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ

سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جانوں سے رغبت کریں یہ اس لئے

بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ

کہ انہیں اللہ کی راہ میں نہیں پہنچتی کوئی پیاس اور نہ مشقت اور نہ

اللَّهُ وَلَا يَطُؤْنَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ

بھوک اور وہ چلنے کی کسی جگہ نہیں چلتے جس سے کافر غضب ناک ہوں اور وہ نہیں جھینٹتے دشمن سے

نَبِيًّا إِلَّا كَتَبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ

کوئی چیز لیکن ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب

الْمُحْسِنِينَ ۱۲۰ وَلَا يَنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً

صانع نہیں کرتا ۱۲۰ اور وہ نہیں خرچ کرتے کوئی خرچ چھوٹا اور نہ بڑا

وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًّا إِلَّا كَتَبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

اور نہیں طے کرتے کوئی میدان مگر ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ اُن کو بہترین بدلہ دے ان

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۲۱ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا

کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ ۱۲۱ اور یہ تو نہیں ہو سکتا کہ سب مسلمان (ایک ساتھ) نکل کھڑے ہوں تو کیوں نہ

نَفَرَمِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ

نکلی اُن کے ہر گروہ سے ایک جماعت کہ وہ لوگ دین کی سمجھ حاصل کریں اور

لِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۱۲۲ يَأْتِيهَا

اپنی قوم کی طرف واپس آ کر انہیں ڈرائیں تاکہ وہ (گناہوں سے) بچتے رہیں۔ ۱۲۲ اے

الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ

ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں

غُلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۱۲۳ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ

بخنی پائیں اور خوب جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ۱۲۳ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے

فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيْسَرُ زَادَتْهُ هِذِهِ آيَاتُنَا فَأَمَّا الَّذِينَ

تو بعض لوگ اُن میں سے کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو زیادہ کر دیا تو جو لوگ

اٰمَنُوْا فَاٰدَتْهُمْ اِيْمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

ایمان والے ہیں پس اس سورت نے ان کے ایمان کو زیادہ کر دیا اور مؤمن (اس پر) خوشیاں مناتے ہیں۔ (۱۲۵) اور جن لوگوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَاٰدَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا

کے دلوں میں بیماری ہے تو (اس سورت نے) ان کے لئے ناپاکی پر ناپاکی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ اَوَلَا يَرُوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

مرے کہ کافر ہی تھے۔ (۱۲۶) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں ایک یا دو مرتبہ وہ

اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُوْنَ وَلَا هُمْ يَنْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَاِذَا مَا اُنْزِلَتْ

آزمائے جاتے ہیں پھر وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۷) اور جب کوئی سورت نازل

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

ہوتی ہے تو اُن میں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے کہ تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر

اَنْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهِ قُلُوْبُهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَاْ يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٨﴾

وہ واپس چلے جاتے ہیں اللہ نے اُن کے دل پلٹ دیئے اس وجہ سے کہ وہ سمجھ لوگ ہیں۔ (۱۲۸)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

بیشک تمہارے پاس تم میں سے ایک عظمت والے رسول تشریف لائے اُن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

بہت چاہنے والے ہیں تمہاری بھلائی کو، ایمان والوں پر نہایت مہربان بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔ (۱۲۹) پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

تو آپ فرما دیجئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش

الْعَرْشُ الْعَظِيمُ

عظیم کا مالک ہے - (۱۲۹)

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تِسْعَ اَيَّاتٍ اَعَشَرَ اَرْكَانًا

سورہ یونس مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

الرَّتْلَكَ اَيُّ الْكِتَابِ الْحَكِيْمِ ۱ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الہ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں - (۱) کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ

اَوْحَيْنَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

ہم نے اُن میں سے ایک مرد (مقدس) پرہیز کی کہ آپ لوگوں کو ڈر سنائیں اور ایمان والوں کو خوشخبری

اٰمَنُوْا اِنَّ لَهُمْ قَدْ مَرَّصَدٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ

دیں کہ ان کے رب کے پاس ان کے لئے بہت اونچا مقام ہے کافروں نے کہا

اِنَّ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک یہ کھلا جادوگر ہے - (۲) یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یَدْبِرُ

زمینوں کو چھ دنوں میں بنایا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استوی فرمایا وہ (ہر) کام کی

الْاَمْرُ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

تدبیر فرماتا ہے کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد، یہ ہے اللہ (عظمت والا) تمہارا پروردگار

فَاعْبُدُوْهُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۚ ۳ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا وَعَدَ اللّٰهُ

تو اس کی بندگی کرو پس کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (۳) اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے اللہ کا سچا

حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

وعدہ ہے بیشک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اسے دہرائے گا تا کہ ایمان والوں اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

نیکیاں کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ جزا دے اور کافروں کے لئے پینے کا کھول ہوا

حَمِيمٌ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۴ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

پانی اور دروناک عذاب ہے بدلہ اس کا جو وہ کفر کرتے تھے۔ (۴) وہی ہے جس نے سورج کو

الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ

جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم برسوں کی

السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ

گنتی اور حساب جان لو اللہ نے اسے پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اپنی (قدرت کی)

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۵ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

نشانیاں واضح فرماتا ہے علم والوں کے لئے۔ (۵) بیشک رات اور دن کے بدلنے اور

خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۶ إِنَّ

آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز میں یقیناً نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کے لئے (۶) بیشک

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا

جو ہمارے حضور پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے اور انہوں نے پسند کیا دنیاوی زندگی کو اور اس سے مطمئن ہو

بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۷ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ مِنَ النَّارِ

کئے اور جو ہماری آیتوں سے بے خبر ہیں (۷) وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ (۸) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۝۹

انہیں پہنچائے گا ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے نعمت کے باغوں میں جن کے

جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝۹ دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

نیچے نہریں بہتی ہیں۔ (۹) جنت میں ان کی دعا ہے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (اے اللہ تیرے لئے پاکی ہے) اور وہاں ان کی باہمی

فِيهَا سَلَامٌ وَأُخْرُ دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰

دعائے خیر سلام ہے اور اُخْرُ دَعْوُهُمْ رَبِّ الْعَالَمِينَ پر اُن کی دعا ختم ہو گی۔ (۱۰)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ

اور اگر اللہ لوگوں کو جلد بُرائی پہنچا دیتا جیسا کہ وہ بھلائی پہنچنے میں جلدی کرتے ہیں تو اُن کی مدت ان کی طرف ضرور

أَجَلُهُمْ فَتَنْذِرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱

پوری ہو چکی ہوتی تو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جو ہمارے حضور پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے وہ اپنی سرکشی میں سمجھتے پھرتے ہیں۔ (۱۱)

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا الْجَنِبَةَ أَوْ قَاعِيَاءَ

اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لِیْے یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّكَانُ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَّهُ ۝۱۲ كَذَلِكَ

پھر جب ہم اس کی تکلیف دُور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا اسی طرح

زَيْنَ الْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۳ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونِ مِنْ

مزین کر دینے گئے حد سے بڑھنے والوں کے لئے ان کے عمل۔ (۱۳) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بہت سے اہل زمانہ

قَبْلَكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا

کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایمان

لِیَوْمٍ مِّنْهُوَ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

لانے والے نہ تھے اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو - ۱۳ پھر ان کے بعد ہم

خَلِّفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝۱۴ وَإِذَا

نے زمین میں تم کو (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم ظاہر فرمائیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو - ۱۴ اور جب

تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا انْتِ

ہماری روشن آیتیں ان پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ کہتے ہیں جنہیں (آخرت میں) ہم سے ملنے کی امید نہیں کہ آپ اس

بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ

کے سوا کوئی اور قرآن لے آئیں یا اس کو بدل دیں آپ فرما دیں مجھے حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے

تَلْقَائِي نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

اس کو بدل دوں میں پیروی نہیں کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۵ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُمْ

کروں تو بیشک میں ڈرتا ہوں بڑے دن کے عذاب سے - ۱۵ فرمادیجئے اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر اس کی تلاوت

عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ

نہ کرتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا تو میں تم میں اس سے پہلے (اپنی) عمر (کا ایک حصہ) گزار چکا ہوں

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۱۶ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ ۱۶ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے یا

كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمَجْرُمُونَ ۱۷ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

اس کی آیتوں کو جھٹلاتے بیشک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ (۱۷) اور اللہ کے سوا وہ ان چیزوں کی پوجا

اللَّهُ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا

کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے سفارشی ہیں

عِنْدَ اللَّهِ قُلْ اتَّبِعُونِ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي

اللہ کے پاس۔ آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اسے معلوم ہی نہیں آسمانوں میں اور نہ

الْأَرْضِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۱۸ وَمَا كَانَ النَّاسُ

زمینوں میں۔ وہ پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے جنہیں وہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ (۱۸) اور لوگ ایک

إِلَٰهَ أُمَّةٍ وَاحِدَةٍ فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

ہی جماعت تھے پھر مختلف ہو گئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی

لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۱۹ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ

تو ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ ہو گیا ہوتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ (۱۹) اور کہتے ہیں کہ رسول پر اس کے رب کی طرف

عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

سے کوئی معجزہ کیوں نہ اتارا گیا تو آپ فرمادیں غیب تو اللہ ہی کے لئے ہے تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ۲۰ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۲۰) اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنی رحمت سے لذت آشنا

مَسَّتْهُمْ إِذَٰلَهُمْ مَّكْرُ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ

کرتے ہیں تو وہ اسی وقت ہماری آیتوں میں فریب کی خفیہ تدبیریں کرنے لگتے ہیں آپ فرمادیجئے اللہ سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے بیشک

رُسُلَنَا يَكْتُوبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

ہمارے فرشتے تمہارے کرد و فریب کو لکھ رہے ہیں۔ (۲۱) وہی ہے جو تمہیں خشک زمین اور سمندر میں چلاتا ہے

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرِينَ بِحَمْلِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہو اور وہ لوگوں کو لے کر موافق ہوا کے ساتھ چلیں اور وہ اس پر خوش ہوئے

جَاءَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُوا

تو (اچانک) کشتیوں پر شدید آندھی کا تیز جھونکا آیا اور (دریائی) موجوں نے ہر طرف سے انہیں گھیر لیا اور وہ سمجھے کہ

أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ؕ لَّيْنُ أَنْجِبَنَا

ہم گھیرے میں آ گئے (اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں اس حال میں کہ اپنے دین کو اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں

مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ

اس سے بچا لیا تو ہم ضرور تیرے شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ (۲۲) پھر اللہ نے جب انہیں بچا لیا تو ناگہاں وہ زمین

فِي الْأَرْضِ يَغِيرُ الْحَقُّ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيَكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاءٌ

میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر (نقصان) ہے دنیا کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا زُتْمٌ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے اس وقت ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۳)

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ حیات دنیا کی مثال اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا تو خوب مٹی نکل اس کی وجہ سے

نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ

زمین کی پیداوار جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین

الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا

نے اپنا حسن لے لیا اور وہ آراستہ ہو گئی اور اسکے مالکوں نے سمجھا کہ ہم نے اس پر قدرت پالی

أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنِ

تورات یادن کے وقت اس پر ایک ہمارا حکم (عذاب) آپڑا تو ہم نے اسے کٹا ہوا (ڈھیر) بنا دیا گویا کل یہاں کچھ

بِالْأَمْسِ ۚ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ وَاللَّهُ يَدْعُو

تھا ہی نہیں ہم اسی طرح کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں فکر کرنے والوں کے لئے۔ (۲۳) اور اللہ ہمیں سلامتی کے

إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ لِلَّذِينَ

گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ (۲۴) جن لوگوں نے

أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ

نیک کام کئے ان کے لئے اچھی جزا ہے اور اس سے بھی زیادہ اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ

وہی جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵) اور جنہوں نے بُرے کام کئے

جَزَاءُ سَيِّئَةٍ يَمْثِلُهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ

تو بُرائی کا بدلہ اسی کی مثل ہو گا اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی انہیں اللہ سے بچانے والا

عَاصِمٌ ۚ كَانُوا أَغْشِيَتْ وَجُوهَهُمْ قُطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ

کوئی نہ ہو گا گویا کہ ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیئے گئے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ

وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۶) اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر

نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

ہم مشرکوں سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک سب اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے

وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾ فَكْفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

اور ان کے معبود کہیں گے تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ (۲۸) پس ہمارے اور تمہارے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُو

اللہ کافی گواہ ہے کہ بیشک ہم تمہاری عبادت سے بھینٹا بے خبر تھے۔ (۲۹) وہاں ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جائے لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا تھا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے اور تم ہو جائے گا ان سے وہ

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْنَ

سب کچھ جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ (۳۰) آپ (آن سے) فرمائیں تمہیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے یا کون

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

مالک ہے کان اور آنکھوں کا اور کون پیدا کرتا ہے زندہ کو مردہ سے اور پیدا کرتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ

مردہ کو زندہ سے اور کون تدبیر کرتا ہے تمام امور (کائنات) کی تو وہ بول پڑیں گے (کہ) اللہ، پس آپ فرمائیں کہ

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۱﴾ فذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا

پھر کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟ (۳۱) یہ (عظمت والا) اللہ ہے جو تمہارا سچا رب ہے تو حق کے بعد گمراہی کے سوا

الضَّلَالُ فَإِنِّي تُصَرِّفُونَ ﴿۳۲﴾ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

کیا ہے؟ تو کہاں (حق سے) پھرے جا رہے ہو؟ (۳۲) اسی طرح نافرمانوں پر آپ کے رب کی بات

الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٢﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

ثابت ہو چکی کہ یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۳۲) فرمائیے کیا تمہارے معبودوں میں کوئی ہے

مَنْ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

جو پیدائش کی ابتدا کرے پھر (اس کے معدوم ہو جانے کے بعد) اُسے (وجود کی طرف) لوٹائے، فرمادیجئے اللہ ہی پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ فرمائے گا

فَأَن تَتُوفَكُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ

تو تم لوگ کہاں سہکتے پھرتے ہو۔ (۳۳) فرمائیے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہو؟

قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

فرمادیجئے اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہی فرمانبرداری کے زیادہ لائق ہے

أَمْ مَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَٰ فَبِأَلَكُمُ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٤﴾

یا وہ جو خود ہی راہ نہ پا سکے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ تو کیا ہوا جنہیں تم کیا فیصلہ کرتے ہو؟ (۳۴)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

اور ان کے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں بیشک گمان حق سے کچھ بھی بے نیاز نہیں کر سکتا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ

یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۳۵) اور نہیں یہ قرآن کہ

يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

کھڑا کیا گیا ہو اللہ (کی وحی) کے بغیر لیکن وہ تصدیق کرنے والا ہے اُن (کتابوں) کی جو اس سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں

وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾ أَمْ يَقُولُونَ

اور کتاب (کے احکام) کی تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (یہ) کل جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ (۳۶) کیا وہ کہتے ہیں کہ

اَفْتَرَاهُ قُلُوبًا فَاتُّوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهِ وَاَدْعُوْا مِّنْ اَسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

رسول نے اسے غور کیا ہے فرما دیجئے پھر تم اس کی مثل کوئی سورت لے آؤ اور بلا لو (اپنی مدد کے لئے) جنہیں اللہ کے سوا تم

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا

بلا سکتے ہو اگر تم سچے ہو۔ (۳۸) بلکہ انہوں نے اُس چیز کو جھٹلایا جسے وہ پوری طرح سمجھ

بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يٰۤاٰتِيْهِمْ تٰوِيْلُهُ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بھی نہ سکے تھے اور ابھی اس کی حقیقت (بھی) ان کے سامنے کھل کر نہ آئی تھی اسی طرح (جہالت کے باعث) ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهِ

پھر دیکھ لو ظالموں کا کیا انجام ہوا۔ (۳۹) اور ان میں سے بعض وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُّؤْمِنُ بِهِ ۗ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ

اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۴۰) اور اگر وہ

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلٍ وَّلَكُمْ عَمَلُكُمْ اَنْتُمْ بَرِيْءُوْنَ مِمَّا عَمِلُ

آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں

وَاَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۖ اَفَاَنْتَ

اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ (۴۱) اور ان میں سے بعض لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ

تَسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ

بہروں کو سنا دیں گے خواہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں؟ (۴۲) اور کچھ لوگ ان میں سے آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا دیں گے اگرچہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں؟ (۴۳) بے شک اللہ لوگوں پر کچھ

النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۴۱﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ

ظلم نہیں کرتا لیکن وہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۴۱) اور جس دن اللہ انہیں جمع کرے گا

كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ

(وہ محسوس کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) نہ رہے تھے مگر دن کی ایک گھڑی، آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ بیشک

خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۴۲﴾ وَإِنَّمَا

نقصان میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا اور وہ راہ پانے والے نہ ہوئے۔ (۴۲) اور اگر

نُرِيكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ تَوَفِّيكَ وَآلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

(ہم آپ کو کچھ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو وفات دیدیں تو (بہر صورت) انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے

ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۴۳﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا

پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۴۳) اور ہر امت کے لئے رسول ہے تو جب (قیامت کے دن)

جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ وَ

ان کا رسول آ جائے گا (اسی وقت) ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہ کئے جائیں گے۔ (۴۴) اور

يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۵﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ (۴۵) آپ فرمادیجئے میں اپنی

لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ

جان کے لئے کسی ضرر کا مالک نہیں اور نہ کسی نفع کا مگر (اسی کا) جو اللہ چاہے۔ ہر گروہ کے لئے ایک وقت مقرر ہے جب ان کا وقت

أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

مقرر آ جائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے نہیں گئے اور نہ آگے بڑھیں گے۔ (۴۶) آپ فرمادیجئے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعِجِلُ مِنْهُ

ذرا بتاؤ تو کسی اگر اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو وہ کون سی چیز ہے جس کے لئے مجرم

الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَلَمْ إِذَا مَا وَقَعَ امْنْتُمْ بِهِ ط أَلَنْ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ

جلدی مچا رہے ہیں۔ (۵۰) کیا پھر جب عذاب واقع ہو جائے گا تب اس کا یقین کرو گے؟ (اس وقت فرشتے کہیں گے) کیا اب تمہیں یقین آیا اور تم اس کے لئے

تَسْتَعِجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

جلدی مچا رہے تھے۔ (۵۱) پھر ظالموں سے کہا جائے گا تیشگی کے عذاب کا مزہ چکھو

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَحَقُّ هُوَ

کیا تمہیں تمہاری کمائی کے سوا کسی اور چیز کا بدلہ دیا جائے گا؟ (۵۲) اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا واقعی وہ (تیشگی کا عذاب) حق ہے؟

قُلْ أَمْرِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ط وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ

فرما دیجئے ہاں میرے رب کی قسم یقیناً وہ ضرور حق ہے اور تم (میرے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ (۵۳) اور اگر ہر ظلم

لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ط وَأَسْرُوا

کرنے والے شخص کی ملک میں زمین کی ہر چیز ہوتی تو وہ ضرور اسے اپنی جان بچانے کے بدلہ میں دیتا اور جب وہ عذاب

النَّدَامَةِ لَيَبَارَأُوا الْعَذَابَ وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ

دیکھیں گے تو (اپنے دل میں) پشیمانی کو چھپائیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ

لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط أَلَا إِنَّ

ظلم نہ کئے جائیں گے۔ (۵۴) خبردار بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سن لو بیشک

وَعَدَ اللَّهُ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۵۵) وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَالَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۶) اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

نہایت آگہی اور شفا ہر اس بیماری کے لئے جو سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لئے۔ (۵۷)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

فرمادیجئے (یہ سب کچھ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے تو اس پر مسلمانوں کو خوش ہونا چاہئے وہ اس سے بہتر ہے جسے

يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَأَيْتُمْ مَا اَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

وہ جمع کرتے ہیں۔ (۵۸) فرمائیے ذرا بتاؤ تو سہی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا تو کچھ تم نے اس سے

مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَٰلًا قُلْ اَللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَ

حرام کر لیا اور کچھ حلال، فرمائیے کیا تمہیں اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ (۵۹) اور

مَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ

کیا گمان ہے ان لوگوں کا جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا (کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کیا کیا جائے گا) بیشک

اللّٰهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَمَا

اللہ لوگوں پر فضل (و کرم) والا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ (۶۰) اور (۱) اے

تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ وَمَا تَسْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ

حیب) آپ کسی حال میں نہیں ہوتے اور نہ اللہ کی طرف سے آپ کچھ قرآن پڑھتے ہیں اور (اے لوگو!) تم کوئی کام

عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا اِذْ تُفِيضُوْنَ فِيْهِ وَمَا يَعْزُبُ

نہیں کرتے لیکن ہم گواہ ہوتے ہیں تم پر جب تم اس کام میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب سے

عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا

ذره کی کوئی مقدار بھی پوشیدہ نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ

أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦١﴾ إِلَّا أَنْ أُولِيَاءَ

اس (ذره) سے کوئی چھوٹی چیز اور نہ بڑی مگر وہ روشن کتاب میں ہے۔ (۶۱) خبردار! بیشک اللہ کے

اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

دلیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۶۲) جو ایمان لائے اور پرہیزگار

يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا

رہے۔ (۶۳) ان کے لئے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ اللہ

تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزَنُكَ

کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۶۴) اور ان کی باتیں آپ کو غم

قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ إِلَّا أَنْ لِلَّهِ

میں نہ ڈالیں۔ بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے۔ وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۶۵) سن لو بھئی سب کا مالک اللہ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ

ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں، اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو

مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

اللہ کے سوا دوسروں کو شریک بنا کر پکارتے ہیں وہ نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر غلط

يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

اندازے لگاتے ہیں۔ (۶۶) وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (روشن) دن بنایا

مُبَصِّرَاتٍ فِي ذَلِكَ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

دکھانے والا بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو (دل سے) سنتے ہیں۔ ﴿٦٧﴾ انہوں نے کہا اللہ نے

وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ

بیٹا بنالیا ہے۔ پاک ہے اس کے لئے وہی بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اس

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا اَتَقُولُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

(بے بنیاد بات) کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں کیا تم اللہ پر (ایسی بات) کہتے ہو جسے تم نہیں جانتے۔ ﴿٦٨﴾

قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبُ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

فرمادیجئے یقیناً جو لوگ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں وہ (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ﴿٦٩﴾

مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنْزِلُهُمُ الْعَذَابَ

دنیا میں (چند روزہ) فائدہ ہے پھر ہماری ہی طرف انہیں لوٹنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب (کا جزہ)

الشَّدِیْدَ بِمَا کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاَتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَا نُوْحٍ اِذْ قَالَ

چکھائیں گے۔ کیوں کہ وہ کفر کرتے تھے۔ ﴿٧٠﴾ اور آپ ان پر نوح کا قصہ بیان فرمائیے جب انہوں نے

لِقَوْمِهِ یَقُوْمُ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ وَتَذٰکِیْرٰی بَاٰیٰتِ

اپنے مخاطبین سے فرمایا کدے میرے (مخاطب) لوگو! اگر تمہارے درمیان) میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

اللّٰهِ فَعَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْبِعُوْا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَآءَکُمْ ثُمَّ لَا یَکُنْ

تم پر شاق ہو تو (یاد رکھو) میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کر لو اور اپنے معبودوں کو (بھی ساتھ) ملا لو پھر تمہاری تدبیر

اَمْرَکُمْ عَلَیْکُمْ غُمَّةٌ ثُمَّ اَقْضُوْا اِلَیَّ وَلَا تَنْظُرُوْنَ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ

(کسی پہلو سے) تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر جو کچھ میرے ساتھ کر سکتے ہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ ﴿٧١﴾ تو اگر تم روگردانی کرو

فَمَا سَأَلْتَكُمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُكُمْ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأَمَرْتُ أَنْ

تو میں تم سے (اپنی نصیحت کا) کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۖ فَكَذَّبُوهُ فَتَجَبَّنَا ۖ وَمَنْ مَّعَهُ فِي

میں مسلمانوں میں سے رہوں۔ (۷۲) تو ان کے (مخاطب) لوگوں نے انہیں جھٹلایا پس ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو ان کے

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے انہیں کر دیا ان کا جانشین اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۖ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ

تو دیکھو ڈرائے ہوؤں کا انجام کیا ہوا؟ (۷۳) پھر نوح کے بعد (بھی) ہم نے رسول

رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا

ان کے لوگوں کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو اس پر ایمان لانے کے لئے آمادہ نہ ہوئے جسے

كَذَّبُوا بِهَا مِنْ قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ۖ

وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر ہم مہر لگا دیتے ہیں۔ (۷۴)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے ارکان کی طرف اپنی نشانوں کے

بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

ساتھ بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے۔ (۷۵) تو جب ان کے پاس ہماری

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۖ قَالَ مُوسَىٰ اتَّقُوا اللَّهَ

طرف سے حق آیا تو کہنے لگے بیشک یہ تو ضرور کھلا جادو ہے۔ (۷۶) موسیٰ نے فرمایا کیا حق کے بارے میں تم

لِحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسْحَرُ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا

ایسی بات کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ گیا (ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو) کیا یہ جادو ہے؟ اور جادو کر نوا لے تو (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ (۷۷) وہ کہنے لگے

اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه اباؤنا وتكون لکما الکبرياء

(اے موسیٰ) کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس چیز سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور زمین میں تم ہی دونوں کے لئے

فی الارض وما نحن لکما بمؤمنین ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي

بڑائی رہے اور ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ (۷۸) اور فرعون بولا میرے پاس ہر

بِکُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقُوا

ماہر جادوگر کو لے آؤ۔ (۷۹) تو جب جادوگر آ گئے موسیٰ نے ان سے کہا ڈالو

مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا الْقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ

جو تم ڈالنا چاہتے ہو۔ (۸۰) پھر جب انہوں نے ڈال دیا تو موسیٰ نے فرمایا یہ جو کچھ تم لائے ہو

السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

جادو ہے بیشک اللہ اسے عنقریب نیست و نابود کر دے گا۔ بیشک اللہ مفسدوں کے کام درست نہیں کرتا۔ (۸۱)

وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا أَمَنَ لِمُوسَى

اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دیتا ہے خواہ مجرم ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔ (۸۲) تو (ابتداءً) موسیٰ پر ایمان نہ لائے

إِلَّا ذَرِيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ

مگر اُن (موسیٰ) کے کچھ لوگوں کی اولاد فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے

أَنْ يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهٗ لَمِنَ

کہ کہیں وہ انہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا منکبر تھا۔ اور بیشک وہ حد سے

السَّارِفِينَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوسَى يَقَوْمِ إِن كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللهِ

بڑھنے والوں میں سے تھا۔ (۸۳) اور موسیٰ نے فرمایا اے میری امت اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوا عَلٰى الله تَوَكَّلْنَا

تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم (واقعی) مسلمان ہو۔ (۸۴) تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ (۸۵) اور اپنی رحمت کے ساتھ ہمیں

مِّنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُّوسٰى وَاٰخِيْهِ اَنْ تَبَوَّآ

کافروں کی قوم سے نجات دے۔ (۸۶) اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی (ہارون) کی طرف وحی کی کہ مصر میں تم

لِلْقَوْمِ كَمَا بِصُرْبُوتًا وَّاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِمُوا الصَّلٰوةَ

اپنی امت کے لئے گھر تعمیر کرو اور اپنے گھروں کو (نماز پڑھنے کے لئے) قبلہ رو بناؤ اور نماز قائم کرو

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُّوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ

اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ۔ (۸۷) اور موسیٰ نے عرض کی اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے ارکان دولت

مَلَآءَ زِينَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَن

کو زینت کا سامان اور دنیا کی زندگی میں بہت سے مال دیئے اے ہمارے رب (کیا) اس لئے کہ وہ تیری راہ سے

سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

لوگوں کو بھٹکائیں اے ہمارے رب ان کے مال پر ہلاکت ڈال اور ان کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرُوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيبَتْ

کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں۔ (۸۸) اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا

دَعَوْكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

قبول کر لی گئی ہے تو تم ثابت قدم رہو۔ اور ہرگز پیروی نہ کرنا جاہلوں کے راستہ کی۔ (۸۹)

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ

اور ہم دریا پار لے گئے بنی اسرائیل کو تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور ظلم کرتے

بَغْيًا وَعَدُّ وَاِطْحَىٰ اِذَا اَدْرَكَهُ الْغُرْقُ قَالَ اَمْنْتُ اِنَّهٗ لَا اِلَهَ

ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب غرق (کی مصیبت) نے اسے گھیر لیا تو اس نے کہا کہ میں ایمان لایا اس پر کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا الَّذِي اَمْنْتُ بِهٖ بَنُوْا اِسْرَءٰٓءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿٩٠﴾

بجز اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (۹۰)

اَلَنْ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ

کیا اب (ایمان لانے کی سوچھی)؟ حالانکہ اس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تُو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ (۹۱) تو آج

نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ۚ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنْ

ہم بچالیں گے تیرے (بدن) جسم کو تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے (عبرت کا) نشان ہو جائے اور یقیناً بہت

النَّاسِ عَنْ اٰیَتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءٰٓءِیْلَ مَبُوْءًا

سے لوگ ہماری نشانوں سے غافل ہیں۔ (۹۲) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کے لئے پسندیدہ

صَدَقٍ وَّرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمْ

ٹھکانا بنایا اور پاکیزہ چیزوں سے ہم نے اُن کو رزق دیا تو انہوں نے اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس (تورات کے ذریعے)

اَلْعِلْمُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ فِیْمَا كَانُوْا

علم آگیا۔ (اے محبوب) بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۹۳ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ

اختلاف کرتے تھے۔ (۹۳) تو (اے سننے والے) اگر تو شک میں ہو اس چیز سے جو ہم نے (اپنے رسول کی وساطت سے) تیری طرف نازل فرمائی تو ان

الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكُتُبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں بیشک تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُبْتَرِينَ ۝۹۴ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

حق آ گیا پس ہرگز نہ ہو جانا تو شک کرنے والوں میں سے (۹۴) اور ہرگز نہ ہوتا ان لوگوں میں سے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝۹۵ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ

جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ ٹو ہو جائے گا نقصان پانے والوں میں سے۔ (۹۵) (اے حبیب) بیشک جن لوگوں پر

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۹۶ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ

آپ کے رب کی بات صادق آ چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے (۹۶) اگرچہ ان کے پاس سب نشانیاں آ جائیں

حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۹۷ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنْتْ

یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں درد ناک عذاب کو (۹۷) تو یونس کے لوگوں کے سوا کوئی اور بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ اس کے

فَنَفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ۝۹۸ لَبَّا أَمْنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

لوگ ایمان لے آتے اور انہیں (بھی) ان کا ایمان نفع دیتا وہ لوگ جب (عذاب آنے سے پہلے صرف اس کی نشانی دیکھ کر) ایمان لے آئے تو دنیاوی

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝۹۹

زندگی میں ہم نے ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک وقت تک ہم نے انہیں فائدہ پہنچایا (۹۹)

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا ۝۱۰۰

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب ہی ایمان لے آتے تو کیا آپ

تُكَرَّهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ

لوگوں پر جبر کریں گے یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں؟ ﴿۹۹﴾ اور کوئی شخص (بھی) ایسا نہیں کر وہ

تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ

اذن الہی کے بغیر مسلمان ہو جائے اور اللہ کفر کی نجات ان لوگوں پر ڈالتا ہے جو (حق کو)

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۰﴾ قُلْ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَمَا

سمجھ ہی نہیں سکتے۔ ﴿۱۰۰﴾ فرمائیے غور سے دیکھو کیا (حکمت و قدرت کا جلوہ) ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور کچھ

تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنَّذْرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ

نفع نہیں پہنچاتیں آیتیں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو جو ایمان لانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ ﴿۱۰۱﴾ تو اب وہ

يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط قُلْ

انتظار نہیں کر رہے مگر انہی لوگوں کے سے دنوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے۔ فرما دیجئے

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا

تو انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿۱۰۲﴾ پھر (عذاب آنے پر) ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نَحْنُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يَٰ أَيُّهَا

اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔ اسی طرح ہے (سنت الہیہ)۔ ہمارے ذمہ کرم پر ہے کہ ایمان والوں کو ہم بچا لیں گے۔ ﴿۱۰۳﴾ آپ فرما دیجئے اے

النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ

لوگو میرے دین کے متعلق اگر تم کسی شک میں ہو تو میں ان کی بندگی نہیں کرتا

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمُ

جن کی تم بندگی کرتے ہو اللہ کے سوا لیکن میں تو اسی اللہ کی بندگی کرتا ہوں جو تمہاری جان نکالتا ہے

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۰۴ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ

اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں ۱۰۴ اور یہ کہ آپ اپنا منہ دین کے لئے سیدھا رکھیں باطل

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۝ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۰۵ وَلَا تَدْعُ مِنْ

دین کی طرف مائل ہوتے ہوئے اور شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو جائیں۔ ۱۰۵ اور اللہ کے سوا ایسی چیز کی

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۝ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مَنَّ

عبادت نہ کیجئے جو آپ کو نہ کوئی فائدہ دے سکے اور نہ کچھ نقصان پہنچا سکے تو اگر آپ نے (ہمارے حکم کے خلاف) کیا تو اس وقت آپ ظالموں

الظَّالِمِينَ ۝۱۰۶ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۝ وَإِنْ

میں سے ہو جائیں گے۔ ۱۰۶ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ

يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

آپ کے لئے خیر کا ارادہ کرے۔ تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں۔ وہ اپنا فضل پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۱۰۷ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ

اور وہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ۱۰۷ (اے حبیب) آپ فرمادیں اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

رَبِّكُمْ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَكْتَسِبْ لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ ضَلَّ

حق آ گیا تو جس نے ہدایت پائی اس نے اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا

فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۝ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۸ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

تو وہ اپنی ہی ہلاکت کے لئے گمراہ ہوا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ ۱۰۸ اور (اے حبیب) آپ اسی کی اتباع کریں جو

إِلَيْكَ ۝ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۱۰۹

آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ ۱۰۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ثَلَاثُ عَشْرَةَ آيَاتٍ وَعَشْرُونَ كَلِمَةً

سورہ ہود مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو تیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

الرَّفِکْتُبُ أَحْکَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَکِيمٍ خَبِيرٍ ۝

الز یہ کتاب ہے جس کی آیتیں مضبوط (اور محکم) کر دی گئیں پھر نہایت حکمت والے خوب خبر رکھنے والے (اللہ) کی طرف سے ان کی تفصیل فرمادی گئی۔ (۱)

الَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝ وَإِنْ

کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں اس کی طرف سے تمہیں ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ (۲) اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا

بخشش مانگو اپنے رب سے پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں فائدہ پہنچائے گا بہت اچھا فائدہ

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِنْ

ایک وقت معین تک اور ہر زیادہ نیکی کرنے والے کو اس کا زیادہ ثواب عطا فرمائے گا اور اگر

تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝ إِلَى اللَّهِ

تم نے منہ پھیرا تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف رکھتا ہوں۔ (۳) اللہ کی طرف

مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِلَّا أَنَّهُمْ يَشْنُونَ

تمہیں لوٹنا ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۴) سن لو وہ اپنے سینوں کو

صُدُّوهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۖ الْأَحْيَنَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ ۖ

دورا کرتے ہیں کہ (اپنے دلوں کا حال) اللہ سے چھپائیں خبردار جس وقت وہ (اپنے پورے بدن پر) اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يَسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

(اس وقت بھی) اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں بیشک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ (۵)

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہیں لیکن اللہ (کے ذمہ کرم) پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو اور اس کے سپرد رکھے جانے کی جگہ کو۔ سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ (۶) اور وہی (اللہ) ہے جس نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ

تاکہ وہ تمہیں آزمائے، تم میں سے عمل میں کون اچھا ہے اور اگر آپ (انہیں) فرمائیں کہ یقیناً تم مرنے کے بعد

بَعْدَ الْمَوْتِ لَيَقُولُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝۷

انہائے جاؤ گے تو ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ یہ کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔ (۷)

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا

اور اگر چند دنوں تک ہم اُن سے عذاب کو روک لیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ کس چیز

يَحْبِسُهُ ۝۸ الْيَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ

نے اسے روک لیا۔ خبردار جس دن وہ عذاب اُن پر آئے گا تو اُن سے نہ بچیرا جائے گا اور وہ (عذاب) انہیں گھیر لے گا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۸ وَلَئِنْ أَدْخَلْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۸) اور اگر ہم کسی آدمی کو اپنی طرف سے رحمت (کی لذت) چکھائیں پھر

نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْكُمْ كَفُورٌ ۝۹ وَلَئِنْ أَدْخَلْنَاهُ نِعْمًا بَعْدَ ضِرَاءٍ

اس رحمت کو اس سے واپس لے لیں تو بیشک وہ نہایت مایوس ناگوار بن جاتا ہے۔ (۹) اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمت

مَسْتَهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيَّاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورٌ ۖ إِلَّا الَّذِينَ

تو وہ ضرور کہے گا سب تکلیفیں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک آدمی ضرور خوش ہونے والا تکبر کرنے والا ہو جاتا ہے (۱۰) مگر جنہوں نے

صَبِرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

مہر کیا اور نیک کام کئے انہی کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (۱۱)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے؟ اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہو گا کہ

يَقُولُوا أَلَا نُنَزِّلُ عَلَيْهِ كِتَابًا وَجَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ

کافر کہیں کہ اُن پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتتا گیا یا اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝^{١٦} أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَاتُوا

اور اللہ ہر چیز کو نگہبان ہے۔ (۱۲) کیا وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے قرآن خود کھڑا کیا ہے۔ آپ فرمادیتے ہیں پھر تم

بَعَثُ رَسُولٍ مِّثْلَهُ مُفْتَرِيَةٍ ۖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ

اس کی مثل دس سو برس گھڑی ہوئی لے آؤ اور اپنی بدو کے لئے بلاؤ جسے بلا سکتے ہو اللہ کے

اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ فَلَمْ يَسْتَجِبْكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّهُمَا

سو، اگر تم $\frac{1}{2}$ ہو۔ (۱۳) تو اگر وہ تمہاری یہ بات نہ مانیں تو تم یقین رکھو کہ قرآن

أَنْزَلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

اللہ کے علم ہی کے ساتھ اُتارا گیا اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو (اے منکرو) کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے؟ (۱۳)

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ

ہم جو لوگ (صرف) حیاتِ دنیا اور اس کی زینت کے طالب ہیں ہم دنیا میں انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیں

فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝ اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

گے اور وہ اس میں کمی نہ کئے جائیں گے۔ (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ

الْآخِرَةُ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبُطِلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

کے سوا کچھ نہیں اور بیکار ہو گیا جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا اور برباد ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۱۶)

اَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

تو کیا (ایسے مگر لوگ اس کی مثل ہو سکتے ہیں؟) جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوا اور اسکے ساتھ اللہ کی طرف سے (ایک) گواہ (بھی) آگیا ہو اور اس

قَبْلَهُ كَتَبَ مُوسَىٰ اِمَامًا وَرَحْمَةً ۝ اُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهٖ طَوَّ

سے پہلے موسیٰ کی کتاب (بھی) آچکی ہو جو رہنما اور رحمت ہے وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور

مَنْ يَكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ

سب گروہوں میں سے جس نے اس کے ساتھ کفر کیا تو جہنم کی آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے تو (اے سننے والے) تجھے چاہئے کہ تو اس کے متعلق

مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِّنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

شک میں نہ ہو بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ (۱۷)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ اُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا وہ لوگ اپنے رب کے حضور

عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْاَشْهَادُ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ

پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے (۱۸) جو (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے

اللّٰهُ وَيُغْوِنَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ

ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں اور وہی لوگ آخرت کے منکر ہیں۔ (۱۹) وہ لوگ زمین

يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہ تھے اور ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار

أَوْلِيَاءُ يُضَعِفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَ

نہ تھا ان کے لئے عذاب دگنا کر دیا جائے گا نہ وہ (حق کو) سننے کی طاقت رکھتے تھے اور

مَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

نہ (اسے) دیکھتے تھے۔ (۲۰) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا اور ان سے وہ سب

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

کچھ کم ہو گیا جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ (۲۱) لازمی طور پر یقیناً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان

الْآخُسِرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتُوا

اٹھانے والے ہیں۔ (۲۲) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور انہوں نے اپنے رب

إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ

کی طرف عاجزی کی وہ جتنی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (۲۳) ان دونوں

الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ

گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے (ایک) اندھا اور بہرا ہو اور (دوسرا) دیکھنے اور سننے والا ہو کیا ان دونوں کا حال برابر

مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ

ہو سکتا ہے؟ تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (۲۴) اور بیشک ہم نے نوح کو ان کے (مخاطب شرک) لوگوں کی طرف بھیجا (انہوں نے کہا) بیشک میں

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ (۲۵) اَنْ لَا تَعْبُدُوا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

تہارے لئے حکاڈرسانے والا ہوں (۲۵) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں تم پر دردناک دن کے عذاب کا

یَوْمِ الْيَوْمِ ۚ (۲۶) فَقَالَ الْمَلَاۤئِكَةُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰكَ اِلَّا

خوف کرتا ہوں۔ (۲۶) تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے کفر کرنے والے سرداروں نے کہا (اے نوح) ہم تمہیں نہیں دیکھتے مگر

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰكَ اَتَّبِعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَادُوْا لَنَا بِاَدٰی

انہا ہی جیسا بشر اور ہم تمہیں نہیں دیکھتے کہ تمہاری پیروی کی ہو مگر بے سوچے سمجھے ان لوگوں نے جو ہمارے حقیر و

الرّٰیؕ وَمَا نَرٰی لَكُمْ عَلٰیۤہٗٓ اٰیٰتٍ مِّنْ فَضْلِیۡۤ اِلَّا نَظْمٌ مِّمَّا كَذَبُوْۤا بَيْنَ (۲۷)

ذیل ہیں اور ہم تمہارے لئے اپنے اوپر کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ (۲۷)

قَالَ یٰۤاَقُوْمُ اَرَاۤءَیْتُمْ اِنْ کُنْتُ عَلٰیٰ بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاَتٰنِیْ

(نوح نے) فرمایا اے میرے (منکر) لوگو ذرا یہ بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِہٖ فَعِیْبَتٌ عَلَیْکُمْ اَنْ لَزِمْتُمْ کُھُوْہَا وَاَنْتُمْ لَهَا

اپنے پاس سے رحمت دی ہو تو وہ تم پر غمی کر دی گئی ہو کیا ہم اُسے زبردستی تم پر مسلط کر دیں گے اس حال میں کہ تم اسے

کِرْھُوْنَ ۚ (۲۸) وَیَقُوْمُ لَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہٖ مَا لَا اِنْ اَجْرِیۡ اِلَّا عَلٰی

ناپسند کرتے ہو۔ (۲۸) اور اے میرے (منکر) لوگو میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی مال طلب نہیں کرتا میرا اجر نہیں مگر اللہ

اللّٰہِ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّہُمْ لَمُلَقُوْۤا بِرَبِّہُمْ وَلٰکِنِّیۡ

پر اور میں ان لوگوں کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں

اَرٰکُمْ قَوْمًا تَجْھَلُوْنَ ۚ (۲۹) وَیَقُوْمُ مِّنْ یَّصْرٰنِیۡ مِنَ اللّٰہِ اِنْ

دیکھتا ہوں کہ تم جاہل قوم ہو۔ (۲۹) اور اے میرے (منکر) لوگو اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکے گا اگر

طَرَدْتَهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳۰﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ

میں ان (ایمان والوں) کو نکال دوں تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ (۳۰) اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے

اللہ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

ہیں اور نہ یہ کہ میں (اللہ کے بغیر بتائے) غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جن لوگوں کو تمہاری نگاہیں حقیر

تَزُدَّرِي أَعْيَيْكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي

دیکھتی ہیں میں ان کے لئے نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں

أَنفُسِهِمْ إِنِّي إِذًا لِّلْمَنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا يَنْوَحُ قَدْ جَادَلْتَنَا

میں ہے (اگر ان کے بارے میں میں ایسا کہوں) تو بیشک اس وقت میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۳۱) وہ کہنے لگے اے نوح بیشک تم ہم سے جھگڑتے رہے

فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۲﴾

تو ہم سے تم نے بہت جھگڑا کر لیا اب لے آؤ ہمارے پاس اُس (عذاب) کو جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اگر (واقعی) تم سچے ہو۔ (۳۲)

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳﴾ وَ

فرمایا اللہ ہی تمہارے پاس وہ عذاب لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم (اے) عاجز کرنے والے نہیں۔ (۳۳) اور

لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَأَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ

اگر میں تمہاری خیر خواہی چاہوں تو میری خیر خواہی تمہیں نفع نہ دے گی اگر اللہ نے تمہیں

يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ يَقُولُونَ

کمرہ کرنے کا ارادہ کیا ہو۔ وہ تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۳۴) کیا وہ کہتے ہیں کہ

أَفْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا

اس نے خود اے گمراہ فرما دیجئے اگر میں نے اُسے گمراہ کیا ہو تو میرا گناہ مجھ پر ہو گا اور میں تمہارے گناہوں سے

تَجْرِمُونَ^{۳۵} وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ

بری ہوں۔ (۳۵) اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ آپ کے (مخاطب) لوگوں میں سے ایمان نہیں لائیں گے

إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{۳۶} وَاصْنَعِ

مگر وہی جو ایمان لائے تو آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوں۔ (۳۶) اور آپ ہماری

الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا

وحی کے مطابق ہماری نگرانی میں کشتی بنائیے اور ظالموں کے متعلق ہم سے کچھ نہ کہیں

إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ^{۳۷} وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكَلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأُ مِنْ

وہ ضرور غرق کئے جائیں گے۔ (۳۷) اور نوح کشتی بناتے تھے اور جب بھی اُن کے (منکر) لوگوں کے سرداران کے پاس

قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ

سے گزرتے تو اُن کی ہنسی اڑاتے نوح نے فرمایا اگر تم ہماری ہنسی اڑاتے ہو تو: (عنقریب) ہم تمہاری ہنسی اڑائیں گے

كَمَا تَسْخَرُونَ^{۳۸} فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

جیسا تم ہنسی اڑاتے ہو۔ (۳۸) تو عنقریب تم جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ^{۳۹} حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ

اور کس پر وہ عذاب اُترتا ہے جو ٹٹنے والا نہیں۔ (۳۹) یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور جوش مارا

التُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ

تور نے ہم نے کہا (اے نوح) سوار کر لو اس کشتی میں ہر قسم سے جوڑا، دو عدد (نروادہ) اور اپنے گھروالوں کو

إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ^{۴۰} وَمَا آمَنَ مَعَهُ

بجز اُن کے جن پر غرق کا قول پہلے (واقع) ہو چکا اور ان (لوگوں) کو بھی سوار کر لو جو ایمان لائے تھے اور ان کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے

إِلَّا قَلِيلٌ ۝ (۴۰) وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ فَجَرَّهَا وَمُرْسَهَا

مگر تھوڑے (۴۰) اور نوح نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (۴۱) وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ تَفْ

بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے (۴۱) اور وہ انہیں لئے جا رہی تھی پہاڑوں جیسی موجوں میں

وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يُبْنَىٰ ارْكَبْ مَعَنَا

اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا

وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ۝ (۴۲) قَالَ سَاوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي

اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ (۴۲) وہ بولا میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں جو مجھے پانی سے

مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

بچا لے گا نوح نے فرمایا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر وہی (بچے گا) جس پر اللہ رحم فرمائے

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْبُغْرَقِينَ ۝ (۴۳) وَقِيلَ يَا أَرْضُ

اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ (۴۳) اور حکم دیا گیا کہ اے زمین

ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْمَاءُ أَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ

اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی (زمین میں) خشک کر دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا

وَأَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ (۴۴) وَ

اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ جودی ہے ظالم قوم کے لئے۔ (۴۴) اور

نَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ

نوح نے اپنے رب کو پکارا تو عرض کی اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ

الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِيِّينَ ۝۴۵ قَالَ يَنْوَحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ

سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ (۴۵) فرمایا اے نوح وہ آپ کے اہل سے نہیں

إِنَّهُ عَبْدٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ

بیشک اس کے کام بُرے ہیں تو (اے نوح) آپ مجھ سے وہ چیز نہ مانگیں جس کا آپ کو علم نہیں

إِنِّي أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۴۶ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نادانوں میں سے نہ ہو جائیں۔ (۴۶) نوح نے عرض کیا اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں

أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ

کچھ سے وہ چیز طلب کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں

الْخَسِرِينَ ۝۴۷ قِيلَ يَنْوَحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَمٍ

میں سے ہوجاؤں گا۔ (۴۷) فرمایا گیا اے نوح کئی سے اُتر دو ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر ہیں اور ان جماعتوں پر

مِمَّنْ مَعَكَ ۖ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۴۸

جو تمہارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم (عارضی) فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ (۴۸) یہ

مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ

غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں نہ آپ انہیں جانتے تھے اور نہ اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ هَذَا ۖ فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝۴۹ وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ

آپ کے (قبیلہ کے) لوگ۔ تو صبر کیجئے یقیناً نیک انجام پر ہیزگاروں کے لئے ہے۔ (۴۹) اور عادی طرف (ہم نے) ان کے مشفق ہم قبیلہ

هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنَّكُمْ

ہود کو (پہنچا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب، مشرک) لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ نہیں ہو تم

الْمُفْتَرُونَ ۝ يَقَوْمَ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجَرْتُمْ إِلَّا عَلَى

مکر (اللہ پر شریک کا بہتان باندھنے والے۔ ۵۰) اے میرے (مخاطب) لوگو میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو اسی (کے ذمہ کرم) پر

الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَيَقَوْمَ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ

ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۵۱) اور اے میرے (مخاطب) لوگو تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر

تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى

اس کی طرف رجوع کرو وہ تم پر تیز بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت پر قوت

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا جُرْمِيْنَ ۝ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا

بڑھائے گا اور گناہ کرتے ہوئے (حق سے) روگردانی نہ کرو (۵۲) وہ بولے اے ہود آپ ہمارے پاس کوئی دلیل نہ لائے اور ہم

نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝

تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ تم پر ہم ایمان لانے والے ہیں۔ (۵۳)

إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں جنوں میں مبتلا کر دیا ہے فرمایا یقیناً میں اللہ کو گواہ

اللَّهُ وَالشُّهُدَا إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝ مَنْ دُونَهُ فَكَيْدُ وُنِي

ظہر اتاہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ بیشک میں اُن سب سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (۵۴) اللہ کے سوا۔ تو سب ل کر میرے خلاف

جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظَرُونَ ۝ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ

مکر و فریب کرو پھر تم مجھے کچھ مہلت نہ دو۔ (۵۵) بیشک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنْ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

کوئی جاندار نہیں مگر اللہ نے اس کی پیشانی کے بالوں سے اس کو پکڑا ہوا (اپنے قبضہ قدرت میں لیا ہوا) ہے بیشک میرا رب سیدھی راہ پر (۵۶) ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي

پس اگر تم نہ پھیرو تو میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا رب تمہاری جگہ دوسروں

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کو قائم کر دے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر

حَفِظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

تکبان ہے۔ ﴿۵۷﴾ اور جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے ہود اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ

کے ساتھ نجات دی اور ہم نے انہیں بھاری عذاب سے بچا لیا ﴿۵۸﴾ اور یہ ہیں قوم عاد کے لوگ جنہوں نے اپنے

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

رب کی آیتوں کا انکار کیا اور ان کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم ضدی کے حکم کو مانا۔ ﴿۵۹﴾

وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا إِنْ عَادُوا

اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی)۔ خبردار! بیشک قوم عاد نے

كَفَرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدَ الْعَادِ قَوْمُ هُودٍ ﴿٦٠﴾ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ

اپنے رب کا انکار کیا خبردار! (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے عاد کو جو (مگر) لوگ ہیں ہود کے۔ ﴿۶۰﴾ اور ثمود کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ

صَالِحًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُمْ

صالح کو (بیجا)۔ صالح نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں زمین

مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ

سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں آباد کیا تو اس سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوا يَصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ

یہ شک میرا رب قریب ہے دعا قبول کرنے والا ہے۔ (۶۱) وہ بولے اے صالح اس سے پہلے ہماری قوم میں آپ ہی ہماری امیدوں کا

هَذَا أَتَنُهْنَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

مركز ہے کیا آپ ہمیں اس سے روکتے ہیں کہ ہم عبادت کریں ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا اور بیشک جس کام کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو ہم اس کے بارے میں ایسے شک میں ہیں

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿۶۲﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ

جو بہت بڑے دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ (۶۲) صالح نے فرمایا اے میرے (منکر) لوگو ذرا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن

رَبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ

دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائی ہو تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں

فَمَا تَزِيدُ وَنَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿۶۳﴾ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ

تو سوا نقصان پہنچانے کے تم میرے لئے کچھ بھی نہ بڑھا سکو گے۔ (۶۳) اور اے میرے (منکر) لوگو یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے نشانی

فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

تو اسے چھوڑ دو وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں زندیک (واقع ہونے)

عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ

والا عذاب پہنچے گا۔ (۶۴) تو انہوں نے اُسے ہلاک کر دیا صالح نے فرمایا (صرف) تین دن اپنے گھروں میں قاعدہ

أَيَّامٍ ذَلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا

اٹھا لو (پھر تم پر عذاب آنے کا) یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا۔ (۶۵) پھر جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے بچالیا صالح کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ

اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اور (انہیں بچالیا) اس دن کی رسوائی سے بیشک

رَبِّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝۶۶ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا

آپ کا رب ہی بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ (۶۶) اور ظلم کرنے والوں کو بولناک آواز نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں

فِي دِيَارِهِمْ جَثِيمِينَ ۝۶۷ كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا إِلَّا إِن شَمُودَ

گھنٹوں کے بل (اوندھے) پڑے رہ گئے (۶۷) گویا کہ وہ اُن میں کبھی رہتے ہی نہ تھے۔ خبردار! بیشک قوم شمود نے

كَفَرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدَ الشُّمُودِ ۝۶۸ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ

اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! قوم شمود کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے (۶۸) اور بیشک ہمارے فرشتے (بشری صورت میں) ابراہیم کے پاس

بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ

خوشخبری لے کر آئے انہوں نے کہا (اے ابراہیم آپ پر) سلام ہو (ابراہیم نے) فرمایا (تم پر بھی) سلام تو انہوں نے کچھ دیر نہ کی کہ وہ بھٹا ہوا

حَنِيدٌ ۝۶۹ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَأَوَّجَسَ

پھڑپھڑا اُٹھا۔ (۶۹) پھر جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے تک نہیں پہنچتے تو ابراہیم نے ان کو اجنبی سمجھا اور اپنے دل میں

مِنْهُمْ خِيفَةً ۝۷۰ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۝۷۱ وَأَمْرَاتُهُ

ان سے کچھ خوف محسوس کیا وہ بولے آپ ڈریں نہیں۔ بیشک ہم لوط کے (منکر) لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۷۰) اور ابراہیم کی زوجہ

قَائِمَةً فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَقَ يَعْقُوبَ ۝۷۲

(سارہ) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں اسحاق کی خوشخبری سنائی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی۔ (۷۲)

قَالَتْ يَوِیْلَتِي أَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَذَا

سارہ بولیں اے افسوس! کیا میں بچہ جنوں کی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر (بھی) بوڑھے ہیں۔ بیشک یہ

لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۝۷۳ قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ وَ

عجیب چیز ہے۔ (۷۳) فرشتوں نے کہا کیا اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہو؟ اللہ کی رحمت اور

بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ

اس کی برکتیں ہیں تم پر اے ابراہیم کے گھر والو، بیشک وہی ہے بڑی تعریف کیا ہوا بڑی شان والا۔ (۷۳) پھر جب ابراہیم

عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّرُوعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ

کا خوف دُور ہو گیا اور ان کے پاس خوشخبری آ گئی تو انہوں نے لوط کے (منکر) لوگوں کے بارے میں ہم سے کلام

لُوطٍ ﴿۷۴﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿۷۵﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ

شروع کیا (۷۴) بیشک ابراہیم تحمل حراج، (اللہ کی بارگاہ میں) آہ و زاری کرنے والا، (حق کی جانب) رجوع کرنے والا ہے (۷۵) اے ابراہیم اس بات کو

عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ

جانے دیجئے بیشک آپ کے رب کا حکم آ چکا اور یقیناً اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے

غَيْرُ مُرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَءَ بِهِمْ وَضَاقَ

جو لوٹا یا نہ جائے گا۔ (۷۶) اور جب ہمارے فرشتے (حسین شکلوں میں) لوط کے پاس آئے تو لوط ان کی آمد پر غلین ہوئے اور اُنکی وجہ سے

بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَاءَتْهُ قَوْلُهُ يُهْرَعُونَ

اُن کا سینہ تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ (۷۷) اور اُن کے (منکر) لوگ ان کی طرف بھاگتے

إِلَيْهِ وَمَنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ﴿۷۸﴾ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ

ہوئے آئے اور وہ پہلے ہی سے بُرے کام کرتے تھے لوط نے فرمایا اے میرے (نافرمان) لوگو یہ میری

بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ فِي ضَيْفِي ط

(امت کی) بیٹیاں ہیں (تم ان سے نکاح کرلو) وہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو

أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ﴿۷۹﴾ قَالُوا الْقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي

کیا تم میں کوئی (بھی) نیک سیرت آدمی نہیں ہے؟ (۷۹) وہ بولے بیشک آپ جانتے ہیں کہ آپ کی (قوم کی)

بَنِيكَ مِنْ حَقِّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝۷۹ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ

بھٹیوں (کے بارے) میں ہمارا کوئی دعویٰ نہیں اور بیشک آپ خوب جانتے ہیں جو ہمارا ارادہ ہے۔ (۷۹) لوٹنے فرمایا کاش تمہارے مقابلے کی مجھ میں

قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝۸۰ قَالُوا يَلُوْطُ إِنَّهُ رُسُلُ رَبِّكَ

قوت ہوتی یا میں پناہ لوں کسی مضبوط جائے پناہ کی طرف۔ (۸۰) فرشتوں نے کہا اے لوط! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

وہ آپ کی طرف ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تو آپ اپنے گھروالوں کو رات کے ایک حصے میں (یہاں سے) لے جائیں اور تم میں سے کوئی پیٹھ پھیر کر

أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُنْ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمْ

نہ دیکھے لیکن اپنی بیوی کو (ساتھ نہ لیں) بیشک اُسے وہی پہنچے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔ بیشک اُن کے وعدہ کا وقت

الصُّبْحِ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝۸۱ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

صبح ہے کیا صبح قریب نہیں؟ (۸۱) پھر جب ہمارا عذاب آپہنچا تو ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصے کو اس کے

سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مَّنْصُودٍ ۝۸۲ مَسْوُومَةٍ

نیچے کا حصہ کر دیا اور ہم نے اُن پر سنگر کے پتھر لگاتار برسائے (۸۲) جو آپ کے رب کی طرف

عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝۸۳ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

سے نشان کئے ہوئے تھے اور (پتھر برسانے کی) یہ سزا ظالموں سے دُور نہیں۔ (۸۳) اور مدین کی طرف اُن کے مشفق ہم قبیلہ

شُعَيْبًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَتَّقُوا

شعیب کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ اور

الْهَيْكَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرْكُمُ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

تول میں کمی نہ کرو بیشک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بیشک میں تم پر کھیر لینے والے

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۸۴ وَيَقُومُ أَوْفُوا الْبُكْيَالِ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (۸۴) اور اے میرے (مخاطب) لوگو! ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵

اور لوگوں کی چیزیں گھٹا کر انہیں نقصان نہ پہنچاؤ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ (۸۵)

بَقِيتُ اللَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

اللہ کا دیا ہوا (جو رزق) تمہارے پاس باقی رہے (وہی) تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو اور میں تم پر نگران

بَحْفِظٍ ۝۸۶ قَالُوا يَشْعِيبُ أَصْلُوكُ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ

نہیں۔ (۸۶) وہ بولے اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں ان کو جن کی عبادت ہمارے باپ

أَبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ

وا کرتے تھے یا یہ کہ ہم جو چاہیں اپنے مال میں نہ کریں بیشک آپ تو بڑے تحمل والے

الرَّشِيدُ ۝۸۷ قَالَ يَقُومُ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّي

عقل مند ہیں۔ (۸۷) (شعیب نے) فرمایا اے میرے (منکر) لوگو مجھے بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا

اور مجھے میرے رب نے بہترین رزق دیا ہو (تو پھر میں تمہیں تبلیغ کیسے نہ کروں؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے تمہیں روکتا ہوں خود اس

أَنْهَكُمْ عَنْهُ إِن أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي

کے خلاف کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور میری توفیق اللہ

إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۸۸ وَيَقُومُ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

ہی کی طرف سے ہے میں نے اسی پر توکل کیا اور میں ہی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔ (۸۸) اور اے میرے (منکر) لوگو میری دشمنی تمہیں ایسی بات

شَقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ

پر نہ ابھار دے کہ (جس کے سبب) تم پر وہ (عذاب) آجائے جو نوح کے (منکر) لوگوں یا ہود کے (منکر) لوگوں

أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۙ (۸۹) وَاسْتَغْفِرُوا لَكُمْ

یا صالح کے (منکر) لوگوں پر آیا تھا اور لوط کے (منکر) لوگ تم سے کچھ دُور نہیں۔ (۸۹) اور اپنے رب سے بخش مانگو

ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۙ (۹۰) قَالُوا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ

پھر اس کی طرف رجوع کرو بیشک میرا رب بے حد رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے۔ (۹۰) وہ بولے اے شعیب تمہاری بہت سی باتیں

كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرِيكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ

ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بلاشبہ ہم تمہیں اپنے درمیان کمزور پاتے ہیں اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا

لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۙ (۹۱) قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ

تو ہم تمہارے سے تمہیں ہلاک کر چکے ہوتے اور تم ہم پر کچھ بھاری نہیں۔ (۹۱) شعیب نے فرمایا اے میرے (منکر) لوگو کیا میرا کنبہ تم پر اللہ سے زیادہ

مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرًا ۚ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۙ (۹۲)

غلبہ والا ہے؟ اور تم نے اُسے (گویا) پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بیشک میرا رب تمہارے سب کاموں کو (اپنے علم و قدرت کے) احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔ (۹۲)

وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ (۹۳)

اور اے میرے (منکر) لوگو تم اپنی جگہ اپنا کام کرتے رہو میں اپنا کام کر رہا ہوں عنقریب تم جان لو گے کس پر

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۚ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کون جھوٹا ہے۔ اور انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ

رَقِيبٌ ۙ (۹۴) وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

انتظار کر رہا ہوں۔ (۹۴) اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے شعیب کو بچا لیا اور ان لوگوں کو (بھی) جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی خاص

مِّنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ

رحمت سے اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے

جَثِيمِينَ ۹۴ كَانَ لَمْ يَخْنُوا فِيهَا إِلَّا بَعْدَ الْمَدِينِ كَمَا بَعْدَتْ

پڑے رہ گئے ۹۴ گویا وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے خبردار (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے مدین کے لئے جیسے دُور ہوئی

ثَمُودَ ۹۵ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۹۶ إِلَىٰ

قوم ثمود ۹۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا ۹۶ فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِكَ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے ارکان دولت کی طرف تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی اور فرعون کا کام

بِرَشِيدٍ ۹۷ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ

درست نہ تھا۔ ۹۷ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہو گا تو انہیں نارِ جہنم میں اتارے گا اور وہ کیا ہی بُرا

الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ۹۸ وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ بِئْسَ

گھاٹ ہے اُترنے کا۔ ۹۸ دنیا میں ان کے پیچھے لعنت پڑی اور قیامت کے دن (بھی)۔ کیا ہی بُری عطا

الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۹۹ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا

ہے جو انہیں دی گئی۔ ۹۹ یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ پر بیان فرماتے ہیں اُن میں سے

قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۱۰۰ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا

کوئی بستی قائم ہے اور کوئی نابود ہو گئی۔ ۱۰۰ اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو

أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ

شَيْءٍ لِّمَا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝۱۱ وَكَذَلِكَ

آئے جب آپ کے رب کا حکم آ گیا اور انہوں نے ان کے لئے ہلاکت کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ (۱۱) اور اسی طرح ہے

أَخَذُ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ

آپ کے رب کی پکڑ جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بیشک اس کی پکڑ بہت درد ناک،

شَدِيدٌ ۝۱۲ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَن خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ

نہایت سخت ہے۔ (۱۲) بیشک اس میں اس شخص کے لئے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرا۔ وہ (ایسا)

يَوْمَ مَجْجُوعٌ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَذَٰلِكَ يَوْمُ مَشْهُودٍ ۝۱۳ وَمَا نُوْخِرُهُ إِلَّا

دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے ہوں گے اور یہ وہ دن ہے جس میں سب کی حاضری ہوگی۔ (۱۳) اور ہم اسے پیچھے نہیں رکھتے

لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ۚ يَوْمَ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ

مکرمی ہوئی مدت کے لئے۔ (۱۴) جب وہ دن آئے گا کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہ کر سکے گا تو ان میں کوئی

شَقِيقٌ وَسَعِيدٌ ۝۱۵ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا فَعَلِيَ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ

بدبخت ہے اور کوئی خوش بخت۔ (۱۵) تو جو لوگ بدبخت ہیں وہ نار جہنم میں ہوں گے ان کے لئے وہاں چیخنا ہوگا

وَشَهِيقٌ ۝۱۶ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۚ إِلَّا

اور چلانا (۱۶) وہ اس (آگ) میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں مگر

مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝۱۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعَدُوا

جتنا تمہارا رب چاہے۔ بیشک آپ کا رب جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ (۱۷) اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہوئے

فَعَلِيَ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۚ إِلَّا

وہ جنت میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں مگر

مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُودٍ ۝ (۱۰۸) فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

جس قدر آپ کا رب چاہے یہ وہ عطا ہے جو ختم نہ ہو گی۔ (۱۰۸) تو (اے مخاطب) تو ان کے بارے میں کسی شک میں نہ ہو جن کی پوجا کرتے

هَؤُلَاءِ مَّا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا

ہیں یہ لوگ۔ وہ ان کی عبادت نہیں کرتے مگر ایسے ہی جیسے ان کے باپ وادا اس سے پہلے عبادت کرتے تھے اور بیشک

لَهُمْ فِيهِمْ نَصِيبٌ مِّمَّا نَقُوصٌ ۝ (۱۰۹) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

ہم ان کا حصہ انہیں پورا دیں گے جس میں کچھ کمی نہ ہو گی۔ (۱۰۹) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۝

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو (اسی وقت) ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

وَأَنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَرِيبٌ ۝ (۱۱۰) وَإِن كَلَّلْنَا لَيُوفِيَنَّهُمْ رَبُّكَ

اور بیشک وہ اس (قرآن) کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ (۱۱۰) اور بیشک آپ کا رب ان سب کو ان کے کاموں کا ضرور پورا پورا

أَعْمَالَهُمْ إِنَّا بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ (۱۱۱) فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ

بدلہ دے گا بیشک وہ اس سے خوب خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۱۱۱) تو آپ قائم رہیں جیسا آپ کو حکم دیا گیا اور وہ لوگ (بھی) جنہوں نے آپ کی معیت میں

وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (۱۱۲) وَلَا تَرْكُنُوا إِلَى الَّذِينَ

(اللہ کی طرف) رجوع کیا اور (اے لوگو) سرکشی نہ کرو بیشک وہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۲) اور مائل نہ ہو ان لوگوں کی طرف

ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءٍ ۝

جنہوں نے ظلم کیا (ورنہ تمہیں (دوزخ کی) آگ پہنچے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا

ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝ (۱۱۳) وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّن

پھر تمہاری (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔ (۱۱۳) اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں اور کچھ رات کے

الْيَلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرِي لِلَّذِينَ كَرِهُوا ۚ

حصوں میں۔ بیشک نیکیاں دُور کر دیتی ہیں بُرائیوں کو۔ یہ نصیحت ہے اُن لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ (۱۱۳)

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَلََوْلَا كَانَ

اور صبر کیجئے۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ

مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ عَنِ الْفَسَادِ

تم سے پہلی جماعتوں میں بھلائی کا کچھ اثر رکھنے والے زمین میں فساد کرنے

فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

سے روکتے۔ لیکن ان میں سے تھوڑے (لوگوں نے فساد سے روکا) جنہیں ہم نے (عذاب سے) بچالیا اور اتباع کی ظالموں نے عیش و نشاط (کے اسی راستے) کی

مَا أَتَرَفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ

جس میں وہ پڑے ہوئے تھے اور وہ نافرمان تھے۔ (۱۱۶) اور آپ کے رب کی یہ شان نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے

بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

ہلاک کر دے اس حال میں کہ ان کے رہنے والے نیک ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ

ہی اُمت کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ (۱۱۸) مگر جن پر آپ کے رب نے رحم فرمایا

وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۚ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِن

اور اسی لئے انہیں پیدا کیا گیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہو گئی کہ بیشک میں دوزخ کو ضرور بھر دوں گا

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ وَكَلَّا تَقْصُصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ

جنوں اور انسانوں کو ملا کر۔ (۱۱۹) اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر بیان

الرُّسُلَ مَا نَشِئْتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۚ وَ

فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے (مبارک) دل کو ٹھہرائیں اور اس (سورت) میں آپ کے پاس حق آ گیا اور

مَوْعِظَةً ۚ وَذِكْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ ۱۴۰ وَقُلْ لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا

وعظ و نصیحت ایمان والوں کے لئے - ۱۴۰ اور ان لوگوں سے فرما دیجئے جو ایمان نہیں لاتے تم اپنی جگہ

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عَمِلُونَ ۚ ۱۴۱ وَانْتَظِرُوا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۚ ۱۴۲ وَبِاللّٰهِ

کام کرتے رہو ہم (اپنی جگہ) کام کر رہے ہیں ۱۴۱ اور انتظار کرو بیشک ہم (بھی) انتظار کر رہے ہیں - ۱۴۲ اور اللہ ہی

غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ ۚ فَاعْبُدْهُ

کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے (سب) غیب اور اسی کی طرف ہر کام لوٹایا جاتا ہے تو اسی کی عبادت کیجئے

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ ۱۴۳

اور اسی پر بھروسہ رکھئے اور (اے محبوب) آپ کا رب آپ سب کے عملوں سے غافل نہیں - ۱۴۳

سُوْرَةُ يُوْسُفَ ۙ وَكَتٰبُ زُوْرٍ ۙ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اٰحَدُ عَشَرَ اٰیَةً ۙ اَنزَلْنَاهُ عَلٰی رُكُوْعٍ ۙ

سورہ یوسف کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

اَلرَّحْمٰنِ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۚ ۱ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا ۙ لَّعَلَّكُمْ

الز یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۱ بیشک ہم نے اُسے عربی قرآن اتارا تا کہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۚ ۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا

اُسے خوب سمجھو - ۲ ہم آپ پر نہایت حسین قصہ بیان فرماتے ہیں اس لئے کہ ہم نے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۚ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۚ ۳

آپ کی طرف اس قرآن کی وحی فرمائی اگرچہ اس سے پہلے (اس قصے) آپ بے خبر تھے - ۳

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ بیشک میں نے (خواب میں) دیکھے گیارہ ستارے اور

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۚ قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ

سورج اور چاند - میں نے اُن کو اپنے لئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔ (۳) (باپ نے) فرمایا اے میرے (بیٹے) اپنے خواب

رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوكَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چلیں گے بیشک شیطان آدمی کا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۚ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

کھلا دشمن ہے۔ (۵) اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا اور تمہیں باتوں کی حقیقت تک پہنچاتا

الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا اتَّهَمُوا

سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آل یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے

عَلَىٰ أَبِيكَ مِنْ قَبْلُ ۖ إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ

اس کو پورا کیا تمہارے دونوں (پردادا اور) دادا ابراہیم اور اسحاق پر - بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ (۶)

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِلْسَّائِلِينَ ۚ إِذْ قَالُوا

بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لئے۔ (۷) جب (اُن کے بھائیوں نے) کہا

لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ آبَيْنَا مِنْنَا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ آبَانَا

کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہے حالانکہ ہم قوت والے ہیں۔ بیشک ہمارے باپ

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَوْطَرُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

ضرور (محبت کی) کھلی وادھائی میں ہیں (۸) یوسف کو قتل کر دو یا اسے کہیں زمین میں پھینک دو (اس طرح) تمہارے باپ کا رخ

وَجْهَ آبَيْكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۙ قَالَ قَائِلٌ

تمہاری ہی طرف ہو جائے گا اور اسکے بعد تم (توبہ کر کے) صالحین کی قوم سے ہو جانا۔ (۹) اُن میں سے ایک کہنے

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ الْحَبِّ يَلْقَظُهُ بَعْضُ

والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اسے کسی اندھے کنویں کی گہرائی میں ڈال دو اسے اٹھالیں گے بعض

السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۙ قَالُوا يَا بَنَا مَالِكِ لَا تَمْسَا عَلَيَّ

راکبہ (مسافر) اگر تم (کچھ) کرنا چاہتے ہو۔ (۱۰) انہوں نے کہا اے ہمارے باپ آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف کے بارے میں

يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۙ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبُ

ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ (۱۱) کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ پھل کھائے اور کھیلے

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۙ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ

اور بیشک ہم اس کے محافظ ہیں۔ (۱۲) فرمایا بیشک مجھے یہ بات ضرور غمگین کرتی ہے کہ تم اُسے لے جاؤ اور مجھے ڈر ہے

أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۙ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ

کہ بھیڑیا اسے کھالے اس حال میں کہ تم اس سے بے خبر ہو جاؤ۔ (۱۳) وہ بولے اگر اُسے بھیڑیا

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَسِرُونَ ۙ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ

کہا جائے حالانکہ ہم مضبوط جماعت ہیں تو بیشک ہم اس وقت ضرور نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ (۱۴) پھر جب وہ اُسے لے گئے اور

اجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْحَبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَهُمْ

سب نے فیصلہ کیا کہ اس کو اندھیرے کنویں کی گہرائی میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ (پریشان نہ ہو ایک وقت ایسا آئے گا) ضرور تم اُن

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ وَجَاءُوا آبَاءَهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۙ

کے اس کام سے انہیں آگاہ کرو گے اس حال میں کہ وہ (تمہاری عظمت کا) شعور نہ رکھتے ہوں گے۔ (۱۵) اور اندھیرا پڑے وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ (۱۶)

قَالُوا يَا بَنَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

بولے اے ہمارے باپ بیشک ہم ایک دوسرے پر سبقت کے لئے دوڑ لگانے لگے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے

فَاكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا۔ اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔ ﴿۱۷﴾

وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اور وہ اُن کے گرتے پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے۔ آپ نے فرمایا (واقعہ یہ نہیں) بلکہ تمہارے دلوں نے

أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

تمہارے لئے ایک بات بنائی ہے تو اب صبر (ہی) اچھا ہے۔ اور میں اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿۱۸﴾

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَبُشَى

اور راکھروں کا ایک گروہ آیا تو انہوں نے اپنے پانی بھرنے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ وہ بولا خوشخبری ہو

هَذَا غُلْمٌ وَاسِرُّوهُ بَضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

یہ ایک لڑکا ہے اور انہوں نے یوسف کو چھپا لیا سوداگری کا مال بنا کر اور اللہ ان کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿۱۹﴾ اور

شَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾

بھائیوں نے یوسف کو (راہ گیروں سے لے کر) کھوٹے داموں چند درہموں کے بدلے (انہی کے ہاتھ) بیچ دیا اور وہ یوسف میں (پہلے ہی) بے رغبت تھے۔ ﴿۲۰﴾

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لَا مِرَاتٍ أَكْرَمَى مَثْوًى عَسَىٰ

اور مصر کے جس آدمی نے انہیں (راہ گیروں سے) خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اعزاز و اکرام سے ان کی رہائش کا اہتمام کرو شاید

أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

ان سے ہمیں نفع پہنچے یا ہم انہیں بیٹا بنا لیں اور اسی طرح ہم نے یوسف کو زمین میں استحکام بخشا

وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ

اور اس لئے کہ ہم انہیں باتوں کی حقیقت (خوابوں کی تفسیر) تک پہنچا سکیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۱) اور جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچے تو ہم نے انہیں حکم اور علم

وَعِلْمًا ۖ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي

عطا فرمایا اور اسی طرح ہم نیکو کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ (۲۲) اور جس عورت کے گھر میں وہ تھے اُس نے اُن کی جان سے

بَيَّتَهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ

(بے قابو کرنے کے لئے) انہیں بھلایا پھسلایا اور (اُس نے) دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی جلدی آ۔ یوسف نے فرمایا

مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِكُ الظَّالِمُونَ ۚ

اللہ کی پناہ بیشک وہ (عزیز مہر) میرا پرورش کرنے والا ہے اُس نے میری رہائش کا بہت اچھا اہتمام کیا ہے بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ (۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَّا بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۖ كَذَٰلِكَ

اور بیشک اُس عورت نے اُن کا قصد کر لیا اور وہ (بھی) اُس کا قصد کر لیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح کیا

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْخَاصِّينَ ۚ

تاکہ ہم اُن سے بُرائی اور بے حیائی کو دُور رکھیں۔ بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں۔ (۲۴)

وَأَسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصُهُ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَالْفَيَّاسُ يَسْجُدُ ۖ هَٰذَا

اور دونوں آگے پیچھے دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت نے اُن کا کرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں نے عورت کے خاوند کو دروازے کے

الْبَابُ ۖ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا اَنْ يُسْجَنَ اَوْ

قریب پایا۔ عورت اپنے خاوند سے بولی اس کی سزا کیا ہے جو آپ کی گھر والی کے ساتھ بدی کا ارادہ کرے بجز اس کے کہ اسے قید کر دیا جائے یا

عَذَابُ الْيَمِّ ۚ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ

اسے دردناک عذاب دیا جائے۔ (۲۵) یوسف نے فرمایا اسی نے مجھے بہلایا پھسلا یا میری جان سے (بے قابو کرنے کے لئے)۔ اور اُس عورت کے رشتہ داروں میں سے ایک

مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَبِيصُهُ قُدٌّ مِّنْ قَبْلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ

گواہ نے گواہی دی اگر ان کا کُرتہ آگے سے پٹنا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ

مِنَ الْكَذِبِينَ ۚ وَإِن كَانَ قَبِيصُهُ قُدٌّ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

غلط کہتے والوں میں سے ہیں۔ (۲۶) اور اگر اُن کا کُرتہ پیچھے سے پٹنا ہے تو اس عورت نے جھوٹ بولا ہے

وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَبِيصُهُ قُدٌّ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ

اور وہ سچے ہیں۔ (۲۷) پھر جب اُس نے اُن کا کُرتہ پیچھے سے پٹنا ہوا دیکھا تو بولا بیشک یہ تم

مِّنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۚ يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا اسكُنْ

عورتوں کی گہری چال ہے۔ یقیناً تمہاری فریب کاری بہت بڑی ہے۔ (۲۸) اے یوسف تم اس بات سے درگزر کرو

وَاسْتَغْفِرِي لَذُنُوبِكِ ۚ إِنَّكَ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۚ وَقَالَ نِسْوَةٌ

اور اے عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بیٹھ تو ہی گنہگار تھی۔ (۲۹) اور شہر میں کچھ

فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا

عورتوں نے کہا کہ عزیز کی بیوی اپنے نوجوان (غلام) کو اس کی جان سے (اے بے قابو کرنے کیلئے) بہلانی پھسلاتی ہے اس کی محبت نے اسے

حُبًّا إِنَّا لَنَرِيهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ

دیوانہ کر دیا ہے بیشک ہم اُسے کھلی بے راہ روی میں دیکھتی ہیں۔ (۳۰) تو جب (عزیز مصر کی) اُس عورت نے اُن کی مکر کی باتیں سنیں تو انہیں

إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

بلوایا اور اُن کے لئے اچھے ٹکے لگا کر مجلس تیار کی اور اُن میں سے ہر ایک کو (بچل کانٹے کی) چھری دی

وَقَالَتْ أَخْرِجْ عَلَيَّ هُنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

اور (یوسف سے) کہا ان پر نکل آؤ جب انہوں نے یوسف کو دیکھا تو حیران ہو کر ان کے حسن کی عظمت کی قائل ہو گئیں اور (واریں میں پہلوں کی بجائے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝۳۱ قَالَتْ

اور کہنے لگیں پاک ہے اللہ کے لئے یہ بشر نہیں یہ تو نہیں ہے مگر کوئی معزز فرشتہ - (۳۱) وہ بولی

فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ

تو یہ ہیں وہ جن کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بیشک میں نے (ہی) انہیں ان کی جان سے (بے قابو کرنے کے لئے) بہلایا پھلایا

فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرَهُ لَيَسْجُنَنَّ وَلَيَكُونَا مِنَ

یہ پھر بھی پاکہیز رہے اور اگر انہوں نے وہ نہ کیا جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید کئے جائیں گے اور یقیناً بے توقیروں میں

الضَّغِيرِ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ

سے ہو جائیں گے - (۳۲) (یوسف نے) عرض کی اے میرے رب مجھے قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں

وَالْأَتَصَرَّفُ عَنِّي كَيْدُ هُنَّ أَصْبُ إِلَيْنِ وَأَكُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۳۳

اور اگر تو ان کا مکر مجھ سے نہ پھیرے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور (اس وقت) نادانوں میں سے ہوں گا - (۳۳)

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدُ هُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی تو ان سے عورتوں کے مکر کو پھیر دیا بیشک وہی بہت سننے والا

الْعَلِيمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَّ لَهُم مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لِيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ

خوب جانے والا ہے - (۳۴) پھر (یوسف کی پاکہیزی کی) نشانیاں دیکھنے کے بعد (بھی) انہوں نے یہی مناسب سمجھا کہ ایک مدت تک یوسف کو

حِينَ ۝۳۵ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي

قید کردیں - (۳۵) اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا

اَعَصِرْ خَمْراً وَقَالَ الْاٰخِرُ اِنِّیْ اَرِنِّیْ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاسِیْ خُبْراً

کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَاوِيلِهِ اِنَّا نَرِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

جن میں سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتائیے بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔ (۳۶)

قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيْهِ اِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَاوِيلِهِ قَبْلَ اَنْ

یوسف نے فرمایا کہ جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے پہلے

يَأْتِيَكُمَا ذٰلِكُمَا عَلَيْنِيْ رَبِّیْ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

تمہیں بتا دوں گا (اے ساتھیو!) یہ ان علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائے بیشک میں نے اس قوم کا دین (پہلے ہی سے) قبول نہیں کیا

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ (۳۷) اور میں نے اتباع کی اپنے

اَبَآئِیْ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط مَا كَانْ لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ

باپ دادا ابراہیم و اسحاق اور یعقوب کے دین کی ہمیں لائق نہیں کہ ہم کسی چیز کو

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبِی السِّجْنِ اَرْبَابٌ

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ (۳۸) اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو! کیا الگ الگ

مُتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

کئی معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ (۳۹) تم اللہ کے سوا نہیں عبادت

دُونَهُ إِلَّا أَسْمَاءَ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أُنْزِلَ

کرتے مگر چند ناموں کی جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنَّ الْحُكْمَ لِلَّهِ أَمْرًا لَا تَعْبُدُوا

ان کی کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم نہیں مگر اللہ کا اس نے فرمایا کہ اس کے سوا تم

إِلَّا إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

کسی کی عبادت نہ کرو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۝۴۰ يَصَاحِبِي السَّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ

نہیں جانتے۔ ۴۰ (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے مربی (بادشاہ) کو شراب

خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ط

پلایا کرے گا اور دوسرا! تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے اس کے سر سے (گوشت) لوچ کر) کھائیں گے۔

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۝۴۱ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ

اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے۔ ۴۱ اور یوسف نے اس سے فرمایا جسے ان دونوں میں سے

نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنَسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ

رہائی پانے والا سمجھا اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے اُسے بھلا دیا کہ وہ اپنے بادشاہ کے سامنے یوسف کا ذکر کرے

فَلَبِثَ فِي السَّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝۴۲ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ

تو وہ کئی سال قید خانے میں ٹھہرے رہے۔ ۴۲ اور بادشاہ نے کہا میں نے موٹی تازی سات

بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ

گائیں خواب میں دیکھیں جنہیں ذیلی پتی سات گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیں

وَأُخْرِيسَتْ بِهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ

اور دوسری سات سوکھی۔ اے درباریو میرے خواب کا مطلب مجھے بتاؤ اگر تم خواب کی

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۴۳﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ

تعبیر دیا کرتے ہو۔ (۴۳) انہوں نے کہا (یہ) خواب پریشان ہیں اور ہم خواب پریشان

الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَمْنَاهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

کی تعبیر نہیں جانتے۔ (۴۴) اور کہا اس شخص نے جو ان دونوں (قیدیوں) میں سے رہائی پا چکا تھا اور (اب) اُسے ایک مدت کے بعد

أُمَّةٍ أَنَا أَنْبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۴۵﴾ يُونُسُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

(یوسف) یاد آیا۔ میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا تو مجھے (یوسف سے تعبیر پوچھنے کیلئے ان کے پاس) بھیج دو۔ (۴۵) (وہاں جا کر اس نے کہا) اے یوسف اے صدیق

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَسَبْعِ

آپ ہمیں تعبیر دیں سات فریگالیوں کی جنہیں سات ذیلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

سُنْبُلَاتٍ خُضَرٍ وَأُخْرِيسَتْ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

ہرے خوش اور دوسرے سات خشک خوش کی۔ تاکہ میں لوگوں کی طرف واپس جاؤں کہ

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّا فَمَا

انہیں معلوم ہو جائے۔ (۴۶) فرمایا تم حسب عادت سات برس تک کھیتی کرو گے تو جو

حَصَدُتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ

کھیتی تم کاٹو اے اس کی بالی میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا بچتا تم کھاؤ۔ (۴۷) پھر

يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے وہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے پہلے جمع کر کے

لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

رکھا تھا مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا) جو تم محفوظ کر لو گے۔ (۴۸) پھر اس کے بعد ایک سال

عَامٌ فِيهِ يُمْغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصَرُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور وہ اس میں (کھلون کا) رس نچڑیں گے۔ (۴۹) اور بادشاہ نے کہا

اَتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

تم یوسف کو میرے پاس لے آؤ تو جب اُن کے پاس قاصد آیا انہوں نے فرمایا واپس چلا جا اپنے رب (بادشاہ) کی طرف

فَسَأَلَهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قُطِّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۖ إِنَّ

تو اس سے پوچھ کیا حال ہے اُن عورتوں کا جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے بیشک

رَبِّي بِكَيْدٍ هُنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ

میرا رب اُن کے مکر و فریب کو خوب جانتا ہے۔ (۵۰) بادشاہ نے (ان عورتوں کو بلا کر) کہا تمہارا کیا حال تھا جب تم نے یوسف کو اس کی جان

عَنْ نَفْسِهِ ۖ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۖ

سے بہلایا پھلایا وہ بولیں پاکی ہے اللہ کے لئے ہم نے اس میں کوئی بدی نہ پائی۔

قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ اِنَّنِي حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُهُ

عزیز مصر کی بیوی نے کہا اب تو حق بات ظاہر ہو گئی۔ میں نے ہی انہیں بہلایا پھلایا تھا

عَنْ نَفْسِهِ وَاِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِي

ان کی جان سے (بے قابو کرنے کے لئے) اور بیشک وہ سچے ہیں۔ (۵۱) (یوسف نے فرمایا) یہ اس لئے (میں نے کیا) کہ وہ (عزیز مصر)

لَمْ أَخْنُهِ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخٰثِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

جان لے کر میں نے پیٹے پیچھے اس کی کوئی خیانت نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو راہ نہیں دیتا۔ (۵۲)

وَمَا أَبْرِئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں اپنے نفس کو بے تصور نہیں کہتا بیشک نفس تو بُرائی کا بہت علم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب

رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ اَسْتَلْصِقُهُ

رحم فرمائے یقیناً میرا رب بہت بخشنے والا ہے۔ (۵۳) اور بادشاہ نے کہا انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنے لئے

لِنَفْسِي فَلَهَا كَلِمَةٌ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ آمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

خامس کر لوں تو جب بادشاہ نے ان سے کلام کیا تو کہا کہ (اے یوسف) بیشک آپ ہمارے یہاں آج معزز قابل اعتماد ہیں۔ (۵۴) یوسف نے فرمایا

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذَلِكَ

مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ (۵۵) اور اسی طرح

مَكَّنَّا يُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ

ہم نے یوسف کو ملک میں استحکام بخشا۔ وہ اس میں جہاں چاہیں رہیں ہم اپنی رحمت

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا جُرْ

جسے چاہیں پہنچاتے ہیں اور ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (۵۶) اور بیشک آخرت

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ

کا اجر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور متقی رہے۔ (۵۷) اور یوسف کے بھائی

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

آئے تو ان کے پاس حاضر ہوئے پس یوسف نے انہیں پہچان لیا اور وہ یوسف کو نہ پہچان سکے۔ (۵۸) اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِآخِ لَكُمْ مِنْ آبَائِكُمْ إِلَّا

انہوں نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے پوری بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ کیا تم

تَرُونَ أَنِّي أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي

نہیں دیکھتے کہ میں پوری ناپ دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں ﴿۵۹﴾ تو اگر تم اُسے میرے پاس نہ

يَهْ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

لائے تو میرے پاس تمہارے لئے (غلطی) کوئی ناپ نہیں اور تم میرے قریب نہ آنا۔ ﴿۶۰﴾ بولے اب اس کے (بیچنے پر راضی کرنے کے) مطلق اُس کے باپ

أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفَتِيِّنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي

سے ہم بات کریں گے اور ہم (ایسا) ضرور کریں گے۔ ﴿۶۱﴾ اور یوسف نے اپنے خدمت گاروں سے فرمایا ان کی پونجی (جو انہوں نے بطور قیمت ادا کی ہے) ان کی

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

بور یوں میں رکھ دو تاکہ وہ اسے پہچان لیں (کہ یہ وہی ہے) جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر جائیں شاید وہ (پھر)

يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

واپس آئیں۔ ﴿۶۲﴾ پھر جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے کہنے لگے اے ہمارے باپ (آئندہ) ہم سے غلہ روک دیا گیا

فَارْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نَّكْتُلُ وَإِنَّا لَمَحْفُطُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ

تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلہ لائیں اور یقیناً ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے۔ ﴿۶۳﴾ فرمایا کیا

أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنُتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالَ اللَّهُ

اس کے بارے میں تم پر اسی طرح اعتبار کر لوں جس طرح پہلے اس کے بھائی (یوسف) کے بارے میں میں نے تم پر اعتبار کیا تھا؟ تو اللہ

خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ

ہی سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ سب نرم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿۶۴﴾ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ط هَذِهِ

تو (اس میں) اپنی پونجی پائی کہ اُن کی طرف لوٹا دی گئی ہے وہ بولے اے ہمارے باپ (اب) ہم (اور) کیا چاہیں؟ یہ

بِضَاعَتِنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزِدُ دَاكِلَ

ہماری پونجی ہے کہ ہماری طرف لوٹا دی گئی اور ہم (اپنے بھائی کو ساتھ لے کر) اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ

بَعِيرٌ ذَٰلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ۖ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ

زیادہ پائیں گے (بادشاہ کے سامنے) یہ تو بہت تھوڑی سی مقدار ہے۔ (۶۵) فرمایا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر

مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتِنَنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ

تم مجھے پختہ عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے مگر یہ کہ تمہیں گھر لیا جائے پھر جب انہوں نے یعقوب کو

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۖ وَقَالَ يَبْنَىٰ

اپنا پختہ عہد دے دیا تو انہوں نے فرمایا اللہ نگہبان ہے اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔ (۶۶) اور فرمایا اے میرے بیٹو

لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

(شہر میں) ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ

اور اللہ (کی تقدیر) سے میں تمہیں کچھ بھی نہیں بچا سکتا۔ اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں، میں نے اسی

تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۖ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ

پر بھروسہ کیا اور اسی پر سب بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔ (۶۷) اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے

أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً

ان کے باپ نے انہیں (داخل ہونے کا) حکم دیا تھا۔ وہ اللہ (کی تقدیر) سے انہیں کچھ نہ بچا سکتا تھا لیکن وہ یعقوب کے

فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ

دل کی ایک خواہش تھی جو انہوں نے پوری کر لی اور بیشک وہ علم والے ہیں اس وجہ سے کہ ہم نے ان کو علم دیا مگر

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ^{۶۸} وَلَبَّادٌ خَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ

اکثر لوگ نہیں جانتے - (۶۸) اور جب وہ یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے پاس

أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{۶۹} فَلَمَّا

جگہ دی فرمایا بیشک میں تیرا بھائی ہوں پس تُو غمگین نہ ہو اُن کاموں سے جو یہ کرتے ہیں - (۶۹) پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ

اُن کا سامان تیار کیا تو (شاعی) پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں رکھ دیا پھر پکارنے والے

مُؤَذِّنٌ آتِيهَا الْعِيرُ لَكُمْ سَارِقُونَ^{۷۰} قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا

نے پکارا اے قافلے والو بیشک ضرور تم چور ہو - (۷۰) وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے تمہاری

تَفْقِدُونَ^{۷۱} قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ

کیا چیز کم ہو گئی؟ (۷۱) وہ بولے ہم بادشاہ کا پیانہ نہیں پاتے اور جو اسے (ڈھونڈ کر) لائے اس کے لئے ایک بار شترغلہ (انعام) ہے

وَأَنَّا بِهِ زَعِيمٌ^{۷۲} قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ فَا جُنَّا لِنَفْسِدَ فِي الْأَرْضِ

اور میں اس کا ذمہ دار ہوں - (۷۲) وہ بولے اللہ کی قسم تم نے ضرور جان لیا ہے کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آتے

وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ^{۷۳} قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ^{۷۴} قَالُوا

اور نہ ہم چور ہیں - (۷۳) وہ بولے کہ چور کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے - (۷۴) انہوں نے کہا

جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي

اس کی سزا یہ کہ جس کے سامان میں (پیالہ) برآمد ہو وہی (سامان والا) اس کا بدلہ ہے - ہم اسی طرح ظالموں

الظَّالِمِينَ^{۷۵} فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرِجَهَا

کوسزا دیتے ہیں - (۷۵) تو یوسف نے ان کے غلے کی بوریوں کی تلاشی شروع کی اپنے (گلے) بھائی کی بوری سے پہلے - پھر اس پیالے کو نکال لیا

مِنْ وَعَاءٍ أَخِيهِ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ

اپنے (اسی) بھائی کی پوری سے۔ ہم نے اسی طرح یوسف کو تدبیر بنائی۔ وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رو

فِي دَيْنِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ وَ

سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جسے چاہیں درجوں بلند کر دیں اور ہر

فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۖ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ

علم والے سے اوپر (ایک) سب سے زیادہ علم والا ہے۔ (۷۶) بھائیوں نے کہا اگر یہ چوری کرے تو (تجربہ نہیں کہ) بیشک اس کا

لَهُ مِنْ قَبْلُ فَاسْرَهَا يُوْسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّدْهَا لَهُمْ قَالَ

بھائی (بھی) اس سے پہلے چوری کر چکا ہے تو یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپایا اور وہ اُن پر ظاہر نہ کی۔ یوسف نے (دل میں) کہا

أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ۖ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ

تم بہت بُرے مقام پر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔ (۷۷) انہوں نے کہا اے عزیز! بیشک

لَكَ أَبَا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدًا نَامَكَانَهُ إِنْ نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۖ

اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو لے لو بیشک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ (۷۸)

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا

یوسف نے فرمایا اللہ کی پناہ کہ ہم لیں (کسی کو) مگر اسی کو جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا (اگر ہم نے دوسرے کو لیا تو) اس وقت

إِذَا الظَّالِمُونَ ۖ فَلَمَّا اسْتَأْيَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ

ہم بھینٹا ظالم ہوں گے۔ (۷۹) پھر جب وہ اس کی طرف سے ناامید ہو گئے تو وہ تنہائی میں سرگوشی کرنے لگے ان کے بڑے (بھائی) نے کہا،

الَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے اللہ کی قسم اٹھا کر تم سے پختہ عہد لیا اور اس سے

قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِيٓ

پہلے یوسف کے حق میں جو کوتاہیاں تم کر چکے ہو۔ تو میں اس سرزمین سے ہرگز نہ جاؤں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت

أَبِیٓ أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِيٓ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِیْنَ ۝۸۰ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ

دے یا میرے لئے اللہ کوئی حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔ (۸۰) تم اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ

فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۖ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا

پھر کہہ دو کہ اے ہمارے باپ بیشک آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے گواہی نہیں دی مگر اسی بات کی جسے ہم نے جانا اور ہم

كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِیْنَ ۝۸۱ وَسُئِلَ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ

غیب کے نگہبان نہ تھے۔ (۸۱) اور اس بستی (والوں) سے پوچھ لیجئے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے

الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝۸۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

جس میں ہم آئے اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۸۲) یعقوب نے فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفوس نے یہ بات

أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبِّرْ جَمِیْلًا ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ

تمہارے لئے حزین کر دی ہے تو (اب میرے لئے) صبر (بی) اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے

جَمِیْعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۸۳ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفٰی

پاس لے آئے۔ بیشک وہی سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۸۳) اور ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا ہائے افسوس

عَلٰی یُّوسُفَ ۖ وَابْیَضَتْ عَیْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ۝۸۴

یوسف (کے) فراق پر اور غم کی وجہ سے اُن کی آنکھیں سفید ہو گئیں تو وہ اپنے غم کو ضبط کرتے رہے۔ (۸۴)

قَالُوا تَاللّٰهِ تَفْتَوٰۤا تَذْكُرُ یُّوسُفَ حَتّٰی تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

وہ بولے اللہ کی قسم آپ ہمیشہ یوسف (بی) کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ موت کے قریب ہو جائیں یا

تَكُونُ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي

وفات پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۸۵) انہوں نے فرمایا میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد

إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَبْنِي أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا

اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۸۶) اے میرے بیٹو جاؤ تو یوسف اور اس کے

مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْسُ

بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بیشک اللہ کی رحمت

مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا

سے مایوس نہیں ہوتے مگر کفر کرنے والے لوگ۔ (۸۷) تو جب یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَكْنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ

اے عزیزِ مصر ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی اور ہم حقیر سی پونجی لے کر آئے ہیں

فَاَوْفَ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾

تو آپ ہمیں غلہ کی پوری ناپ دیجئے اور ہم پر صدقہ کیجئے۔ بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ (۸۸)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ يُّوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾

یوسف نے فرمایا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔ (۸۹)

قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ

وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے بیشک

مَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

اللہ نے ہم پر احسان فرمایا بیشک جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۰﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اِثْرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا

ضائع نہیں کرتا۔ (۹۰) وہ بولے اللہ کی قسم بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی اور یقیناً ہم

لَخٰطِئِينَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَیْكُمْ الْیَوْمَ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ

خطا کار تھے۔ (۹۱) فرمایا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہاری مغفرت فرمائے اور وہ

اَرْحَمُ الرَّحِمِیْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوا بِقِیَصِیْ هٰذَا فَالْقُوْهُ عَلٰی وُجْهِ

سب رقم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۲) میرا یہ کرتے لے جاؤ تو اسے میرے باپ کے چہرے پر

اِبْنِ یٰٓاَتِ بَصِیْرًا وَّاَتُوْنِیْ بِاَھْدِیْكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ

ڈال دوان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ (۹۳) اور جب قافلہ (مصر سے)

الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْھُمْ اِنِّیْ لَا جُدْرِیْ یُّوسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفِیْدُوْنَ ﴿۹۴﴾

چلا ان کے باپ (یعقوب) نے فرمایا بیشک ضرور میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر میرے بڑھاپے کی وجہ سے تم مجھے ناقص اقل نہ کہو۔ (۹۴)

قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلٍکَ الْقَدِیْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّا اَنَّ جَآءَ الْبَشِیْرُ

وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً آپ اسی اپنی پرانی محبت میں ہیں۔ (۹۵) پھر جب خوشخبری سنانے والا آیا

اَلْقٰہُ عَلٰی وُجْہِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا قَالِ الْمَاقُلُ لَكُمْ اِنِّیْ

(تو) اس نے وہ کرتی یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ فوراً پیٹا ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا؟ کہ بیشک میں

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا یٰٓاَبَاکَا اَسْتَغْفِرُ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۹۶) وہ بولے اے ہمارے باپ آپ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے

اِنَّا لَنَا خٰطِیْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ اِنَّہٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

بیشک ہم خطا کار ہیں۔ (۹۷) فرمایا معذرت میں اپنے رب سے تمہاری بخشش چاہوں گا یقیناً وہی بہت بخشنے والا

الرَّحِيمِ ۹۸ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَاهُ وَقَالَ

بہادر فرمانے والا ہے۔ (۹۸) پھر جب وہ (سب) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے ماں باپ کو (تعظیماً) اپنے قریب جگہ دی اور کہا

ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ أَمْنِينَ ۹۹ وَرَفَعَ أَبَوَاهُ عَلَى

آپ (سب) مصر میں داخل ہو جائیں امن کے ساتھ اگر اللہ چاہے۔ (۹۹) اور اونچا بٹھایا اپنے والدین کو

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهُ سُجَّدًا ۱۰۰ وَقَالَ يَأْبَتَ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ

تخت پر اور سب یوسف کے لئے سجدے میں گر گئے اور یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ میرے (اس) پہلے خواب کی

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي

تعبیر ہے بیشک میرے رب نے اسے سچا کر دیا اور یقیناً اس نے مجھ پر بہت احسان کیا جب کہ مجھے قید خانے

مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَزْعَرَ الشَّيْطَانُ

سے نکالا اور آپ سب کو گاؤں سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں

بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

کے درمیان ناراضگی کرا دی تھی۔ بیشک میرا رب آسان تدبیر فرمانے والا ہے جس چیز کے لئے چاہے۔ یقیناً وہی بہت علم والا بڑی

الْحَكِيمُ ۱۰۱ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْبُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ

حکمت والا ہے۔ (۱۰۱) اے میرے رب بیشک تُو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تُو نے مجھے باتوں کی کچھ

الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّ الدُّنْيَا

تأویل سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے تُو ہی میرا کارساز ہے دنیا

وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالْصَّالِحِينَ ۱۰۲ ذَلِكَ مِنْ

اور آخرت میں۔ مجھے (دنیا سے) مسلمان اٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ (۱۰۲) یہ غیب کی

اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اجْمَعُوا

کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے کام

اَمْرُهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

کو پختہ کیا اور وہ فریب کرتے تھے ﴿۱۰۲﴾ اور اکثر آدمی اگرچہ آپ کتنا ہی چاہیں ایمان

بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنَّ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

لانے والے نہیں۔ ﴿۱۰۳﴾ اور آپ اُن سے اس پر کچھ مزدوری نہیں مانگتے۔ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر نصیحت

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّونَ

سب جہان والوں کے لئے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمانوں اور زمینوں میں کتنی ہی نشانیاں ہیں کہ لوگ ان پر

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُوْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ

گزر جاتے ہیں ان سے منہ پھیرے ہوئے۔ ﴿۱۰۵﴾ اور اُن کے اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے

اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْا اِنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

مگر مشرک ہوتے ہوئے۔ ﴿۱۰۶﴾ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر ڈھانپنے والی آفت

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾

عذاب الہی سے آجائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو۔ ﴿۱۰۷﴾

قُلْ هٰذِهِ سَبِيْلِيْ اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَاْ وَمَنْ

(اے حبیب) آپ فرمادیں یہی میری راہ ہے اللہ کی طرف بلانا ہوں بصیرت پر (ہوتے ہوئے) میں اور وہ لوگ جنہوں

اَتَّبَعْنِيْ ۖ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَا

نے میری اتباع کی۔ اور اللہ کے لئے پاکی ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ ﴿۱۰۸﴾ اور ہم

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ

نے آپ سے پہلے کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے (تھے) بستیوں کے رہنے والوں میں سے

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

تو کیا یہ لوگ زمین میں نہیں چلے تو دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٩﴾

انجام ہوا اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۱۰۹)

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَأْيَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا

یہاں تک کہ جب رسول (اپنی قوم کے ایمان سے) ناامید ہونے لگے اور لوگوں نے گمان کر لیا کہ وہ جھوٹا وعدہ دیئے گئے ہیں

جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

تو ان کے پاس ہماری مدد آگئی تو جسے ہم نے چاہا وہ بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرموں کی قوم سے

الْمُجْرِمِينَ ﴿١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

لویا نہیں جاتا (۱۱۰) بیشک اُن کے قصوں میں عقل مندوں کے لئے نصیحت ہے

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ (قرآن) کوئی بناوٹ کی بات نہیں لیکن تصدیق کرنے والا ہے اُن کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہوئیں

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١﴾

اور ہر چیز کا مفصل بیان ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان لانے والوں کے لئے۔ (۱۱۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْعَصَىٰ ۝ وَالْأَفْئِدَةَ ۝ وَالْأَعْيُنَ ۝ وَالْأُذُنَ ۝ وَالْأَفْئِدَةَ ۝ وَالْأَعْيُنَ ۝ وَالْأُذُنَ ۝

سورۃ رعد مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تینالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الْمَرَاتِفُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

الْقُرْآنُ یہ (اس) کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا حق ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ① اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ

لَكِنْ أَكْثَرُ لَوْكَ اِيْمَانِ نَحِيْثٌ لَا تے - ① اللہ ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا

بَغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ

بِغَيْرِ سَتَرٍ كَيْسَ كَمَلِ تَمَّ اُنْہیں دیکھتے ہو۔ پھر اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا اور کام میں لگا دیا سورج

وَالْقَمَرُ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ

اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے مقرر کی ہوئی مدت تک وہ (اللہ) ہر کام کی تدبیر فرماتا، آبیوں کی تفصیل

الْأَيَاتِ لَعَلَّكُمْ يَلْقَآءُ رَبَّكُمْ تَوَقُّنُونَ ② وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ

فرماتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے حضور، حاضری کا یقین کرو۔ ② اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ

اور اس میں پہاڑ بنائے اور نہریں (جاری کیں) اور زمین میں ہر قسم کے پھل

فِيهَا زُجُجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى الْبَيْلَ النَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٍ

دو دو قسم کے بنائے۔ رات سے دن کو چھپا لیتا ہے۔ بیشک اس میں سوچنے والوں

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرٌ وَجَدْتُمْ مِّنْ

کے لئے نشانیاں ہیں۔ ③ اور زمین کے مختلف ٹکڑے ہیں جو قریب قریب ہیں اور انگوڑوں کے

أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ صُنُوفٌ وَغَيْرُ صُنُوفٍ يُسْقَى بِمَاءٍ

باغ اور کھیتی اور کچھ کھجور کے درخت ایک جڑ سے اور کچھ الگ الگ سب کو ایک ہی پانی سے سیراب

وَاحِدٍ تَفْ وَتُفْضِلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ

کیا جاتا ہے۔ اور (پھر بھی) ہم انہیں پھلوں میں ایک کو دوسرے پر بہتری عطا فرماتے ہیں بیشک اس میں عمل مندوں

لَا يَتَّيَّنُ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۚ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءِذَا

کے لئے ضرور نشانیاں ہیں۔ (۴) اور اگر آپ تعجب کریں تو تعجب کی بات ان کا یہ کہنا ہے کہ کیا

كُنَّا تُرِبَاءً ءِإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ؕ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

ہم مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا

وَأُولَٰئِكَ الْأَعْلَىٰ ۚ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

اور وہ ایسے لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے اور وہ دوزخی ہیں اس میں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ۚ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

ہمیشہ رہیں گے۔ (۵) اور وہ رحمت سے پہلے آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور بیشک

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمُثَلَّتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

ان سے پہلے لوگوں کی سزاؤں کے واقعات گزر چکے اور یقیناً آپ کا رب ضرور بخشش والا ہے لوگوں کے لئے

عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ

باوجود ان کے ظلم کے۔ اور بیشک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۶) اور کافر کہتے ہیں

كَفَرُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَبِّهِ ؕ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَ

ان کے رب کی طرف سے ان پر کوئی نشانی کیوں نہ آتری (یہ آپ کا کام نہیں) آپ تو صرف ڈرسانے والے ہیں اور

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۖ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ

ہر قوم کو ہدایت دینے والے۔ (۷) اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عَلِيمٌ

پیٹ گھٹے اور بڑھتے ہیں۔ اور اس کے نزدیک ہر چیز ایک انداز سے ہے۔ (۸) ہر پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسْرَأُ

اور ظاہر کا جاننے والا سب سے بڑا، نہایت بلندی والا ہے۔ (۹) برابر ہے تم میں جو آہستہ

الْقَوْلِ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخَفٌّ بِالَّيْلِ وَسَارٍ

بات کہے اور جو زور سے بولے اور جو رات میں چپا ہے اور جو دن میں

بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ

راہ چلتا ہے۔ (۱۰) انسان کے لئے بدل کر آنے والے فرشتے ہیں اس کے سامنے سے اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں

مَنْ أَمَرَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُ مَا

اللہ کے حکم سے۔ بیشک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم سے اپنی نعمت یہاں تک کہ وہ خود اپنی

بِأَنفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ

حالت کو بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف دینے کا ارادہ فرمائے تو اسے کوئی نہیں لوٹا سکتا اور ان کے لئے

مِّنْ دُونِهِ ۚ مَنْ وَآلٍ ۝۱۱ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ

اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۱۱) وہی ہے جو تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے ڈرانے اور (بکھی)

طَمَعًا وَيُنَشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ

امید دلانے کے لئے اور (ہواؤں کے ذریعہ) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ (۱۲) اور گرج پر مقرر فرشتہ اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتا ہے

وَالْبَلَدِیَّةُ مِنَ خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا

اور (باقی) فرشتے (بھی) اس کے خوف سے۔ اور کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر انہیں گراتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ مُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۱۳ لَهُ

جس پر چاہتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑ والا ہے۔ (۱۳) اسی کو

دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ

(معبود سمجھ کر) پکارنا حق ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو (معبود سمجھ کر) پکارتے ہیں وہ انہیں جواب نہیں

بَشَى إِلَّا كِبَاسٌ كَفِيَهُ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ط وَ

دے سکتے۔ ان کا پکارنا تو صرف ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنی دونوں تھیلیوں کو پانی کی طرف پھیلانے ہوئے ہوتا کہ اس کے منہ تک پانی پہنچ جائے اور (اس طرح) وہ پانی اس کے منہ تک پہنچنے والا نہیں اور

مَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۱۴ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

کافروں کی پکار نہیں ہے مگر بھٹکنے میں۔ (۱۴) اور (سب) اللہ ہی کے لئے سجدہ کر رہے ہیں جو آسمانوں

وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلُّهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۱۵ قُلْ

اور زمینوں میں ہیں خوشی سے خواہ مجبوری سے اور ان کے سائے (بھی) صبح اور شام۔ (۱۵) آپ (اے) فرما ئیں

مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَخَذْتُمْ مِنْ

آسمانوں اور زمینوں کا رب کون ہے؟ (خود ہی) فرمادیجئے اللہ۔ آپ فرمائیں تو کیا تم نے اللہ کے سوا

دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ

وہ مددگار بنائے ہیں جو اپنے لئے بھی کسی نفع کے مالک نہیں اور نہ کسی ضرر کے۔ آپ فرمائیے کیا

يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ

اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں یا تاریکیاں اور روشنی برابر ہیں؟

أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخُلُقُ عَلَيْهِ ط

کیا انہوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کے پیدا کرنے کی طرح کچھ پیدا کیا ہو تو مخلوق ان پر مشتبہ ہوگئی (کہ یہ ان کی مخلوق ہے یا اللہ کی)،

قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶۱ أَنْزَلَ مِنَ

فرما دیجئے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہے اور وہ ایک ہے ، سب پر غالب ہے ۔ (۱۶۱) اس نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

پانی اتارا تو بیابانی نالے اپنے اندازے کے مطابق بہہ نکلے پھر پانی کی روانے (اس پر) ابھرے ہوئے جھاگوں کو

رَابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلِيٍّ أَوْ مَتَاعٍ

آٹھالیا۔ اور جن چیزوں کو آگ میں رکھ کر وہ ان پر آگ دھکاتے ہیں زیور یا (اور) سامان بنانے کے لئے

زَبَدٌ مِّثْلَهُ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ

(اس پر بھی) ویسے ہی جھاگ اٹھتے ہیں۔ اسی طرح اللہ مثال بیان فرماتا ہے حق اور باطل کی ۔ تو جھاگ اڑ کر

فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ

دور ہو جاتے ہیں اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝۱۶۲ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْخُسْفَىٰ

اللہ اسی طرح مثالیں بیان فرماتا ہے ۔ (۱۶۲) انہی لوگوں کے لئے بھلائی ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اور جنہوں نے اس کے حکم کو نہیں مانا اگر ان کی ملک میں وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے اور

مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ

اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ سب کچھ اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں ضرور دیتے۔ انہی کا سخت حساب ہو گا ۔ اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۝۱۶۳ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّ أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ

جہنم ہے ۔ اور کیا ہی بُری جگہ ہے ٹھہرنے کی ۔ (۱۶۳) تو کیا جو شخص جانتا ہے کہ آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا

رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ (۱۹) الَّذِينَ

حق ہے وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ وہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں (۱۹) وہ لوگ

يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۚ (۲۰) وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور بکے عہد کو نہیں توڑتے (۲۰) اور جو لوگ صلہ رحمی کرتے ہیں

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ

جس صلہ رحمی کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے اور حساب کی سختی سے خوفزدہ

الْحِسَابِ ۚ (۲۱) وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

رہتے ہیں۔ (۲۱) اور وہ لوگ جنہوں نے مہر کیا اپنے رب کی رضا چاہنے کیلئے اور نماز قائم رکھی

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ بِالْحَسَنَةِ

اور انہوں نے ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کیا اور وہ نیکی کر کے بُرائی کو دفع

السَّيِّئَةِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۚ (۲۲) جَدَّتْ عَدْنٌ يَدُ خُلُونَهَا

کرتے ہیں انہی کے لئے ہے آخرت کا (اچھا) گھر (۲۲) (دائمی) رہائش کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ

اور جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے اور فرشتے

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۚ (۲۳) سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

ان پر ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے (۲۳) تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے مہر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۚ (۲۴) وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ

تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر (۲۴) اور جو لوگ توڑ دیتے ہیں اللہ کا عہد اس کے پختہ

بَعْدَ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ

ہونے کے بعد اور قطع کر دیتے ہیں اس کو جس کے بارے میں اللہ نے حکم دیا کہ اسے جوڑا جائے اور

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۲۵

وہ زمین میں فساد کرتے ہیں انہی کے لئے اللہ کی رعت سے دوری ہے اور اُن کے لئے بُرا گھر ہے۔ (۲۵)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے، اور کافر بڑے خوش ہیں دنیا کی زندگی پر

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے کچھ نہیں سوائے حقیر فائدہ کے۔ (۲۶) اور کافر کہتے ہیں

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ

اُن کے رب کی طرف سے ان پر کوئی نشانی کیوں نہ اتری آپ فرما دیں بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے

يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن آتَابَ ۝۲۷ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ

چاہے اور اپنی طرف اسی کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔ (۲۷) (یہ) وہ لوگ (ہیں) جو ایمان لائے اور ان کے دل

قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝۲۸ الَّذِينَ

اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ خوب سن لو! اللہ کے ذکر ہی سے دل سکون پاتے ہیں۔ (۲۸) وہ لوگ جو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝۲۹ كَذَٰلِكَ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے خوشحالی ہے اور بہترین ٹھکانا۔ (۲۹) اسی طرح

أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَا أُمَمٌ لَّتَتَلَوْا عَلَيْهِمْ

ہم نے آپ کو ایک امت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی امتیں گزر چکیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں

الَّذِىٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّى

اس (کتاب) کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَارْتَبِعْ مَتَابِ ۙ ۝۳۰ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ (۳۰) اور اگر کوئی ایسا قرآن (نازل ہوتا)

سُيِّرَتْ بِهٖ الْجِبَالُ اَوْ قُطِعَتْ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ كَلِمَةٌ بِهٖ الْمُوتٰى ۚ بَلْ

جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس کی وجہ سے مڑووں سے باتیں کی جاتیں (جب بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ اللہ عاجز نہیں) بلکہ

لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۚ اَفَلَمْ يَأْتِ السَّالِفِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ لَّوِیْسَءَ اللّٰهُ

سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس بات سے نا امید نہ ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا

لَهْدٰى النَّاسَ جَمِیْعًا ۚ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا تُصِیْبُهُمْ

تو سب لوگوں کو ہدایت کر دیتا اور کفار کے کڑوتوں کی وجہ سے انہیں (کوئی نہ کوئی) مصیبت

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةً ۙ اَوْ تَحُلُّ قَرْیًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰی یَاْتِیَ

پہنچتی (ہی) رہے گی یا ان (کے گرد و پیش) کی بستیوں کے قریب اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا

وَعْدُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۙ ۝۳۱ وَلَقَدْ اُسْتَهْزِیْ بِرُسُلِ

وعدہ آ پہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔ (۳۱) اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں سے (بھی)

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلِیْتُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكِیْفَ

مذاق کیا گیا تو میں نے کافروں کو کچھ مہلت دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا تو (ان پر) میرا

كَانَ عِقَابٌ ۙ ۝۳۲ اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

عذاب کیا تھا؟ (۳۲) پھر کیا وہ جو ہر شخص پر اس کے اعمال کی نگہداشت رکھتا ہے (اس جیسا ہو سکتا ہے جو ایسا نہیں)۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

اور لوگوں نے (پھر بھی) اللہ کیلئے شریک ٹھہرائے۔ فرمائیے ان کا نام تو بتاؤ یا تم اسے ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو ساری زمین میں

الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زَيْنٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

اس کے علم میں نہیں یا یوں ہی بے معنی بات (منہ سے نکالتے ہو)۔ بلکہ کافروں کے لئے ان کا فریب خوشنما

مَكْرَهُمْ وَصَدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

بتا دیا گیا ہے اور وہ راہِ حق سے روک دیئے گئے اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اسے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ۖ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

دینے والا نہیں۔ (۳۳) ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور بیک وقت آخرت کا عذاب زیادہ

أَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۖ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ

سخت ہے اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔ (۳۴) اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا

الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلُّهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ

گیا ہے (یہ ہے کہ) اس کے نیچے نہریں جاری ہیں اس کا پھل ہمیشہ رہے گا اور اس کا سایہ (بھی)۔ یہ

عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقَبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۖ وَالَّذِينَ

انجام ہے ان لوگوں کا جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ (۳۵) اور وہ لوگ

اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ

جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور اُن گروہوں میں کچھ وہ ہیں

مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ

جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں فرمائیے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کوئی) شریک

بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابِ ۝۳۶ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا

نہایت میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ (۳۶) اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا اس حال میں کہ وہ فیصلہ ہے

عَرِيبًا وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

عربی زبان میں۔ اور (اے مخاطب) اگر تُو نے اتباع کی ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ ذِي وَلَا وَاقٍ ۝۳۷ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

تو اللہ سے نہ کوئی تیرا حمایتی ہو گا اور نہ بچانے والا۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے

مَنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۝۳۸ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

رسول بھیجے اور ہم نے ان کے لئے بیویاں بنائیں اور اولاد۔ اور کسی رسول کا کام نہیں

أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۹ يَمْحُو اللَّهُ

کہ کوئی نشانی لے آئے لیکن اللہ کے حکم سے۔ ہر وعدے کے لئے ایک نوشتہ ہے۔ (۳۸) اللہ مٹاتا ہے

مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۝۴۰ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۴۱ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ

جو چاہے اور ثابت کرتا ہے (جو چاہے) اور اصل کتاب (لوح محفوظ) اسی کے پاس ہے۔ (۳۹) اور اگر ہم آپ کو دکھا دیں

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ

کوئی وعدہ جو ہم ان سے کرتے ہیں یا (پہلے ہی) ہم آپ کو وفات دے دیں تو (بہر حال) آپ پر صرف پہنچا دینا ہے

وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۲ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا

اور حساب لینا ہم پر ہے۔ (۴۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم (ان کی آبادی کی) زمین کو ہر طرف سے

مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۝۴۳ وَهُوَ سَرِيعُ

(آہستہ آہستہ) کم کر رہے ہیں۔ اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں اور اسے حساب لینے میں

الْحِسَابِ ۴۱ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْبَكْرُ جَمِيعًا

کچھ مد نہیں لگتی۔ (۴۱) اور بیشک فریب کیا اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو ساری خفیہ تدبیروں کا اللہ ہی مالک ہے۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى

وہ جانتا ہے جو کوئی شخص کسے۔ اور عنقریب جان لیں گے کافر کہ اس گھر کا نیک انجام کس

الدَّارِ ۴۲ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَى بِاللَّهِ

کے لئے ہے۔ (۴۲) اور کافر کہتے ہیں کہ آپ (اللہ کی طرف سے) بھیجے ہوئے نہیں۔ فرما دیجئے اللہ میرے

شَهِيدًا ابيني وبينكم لا يهتدون ۴۳ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۴۴

اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہ جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے۔ (۴۳)

وَرَكْعَةً اَبْرَئِيكَ مِنَ الْغُلَامِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَنَسُوا آيَةَ سَبْعٍ مَوَاقِعَ

سورۃ ابراہیم مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

الرَّفِ كَتَبْتُ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى

الْاَنۡوَارِ (یہ) کتاب ہے ہم نے اسے آپ کی طرف نازل فرمایا کہ آپ لوگوں کو تاریکیوں سے اُجالے

النُّورِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۱ اللَّهُ الَّذِي

میں لائیں ان کے رب کی توفیق سے اس کی راہ کی طرف جو بڑا غلبہ والا سب خوبیوں والا ہے (۱) اللہ ہے کہ

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيۡنَ مِنْ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور جہنم ہے کافروں کے لئے

عَذَابٍ شَدِيۡدٍ ۲ الَّذِيۡنَ يَسْتَحِبُّوۡنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰی الْاٰخِرَةِ

سخت عذاب سے (۲) جو آخرت چھوڑ کر پسند کرتے ہیں دنیا کی زندگی کو

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَٰئِكَ فِي

اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں وہ دور کی

ضَلِيلٌ مُّبْعِدٌ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوِيٍّ

گمراہی میں ہیں۔ (۳) اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کے قبیلہ کی زبان میں

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ

تاکہ وہ انہیں واضح طور پر بتا دے۔ پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ

اور وہ بڑا غلبہ والا بڑا حکمت والا ہے۔ (۴) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانوں کے ساتھ بھیجا کہ

أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِنَا

اپنے (بنی اسرائیل کے) لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ اور انہیں اللہ کے دن یاد

اللَّهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ وَإِذْ قَالَ

دلاؤ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شکر گزار کے لئے۔ (۵) اور جب موسیٰ نے

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ

اپنے (بنی اسرائیل کے) لوگوں سے فرمایا یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہوئی جب اس نے تمہیں فرعون کے

إِلْفِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَدُبُّونَ أَبْنَاءَكُمْ

لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بُری تکلیفیں پہنچاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۚ

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ (۶)

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ

اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ فرمادیا (تھا) کہ اگر تم شکر کرو گے (تو) بھینچا تمہیں (اور) زیادہ دوں گا اور اگر نا شکری کرو گے

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝۷ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ

(تو) بیشک میرا عذاب ضرور سخت ہے۔ (۷) اور موسیٰ نے فرمایا اگر تم اور جتنے زمین میں ہیں

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا لَا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۸ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءًا

سب کافر ہو جائیں تو بے شک اللہ بے پروا، حمد کیا ہوا ہے۔ (۸) کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبریں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ

نہ آئیں جو تم سے پہلے تھے قوم (نوح) کے (مکسر) لوگوں اور عاد اور ثمود کی اور جو ان کے

بَعْدِهِمْ ۖ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۖ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

بعد ہوئے۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا۔ اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ

تو (غصہ میں) وہ اپنے ہاتھ اپنے مونہوں کی طرف لے گئے اور کہنے لگے بیشک ہم نے اس کا انکار کیا جس کے ساتھ تم بھیجے

بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ

گئے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں بھینچا ایسے شک میں ہیں جو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ (۹) ان کے رسولوں نے کہا

أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

کیا اللہ (کے بارے) میں (کوئی) شک ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے

مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ

گناہ بخشنے اور موت کے وقت مقرر تک تمہیں (عذاب سے) مؤخر کر دے وہ بولے تم تو

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

ہم ہی جیسے بشر ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں روک دو (ہمارے) ان معبودوں سے جنہیں ہمارے باپ و ادا

أَبَاؤُنَا فَاتُّونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ

پہنچتے تھے تو ہمارے پاس کوئی روشن سند لاؤ۔ ۱۰ ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا (اے کافرو) ہم

نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

(آدم کی نسل ہونے میں) تم جیسے ہی بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان

عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

فرماتا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی سند لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۱ وَمَالْنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَىٰ

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ ۱۱ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ

اللَّهُ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَدَيْتُمُونَا وَ

نہ کریں حالانکہ اس نے ہماری (نجات کی) راہیں ہمیں دکھادیں اور ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تم ہمیں تکلیفیں پہنچاتے رہے اور

عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۱۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ ۱۲ اور کافروں نے اپنے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِي مِلَّتِنَا

رسولوں سے کہا ہم ضرور نکال دیں گے تمہیں اپنے وطن سے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ۔

فَاَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۱۳ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ

تو اُن کے رب نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ ان ظالموں کو ہم ضرور ہلاک کریں گے ۱۳ اور ضرور ہم تمہیں ان کے

الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ

بعد اس زمین میں بائیں گے۔ یہ اس کے لئے ہے جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے وعدہ عذاب

وَعِيدٍ^(۱۴) وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ^(۱۵) مِّنْ وَرَآيِهِ

سے خائف رہے۔ (۱۴) اور رسولوں نے اللہ سے فتح و نصرت مانگی اور ہلاک ہوا ہر سرکش ضدی۔ (۱۵) دوزخ اس کے

جَهَنَّمَ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ^(۱۶) يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

پیچھے ہے اور اسے پلایا جائے گا پیپ کا پانی۔ (۱۶) وہ بمثل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور اسے گلے سے نیچے نہا کر کے گا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَآيِهِ

اور ہر طرف سے اسے موت گھیر لے گی اور وہ مرے گا نہیں۔ اور اس کے پیچھے (ایک اور)

عَذَابٌ غَلِيظٌ^(۱۷) مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ

سخت عذاب ہو گا۔ (۱۷) اپنے رب کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی طرح ہوں گے کہ

اِسْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا

اس پر تیز آمدی کے دن ہوا کا سخت جھونکا آیا۔ اپنی ساری کمائی میں سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت

عَلَىٰ شَيْءٍ ذَٰلِكَ هُوَ الصَّلَاةُ الْبَعِيدُ^(۱۸) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

نہ پاکیں گے۔ یہی دُور کی گمراہی ہے۔ (۱۸) (اے مخاطب) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ إِنَّ يَاسْأُذُ هَبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

اور زمینوں کو حق کے ساتھ بنایا۔ اگر چاہے تو تم سب کو لے جائے اور نئی مخلوق

جَدِيدٍ^(۱۹) وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ^(۲۰) وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

لے آئے۔ (۱۹) اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔ (۲۰) اور سب اللہ کی بارگاہ میں علانیہ حاضر ہوں گے

فَقَالَ الضُّعَفَاءُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

تو (بیرونی کرنے والے) کمزور (طاقت ور) متکبروں سے کہیں گے ہم تو تمہارے پیچھے تھے تو کیا

أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا

تم اللہ کا کچھ عذاب ہم سے نال سکتے ہو ؟ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت

اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنَا أَمْ صَبْرُنَا مَا لَنَا مِنَ

کرتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت کرتے۔ برابر ہے ہم پر، ہم آہ و زاری کریں یا صبر سے کام لیں ہمیں

تَحْيِصٍ ۚ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ

خلاصی نہیں۔ (۲۱) اور فیصلہ ہو چکنے کے بعد شیطان کہے گا بیشک اللہ نے تمہیں سچا

وَعَدَ الْحَقُّ وَوَعَدُكُمْ فَاخْلَفْتُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ

وعدہ دیا تھا اور میں نے جو وعدہ تم سے کیا تھا اس کی میں نے خلاف ورزی کی اور مجھے تم پر کچھ

سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُمُونِي وَلَوْلَا

غلبہ نہ تھا مگر یہی کہ میں نے تمہیں بلایا تم نے میری بات مان لی۔ تو اب مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو

أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي إِنْ كَفَرْتُ

ملامت کرو نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچا سکوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچا سکو۔ تم نے جو اس سے پہلے

بِمَا أَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالصَّالِحِينَ لَهُمْ عَذَابٌ

مجھے (اللہ کا) شریک بنایا تھا میں اس کا منکر ہوں بیشک ظالموں ہی کے لئے دردناک عذاب

الْإِيمَانِ ۚ وَأَدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

ہے۔ (۲۲) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے

مَنْ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں (ملاقات کے وقت) ان کا دعائیہ

سَلَامٌ ۲۳) اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

کلامِ پاک۔ (۲۳) کیا آپ نے نہ دیکھا اللہ نے کسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت

طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۲۴) تَوْتَىٰ أَكْثَرُ الْأَشْجَارِ

کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں (۲۴) ہر وقت اپنا پھل دیتا

حِينَ يُأْذِنُ رَبُّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

ہے اپنے رب کے حکم سے۔ اور اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے لوگوں کے لئے کہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ۲۵) وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثِّتْ

صیحت قبول کریں۔ (۲۵) اور ناپاک بات کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے کہ اسے زمین

مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ ۲۶) يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

کے اوپر سے اکھاڑ دیا گیا اسے کوئی قرار نہیں۔ (۲۶) اللہ مضبوط رکھتا ہے ایمان والوں کو

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ

مضبوط بات کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی) اور اللہ بھٹکا دیتا ہے

الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۲۷) اَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ

ظالموں کو اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۷) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو

اللَّهُ كُفَرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۲۸) جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ

ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو انہوں نے ہلاکت کے گھر میں اتارا (۲۸) جو دوزخ ہے اس میں وہ پہنچیں گے اور وہ کیا ہی بُری جگہ

الْقَرَارُ ۲۹) وَجَعَلُوا لِلّٰهِ اٰنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهِ ط قُلْ تَتَّبِعُوْا

ہے ٹھہرنے کی۔ (۲۹) اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکا سکیں۔ فرمادیجئے (کچھ) فائدہ اٹھا لو

فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۳۰) قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يٰقِيْمُوْا

کہ بیشک تمہارا انجام دوزخ کی آگ ہے۔ (۳۰) میرے مومن بندوں سے فرما دیں کہ وہ نماز

الصَّلٰوةَ وَيُفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

قائم رکھیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس سے پوشیدہ اور ظاہر (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہیں اس دن کے آنے

يَاْتِيْ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَافٌ ۳۱) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

سے پہلے کہ جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوسری۔ (۳۱) اللہ (جی) ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضِ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الشَّجَرِ رِزْقًا لَّكُمْ

کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اتارا تو اس سے پھل پیدا کئے جو تمہارا رزق ہے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۳۲) وَ

اور تمہارے لئے کشتی کو سخر کیا تاکہ وہ اللہ کے حکم سے دریا میں چلے اور تمہارے لئے نہروں کو کام میں لگا دیا۔ (۳۲) اور

سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّیْنَ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۳۳)

تمہارے لئے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا کہ وہ برابر چل رہے ہیں اور تمہارے لئے رات اور دن کو سخر کیا۔ (۳۳)

وَاتِّكُم مِّنْ كُلِّ مَآسَا لَتُمُوْهُ ط اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصَوْهَا ط

اور تمہاری سب مائی ہوئی چیزوں میں سے تمہیں (بہت کچھ) دیا اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں گن نہ سکو گے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۳۴) وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

بیشک آدمی بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ (۳۴) اور (یاد دیجئے) جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اس شہر (مکہ) کو

الْبَلَدِ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۖ رَبِّ انْهِنَّا

امان والا بنا دے اور مجھے اور میرے (خاص) بیٹوں کو بتوں کی عبادت سے بچا۔ (۳۵) اے میرے رب ان

أَضَلُّنَا كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ وَمَنْ

بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری پیروی کی تو بیشک وہ میرا ہے اور جس نے

عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ رَبَّنَا إِنِّي أَصْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي

میری نافرمانی کی تو تھینا تو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۶) اے ہمارے رب بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایسی

بَوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

وادئ میں ٹھہرایا جہاں کھیتی نہیں ہوتی تیرے گھر کے پاس جو حرمت والا ہے اے ہمارے رب اس لئے کہ یہ نماز قائم رکھیں

فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنْ

تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ وہ ان کی طرف مائل رہیں اور (کھانے کو) انہیں کچھ

الَّتِمَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۖ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نَخْفِي وَمَا نَعْلُنُ ۖ

پھل دے تاکہ وہ شکر گزار ہوں۔ (۳۷) اے ہمارے رب بیشک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں، اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں

وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ

اور اللہ پر کچھ مخفی نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ (۳۸)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ

سب خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بیشک

رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۖ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ

میرا رب ضرور دعا سننے والا ہے۔ (۳۹) اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا رکھ اور میری اولاد سے (بھی)

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ ۙ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

اے ہمارے رب اور میری دعا قبول فرما لے۔ (۴۰) اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب

الْحِسَابِ ۙ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۗ إِنَّمَا

قائم ہو گا۔ (۴۱) اور اللہ کو ہرگز بے خبر نہ سمجھنا اس چیز سے جو ظالم کر رہے ہیں۔ انہیں

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۚ ۙ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

ڈھیل نہیں دے رہا مگر ایسے دن کے لئے جس میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (۴۲) (بے تحاشا) دوڑتے ہوئے (نکلیں گے) اپنے سر

رءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۙ وَأَنْزِلْ

اُنھائے ہوئے اس حال میں کہ اُن کی پلک جھپکتی نہ ہو گی اور ان کے دل (خوف کی وجہ سے) اُڑتے ہو گئے۔ (۴۳) اور لوگوں کو اس

النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ ۖ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا آخِرْنَا

دن سے ڈرائیے جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نَحْبُ دَعْوَتِكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ ۖ أَوْ كَمْ تَكُونُوا

دیر کے لئے مہلت دے دے کہ ہم تیری دعوت کو قبول کر لیں اور رسولوں کی اتباع کریں (تو ان سے کہا جائے گا) کیا تم پہلے

أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُم مِّنْ زَوَالٍ ۙ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ

قتیں نہ کہا چکے تھے کہ ہمیں دنیا سے ہٹنا نہیں۔ (۴۴) اور تم ان لوگوں کے گھروں میں بے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر خوب ظاہر ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا (معاملہ) کیا اور ہم نے تمہارے

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۖ وَقَدْ مَكْرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ

لئے مثالیں بیان فرمائیں۔ (۴۵) اور بیشک انہوں نے خوب فریب کی چالیں چلیں اور اللہ ہی کے پاس ہیں ان کی چالیں اور ان کا

كَانَ مَكْرَهُمْ لِيَرْزُلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۖ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ

مکر ایسا نہ تھا جس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ (۳۶) تو (اے مخاطب) ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی

رُسُلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۖ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

کرے گا بیشک اللہ بڑا غالب، بدلہ لینے والا ہے۔ (۳۷) جس دن زمینیں بدل دی جائیں گی دوسری زمینوں سے

وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۖ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

اور آسمان (بھی) اور سب لوگ نکل کھڑے ہوں گے اللہ کے سامنے جو ایک ہے سب پر غالب۔ (۳۸) اور اُس دن آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ

يَوْمَ مِنْ مَّقَرَّتَيْنِ فِي الْأَصْفَادِ ۖ سَرَّابِلُهُمْ مِّنْ قِطْرَانٍ وَتَعْنَتِي

وہ (ایک دوسرے کے ساتھ) زنجیروں میں بکڑے ہوئے ہوں گے۔ (۳۹) ان کا لباس (آگ بھڑکانے والے روغن) قطران کا ہوگا۔ اور آگ (اپنے شعلوں سے)

وُجُوهُهُمُ النَّارُ ۖ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

ان کے چہروں کو ڈھانپ لے گی (۵۰) تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ

الْحِسَابِ ۖ هَذَا ابْلَغُ النَّاسِ وَلِيُنذِرُ رُؤُوبَهُ وَلِيَعْلَمُوا أَنبَاءَ

دیر نہیں لگتی۔ (۵۱) یہ (قرآن) سب لوگوں کے لئے (اللہ کا) پیغام ہے اور اس لئے کہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ

هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۚ

ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت قبول کریں۔ (۵۲)

سُوْرَةُ الْحَجِّ بِكَتْمَةِ هُوَ تَسْعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَسْعَوٰیةٌ وَتَسْعَوٰیةٌ

سورہ حجر کی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حدیث فرماتے والے کے نام سے اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الرَّافَتْ تِلْكَ الْكِتَابَ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۚ

الز یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔ (۱)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ذَرُّهُمْ يَأْكُلُوا

بہا اوقات کافر تمنا کریں گے کاش ہم مسلمان ہوتے (۲) انہیں چھوڑ دیجئے وہ کھائیں

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا

اور فائدہ اٹھائیں اور ان کی جھوٹی امیدیں ان کو غافل رکھیں تو عقرب وہ جان لیں گے (۳) اور نہیں ہلاک کیا ہم نے

مِنْ قُرْبَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

کسی بستی کو لیکن اس کے لئے ایک معلوم نوشتہ (قانون الہی) تھا۔ (۴) کوئی گروہ اپنے وعدے سے آگے نہیں

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

بڑھ سکتا اور نہ وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ (۵) اور انہوں نے کہا اے وہ (مدعی رسالت) جن پر قرآن

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَوْ مَا تَأْتِيَنَا بِالْمَلِكَةِ إِن كُنْتَ مِنَ

اُترا بیگ آپ مجنون ہیں۔ (۶) ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے اگر آپ

الضَّادِّقِينَ ۝ مَا نُنْزِلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا

سچے ہیں۔ (۷) ہم فرشتوں کو نہیں اُتارتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت (کہ فرشتے اُتر آئیں) انہیں

مُنْظَرِينَ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

مہلت نہیں مل سکتی (۸) بیگ ہم ہی نے قرآن اُتارا اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۹) اور

لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ

بیگ ہم نے آپ سے پہلے اگلے گروہوں میں رسول بھیجے۔ (۱۰) اور ان کے پاس کوئی

مِّنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي

رسول نہ آتا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ (۱۱) اسی طرح ہم اس مذاق اڑانے کو اُن

قُلُوبَ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝

مجرموں کے دلوں میں راہ دیتے ہیں (۱۲) (یہ مجرم) قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور بیشک پہلے لوگوں کا یہی طریقہ گزر چکا ہے (۱۳)

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝

اور اگر ہم ان کے لئے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں تو (دن بھر) وہ اس میں چڑھتے رہیں (۱۴)

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝

(تو) یقیناً (کہیں) کہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہماری نظریں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم سحر زدہ لوگ ہیں۔ (۱۵)

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ۝ وَحِفْظًا ۝

اور بیشک ہم نے آسمان میں بُرج بنائے اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کے لئے مزین کر دیا (۱۶) اور ہم نے اس کی حفاظت

مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ ۝

کی ہر شیطان مرؤد سے (۱۷) سوائے اس کے جو چوری چھپے سنا چاہے تو اس کے پیچھے

شَهَابٌ مُّبِينٌ ۝ وَالْأَرْضُ مَدَدْنَاهَا وَقَيَّنَا فِيهَا سِرَاسِي ۝

ایک چمکتا ہوا انگارا آتا ہے۔ (۱۸) اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں گاڑ دیئے مضبوط پہاڑ

وَأَثَبْتُنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُم فِيهَا

اور ہم نے اس میں ہر چیز اگائی اندازہ کی ہوئی۔ (۱۹) اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب

مَعَايشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ۝ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا

زندگی بنائے اور ان کے لئے (بھی) جنہیں تم رزق دینے والے نہیں۔ (۲۰) اور کوئی چیز نہیں لیکن

عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ

ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک معلوم اندازے کے مطابق (۲۱) اور ہم نے ہوائیں بھیجیں (بادلوں کا)

لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ

بوجھ اٹھانے والی پھر ہم نے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے وہ تمہیں پلایا اور تم اسے جمع کر کے

بِمَخَارِجٍ^(۲۲) وَإِنَّا لَنَحْنُ مُنْحٰی وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ^(۲۳) وَلَقَدْ

رکھنے والے نہیں۔ (۲۲) اور بیشک ہم ہی جلاتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے بعد باقی ہیں۔ (۲۳) اور بیشک

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ^(۲۴) وَإِن

تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو ہم نے جان لیا اور یقیناً پیچھے رہنے والوں کو (بھی) ہم جانتے ہیں۔ (۲۴) اور بیشک

رَبُّكَ هُوَ يُحْشِرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ^(۲۵) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

آپ کا رب ہی (قیامت کے دن) انہیں جمع فرمائے گا بیشک وہ نہایت حکمت والا بڑے علم والا ہے۔ (۲۵) اور بیشک ہم نے انسان کو بھٹی ہوئی

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ^(۲۶) وَالْجَاآنِ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ

شکل مٹی سے بنایا جو (پہلے) سیاہ خودار گارا تھی۔ (۲۶) اور ہم نے اس سے پہلے جن کو پیدا کیا

مِنْ نَّارِ السَّمُومِ^(۲۷) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

بے دھوئیں کی آگ سے۔ (۲۷) اور (اے حبیب یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں ایک بشر کو بنانے والا ہوں

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ^(۲۸) فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ

بھٹی ہوئی شکل مٹی سے جو خودار سیاہ گارے سے ہے۔ (۲۸) تو جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف کی

مِنْ رُّوْحِي فَقَعُوْا لَهُ سٰجِدِيْنَ^(۲۹) فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجْمَعُوْنَ^(۳۰)

(خاص) روح پھونک دوں تو اس کے لئے تم سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔ (۲۹) تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا (۳۰)

اِلَّا ابْلٰٓسَ طٰ اَبٰی اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السَّٰجِدِيْنَ^(۳۱) قَالَ يٰ اِبْلٰٓسُ

سوائے ابلیس کے اس نے انکار کر دیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دے۔ (۳۱) فرمایا اے ابلیس

مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ إِلَّا سَجْدًا لِشَرِّ

تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا۔ (۳۲) بولا میں نہیں ہوں کہ بشر کو سجدہ کروں

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَأَخْرِجْهُنَّ

جسے تُو نے بھٹی ہوئی خاک مٹی سے بنایا جو سیاہ نودار گارے سے تھی۔ (۳۳) فرمایا تو جنت سے نکل جا

فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿۳۵﴾ قَالَ

کہ بیشک تو مردود ہے۔ (۳۴) اور یقیناً قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ (۳۵) بولا

رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۳۷﴾

اے میرے رب تُو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ (۳۶) فرمایا تو بیشک تُو ان میں سے ہے جن کو مہلت دی گئی (۳۷)

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ

وقت معلوم کے دن تک۔ (۳۸) بولا اے میرے رب! اس لئے کہ تُو نے مجھے گمراہ کر دیا میں (میرے کاموں کو) زمین میں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

ان کے لئے ضرور خوشنما بنادوں گا اور میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا (۳۹) سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے

الْمُخْلِصِينَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ

جن لئے گئے ہیں۔ (۴۰) فرمایا یہ میری طرف سیدھا راستہ ہے۔ (۴۱) بیشک

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنْ

میرے خاص بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہاں! جو تیری پیروی کر لے گمراہوں

الْغَوِينَ ﴿۴۲﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

میں سے، (۴۲) اور بیشک اُن سب کے وعدہ کی جگہ جہنم ہے (۴۳) اس کے سات دروازے

أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۚ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

ہیں ہر دروازے کے لئے ان گراہوں میں سے حصہ ہے تقسیم کیا ہوا۔ (۳۳) بیشک پرہیزگار جنوں

جَنَّتْ وَعُيُونٌ ۚ أُدْخِلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۚ وَنَزَعْنَا مَا فِي

اور چشموں میں ہیں۔ (۳۵) (ان سے کہا جائے گا) تم ان میں داخل ہو جاؤ سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر۔ (۳۶) اور جو کچھ ان کے سینوں میں (اللہ تعالیٰ کی

صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقْبِلِينَ ۚ لَا يَسْهُمُ

بنا پر) غم میں تھیں وہ سب ہم کھینچ لیں گے آپس میں بھائی بھائی ہو کر (عزت و کرامت کی) مسندوں پر پروہ (بیٹھے) ہوں گے (۳۷) انہیں وہاں کوئی

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۚ نَبِيُّ عِبَادِيَ أَنِي

تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ (۳۸) میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ یقیناً

أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۚ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ ۚ أَلَيْسَ

میں ہی بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں (۳۹) اور یہ کہ میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔ (۴۰)

وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامٌ

اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنائیے۔ (۴۱) جب وہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کہا

قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ۚ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ

(ابراہیم نے) فرمایا بیشک ہم تم سے ڈر محسوس کر رہے ہیں۔ (۴۲) انہوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں بیشک ہم آپ کو علم والے فرزند کی بشارت

عَلَيْهِمْ ۚ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنَّ مَسْنِيَ الْكَبَرُفِيمِ

دیتے ہیں۔ (۴۳) فرمایا کیا مجھے اس حال میں بشارت دیتے ہو کہ مجھے پہنچ گیا بڑھاپا تو (اب) کس چیز کی

تُبَشِّرُونَ ۚ قَالُوا ابْشِرُكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ۚ

خوشخبری سناتے ہو؟ (۴۴) انہوں نے کہا ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشارت دی ہے تو آپ مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہوں (۴۵)

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا

فرمایا کون مایوس ہو سکتا ہے اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے۔ (۵۶) فرمایا پھر

خُطِبَكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾

تمہارا (اور) کیا کام ہے اے فرشتو! (۵۷) وہ بولے ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (۵۸)

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا

مگر لوط کے گھر والے، بیشک ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے (۵۹) سوائے ان کی بیوی کے ہم فیصلہ کر چکے ہیں

إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ

بیشک وہ (عذاب میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ (۶۰) پھر جب آل لوط کے پاس فرشتے آئے (۶۱) لوط نے

إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

فرمایا بیشک تم انہی لوگ ہو۔ (۶۲) وہ بولے بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہ (عذاب) لیکر آئے جس میں یہ لوگ شک کرتے تھے۔ (۶۳)

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَسِرْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

اور ہم آپ کے پاس سچائی بات لائے ہیں اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۶۴) تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ باقی حصے میں

النَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ

لیکر چلے جائیں اور آپ ان سب کے پیچھے چلیں اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ (سب) چلے جائیں جہاں کا

تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُمْ لَآءٌ مَّقْطُوعٌ

آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔ (۶۵) اور ہم نے لوط کو اس امر کے فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب وہ

مُصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ

صبح کر رہے ہوں گے۔ (۶۶) اور (اسی اثنا میں) شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آ گئے۔ (۶۷) لوط نے فرمایا بیشک

هَؤُلَاءِ ضِيفِي فَلَا تَقْضُحُونَ^(۶۸) وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُون^(۶۹)

یہ میرے مہمان ہیں تو مجھے شرمندہ نہ کرو (۶۸) اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ (۶۹)

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعُلَمِيْنَ^(۷۰) قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ

وہ بولے کیا ہم نے دنیا بھر کے لوگوں (کو مہمان بٹھرانے) سے آپ کو منع نہیں کیا تھا۔ (۷۰) فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو) اگر

كُنْتُمْ فَعِلِينَ^(۷۱) لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ^(۷۲) فَآخَذْتَهُمْ

تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (۷۱) (اے محبوب) آپ کی جان کی قسم بیشک وہ (کفار مکہ بھی قوم لوط کی طرح) اپنے نشے میں مدھوش ہیں (۷۲) تو قوم لوط کو (بیچ)

الصَّبِيحَةَ مُشْرِقِينَ^(۷۳) فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمْ سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سورج نکلنے ہوئے سخت ہولناک آواز نے پکڑ لیا (۷۳) تو ہم نے ان بستیوں کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کر دیا اور ہم نے ان پر

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ^(۷۴) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُتَوَسِّمِينَ^(۷۵)

کھنگر کے پتھر برساتے۔ (۷۴) بیشک اس میں نشانیاں ہیں اہل بصیرت کے لئے۔ (۷۵)

وَأَنَّهَا لِبَسَبِيلٍ مُّقِيمٍ^(۷۶) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ^(۷۷)

اور بیشک وہ (ہلاک شدہ بستیوں) ایسی راہ پر ہیں جس پر آمد و رفت اب تک جاری ہے۔ (۷۶) بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔ (۷۷)

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ^(۷۸) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ

اور بیشک اصحاب ایکہ (گھنے جنگل والے) بڑے ظالم تھے (۷۸) تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور

لَهُمَا لِبَاسٌ مِّمَّنْ مَّبِينٍ^(۷۹) وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ^(۸۰)

بیشک (قوم لوط اور ایکہ کی) وہ دونوں بستیوں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ (۷۹) اور بیشک (وادی) حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۸۰)

وَاتَّبَعَهُمُ آيَتُنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ^(۸۱) وَكَانُوا يُنْحِتُونَ

اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں تو وہ اُن سے منہ پھرتے رہے (۸۱) اور وہ پہاڑوں میں

لَا
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا أَمِينٌ ۝۸۲۷ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝۸۳

گھر تراشتے تھے (اپنی جگہ) بے خوف ہو کر۔ ۸۲۷ تو انہیں صبح ہوتے ہوئے خوفناک آواز نے پکڑ لیا ۸۳

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸۴ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

تو اُن کی کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی۔ ۸۴ اور ہم نے آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۝۸۵ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاَصْفَحْ

ان کے درمیان ہے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اور بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے تو آپ صبر و خوی

الصَّفْحَةِ الْجَمِيلِ ۝۸۵ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝۸۶ وَلَقَدْ

کے ساتھ درگزر فرمائیں۔ ۸۵ بیشک آپ کا رب ہی بہترین پیدا کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ۸۶ اور بیشک

اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۝۸۷ لَا تَدْنُ

ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن۔ ۸۷ آپ اپنی آنکھیں اٹھا

عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

کر بھی ان چیزوں کو نہ دیکھیں جو کافروں کے گروہوں کو کچھ فائدہ اٹھانے کے لئے ہم نے دے رکھی ہیں اور اُن پر غمگین نہ ہوں

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۸۸ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ

اور آپ اپنی رحمت کے بازو ایمان والوں کے لئے جھکائے رکھئے۔ ۸۸ اور فرمائیے بیشک میں ہی ہوں عذاب کا واضح

الْمُبِينُ ۝۸۹ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ۝۹۰ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

ڈر سناتے والا۔ ۸۹ جیسا (عذاب) ہم نے نازل فرمایا بانٹنے والوں پر ۹۰ جنہوں نے کر دیا تھا قرآن (اپنی کتاب) کو

عِصِينَ ۝۹۱ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۹۲ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹۳

کلوئے کلوئے۔ ۹۱ تو آپ کے رب کی قسم ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے ۹۲ ان سب کاموں کے متعلق جو وہ کرتے تھے ۹۳

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۙ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

تو آپ علائقہ فرمادیں جس بات کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے اور مشرکین سے منہ پھیر لیجئے۔ (۹۴) بیشک ہم نے آپ کی کفایت فرمائی

الْمُشْتَرِكِينَ ۙ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسُوفَ

مذاق اڑانے والوں (کے شر) سے (۹۵) جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو عنقریب وہ

يَعْلَمُونَ ۙ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۙ

جان لیں گے۔ (۹۶) اور بیشک ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں (۹۷)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۙ وَاعْبُدْ رَبَّكَ

تو آپ اپنے رب (کی حمد کے ساتھ اس) کی پاکی بیان کیجئے اور ہو جائیے سجدہ کرنے والوں میں سے۔ (۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجئے

حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۙ

یہاں تک کہ آپ کے پاس پیغام اجل آجائے۔ (۹۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ثَمَّ عَمَّاسُ بْنُ عَمَّاسٍ ۝

سورۃ نفل کی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حدیث فرماتے والے کے نام سے اس میں ایک سواٹھائیس آیتیں اور سورۃ کوثر میں

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۙ

اللہ کا حکم (قریب) آ پہنچا تو اس کو جلد طلب نہ کرو اللہ پاک اور بلند ہے ان سے جنہیں وہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں (۱)

يُنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

(رسالت بنی اسرائیل میں منحصر نہیں بلکہ جبریل کے ہمراہ نگران) فرشتوں کو اللہ اتارتا ہے وحی (قرآن) دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

أَنۢ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۙ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

(اور وہ آخری نبی محمد عربی ہیں) کہ (لوگوں کو) ڈرنا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھ سے ڈرو (۲) اس نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعْلٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

اور زمینوں کو برحق پیدا کیا وہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے بلند ہے۔ (۳) اس نے انسان کو نطفہ سے

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۴﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ

بنایا تو ناگہاں وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ (۴) اور اُس نے چوپایوں کو پیدا کیا ان میں

فِيهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ

تمہارے لئے گرم لباس ہے اور (دوسرے) فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ (۵) اور ان میں تمہارے لئے زینت ہے جب شام کو (پڑا کر)

تَرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ

انہیں واپس لاتے ہو اور جب (چراگاہ میں انہیں) چھوڑنے جاتے ہو۔ (۶) اور وہ (چوپائے) تمہارے وزنی سامان اٹھا کر ایسے شہر تک لیجاتے ہیں کہ

تَكُونُوا بِلِغِيهِ إِلَّا بِشَقِّ النَّفْسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۷﴾

تم اس تک جانوں کی مشقت کے بغیر نہ پہنچ سکتے بیشک تمہارا رب نہایت مہربان ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷)

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تمہاری سواری اور زینت کے لئے اور پیدا کرتا ہے جو

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸﴾ وَعَلَىٰ اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَايزٌ وَلَوْ شَاءَ

تم نہیں جانتے۔ (۸) اور اللہ تک پہنچتا ہے سیدھا راستہ اور کوئی راہ ٹیڑھی ہے اور اگر وہ چاہتا

لَهْدَكُمْ أَوْ جَمْعِينَ ﴿۹﴾ هُوَ الَّذِي أُنْزِلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ

تو تم سب کو (سیدھی) راہ پر لے آتا (۹) وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا اس سے تمہارا

شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿۱۰﴾ يُنْثِثُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

پیتا ہے اور اسی سے (وہ) درخت ہیں جن میں تم (اپنے جانوروں کو) چراتے ہو۔ (۱۰) اس (پانی) سے تمہارے لئے تسبیح اگاتا ہے

وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بیشک اس

ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّلْقَوْمِ يَتَفَكَّرُونَ ۝۱۱ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

میں نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے۔ ۱۱ اور مقرر کئے تمہارے لئے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِہٖ إِنَّ فِي ذَلِكَ

اور سورج اور چاند اور ستارے (سب) اس کے حکم کے تابع ہیں بیشک اس میں

لَايَةٌ لِّلْقَوْمِ يَعْقِلُونَ ۝۱۲ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں ۱۲ اور وہ جو رنگ رنگی مخلوق اس نے تمہارے لئے زمین میں

أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّلْقَوْمِ يَذَّكَّرُونَ ۝۱۳ وَهُوَ الَّذِي

پیدا کی، بیشک اس میں نشانی ہے نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے۔ ۱۳ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلَّوَامِنَهُ لِحِمَا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوَامِنَهُ حِلْيَةً

تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیور نکالتے ہو

تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَ

جسے تم پہنتے ہو اور (اے مخاطب) دریا میں تو کشتیاں دیکھتا ہے جو پانی چیر کر اس میں چلتی ہیں اور (یہ) اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۴ وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَن تَمِيدَ بِكُمْ

تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ ۱۴ اور زمین میں پہاڑوں کو گاڑ دیا تاکہ وہ تمہیں لے کر (ایک طرف) نہ جھک پڑے

وَأَنهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۵ وَعَلِمَتْ ط وَالنَّجْمُ هُمْ

اور نہریں بنائیں اور (قدرتی) راستے تا کہ تم راہ پاؤ ۱۵ اور علامتیں بنائیں اور ستاروں سے وہ

يَهْتَدُونَ ۱۶) أَفَسَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۱۷)

راہ پاتے ہیں۔ (۱۶) تو کیا جو پیدا کرے وہ اس کی طرح ہے جو (کچھ) پیدا نہ کر سکے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (۱۷)

وَأَنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۸)

اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں گن نہ سکو گے۔ بیشک اللہ ضرور بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۸)

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۱۹) وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ (۱۹) اور اللہ کے سوا وہ (شرکیں قریش) جن (بتوں) کی

دُعَاةٍ لَا يُخْلِقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ۲۰) أَمْ أَمْثَلُ غَيْرُ

عبادت کرتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔ (۲۰) بے جان ہیں زندہ

أَحْيَاءُ ۲۱) وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۲۲) إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۲۳)

نہیں اور انہیں شعور نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (۲۱) تمہارا معبود ایک معبود ہے

فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ

تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ

مُسْتَكْبِرُونَ ۲۴) لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۲۵)

تکبر ہیں (۲۴) حقیقت یہ ہے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۲۶) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ

بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۲۶) اور جب ان سے کہا جائے تمہارے رب نے

رَبِّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۲۷) لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ

کیا اتارا؟ کہیں گے پہلے لوگوں کی (جھوٹی) کہانیاں (۲۷) تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ

الْقِيَمَةِ ۚ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلِيسَاءَ مَا

اٹھائیں اور کچھ بوجھ ان لوگوں کے جنہیں وہ اپنی جہالت سے گمراہ کرتے ہیں خبردار کیا ہی برا بوجھ ہے

يَزُرُونَ ۚ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنْ

جسے وہ اٹھاتے ہیں۔ (۲۵) بیشک ان سے پہلے لوگوں نے فریب کیا تو اللہ نے ان کی عمارت بنیادوں سے

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ

اکھاڑ دی تو ان پر ان کے اوپر سے چھت گر پڑی اور ان پر وہاں سے عذاب آیا

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ

جہاں سے انہیں خیال تک نہ تھا۔ (۲۶) پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا

إِنَّ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا

کہاں ہیں میرے وہ شریک جن میں تم جھگڑتے تھے، کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم

الْعِلْمِ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ الَّذِينَ تَتَوَقَّعُهُمْ

دیکھا گیا بیشک آج ساری رسوائی اور بُرائی کافروں پر ہے (۲۷) جن کی رو میں فرشتے اس حال میں

الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے اب (سرکشی کے بعد) وہ صلح چاہیں گے کہ ہم تو کچھ بُرائی نہ

سَوْءٌ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ

کرتے تھے۔ کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۸) تو جہنم کے دروازوں میں

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۚ وَقِيلَ

داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۲۹) اور ڈرنے

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ الَّذِينَ أَحْسَنُوا

والوں سے کہا گیا تمہارے رب نے کیا اتارا؟ انہوں نے کہا بھلائی! جن لوگوں نے نیکی کی

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ

اس دنیا میں ان کے لئے بھلائی ہے اور بیشک آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے اور ضرور کیا ہی اچھا گھر ہے

الْمُتَّقِينَ ۖ جَنَّتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَوْنَ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

پرہیز گاروں کا (۳۰) ہمیشہ رہنے کی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۖ الَّذِينَ

اُن کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہے جسے وہ چاہیں گے اللہ ایسی ہی جزا دیتا ہے پرہیز گاروں کو (۳۱) وہ (پرہیز گار)

تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا

جن کی رو میں فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش و خرم ہوتے ہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں

الْجَنَّةِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ

داخل ہو جاؤ بسبب اس کے جو تم کرتے تھے۔ (۳۲) وہ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں اس کے سوا کہ ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا عذاب آئے اسی طرح ان لوگوں نے (بھی) کیا جو ان سے پہلے تھے

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۖ

اور اللہ نے اُن پر (کچھ) ظلم نہ کیا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۳۳)

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

تو اُن کے کاموں کی بُرائیاں انہیں پہنچیں، اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُونَ^{۳۴} وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبْدْنَا

مذاق اُڑاتے تھے۔ (۳۴) اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ

کسی چیز کی عبادت نہ کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور اس (کے حکم) کے بغیر ہم کسی چیز کو

مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى

حرام نہ ٹھہراتے اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو رسولوں پر

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ^{۳۵} وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

کیا ہے بجز صاف صاف پہنچا دینے کے (۳۵) اور بیشک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا

أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى

کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو، تو اُن میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت

اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

دی اور بعض پر اُن میں سے گمراہی ثابت ہوئی تو زمین میں چلو

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ^{۳۶} إِنْ تَحْرَصْ عَلَى

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۳۶) اگر آپ اُن کی ہدایت کی

هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ

حرص کریں تو بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور اُن کے لئے کوئی

نَصِيرِينَ^{۳۷} وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مِنْ

مددگار نہیں (۳۷) اور انہوں نے اپنی سخت ترین قسموں میں اللہ کی قسم کھائی کہ اللہ مردوں کو نہ

يَمُوتُ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

اٹھائے گا کیوں نہیں، سچا وعدہ ہے اس (کے ذمہ کرم) پر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۸)

لَيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

(خردوں کا اٹھانا) اس لئے (ہے) کہ اللہ انہیں صاف صاف بتا دے وہ چیز جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تاکہ کافر جان لیں

أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ

کہ وہ جھوٹے تھے - (۳۹) جس چیز کا ہم ارادہ کریں اس سے ہمارا فرمانا یہی ہوتا ہے کہ ہم اس سے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

کہیں کہ ”ہوجا“ تو وہ فوراً ہوجاتی ہے۔ (۴۰) اور وہ لوگ جنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد اللہ کی راہ میں

ظَلَمُوا النَّبِيِّينَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَا جَزَاءُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ

ہجرت کی ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر یقیناً بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

کاش وہ جانتے - (۴۱) (وہ ہجرت کرنے والے) جنہوں نے صبر کیا اور (وہ) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں - (۴۲)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ

اور ہم نے آپ سے پہلے (رسول بنا کر) نہ بھیجے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو علم والوں سے

الَّذِينَ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

پوچھو اگر تم نہیں جانتے (۴۳) (ہم نے ان رسولوں کو) روشن دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا) اور ہم نے آپ کی طرف

الَّذِينَ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

فرمان نازل کیا کہ آپ لوگوں کو صاف صاف بتا دیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا اور تاکہ وہ فکر سے کام لیں (۴۴)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

تو کیا وہ لوگ جنہوں نے نہایت بُرے کر کے وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ^(۴۵) أَوْ يَأْخُذُهُمْ

یا ان پر عذاب آئے جہاں سے انہیں شعور تک نہ ہو (۴۵) یا انہیں چلتے پھرتے

فِي تَقْلِيدِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ^(۴۶) أَوْ يَأْخُذُهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ

پکڑ لے تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (۴۶) یا (ان کے) خوف زدہ ہونے پر انہیں پکڑ لے

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ^(۴۷) أَوْ لَمْ يَرْوِ إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

تو بیشک تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے (۴۷) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو (سایہ دار) چیز اللہ نے

شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلًّا عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

پیدا کیے اس کے سامنے دائیں اور بائیں جھکتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ عاجزی

ذُخْرُونَ^(۴۸) وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

کا اٹھار کرتے ہیں۔ (۴۸) اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ہیں

مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ^(۴۹) يَخَافُونَ

(ہر دم کے) جاندار اور سب فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے (۴۹) اپنے اوپر اپنے

رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ^(۵۰) وَقَالَ

رب (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (۵۰) اور اللہ نے

اللَّهُ لَا تَتَّخِذْ لِلْهِينِ اثْنَيْنِ إِنَّهَا هِيَ إِلَهُ وَاحِدٌ فَإِلَآئِي

فرمایا ایک سے زیادہ معبود نہ بناؤ وہ (اللہ) ایک ہی معبود ہے تو مجھ ہی

فَارْهَبُونِ ۵۱ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّیْنُ

سے ڈرو۔ ۵۱ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اسی کی اطاعت

وَاصْبِرْ اَفْغِیْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۵۲ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

لازم ہے کیا اللہ کے سوا (کسی دوسرے) سے ڈرو گے ۵۲ اور تمہارے پاس جو نعمت ہے تو وہ سب اللہ کی طرف سے ہے

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَیْهِ تَجَرُّوْنَ ۵۳ ثُمَّ اِذَا كُشِفَ الضُّرُّ

پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف فریاد کرتے ہو۔ ۵۳ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر

عَنْكُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْكُمْ بِرِیْضٍ یُّشْرِكُوْنَ ۵۴ لِّیَكْفُرُوا بِمَا

دیتا ہے تو ناگہاں تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔ ۵۴ کہ ہماری دی ہوئی نعمتوں

اَتَيْنَهُمْ فَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۵۵ وَیَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا یَعْلَمُوْنَ

کی ناشکری کریں تو (کچھ) فائدہ اٹھا لو کہ عنقریب جان لو گے۔ ۵۵ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے وہ اُن

نَصِیْبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّٰهِ لَشُعْلُیْنَ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۵۶

جزروں کے لئے حصہ مقرر کرتے ہیں جنہیں وہ جانتے ہی نہیں۔ اللہ کی قسم تم سے ضرور پوچھا جائے گا اس کے بارے میں جو تم بہتان باندھتے تھے ۵۶

وَیَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَہٗ ۵۷ وَلَهُمْ مَا یَشْتٰہُوْنَ ۵۸ وَاِذَا

ان (فرشتوں کو) وہ اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے ہیں۔ اللہ کیلئے پاکی ہے۔ اور اپنے لئے (بیٹے)، جس کے وہ خواہشمند ہیں ۵۷ اور جب

بَشَرًا حٰدِثُہُمْ بِالْاُنْثٰی ظَلَّ وَجْہُہٗ مُسَوِّدًا ۵۹ وَہُوَ کَظِیْمٌ ۶۰

ان میں سے کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو سارا دن اس کا منہ کالا رہتا ہے اور غصہ میں بھر جاتا ہے۔ ۵۹

یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَبْہٗ ۶۱ اَیْمُسْکَہٗ عَلٰی

لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اُسے بُرا سمجھنے کی وجہ سے جس کی اسے بشارت دی گئی ہے۔ (سوچتا ہے) کہ ذلت برداشت کر کے

هُونِ أَمْرِ دُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

اسے روک لے یا اسے مٹی میں دبا دے سن لو وہ بہت ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔ (۵۹)

لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ

انہی لوگوں کا بُرا حال ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی شان سب سے

الْأَعْلَى ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُوَأْخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

بلند ہے اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۶۰) اور اگر اللہ لوگوں کے ظلم کی وجہ سے ان کا مواخذہ فرماتا

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہ چھوڑتا لیکن انہیں ایک مدت مقررہ تک ڈھیل دیتا ہے

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٦١﴾

تو جب ان کا مقرر وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ آگے بڑھیں گے۔ (۶۱)

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذْبَ أَنَّ

اور اللہ کے لئے وہ ٹھہراتے ہیں جو (اپنے لئے) ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ

لَهُمُ الْحَسَنَىٰ ۖ لَاجِرْمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ

ان کے لئے بھلائی ہے حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے آگ ہے اور وہی ہیں جو دوزخ میں پہلے بھیجے جائیں گے۔ (۶۲) اللہ کی قسم

لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

ہے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے اعمال کو اُن کے لئے خوشنما بنا دیا

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَيْكَ

تو آج وہی اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۶۳) اور ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل

الْكِتَابِ إِلَّا لِبَيِّنٍ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً

نہیں فرمائی مگر اس لئے کہ آپ اُن کے لئے اس چیز کو صاف صاف ظاہر کریں جس میں انہوں نے اختلاف کیا اور ہدایت اور رحمت

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَاهُ

ایمان والوں کے لئے۔ (۶۴) اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو زمین کو اس کے

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾

مردہ ہونے کے بعد اس (پانی) سے زندہ کر دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اُن لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں (۶۵)

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ

اور بیشک چوپایوں میں تمہارے لئے مقام غور ہے۔ ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے

بَيْنَ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ

گوہر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ خوشگوار، پینے والوں کے لئے۔ (۶۶) اور کھجور

ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

اور انگور کے کچھ پھل ہیں کہ (پانی میں ڈال کر) تم اسے شہرہا شربت اور (اس کے علاوہ) اچھا رزق (بھی)

حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ

بناتے ہو بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانی ہے۔ (۶۷) اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی

إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَ

کے دل میں ڈالا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور

مِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ فَاسْلُكِي سُبُلَ

ان چھریوں میں جنہیں لوگ اونچا بناتے ہیں (۶۸) پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے رس چوتی پھر، اور چلتی رہ اپنے رب کی بنائی ہوئی

رَبِّكَ ذُلًّا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ

نرم اور آسان راہوں پر، اُس کے پیٹ سے رنگ رنگ پینے کی چیز نکلتی ہے (لذیذ شہد) جس میں

شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝۶۹ وَاللَّهُ

لوگوں کے لئے شفا ہے بیشک اس میں نشانی ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے - (۶۹) اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ

تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہاری روح قبض کرے گا اور کوئی تم میں سے سب سے ناکارہ عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے

لَكِنَّ لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝۷۰ وَاللَّهُ

کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے بیشک اللہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے - (۷۰) اور اللہ نے

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا

تمہارے بعض کو بعض پر رزق میں زیادتی عطا فرمائی تو جنہیں زیادتی عطا کی گئی

بِرَادِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَمَا فِيهِ سَوَاءٌ ۝۷۱

تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں جو ان کی ملک ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں

أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝۷۲ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ (۷۲) اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں

أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَ

بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے، نواسے پیدا کئے، اور

رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ

تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ

وہ انکار کرتے ہیں؟ ﴿۷۲﴾ اور اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور

لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۷۳﴾

زمینوں سے ان کے لئے کچھ بھی رزق کے مالک نہیں اور نہ (کچھ) طاقت رکھتے ہیں۔ ﴿۷۳﴾

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

تو اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کرو بیشک اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

نہیں جانتے۔ ﴿۷۴﴾ اللہ نے مثال بیان فرمائی ایک غلام ہے کسی کی ملک، خود کسی چیز پر قدرت نہیں

شَيْءٍ ۚ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْ رِزْقِنَا حَسَنًا فَهُوَ يَنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا

رکھتا اور (ایک) وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا تو وہ اس سے پوشیدہ اور علانیہ

وَجَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوِي ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷۵﴾

خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟ سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿۷۵﴾

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ

اور اللہ نے مثال بیان فرمائی دو مردوں کی ایک ان میں سے گونگا ہے جو کوئی کام نہیں کر

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ

سکتا اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے وہ اسے جہر بھیجے کچھ بھلائی نہ لائے

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

کیا برابر ہو جائے گا یہ اور وہ شخص جو عدل کا حکم دیتا ہے اور وہ سیدھی

مُسْتَقِيمٌ ۷۶) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا اَمْرُ

راہ پر ہے۔ (۷۶) اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب اور قیامت کا

السَّاعَةِ اِلَّا كَلِمَۃٍ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی

واقع ہونا نہیں ہے مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح بلکہ وہ اس سے بھی قریب تر ہے بیشک اللہ جو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۷۷) وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ

چاہے اس پر قادر ہے۔ (۷۷) اور اللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے تمہیں پیدا کیا

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۗ

کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۷۸) اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ

تا کہ تم شکر بجا لاؤ، (۷۸) کیا انہوں نے پرندے نہ دیکھے (جو) حکم کے پابند ہیں آسمان

السَّمٰوٰتِ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

کی ہوا میں، انہیں کوئی نہیں روکتا سوائے اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں

يُؤْمِنُوْنَ ۷۹) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ

کے لئے (۷۹) اور اللہ نے تمہاری رہائش کے لئے تمہارے گھر پیدا کئے اور تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدٍ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چوپایوں کی کچھ کھالوں سے گھر بنائے جنہیں تم ہلکا پاتے ہو اپنے سفر کے وقت

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا ۙ اَوْ بَارِهَا ۙ وَاَشْعَارِهَا ۙ

اور اپنی اقامت کے وقت اور (بنائے) بھیڑیوں، دھنوں کی نرم اون اور اونٹوں کی پٹم اور بکریوں کے بالوں سے

أَتَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝۸۰ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا

گھریلو سامان اور برستے کی چیزیں ایک مقررہ وقت تک۔ (۸۰) اور اللہ نے اپنی بنائی ہوئی کچھ چیزوں سے تمہیں سائے دیئے

وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ الْكُنَانَا وَجَعَلَ لَكُم سَرَائِیلَ

اور تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں اور تمہارے لئے لباس بنائے

تَقِیْكُمْ الْحَرَّ وَسَرَائِیلَ تَقِیْكُمْ بِأَسْكُمْ كَذٰلِكَ یُتِمُّ نِعْمَتَهُ

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ (اٹنی) لباس جو گھسان کی جنگ میں (دشمن کے وار سے) تمہیں محفوظ رکھتے ہیں اسی طرح (اللہ) تم پر اپنی نعمت

عَلِیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسَلِّمُونَ ۝۸۱ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبُلْغُ

پوری کرتا ہے تا کہ تم : علم مانو۔ (۸۱) پھر (اے محبوب) اگر وہ روگردانی کریں تو آپ پر کچھ نہیں مگر صاف صاف

الْمُبِیْنُ ۝۸۲ یَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ یُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمْ

پہچان دیتا۔ (۸۲) اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان کے اکثر

الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۳ وَیَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِیْدًا ثُمَّ لَا

کافر ہیں۔ (۸۳) اور جس دن ہر امت میں سے اٹھائیں گے ہم ایک گواہ پھر کافروں کو

یُؤْذَنُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاُولٰٓئِھِمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۸۴ وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ

(عذر پیش کرنے کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ (۸۴) اور ظلم کرنے والے جب

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ یُنْظَرُونَ ۝۸۵

عذاب دیکھیں گے (تو اس میں داخل ہونے کے بعد) وہ ان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور (اس سے پہلے) انہیں مہلت نہ دی جائے گی۔ (۸۵)

وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ اٰشْرَكُوْا اَشْرَكَ اَھُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا

اور مشرکین جب اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوهم مِّنْ دُونِكَ فَالْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ

جنہیں تیرے سوا ہم پوجتے تھے، تو وہ انہیں جواب دیں گے بیشک تم

لَكَذِبُونَ ﴿۸۶﴾ وَالْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ

ضرور جھوٹے ہو۔ (۸۶) اور اُس دن وہ اللہ کی طرف عاجزی سے گریں گے اور اُن سے گم ہو جائیں گے

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۷﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

وہ سب بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ (۸۷) جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ

اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾

سے روکا ہم اُن کے لئے عذاب پر عذاب بڑھا دیں گے یہ اس وجہ سے کہ وہ فساد کرتے تھے۔ (۸۸)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

اور جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اُٹھائیں گے

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

اور (اے محبوب) آپ کو اُن (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے یہ قرآن آپ پر اتارا

تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾

جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔ (۸۹)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِي ذِي الْقُرْبَىٰ

بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قربات والوں کو دینے کا

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بُرائی اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا

صحت قبول کرو۔ (۹۰) اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم عہد کر لو اور قسموں کو پکا

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا

کرنے کے بعد انہیں نہ توڑو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر نگہبان ٹھہرا چکے ہو۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا

بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۹۱) اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ

کاٹنے کے بعد اسے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو اپنے آپس میں دھوکہ دینے کے لئے ایک حیلہ بناتے ہو کہ

تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلِيُبَيِّنَ

ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والا ہو جائے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ تمہیں اس سے آزما رہا ہے اور ضرور تم پر صاف

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

بیان کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۹۲) اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا لیکن (اللہ) گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَلَسْتَ لَنْ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا

جسے چاہے اور ضرور تم سے تمہارے عملوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (۹۳) اور اپنی قسموں کو اپنے آپس

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا

میں دھوکہ دینے کے لئے بہانہ نہ بناؤ ورنہ (لوگوں کا) قدم (راستی پر) مضبوط ہو جانے کے بعد ہل جائے گا اور تم اس کے بُرے

السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾

اجہام کا مزہ چکھو گے اس لئے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہارے لئے بڑا عذاب ہو گا۔ (۹۴)

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ

اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہی

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم علم رکھتے ہو۔ (۹۵) جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّهُمُ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا

اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا اور البتہ ہم ضرور صلہ دیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا بسبب ان کے بہترین کاموں کے جو

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

وہ کرتے تھے۔ (۹۶) جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت جب کہ وہ مؤمن ہو

فَلَنُخَيِّطَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

تو ضرور ہم اُسے زندہ رکھیں گے پاکیزہ زندگی کے ساتھ اور ہم انہیں ضرور صلہ دیں گے اُن کے بہتر کاموں کا جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

کرتے تھے۔ (۹۷) تو (اے حبیب) جب آپ قرآن پڑھیں گے تو اللہ کی پناہ لیں شیطان

الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی

مردود ہے۔ (۹۸) بیشک اسے کوئی غلبہ نہیں اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰی الَّذِيْنَ يَتَوَكَّلُوْنَ وَالَّذِيْنَ

وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں (۹۹) اس کا غلبہ تو صرف اُن پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو

هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ^(۱۰۰) وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

اسے (اللہ کا) شریک مانتے ہیں۔ (۱۰۰) اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے

بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ^(۱۰۱)

اس کی حکمت خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں بس آپ تو دل سے بتلاتے ہیں (یہ بات نہیں) بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے (۱۰۱)

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ

فرمادیجئے اسے روح القدس (جبریل) نے اُتارا آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ کہ (اس کے سبب) ایمان والوں کو ثابت

أَمِنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ^(۱۰۲) وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكُمْ

قدم رکھے اور ہدایت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے (۱۰۲) اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ

يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ

کہتے ہیں کہ انہیں تو یہ قرآن ایک آدمی سکھاتا ہے حالانکہ جس کی طرف (سکھانے کی بے بنیاد) نسبت کرتے ہیں اس کی

أَنجَبِيُّ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ^(۱۰۳) إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

زبان انجبی ہے اور یہ قرآن نہایت روشن عربی زبان ہے۔ (۱۰۳) بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^(۱۰۴) إِنَّمَا

نہیں لاتے۔ اللہ انہیں ہدایت نہیں فرماتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴) بیشک

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ

جھوٹ بول کر وہی لوگ بہتان باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

هُمْ الْكَافِرُونَ^(۱۰۵) مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ

لوگ جھوٹے ہیں۔ (۱۰۵) جس نے ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کیا (اس پر اللہ کا غضب اور اس کے لئے بڑا عذاب ہے) مگر

أَكْرَهَ وَقَلْبُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكَفْرِ

جس پر جبر کیا گیا اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہے (اس پر کوئی مواخذہ نہیں) اور ہاں! جس نے اپنے اپنے

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۶﴾

کفر کے ساتھ کھول دیا تو ان لوگوں پر اللہ کا غضب اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔ (۱۰۶)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کی زندگی کو پسند کیا اور اس لئے کہ اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۷﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ

کافروں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۱۰۷) یہ وہ ہیں جن کے

قُلُوبِهِمْ وَسَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿۱۰۸﴾

دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی غافل ہیں۔ (۱۰۸)

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ

حقیقت یہ ہے کہ آخرت میں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۱۰۹) پھر بیشک آپ کا رب اُن کے لئے جنہوں

هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فِتْنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ

نے (کافروں کی) تکلیفیں اٹھانے کے بعد ہجرت کی پھر انہوں نے جہاد کیا اور وہ صابر رہے یقیناً آپ کا رب

مِّنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِجَادِلٍ

اس کے بعد ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۰) جس دن ہر شخص اپنی ہی طرف سے جھگڑتا

عَنْ نَفْسِهَا وَتُوفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱﴾

ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہو گا۔ (۱۱۱)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا

اور اللہ نے مثال بیان فرمائی ایک بستی کی جو بے خوف تھی مطمئن ہر طرف سے، اُس کی

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا

روزی با فراغت آتی تھی تو (اس بستی والے) اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے تو اللہ نے انہیں

اللَّهُ لِبَاسٍ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ

(یہ) مزہ پکھلایا کہ بھوک اور خوف کو ان کا لباس بنا دیا بسبب اس کے جو وہ کرتے تھے۔ (۱۱۲) اور بیشک

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ

اُن کے پاس انہی میں سے ایک رسول تشریف لائے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا جب کہ وہ

ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوا مِنَّمَا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ

ظالم تھے۔ (۱۱۳) تو (اے مسلمانو) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیب رزق سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا

اللَّهُ إِن كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَ

شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۱۴) تم پر حرام کیا ہے صرف مُردار اور

الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ

لہو اور سوار کا گوشت اور وہ جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا پھر جو پیاب ہو جائے نہ مرش ہو (طلب لذت کے لئے)

بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

اور نہ (ضرورت کی) حد سے بڑھنے والا تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بیحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۵) اور جن چیزوں کے بارے میں تمہاری

السُّنَنِ الْكُذْبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ

زبانیں جھوٹ بولتی ہیں ان کی نسبت نہ کہو یہ حلال ہے اور یہ حرام کہ (اس طرح) تم جھوٹ بول کر اللہ پر

الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾

بہتان باندھو بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے۔ (۱۱۶)

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا

(دنیا میں) تمھوڑا سا فائدہ ہے اور (آخرت میں) ان کے لئے دردناک عذاب۔ (۱۱۷) اور صرف یہودیوں پر

حَرَمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ

ہم نے وہ چیزیں حرام کیں جو پہلے ہم نے آپ پر بیان فرمائیں اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا لیکن

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۱۱۸) پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نادانی

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ

سے بُرائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ٹھیک ہو گئے (تو) یقیناً آپ کا رب اس کے

بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ

بعد ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۹) بیشک ابراہیم (اپنے کمالات کے اعتبار سے) نفسِ نفس (ایک امت تھے فرمانبردار باطل سے الگ

حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَ

حق کی طرف مائل رہنے والے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۱۲۰) اس کی نعمتوں پر شکر گزار تھے (اللہ نے) انہیں چن لیا اور

هَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّا

ان کی راہنمائی فرمائی سیدھی راہ کی طرف، (۱۲۱) اور ہم نے انہیں دنیا میں بھلائی عطا فرمائی اور بیشک وہ

فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ

آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہیں۔ (۱۲۲) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی (اے محبوب) کہ آپ دینِ ابراہیم کی پیروی

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِنَّمَا جُعِلَ

کریں (وہ ابراہیم) جو باطل سے الگ حق کی طرف مائل تھے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ (۱۲۳) ہفتہ کا دن تو انہی

السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

لوگوں پر لازم کیا گیا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾ أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ

درمیان ضرور فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۲۴) اپنے رب کے راستہ کی

رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ

طرف بلائیے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ اور اُن پر حجت قائم کیجئے احسن

أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

طریقے سے بیشک آپ کا رب خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس کی راہ سے ہٹکے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ

راہ پانے والوں کو۔ (۱۲۵) اور اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی۔

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا

اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔ (۱۲۶) اور (اے محبوب) آپ صبر کریں اور نہیں آپ کا صبر مگر

بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

اللہ کی توفیق سے اور آپ اُن (کی سرکشی) پر غمگین نہ ہوں اور نیک دل نہ ہوں اس سے جو وہ فریب کرتے ہیں۔ (۱۲۷)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

بیشک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیک کام کرتے ہیں۔ (۱۲۸)

سُبْحَنَ الَّذِي اسْرٰى اَيُّوْبَ كَيْفَ يَرٰهُ رَبُّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِحْدَى عَشْرَةَ اَلْفًا عَشْرًا

سورہ بنی اسرائیل کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سُبْحَنَ الَّذِي اسْرٰى بَعْدَهُ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

ہر عیب سے پاک ہے اُسے جو لے گیا اپنے (مقدس) بندے کو رات کے قحطی سے حد میں مسجد حرام سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ اٰيَاتِنَا اِنَّ

مسجد اقصیٰ تک (ن) جس کے ارد گرد ہم نے بہت برکتیں فرمائیں تاکہ ہم (اپنے) اُس (مقدس بندے) کو اپنی نشانیوں میں سے دکھائیں بیشک

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ ۝۱ وَاَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

دی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۱) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُسے بنی اسرائیل

لِبَنِي اِسْرَآءِيْل اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيلًا ۝۷ ذُرِّيَّةٌ مِّنْ

کے لئے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ (۲) (۷) اولاد اُن لوگوں

حَمَلْنَا مَعَهُ نُوحًا ۝۸ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۹ وَقَضَيْنَا اِلَىٰ بَنِي

کی جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) سوار کیا، بیشک وہ بڑے شکر گزار بندے تھے۔ (۳) اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب

اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ

میں قطعی بات بتا دی کہ البتہ ضرور تم زمین میں دوبار فساد برپا کرو گے اور یقیناً ضرور سرکشی کرو گے

عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۱۰ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُولٰٓئِهٖمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا اَلَنَّا

بہت بڑی سرکشی۔ (۴) تو جب اُن میں سے پہلی بار کا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے

اَوَّلٰى بَآئِسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلَالَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۱۱

جو سخت بے جا تھے تو وہ شہروں میں تمہاری تلاش کے لئے پھیل گئے اور (یہ) ایک وعدہ تھا جسے ضرور پورا ہوتا تھا۔ (۵)

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَ

پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی اور

جَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۖ إِنِ احْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لَا أَنْفُسَكُمْ

تمہاری تعداد بڑھا دی (۶) اگر تم نے بھلائی کی تو اپنے لئے بھلائی کی

وَأِنْ أَسَاءْتُمْ فَلَهَا طُغْيَاءٌ وَاعْدُوا الْآخِرَةَ لَيْسُوا أَجُوهَكُمْ

اور اگر بُرائی کی تو اپنا ہی بُرا کیا پھر جب دوسرا وعدہ آیا (تو اور ظالموں کو تم پر مسلط کرو یا) تاکہ وہ تمہارے چہروں کو تم سے بڑھا کر دیں

وَلْيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلْيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا

اور مسجد میں داخل ہوں جیسے پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد

تَتَبِّرُوا ۗ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ عَدُنَا مُجَعَلْنَا

کر ڈالیں (۷) عنقریب تمہارا رب تم پر رحم فرمائے گا اور اگر تم نے پھر شرارت کی تو ہم پھر عذاب دیں گے اور ہم نے

جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۚ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي

کافروں کے لئے دوزخ کا قید خانہ بنایا۔ (۸) بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل

هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ

سیدھی ہے اور خوشخبری سناتا ہے ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں کہ

لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا

ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔ (۹) اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ط

دروغاک عذاب تیار کیا ہے۔ (۱۰) اور آدمی برائی کی دعا کرتا ہے جس طرح وہ دعا کرتا ہے بھلائی کی

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝۱۱ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ

اور آدمی بہت جلد باز ہے۔ ۱۱ اور ہم نے رات اور دن (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنائیں

فَمَحُونَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا

پھر ہم نے رات کی نشانی مٹا دی اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل

مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۖ وَكُلَّ شَيْءٍ

تلاش کرو اور جان لو برسوں کی گنتی اور (دوسرا) حساب اور ہم نے ہر چیز کو تفصیل

فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝۱۲ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ

کے ساتھ بیان کر دیا۔ ۱۲ اور ہر انسان کی قسمت کا لکھا ہم نے اس کی گردن میں ڈال دیا

وَمُخْرِجُهُ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝۱۳ اقْرَأْ كِتَابَكَ

اور ہم اس کے لئے قیامت کے دن ایک نوشتہ نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ ۱۳ اپنا نندہ اعمال پڑھ لے

كُفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝۱۴ مِّنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّا

آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔ ۱۴ جس نے ہدایت قبول کی تو اس نے

يَهْتَدَىٰ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّٰ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِمُ وَلَا تَزِرُ

اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑا۔ اور کوئی بوجھ

وَاِزْرَةً ۖ وَزُرْ اُخْرٰی ۖ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝۱۵

اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیج دیں۔ ۱۵

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اس کے عیش پرستوں کو اپنے احکام بھیجتے ہیں پھر وہ ان احکام کی نافرمانی کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝۱۶ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ

تو ان پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جاتا ہے اس لئے ہم اسے ہلاک کر کے برباد کر دیتے ہیں۔ (۱۶) اور کتنی ہی امتوں کو

الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۝ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا

ہم نے نوح کے بعد ہلاک کر دیا اور آپ کا رب کافی ہے جو اپنے بندوں کے گناہوں سے اچھی طرح خبردار

بَصِيرًا ۝۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ

خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۷) جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم ان میں سے جسے جتنا چاہیں اسی دنیا میں

لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مِنْ مَوْمًا

دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے لئے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا بُری حالت میں

مَدَّ حُورًا ۝۱۸ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

دھکا مارا ہوا۔ (۱۸) اور جو آخرت چاہے اور اس کے لئے کوشش کرے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَوَّيْكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝۱۹ كَلَّا يُمَدُّ هَؤُلَاءِ

مؤمن ہو تو انہی لوگوں کی کوشش مقبول ہوئی۔ (۱۹) ہم سب کی مدد فرماتے ہیں ان کی بھی

وَهُؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۝ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝۲۰

اور ان کی بھی آپ کے رب کی عطا سے اور آپ کے رب کی عطا (کسی سے) روکی ہوئی نہیں۔ (۲۰)

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۝ وَلِلْآخِرَةِ الْكِبْرُ

دیکھئے ہم نے کس طرح ان کے بعض کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی اور یقیناً آخرت درجوں میں

دَرَجَاتٍ ۝ وَآكِبَرُ تَفْضِيلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ

بہت بڑی ہے اور فضیلت میں (بھی) بہت بڑی۔ (۲۱) (اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا کہ تو بیٹھ رہے

مَذْمُومًا فَخُذْ وَلَا ۚ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَ

نہمت کیا ہوا کسمپرسی کی حالت میں - (۲۲) اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک رکھو - اگر تیرے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ

كُلُّهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا

جائیں تو (اے مخاطب) انہیں اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے

كَرِيمًا ۚ وَخَفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

بات کرتا - (۲۳) اور نرم دلی کے ساتھ ان کے لئے عاجزی سے بچھو رہنا اور کہنا کہ

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۖ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما، جیسا کہ ان دونوں نے مجھ میں مجھے پالا - (۲۴) تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے

إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۚ وَآتِ

اگر تم نیک ہوئے تو بیشک وہ ان لوگوں کو بہت بخشنے والا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرنے والے ہیں - (۲۵) اور رشید واروں

ذَاقُوا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيُسْكِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تُبْدِرُوا تَبَدُّرًا ۚ

کو ان کا حق دے دو اور مسکینوں اور مسافروں کو اور بے جا خرچ نہ کرو - (۲۶)

إِنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ

یقیناً بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا

لِرَبِّهِ كَفُورًا ۚ وَإِمَّا تَعْرِضْ عَنْهُمْ ابْتَغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ

بڑا ہی ناشکرا ہے - (۲۷) اور (اے مخاطب) اگر تجھے اُن سے منہ پھیرنا پڑے اپنے رب کی رحمت (فراموشی رزق) کے انتظار میں

تَرْجُوها فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۚ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً

جس کی تو امید رکھتا ہے تو اُن سے آسانی کی بات کہہ دے۔ (۲۸) اور نہ رکھ اپنا ہاتھ اپنی گردن

إِلَى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۚ

سے بندھا ہوا اور نہ اُسے پوری طرح کھول دے کہ بیٹھا رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہارا۔ (۲۹)

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

(اے حبیب) بیشک آپ کا رب جس کے لئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) یقیناً! وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح

خَيْرًا أَبْصِيرًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمَّا قِطْنُ

خیر دار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ (۳۰) اور اپنی اولاد کو قاتلہ کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم انہیں

نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

روزی دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بیشک اُن کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔ (۳۱) اور زنا کے قریب

الرِّزْقِ إِنَّهُ كَانَ فَاخِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے۔ (۳۲) اور کسی جان کو جسے

الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا

اللہ نے حرام کیا ناحق قتل نہ کرو اور جو (ناحق) ظلماً قتل کیا جائے تو بیشک ہم نے اس کے

لَوْلِيهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۚ

وارث کو قوت عطا فرمائی (تو اُسے چاہئے کہ وہ قتل کے معاملہ میں حد سے نہ بڑھے بیشک وہ ہے مدد کیا ہوا۔ (۳۳)

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی

أَشَدَّهُ ۝ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ وَأَوْفُوا

کو پختی جائے اور عہد پورا کرو بیشک عہد کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (۳۳) اور جب تم

الْكَيْلَ إِذَا كَلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

ناپنے لگو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ

اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ (۳۵) اور (اے مخاطب) اس بات کے بچھ نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں بیشک کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ ۚ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ وَلَا تَمَسَّ

اور آنکھ اور دل (قیامت کے دن) ان سب سے پوچھا جائے گا۔ (۳۶) اور زمین میں اکڑتے

فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ

ہوئے نہ چلو بیشک تم ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالو گے اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ

طُورًا ۝ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝ ذَٰلِكَ مِمَّا

کو گے۔ (۳۷) ان سب کاموں کی بُرائی آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ (۳۸) (اے محبوب) یا احکام

أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۖ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

اس حکمت سے ہیں جس کی وحی آپ کے رب نے آپ کی طرف فرمائی اور (اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا کوئی معبود نہ

آخَرَفْتَلَقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۝ أَفَاصْفَكُمْ رَبُّكُمْ

ٹھہرا ورنہ تو ملامت پاتا اور دھکے کھاتا ہوا جہنم میں جھوٹک دیا جائے گا۔ (۳۹) تو کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے

بِالْبَيْنِينَ ۚ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۖ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا

ساتھ جن لیا اور (اپنے لئے) فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا؟ بیشک تم (بہت) بڑی بات

عَظِيمًا ۴۰ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ

کہتے ہو۔ (۳۰) اور بیشک ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور اس سے ان کی نفرت

الْأَنفُورًا ۴۱ قُلْ لَّوْكَانَ مَعَهُ إِلَهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَّا بُتَّوْا

ی بڑھتی ہے۔ (۴۱) فرما دیجئے اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں پھر تو وہ (معبود)

إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۴۲ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا

عرش والے کی طرف ضرور کوئی راہ تلاش کر لیتے۔ (۴۲) وہ پاک ہے اور برتر ہے ان کی بیہودہ باتوں سے بڑی برتری

كَبِيرًا ۴۳ تَسْبِيحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ط

کے ساتھ۔ (۴۳) اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمینیں اور جو ان میں ہیں

وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ط

اور کوئی چیز نہیں جو اسکی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۴۴ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

بیشک وہ نہایت حلم والا بہت بخشنے والا ہے۔ (۴۴) اور (اے محبوب) جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور

بَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جَابًا مَّسْتُورًا ۴۵ وَجَعَلْنَا

ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ (۴۵) اور ہم اُن کے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا

دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ اسے نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں گرائی (پیدا کر دیتے ہیں) اور جب

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۴۶

آپ قرآن میں اپنے تجا رب کا ذکر فرماتے ہیں تو وہ پیٹھے پھیر کر نفرت کرتے ہوئے بھاگتے ہیں۔ (۴۶)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ

ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کے لئے یہ لوگ قرآن سنتے ہیں جس وقت آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ

نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۴۷

آہل بیگناہوں کو کہتے ہیں جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک جادو کئے ہوئے مرد کی۔ (۴۷)

أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

دیکھئے انہوں نے آپ کے لئے کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ (ایسے) گمراہ ہوئے کہ اب راستہ پر

سَبِيلًا ۴۸ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْ أَلْمَبْعُوثُونَ خَلْقًا

نہیں آسکتے۔ (۴۸) اور وہ بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا (واقعی) ہم نئی مخلوق ہو کر اٹھائے

جَدِيدًا ۴۹ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۵۰ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ

جائیں گے؟ (۴۹) فرما دیجئے (تمہیں ضرور اٹھانا ہے خواہ) پتھر ہو جادو یا لوہا۔ (۵۰) یا اپنے خیال میں کوئی

فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ

اور بڑی مخلوق تو اب وہ کہیں گے ہمیں کون دوبارہ پیدا کرے گا فرما دیجئے وہی جس نے تمہیں

أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ

پہلی بار پیدا کیا تو اب وہ (سخرہ ہنسنے) آپ کی طرف اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہو گا؟

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۵۱ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِ

فرما دیجئے عجب نہیں کہ وہ وقت قریب آ پہنچا ہو۔ (۵۱) جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے چلا آؤ گے

وَتَذُنُّونَ إِنَّ لَبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۵۲ وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي

اور گمان کرو گے کہ ہم صرف تھوڑی سی دیر ٹھہرے۔ (۵۲) اور آپ میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہی بات کہا کریں

هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان اُن کے درمیان فساد پیدا کرتا ہے یقیناً شیطان انسان

لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ وَامْبِينًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ يَشَاءُ يَرْحَمَكُمْ

کا کھلا دشمن ہے - (۵۳) تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے تم پر رحم فرمائے

أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبَكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ

یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا - (۵۴) اور آپ کا

أَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ

رب خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور بیشک ہم نے بعض نبیوں کو بعض نبیوں

عَلَى بَعْضٍ وَاتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

پر فضیلت دی اور داؤد کو ہم نے زبور عطا فرمائی - (۵۵) آپ انہیں فرمائیں پکارو انہیں جنہیں تم اللہ

مَنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝

کے سوا (معبود) سمجھتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ بدل دینے کا - (۵۶)

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

وہ (نیک بندے) جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں خود ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ اُن میں کون زیادہ قریب ہے۔

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں - بیشک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی

مَحْذُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

چیز ہے - (۵۷) اور کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے

أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

یا اے سخت عذاب دیں گے یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (۵۸)

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ط

اور ہم نہیں رُکے خاص نشانیاں بھیجے سے مگر ای لئے کہ انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا (اور وہ اسی وقت ہلاک ہوئے)

وَاتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ط وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ

اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی آنکھیں کھولنے والی (نشان) تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم (ایسی) نشانیاں نہیں بھیجے

إِلَّا تَخَوِيفًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ط وَمَا جَعَلْنَا

مگر ڈرانے کے لئے۔ (۵۹) اور جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ بیشک آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیرا ہوا ہے اور ہم نے نہ کیا وہ جلوہ

الرُّعْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي

جو آپ کو (شب معراج) دکھایا تھا مگر آزمائش لوگوں کے لئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں

الْقُرْآنِ ط وَنُحُوفُهُمْ لَا يَزِيدُ هُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْنَا

لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کے لئے نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی۔ (۶۰) اور (یاد کیجئے) جب ہم نے

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدْ وَادْعُ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط قَالَ أَسْجُدْ مَنْ

فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے

خَلَقْتُ طِينًا ﴿٦١﴾ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ

تُو نے مٹی سے بنایا۔ (۶۱) اور اس نے کہا بھلا دیکھ تو یہ جس کو تُو نے مجھ پر بزرگی دی ہے اگر

أَخَّرْتَنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَأُحْتَنِكَ ذُرِّيَّتَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ

قیامت کے دن تک تُو نے مجھے مہلت دی تو میں اس کی اولاد کو (بے راہ کر کے) ضرور جز سے اکھاڑ دوں گا سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ (۶۲) فرمایا

اَذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۖ (۶۳)

چلا جا، تو ان میں سے جس نے تیری پیروی کی تو بیشک تم سب کی سزا جہنم ہے پوری پوری سزا۔ (۶۳)

وَأَسْتَفِزُّ مَنْ أُسْطِطِعْتُ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمْ

اور ڈنگا دے ان میں سے جس کو ٹو ڈنگا سکتا ہے اپنی آواز سے اور دھاوا بول دے ان پر

بِخَيْلِكَ وَرَجْلِكَ وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدُّهُمْ

اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کے ساتھ اور ان کا حصہ دار بن جا (ان کے) مال اور اولاد میں اور ان سے (جھوٹے) وعدے کر

وَمَا يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۖ (۶۴) إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

اور شیطان ان سے وعدہ نہیں کرتا مگر دھوکے بازی کا۔ (۶۴) بیشک جو میرے (خاص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ

سُلْطَنٌ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۖ (۶۵) رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ

غلبہ نہیں اور آپ کا رب (آپ کے لئے) کافی ہے کارساز۔ (۶۵) تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی

فِي الْبَحْرِ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۖ (۶۶) وَإِذَا

جاری کرتا ہے تا کہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو بیشک وہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۶) اور جب

مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ

تمہیں دریا میں آفت پہنچی ہے تو اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں نکلی کی

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۖ (۶۷) أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْصِفَ

طرف نہایت دیتا ہے تو تم (اس سے) منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشگرا ہے۔ (۶۷) کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

نکلی کے کسی کنارے میں دھندا دے یا تم پر پتھر برسا دے پھر تم اپنا کوئی کارساز

وَكَيْلًا ۖ (۶۸) أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ

نہ پاؤ (۶۸) یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ تمہیں دوبارہ دریا میں لے جائے پھر تم پر ہوا

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا

کا سخت طوفان بھیج دے تو وہ تمہیں غرق کر دے تمہارے کفر کے سبب پھر تم اپنے لئے نہ پاؤ

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۖ (۶۹) وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ

کے اس پر ہم سے کوئی بدلہ لینے والا - (۶۹) اور بیشک ہم نے بزرگی عطا فرمائی اولاد آدم کو اور ہم نے انہیں سوار کیا خشکی

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ

اور دریا میں اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں رزق دیا اور ہم نے انہیں بہت سی اُن چیزوں پر فضیلت دی

خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۖ (۷۰) يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ

جہنم میں ہم نے پیدا کیا، واضح فضیلت - (۷۰) جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جن

أَوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

کے دائیں ہاتھ میں اُن کا نوحہ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے ثلثہ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی نہ کی

فَتِيلًا ۖ (۷۱) وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ

جائے گی - (۷۱) اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے وہ آخرت میں اندھا ہو گا

وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۖ (۷۲) وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا

اور اس سے بھی زیادہ راہ بھٹکا ہوا - (۷۲) اور وہ قریب تھے کہ آپ کو کچھ لغزش دیتے اُس سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی

إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۖ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ خَلِيلًا ۖ (۷۳) وَلَوْ لَا

فرمائی تاکہ اس کے علاوہ آپ کوئی اور بات ہم پر گھڑ دیں اور اس وقت وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے - (۷۳) اور اگر ہم

أَنْ تَبْتَئَكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۖ (۷۴) إِذَا أَدْرَكَكَ

آپ کو مضبوط نہ رکھے تو قریب تھا کہ آپ ان کی طرف کچھ تھوڑا سا مائل ہو جاتے۔ (۷۴) (اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت

ضَعْفَ الْحَيَاةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۖ (۷۵)

ہم آپ کو پچھلاتے دگنا مزہ (دنیا کی) زندگی میں اور دگنا موت میں پھر آپ اپنے لئے ہم پر کوئی مددگار نہ پاتے۔ (۷۵)

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لَيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا

اور بیشک وہ قریب تھے کہ اس زمین سے آپ کے قدم ڈگمگا دیں کہ آپ کو اس سے باہر کر دیں اور اس وقت

لَا يَلْبَثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۖ سَنَّةً مِّنْ قَدَرٍ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

وہ آپ کے پیچھے نہ ٹھہریں گے مگر تھوڑا۔ (۷۶) قانون اُن کا جو آپ سے پہلے ہم نے

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۖ (۷۷) أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ

اپنے رسول بھیجے اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہ پائیں گے (۷۷) آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے

الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ

کے وقت، رات کی تاریکی تک۔ اور فجر کی نماز، بیشک فجر کی نماز میں فرشتے

مَشْهُودًا ۖ (۷۸) وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ

حاضر ہوتے ہیں (۷۸) اور رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز پڑھیں جو خاص آپ کے لئے زیادہ ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۖ (۷۹) وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

آپ کو مقام محمود پر جلوہ گر فرمائے۔ (۷۹) اور عرض کیجئے کہ اے میرے رب تو مجھے (جہاں بھی داخل فرمائے) پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور

أَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۖ (۸۰)

مجھے (جہاں سے بھی باہر لائے) پسندیدہ طریقے سے باہر لا۔ اور مجھے اپنی طرف سے وہ غلبہ عطا فرما جو (میرے لئے) مددگار ہو۔ (۸۰)

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝۸۱

اور فرمائیے حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل کو نابود ہوتا ہی تھا۔ ۸۱

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ

اور قرآن میں ہم وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو شفا ہے ایمان والوں کے لئے اور وہ نہیں زیادہ کرتا

الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝۸۲ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ

ظالموں کے لئے مگر نقصان کو۔ ۸۲ اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور

نَابِجَانِيهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يُوَسِّسًا ۝۸۳ قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلَى

پہلو تھی کر جاتا ہے اور جب اُسے بُرائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ ۸۳ فرما دیجئے ہر شخص اپنی طبیعت کے

شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝۸۴ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

مطابق کام کرتا ہے تو (اے مسلمانو) تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ کون احسن طریقہ پر ہے۔ ۸۴ اور آپ سے روح کے متعلق

الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا

پہنچتے ہیں فرما دیجئے روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر

قَلِيلًا ۝۸۵ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ لَذَهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

تھوڑا۔ ۸۵ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور لے جائیں اس وحی کو جو ہم نے آپ کی طرف کی پھر آپ اپنے لئے ہمارے

لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝۸۶ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ

مقابلے میں اس کے متعلق کوئی کارساز نہ پائیں۔ ۸۶ سوائے اپنے رب کی رحمت کے (جو ہر وقت آپ کے ساتھ ہے) بیشک آپ پر اللہ کا

عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۷ قُلْ لِّئِنْ أَجْمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا

بہت بڑا فضل ہے۔ ۸۷ فرمائیے اگر آدمی اور جن سب اس بات پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس

بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

قرآن کی مثل لائیں تو وہ اس کی مثل نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار

ظہیراً^(۸۸) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

ہوجائیں۔ (۸۸) اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان فرمائیں

فَأَنبَى أَكْثَرَ النَّاسِ إِلَّا الْكَفُورَ^(۸۹) وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ

تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ (۸۹) اور انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے

لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا^(۹۰) أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَ

زمین سے کوئی چشمہ جاری کر دیں (۹۰) یا آپ کے لئے کوئی باغ ہو سمجھوروں اور

عَنْبٍ فَتَفْجُرَ الْأَنْهَارَ خِلَافَ تَفْجِيرِ^(۹۱) أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا

انگوروں کا پھر آپ اس کے درمیان نہریں جاری کر دیں بہتی ہوئی (۹۱) یا جیسا آپ نے کہا ہم پر آسمان

زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدًا^(۹۲) وَالْمَلِكَةِ قَبِيلًا^(۹۳) أَوْ يَكُونَ

کو پارہ پارہ کر کے گرا دیں یا آپ اللہ اور فرشتوں کو (بے حجاب) ہمارے سامنے لے آئیں (۹۲) یا آپ کے لئے

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُقِيِّكَ

سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھنے پر (بھی) ہرگز ایمان نہ لائیں گے

حَتَّى تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرُؤُهُ^(۹۴) قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا

یہاں تک کہ آپ ہم پر ایک کتاب اتار لائیں جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرما دیجئے میرا رب پاک ہے میں نہیں ہوں مگر

بَشَرًا مِّثْلَ سُوْلَا^(۹۵) وَمَا مَنَعَهُ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى

بشر (اللہ کا) بیجا ہوا (رسول)۔ (۹۵) اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب ان کے پاس ہدایت آگئی

إِلَّا أَنْ قَالُوا ابْعَثْ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۖ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

مگر اسی بات نے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا؟ (۹۳) فرما دیجئے کہ اگر زمین میں (رہنے والے)

مَلَائِكَةٍ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزِّلُنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًَا

فرشتے ہوتے جو (اس میں) اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی رسول

رَسُولًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

بنا کرتا رہے۔ (۹۵) فرما دیجئے اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان بیشک وہ اپنے بندوں کے حال سے

خَيْرٌ أَبْصِيرًا ۖ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ

اچھی طرح خبردار (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ (۹۶) اور جسے اللہ ہدایت فرمائے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو ایسے لوگوں

تَجِدْ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ

کے لئے اللہ کے سوا آپ کوئی مدد کرنے والے ہرگز نہ پائیں گے اور قیامت کے دن ان کے منہ کے بل ہم انہیں

وَجُوهِهِمْ عُمِيَآ وَبُكْمًا ۖ وَصُمًّا ۖ وَأَوْرَثَهُمُ جَهَنَّمَ كُلًّا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ

آٹھائیں گے اس حال میں کہ وہ اندھے اور گونگے اور بہرے ہوں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ جب کبھی بچنے کے قریب ہوگی تو ہم ان کے لئے اسے

سَعِيرًا ۖ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا

اور بھڑکا دیں گے۔ (۹۷) یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور انہوں نے کہا کیا جب ہم

عِظَامًا وَرُفَاتًا ۖ إِنَّا لَمُبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ

ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم نئے سرے سے پیدا ہو کر ضرور اٹھائے جائیں گے؟ (۹۸) کیا انہوں نے غور نہ کیا

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مثل بنائے

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۙ قُلْ

اور اس نے ان کے لئے ایک مدت مقرر کر دی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں تو ظالموں نے انکار کر دیا۔ مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ (۹۹) فرمادیجئے

لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس وقت تم (انہیں بھی) روک رکھتے خرچ کرنے

الْإِنْفَاقِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۙ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ

کے خوف سے اور آدمی بڑا بخیل ہے۔ (۱۰۰) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں

بَيِّنَاتٍ فَسُئِلَ بَنِي إِسْرَآئِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ

دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھے جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا ۙ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنزَلَ هَؤُلَاءِ

اے موسیٰ میں ضرور تمہیں جادو کیا ہوا سمجھتا ہوں۔ (۱۰۱) موسیٰ نے فرمایا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان (چمکتی ہوئی نشانوں) کو آسمانوں

إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَفْرَعُونُ

اور زمینوں کے رب ہی نے انہیں یہ آنکھیں کھولنے والی ہیں اور اے فرعون یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں کہ

مَتَّبِعُونَ ۙ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ

توہاک ہونے والا ہے۔ (۱۰۲) تو اس نے ارادہ کیا کہ اس ملک سے بنی اسرائیل کے قدم اکھاڑ دے تو ہم نے اس کو اور اس کے تمام ساتھیوں

مَعَهُ جَمِيعًا ۙ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَآئِيلَ اسْكُنُوا

کو ایک ساتھ غرق کر دیا۔ (۱۰۳) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ اس زمین میں (اب) تم

الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جُنَابِكُمْ لَفِيفًا ۙ وَبِالْحَقِّ

آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ لائیں گے۔ (۱۰۴) اور ہم نے

أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۵

قرآن کو صرف حق کے ساتھ اتارا اور وہ حق ہی کے ساتھ اتارا اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (اپنی نعمتوں کی) خوشخبری سنانے والا اور (اپنے عذاب سے) ڈرانے والا۔ (۱۰۵)

وَقَرَأْنَا لَهُ أَفْوَاقًا ۚ لَتَقَرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكَّةٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝۱۶

اور قرآن کو ہم نے (حسب حالات) متفرق طور پر نازل کیا تاکہ لوگوں پر آپ اسے شہر شہر کر پڑھیں اور ہم نے اُسے (مختلف اوقات میں) تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔ (۱۰۶)

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا

آپ فرما دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب

يُتْلَى عَلَيْهِمْ يُخْرُونَ لِلْآذْقَانِ سُجَّدًا ۝۱۷ وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا

ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں (۱۰۷) اور کہتے ہیں ہمارے رب کے لئے پاکی ہے

إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۱۸ وَيَخْرُونَ لِلْآذْقَانِ يَبْكُونَ وَ

بیشک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا تھا۔ (۱۰۸) اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں اور

يَزِيدُ هُمْ خُشُوعًا ۝۱۹ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا

(یہ قرآن) اُن (کے دل) کی عاجزی بڑھاتا ہے۔ (۱۰۹) فرما دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر جس نام

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا

سے بھی پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور آپ اپنی نماز میں نہ بہت زیادہ بلند آواز سے (قرآن) پڑھیں اور نہ

تَخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

بالکل آہستہ اور ان دونوں کے درمیان (معتدل) طریقہ اختیار فرما لیجئے۔ (۱۱۰) اور کہیئے کہ ساری حمد اللہ ہی کے لئے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۖ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ۖ وَلَمْ يَكُنْ

جس نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے

لَهُ وَلِيَ مِّنَ الذِّلِّ وَكَبْرُهُ كَبِيرًا ۝۱۱

اس کا کوئی مددگار ہے (وہ ان سب باتوں سے پاک ہے) اور اسی کو سب سے بڑا جانتے ہوئے اس کی بڑائی بیان کیجئے۔ (۱۱)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَعَشْرًا بِآيَاتِ الشَّعِيرِ

سورہ کھف کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے عبد (مقدس) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی کمی

عَوَجًا ۝۱۲ قِيَمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِّمَن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

نہ رکھی (۱) سیدھی (کتاب) تاکہ وہ (عبد مقدس) اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں اور ایمان والوں کو جو نیک

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝۱۳ مَا كَثِيرٌ فِيهِ

کام کرتے ہیں خوشخبری سنائیں کہ ان کے لئے بہترین اجر ہے۔ (۲) جس میں وہ ہمیشہ

أَبَدًا ۝۱۴ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝۱۵ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

رہیں گے۔ (۳) اور ان لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اولاد بنالی ہے۔ (۴) اس بارے میں اُن کے پاس کوئی علم

عِلْمٌ وَلَا لِأَبَائِهِمْ كِبَرٌ كَلِمَةٌ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن

(موجود) نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کے پاس۔ بہت بڑی بات ہے جو اُن کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نہیں

يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝۱۶ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِن لَّمْ

کہہ رہے مگر محض جھوٹ (۵) تو کہیں (فرط غم سے) اُن کے پیچھے آپ اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ

يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝۱۷ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

اس قرآن پر ایمان نہ لائیں۔ (۶) بیشک جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسے زمین کے لئے زینت بنایا

لَهَا لِنَبَلُوهُمْ إِيَّاهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا

تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون سب سے بہتر کام کرنے والا ہے۔ (۷) اور بیشک زمین پر جو کچھ ہے ہم اُسے (فنا کر کے) ضرور

صَعِيدًا اجْرُزًا ۚ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ

چٹیل میدان کرنے والے ہیں۔ (۸) کیا آپ نے سمجھا کہ غار والے اور کتبے والے

كَانُوا مِنْ آيَتِنَا عَجَبًا ۚ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا

ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی تھی۔ (۹) جب اُن نوجوانوں نے پناہ لی غار میں تو کہا اے ہمارے رب

آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۚ فَضَرْبْنَا عَلَى

ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے کامیابی کے اسباب مہیا فرما۔ (۱۰) پھر ہم نے انہیں

إِذْ أَنهَمُ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۚ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ

غار میں کتنی کے کئی سال گہری نیند سلا دیا (۱۱) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ

الْحَزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۚ مَن نَّقُصُ عَلَيْكَ نَبَأَهُمُ

(اختلاف کرنے والی) دو جماعتوں میں سے ان کے غار میں ٹھہرنے کی مدت کس نے زیادہ یاد رکھی۔ (۱۲) ہم ان کا قصہ آپ پر حق کے ساتھ بیان

بِالْحَقِّ أَنهْمُ فَتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۚ وَرَبَطْنَا

فرماتے ہیں بیشک وہ کچھ جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لئے ہدایت کو زیادہ کیا (۱۳) اور ہم نے اُن کے

عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

دلوں کو قوت پہنچائی جب وہ (بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے تو انہوں نے (بے خوف ہو کر) کہا ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے

لَن نَّدْعُو مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا ۚ هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا

ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہرگز نہ پوجیں گے اس وقت (کسی دوسرے معبود کی پوجا) ہماری ناحق بات ہوگی۔ (۱۴) یہ ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ط

جنہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے اُن (کے معبود ہونے) پر کوئی روشن دلیل

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝۱۵ وَاِذْ اَعْتَزَلْتُمُوهُمْ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے۔ (۱۵) اور (اُن نوجوانوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا) جب تم

وَمَا يَعْبُدُونَ اِلَّا اللَّهَ فَاَوَا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

مشروک اور اللہ کے سوا ان کے معبودوں سے کنارہ کش ہو گئے تو اب غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

رَحْمَتِهٖ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ اَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۝۱۶ وَتَرٰى الشَّمْسَ اِذَا

کشادہ فرمادے گا اور تمہارے کام میں تمہارے لئے آسانی مہیا کر دے گا۔ (۱۶) اور (اُسے مخاطب) تو دیکھے گا دھوپ کو جب

طَلَعَتْ تَزٰوُرْ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ مِنْهُمْ

سورج نکلتا ہے وہ بجلی رہتی ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو ان سے پھر

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ مَنْ

جاتی ہے بائیں طرف حالانکہ وہ اس (غار) کی کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے

يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تو پھر گمراہی کے لئے کوئی مددگار ہدایت کرنے والا

مُرْشِدًا ۝۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْْقَاظًا وَهُمْ رُقُوْدٌ ۝۱۸ وَنَقَلْنَاهُمْ ذَاتَ

نہ پائے گا۔ (۱۷) اور تُو نہیں (دیکھتے تو) جانتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں اور بائیں

الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بِاَسِطٍ ذَرٰعِيْهِ بِالْوَصِيْدِ ط

ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے بازو پھیلانے بیٹھا ہے

لَوْ اَطْلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمَلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸

(اے مخاطب) اگر تو انہیں جھانک کر دیکھتا تو اس سے پیچھے پھیر کر بھاگتا اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جاتی۔ (۱۸)

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے (احوال) پوچھیں (جب وہ اٹھے) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم

لَبِثْتُمْ ط قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالُوا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

(یہاں) کتنی دیر ٹھہرے انہوں نے کہا ہم ٹھہرے ایک دن یا ایک دن سے بھی کم وہ بولے تمہارا رب (ہی) خوب جانتا ہے کتنی

لَبِثْتُمْ ط فَاَبْعَثُوا احَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ اِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ

دیر تم ٹھہرے تو اپنے کسی شخص کو اپنی چاندی کے یہ سکے دے کر شہر کی طرف بھیجو تو وہ فوراً دیکھے کہ

لَيْسَ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے کہ وہ اس میں سے تمہارے لئے کھانے کو لائے اور چاہئے کہ وہ غمی کرے اور تمہارے متعلق کسی کو

بِكُمْ احَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُبُوكُمْ اَوْ يُعِيدُوْكُمْ

ہرگز کچھ نہ بتائے۔ (۱۹) بیشک اگر وہ تم پر آگاہ ہو جائیں تو تمہیں پتھر مار کر ہلاک کر دیں گے یا تمہیں اپنے دین میں

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذَا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْتَرٰنَا عَلَيْهِمْ

پھیر لیں گے اور (اگر ایسا ہوا تو) ہرگز تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے۔ (۲۰) اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) اُن سے آگاہ کر دیا

لِيَعْلَمُوْا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا اِذْ

تاکہ وہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں جب

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرُهُمْ فَعَالُوا الْبُنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ط رَبُّهُمْ

لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے تو انہوں نے کہا ان کے قریب کوئی عمارت بنا دو ان کا رب

أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

ان کا حال خوب جانتا ہے ان لوگوں نے کہا جو اپنے کام پر غالب رہے قسم ہے ہم اُن کے پاس ضرور مسجد

مَسْجِدًا ۲۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَ رَّابِعِمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خُمْسَهُ سَادِسُهُمْ

بنائیں گے۔ (۲۱) عنقریب لوگ کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا اُن کا کتا ہے اور (بعض) کہیں گے وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا

كَلْبُهُمْ رَجَا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةً وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي

کتا ہے یہ (سب، نشانہ) دیکھے بغیر پتہ مارنا (اور بلا تحقیق بات کہنا) ہے، اور (کچھ لوگ) کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے فرمادیجئے میرا رب

أَعْلَمُ بَعْدَ تَعْلَمُ تَعْلَمُ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً

اُن کی کتنی خوب جانتا ہے ان کو نہیں جانتے مگر تھوڑے لوگ تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر سرسری

ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۲۲ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي

بحث اور ان کے متعلق اہل کتاب میں سے کسی سے دریافت نہ کرو۔ (۲۲) اور کسی چیز کے متعلق آپ ہرگز نہ کہنا کہ میں

فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا ۲۳ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

کل یہ کام کرنے والا ہوں۔ (۲۳) مگر یہ کہ اللہ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو (یاد آتے ہی) اپنے رب کا ذکر کیجئے اور یوں کہیئے

عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا ارشَادًا ۲۴ وَلَبِثُوا فِي كَيْفِهِمْ

کہ قریب ہے میرا رب کہ مجھے اس سے قریب تر ہدایت کا راستہ دکھائے۔ (۲۴) اور وہ اپنے غار میں تین سو

ثَلَاثَ مِائَةِ سِنِينَ وَأَزْدَادُوا تَسْعًا ۲۵ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ

برس ٹھہرے رہے اور انہوں نے نو برس (اس پر) زیادہ کئے۔ (۲۵) (حقیقت یہی ہے اس پر بھی کوئی نہ مانے تو) فرمادیجئے اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے اسی کے لئے ہیں

غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ

آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا عجیب دیکھنے والا اور کیا ہی عجیب سننے والا ہے اس کے سوا ان کا

مَنْ وَلِيَ وَلَا يُشْرِكْ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ ﴿٢٦﴾ وَأَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ

کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۲۶) اور تلاوت کیجئے جو آپ کے رب کی کتاب

کِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۚ ﴿٢٧﴾

آپ کی طرف وحی کی گئی اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ ہرگز اس کے سوا پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔ (۲۷)

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدُوَّةِ وَالْعَشِيِّ

اور روکے رکھئے اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو عبادت کرتے ہیں اپنے رب کی صبح اور شام

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں اُن سے نہ ہٹیں۔ اس حال میں کہ آپ حیاتِ دنیا کی زینت چاہتے ہوں

وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قُلُوبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ

اور آپ اس کا کہنا نہ مانیں جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی نفسانی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا معاملہ حد

فُرُطًا ۚ ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّکُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ وَمَنْ شَاءَ

سے گزر گیا۔ (۲۸) اور فرما دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

فَلْيُکْفَرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ

کفر کرے بیشک ہم نے ظالموں کے لئے (ایسی) آگ تیار کی ہے جس (کے شعلوں) کی چار دیواری (ہر طرف سے) انہیں گھیر لے گی اور اگر

يَسْتَعْثِبُوا يُعَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ وَ

(پیس کی وجہ سے) وہ فریاد کریں تو اُن کی فریادیں (اس) پانی سے ہوگی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا (ان کے) منہ پھون دے گا۔ کیا ہی بُرا پینا ہے اور

سَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۚ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ

دورخ کیا ہی بدترین آرام گاہ ہے۔ (۲۹) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے یقیناً ہم نہیں ضائع کریں گے اجر

مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ان لوگوں کا جن کے کام اچھے ہوں۔ (۳۰) ان کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری

الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا

ہیں انہیں وہاں سونے کے نکلن پہنائے جائیں گے اور وہ ریشم کے باریک

خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ

اور موٹے سبز کپڑے پہنیں گے وہاں (عزت کی) مسندوں پر نکلے لگائے ہوں گے کیا اچھا

الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۖ وَأَصْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا لِّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

ثواب ہے اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ ہے۔ (۳۱) اور انہیں دو مردوں کا حال سنائیے کہ ان میں سے ایک کو ہم نے

لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا

انگوروں کے دو باغ عطا فرمائے اور (ان کے چاروں طرف) کھجوروں (کی باڑ) سے ہم نے انہیں ڈھانپ دیا اور ان دونوں (میں)

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۖ كُلَّا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا وَلَمْ تَحْطُمْ مِنْهُ شَيْئًا وَ

سے ہر ایک (کے درمیان ہم نے کھجور کی)۔ (۳۲) دونوں باغ خوب پھل لائے اور ان کے پھلنے میں کچھ کمی نہ ہوئی اور

فَجَرْنَا خِلْمَهُمَا نَهْرًا ۖ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

ہم نے ان (میں سے ہر ایک) کے درمیان نہر جاری کی (۳۳) اور اس کے پاس (اور بھی بکثرت) پھل تھے تو وہ اپنے ساتھی سے بحث کرتے ہوئے بولا کہ

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۖ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ

میں تجھ سے مال میں بہت زیادہ ہوں اور آدمیوں کا بھی بہت زور رکھتا ہوں۔ (۳۴) اور (رب کے سامنے تکبر کے ساتھ) اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۖ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۖ وَ

کہنے لگا مجھے گمان نہیں کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو (۳۵) اور میرا گمان نہیں کرتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہو اور

لَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهُمَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ

اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا (بھی) گیا تو بیشک اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ (۳۶) اس کے ساتھی نے اس کی بحث

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

کا جواب دیتے ہوئے اس سے کہا کیا تُو اُس (رب) کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا۔ پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْ لَا

پھر (تیرے) اعضاء کو درست کر کے تجھے مرد بنادیا۔ (۳۷) لیکن (میں تو یہی کہتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ (۳۸) اور ایسا کیوں نہ ہوا

إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَأَقْوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا

کہ جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو کہا ہوتا ”جو اللہ چاہے“ (کسی کو) کچھ طاقت نہیں مگر اللہ (کی مدد) سے اگر تُو مجھے مال

أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُّؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

اور اولاد میں اپنے سے کم دیکھتا ہے۔ (۳۹) تو دُور نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرما دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ أَوْ

اور تیرے باغ پر آسمان سے آگ بھیج دے تو وہ پاؤں پھسلانے والا جھیل میدان ہو جائے۔ (۴۰) یا

يُصْبِحُ مَاءً غُورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأُصْبِحَ

اس کا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے (۴۱) اور (اس کے کبر کے باعث) اس کے پھل گہرے گئے تو وہ (حسرت و باس

يَقْلِبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ

کی حالت میں) اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال (کے ضائع ہونے) پر جو اس نے باغ میں خرچ کیا تھا اور (انجام یہ ہوا کہ) وہ باغ اپنی چھپریوں پر گر پڑا تھا اور کہنے لگا

يَلَيْتَنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةً يُّصَرُّونَهُ مِنْ

اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ (۴۲) اور اس کے پاس کوئی گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابل اس

دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٦﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ

کی مدد کرتا اور وہ بدلہ لینے کے قابل نہ تھا۔ (۴۶) یہاں (لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ) اختیار سچے اللہ کا ہے اسی کا ثواب

ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۖ وَاضْرِبْ لَهُم مِّثْلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا

سب سے اچھا اور اسی کے پاس بہترین انجام ہے۔ (۴۷) اور انہیں دنیوی زندگی کی مثال بنا دیجئے جیسے پانی

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا

ہم نے اسے آسمان سے اتارا تو اس کے باعث زمین کا سبزہ بہت گھٹا ہو کر نکلا پھر سوکھی گھاس ہو گیا

تَذُرُوهَ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٨﴾ الْهَالِكُ وَالْبُتُونُ

جسے ہوائیں اڑاتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ (۴۸) مال اور بیٹے

زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

دنیوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے حضور ثواب کے لئے بہتر ہیں

وَّخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٩﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالُ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ وَلَا

اور امید کے لئے بہت اچھی۔ (۴۹) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے تو وہ صاف کھلا میدان ہے اور

حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَعَرْضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا

ہم اُن (سب) کو جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ (۵۰) اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صف بستہ پیش ہوں گے۔

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ

بی شک تم آگئے ہمارے پاس جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (تمہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا) بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی

لَكُمْ مَوْعِدًا ۖ وَوَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا

وقت مقرر ہی نہ کریں گے۔ (۵۱) اور نامہ اعمال رکھ دیا جائے گا تو (اے محبوب) آپ دیکھیں گے کہ مجرم اس سے ڈر رہے ہوں گے جو اُس

فِيهِ وَيَقُولُونَ يَوْمَلَنَّا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا

میں ہے اور کہیں گے ہائے کم سختی ہماری اس توحیدِ اعمال کو کیا ہوا کہ نہ اس نے کوئی چھوٹا (گناہ) چھوڑا اور

كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

نہ بڑا مگر سب کو گنیر لیا اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا (سب کچھ) اپنے سامنے موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم

أَحَدًا ۚ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط

نہیں کرتا۔ (۳۹) اور (یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْبَاجِرِينَ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهَا وَذُرِّيَّتَها أَوْلِيَاءَ

وہ جنوں سے تھا تو اس نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو (اے لوگو) کیا تم میرے سوا اس کو اور اس کی اولاد کو

مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰ مَا أَشْهَدُ تَهُمُ

دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں کیا ہی بُرا بدلہ ہے ظالموں کے لئے (جو انہوں نے پسند کیا)۔ (۵۰) میں نے انہیں (اپنے سامنے) حاضر نہیں کیا تھا

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرتے وقت اور نہ ان کی جانوں کے پیدا کرتے وقت اور گمراہ کرنے والوں کو میں (اپنا)

الْمُضِلِّينَ عَصِدًا ۝۵۱ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

مددگار بنانے والا نہیں۔ (۵۱) اور جس دن فرمائے گا کہ انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَرَأَى الْمَجْرُمُونَ

تو وہ انہیں پکاریں گے پس وہ انہیں (کچھ) جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔ (۵۲) اور مجرم جنہم کی آگ

النَّارِ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَلَقَدْ

دیکھ کر یقین کریں گے کہ بیشک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ (۵۳) اور بیشک

كَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال بار بار بیان فرمائی اور انسان ہر چیز سے

شےءِ جدل ۵۳) وَمَا مَنَعَهُ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأُولَئِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝

زیادہ جھگڑالو ہے۔ (۵۳) اور کس چیز نے لوگوں کو روکا کہ وہ ایمان لائے جب اُن کے پاس ہدایت آگئی اور اپنے رب سے

رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأُولَئِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝

بخش مانتے۔ اس کے سوا کہ (وہ منتظر ہیں کہ) پہلے لوگوں کا دستور اُن کے پاس آئے یا سامنے سے اُن پر عذاب آجائے۔ (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر اس حال میں کہ وہ خوشی اور خوف کی بات سنانے والے ہوتے ہیں اور کافر باطل کا

كُفْرًا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِهَتِي وَمَا آتُورُوا

سہارا لے کر جھگڑتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو مٹا دیں اور لوگوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے وہ ڈرائے گئے تھے (سب کو)

هَٰؤُلَاءِ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

مَآثِقَ بَالِيَا۔ (۵۶) اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتوں سے تو اس نے اُن سے منہ پھیر لیا اور اس چیز کو

مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمُ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

بھول گیا جسے اس کے ہاتھ آگئے تھے پچھلے ہیں بیشک ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں اور ان کے

أَذَانَهُمْ وَقُرْآنًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِلَّا ابْدًا ۝

کانوں میں گرانی ہے اور (اے محبوب) اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی ہرگز راہ پر نہ آئیں گے۔ (۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمْ

اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے اگر وہ اُن کے کاموں پر اُن کا مواخذہ کرتا تو ضرور جلد اُن پر عذاب

الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝ وَتِلْكَ

بیج دیا بلکہ ان کے لئے وعدہ کا ایک وقت ہے وہ ہرگز نہ پائیں گے اس کے سوا کوئی نہ - (۵۸) اور =

الْقُرَى أَهْلَكَنَّهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝ وَإِذْ قَالَ

بستیوں میں ہم نے ان کے رہنے والوں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک موعید مقرر کر دی تھی - (۵۹) اور جب موسیٰ نے

مُوسَىٰ لِفِتْنَةٍ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝

اپنے جوان (خود) سے فرمایا میں نہ ٹھہروں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچوں یا سال با سال چلتا رہوں - (۶۰)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

تو جب دونوں اُن دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے تو مچھلی نے دریا میں اپنا راستہ لیا سرک

سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفِتْنَةٍ اتَّبِعْنَا إِنَّنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا

ذات - (۶۱) پھر جب دونوں (اس سے) آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے جوان (خامہ) سے فرمایا اپنا راستہ لادو، چلے ہم نے اپنے اس سفر

هَذَا انْصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

میں تھکان محسوس کی - (۶۲) اس نے کہا بھلا دیکھئے تو جب ہم اس چٹان کے پاس آ کر ٹھہرے تو میں مچھلی کو بھول گیا

وَمَا أُنْسِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

اور وہ مچھلی مجھے نہ بھلائی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں اور مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا راستہ

عَجَبًا ۝ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ فَارْتَدَّ عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝

عجیب - (۶۳) (موسیٰ نے) فرمایا یہی وہ چیز ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ (پچھے) لوٹے اپنے قدموں کے نشاںوں کی پیروی کرتے ہوئے

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا اتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا

تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (فخر) کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اُسے اپنا علم لڈنی

عَلِمًا ۶۵ قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ مِن مَّوَالِدِمْ مِمَّا عَلَّمْتَ

سکھایا۔ (۶۵) موسیٰ نے اُن سے فرمایا کیا میں اس شرط پر آپ کے ساتھ رہوں کہ آپ مجھے سکھادیں گے اس سے جو بھلائی پائے گا علم آپ کو

رُشْدًا ۶۶ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۶۷ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا

دیا گیا۔ (۶۶) انہوں نے فرمایا بیشک آپ ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔ (۶۷) اور آپ اس چیز پر کس طرح صبر کریں گے جس کا

لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۶۸ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

اپنے علم سے آپ نے احاطہ نہیں کیا۔ (۶۸) (موسیٰ نے) فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی

لَكَ أَمْرًا ۶۹ قَالَ فَإِنِ ابَّتَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ

خلاف ورزی نہ کروں گا۔ (۶۹) انہوں نے فرمایا تو اگر آپ میرے ساتھ رہیں تو مجھ سے کسی شے کے متعلق نہ پوچھنا یہاں تک کہ میں خود آپ

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۷۰ فَانْطَلَقَا ۷۱ حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۷۲ قَالَ

سے اس کا ذکر کروں۔ (۷۰) پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کو پھاڑ دیا موسیٰ نے فرمایا

أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۷۳ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ

کیا آپ نے اسے اس لئے پھاڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دیں بیشک آپ نے بڑا نقصان والا کام کیا۔ (۷۳) (ہمارے بندہ نے) فرمایا کیا میں نے نہیں

إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۷۴ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَ

کہا تھا کہ بیشک آپ ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔ (۷۴) (موسیٰ نے) فرمایا میری بھول پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے اور

لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۷۵ فَانْطَلَقَا ۷۶ حَتَّىٰ إِذَا الْقِيَاءُ عَلِمَا ففَقْتَلَا ۷۷

میرے کام میں مجھ پر دشواری نہ ڈالئے۔ (۷۵) پھر وہ چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک لاکے سے ملے تو اس (بندہ نے) اسے قتل کر دیا

قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۷۸

موسیٰ نے فرمایا کیا آپ نے ایک پاکیزہ جان کو بغیر عوض کسی جان کے قتل کر دیا؟ بیشک آپ نے نا مناسب کام کیا۔ (۷۸)

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ قَالَ إِن

(ہمارے بندہ نے) کہا کیا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ بیشک آپ ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے - (۷۵) موسیٰ نے فرمایا اگر

سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

اس کے بعد میں آپ سے کچھ پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا بیشک آپ میری طرف سے

لَدُنِّي عَذْرًا ۖ فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا آتَيْتَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا

عذر کو پہنچ چکے - (۷۶) پھر وہ دونوں (آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو (حق صیافت میں) ان سے کھانا

أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ يُصَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

طلب فرمایا تو انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے (صاف) انکار کر دیا پھر (وہاں سے چلتے وقت) اس بستی میں انہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے ہی

يَنْقُصَ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۗ قَالَ

والی تھی تو (ہمارے اس بندے نے) اُسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر (ان سے کچھ) مزدوری لے لیتے - (۷۷) اُس (بندے نے) کہا

هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے اب میں اُن باتوں کی حقیقت آپ کو بتاتا ہوں جن پر آپ

عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

صبر نہ کر سکے - (۷۸) کشتی جو تھی (دو چنڈ) مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے

فَارَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کر دوں اور (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان کے آگے ایک بادشاہ تھا کہ ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی

غَصَبًا ۖ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا

جبرن لیتا تھا - (۷۹) اور لڑکا جو تھا اس کے ماں باپ مؤمن تھے تو ہم نے اس بات کا خوف کیا کہ وہ ان پر

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۸۰ فَارَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَ

سرشتی اور کفر مسلط کر دے گا - (۸۰) تو ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اس کی بجائے انہیں اس سے بہتر بچہ عطا فرمائے پاکیزہ اور

أَقْرَبَ رَحْمًا ۝۸۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

بہت رحم دل - (۸۱) اور دیوار جو تھی وہ شہر میں رہنے والے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ

اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک تھا تو آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ

يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۝۸۲ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا

وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے اور میں نے

فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۳

(جو کچھ کیا) وہ اپنے حکم سے نہیں کیا۔ یہ ہے حقیقت ان چیزوں کی جن پر آپ صبر نہ کر سکے - (۸۳)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۴

اور (اے حبیب) آپ سے ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ابھی میں اُن کا ذکر تم سے بیان کرتا ہوں - (۸۴)

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۵ فَاتَّبَعَهُ

بیشک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی اور ہم نے انہیں ہر چیز سے ساز و سامان عطا فرمایا (۸۵) تو وہ (مغرب کیلئے) سامان

سَبَبًا ۝۸۶ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي

(تارکنے) کیلئے لے - (۸۶) یہاں تک کہ جب وہ سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچے تو اسے سیاہ دلدل کے چشمے میں

عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۚ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا يَذَّالِقُرْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا

ڈوبتا ہوا محسوس کیا اور انہوں نے وہاں ایک قوم کو پایا ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین یا آپ (انہیں)

أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ

عذاب دیں (اگر وہ ایمان نہ لائیں) اور یا اُن کے معاملے میں حسن سلوک اختیار کریں (اگر وہ ایمان قبول کر لیں)۔ (۸۶) عرض کی کہ جس نے ظلم کیا اُسے

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۝۸۷ وَأَمَّا

تو ہم عذیب سزا دیں گے پھر وہ لوٹا یا جائے گا اپنے رب کی طرف تو وہ اُسے بدترین عذاب دے گا۔ (۸۷) اور جو

مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ

ایمان لایا اور اُس نے نیک کام کئے تو (آخرت میں) اُس کا بدلہ بھلائی ہے اور عذیب ہم اُسے اپنا یا حکم

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

دیں گے جس کا بجالانا آسان ہوگا۔ (۸۸) پھر وہ (مشرق کیلئے) آسمان کے پیچھے لگے۔ (۸۹) یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچے

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ لَهُم مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰

تو اُسے ایسی قوم پر نکلا محسوس کیا جن کیلئے ہم نے سورج سے کوئی حجاب نہیں رکھا۔ (۹۰)

كَذَلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۹۲ حَتَّىٰ

(قصہ کی طرح ہے) اور جو کچھ ان کے پاس تھا ہم نے اپنے علم کے ساتھ اس سب کا احاطہ کر لیا ہے۔ (۹۱) پھر وہ (ایک اور قصہ کیلئے) آسمان کے پیچھے لگے۔ (۹۲) یہاں تک کہ

إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ

جب وہ پہاڑوں کے درمیان پہنچے تو انہوں نے ان پہاڑوں کے اس طرف ایسی قوم کو پایا جو نہیں سمجھ

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

کہتے تھے (ان کی) کوئی بات۔ (۹۳) انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یا جوج اور ما جوج

مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ

زمین میں فساد پھیلا رہے ہیں تو کیا ہم آپ کیلئے (کچھ) مال مہیا کر دیں اس شرط پر کہ آپ

تَجْعَلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُم سَدًّا ۙ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

بنادیں ہمارے اور ان کے درمیان (آؤ کیلئے) ایک (اوپر مضبوط) دیوار۔ (۹۳) فرمایا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو سخت (کے کام) میں

بِقُوَّةٍ أَجْعَلُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ اٰتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۙ حَتّٰی

میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بنادوں گا (۹۵) میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ یہاں تک کہ

اِذَا سَاوٰی بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ۙ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰی اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۙ

وہ دیوار جب دونوں پہاڑوں کے کناروں کے ساتھ برابر کر دی فرمایا پوری قوت سے آگ دھکاؤ یہاں تک کہ جب اسے (سرخ) آگ کر دیا

قَالَ اٰتُونِيْ اَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۙ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَاَوْ

فرمایا لاؤ میرے پاس نکھلا ہوا تانبا میں اس پر اُٹھیل دوں۔ (۹۶) تو یاجوج ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور

مَا اسْتَطَاعُوْا لَهُ نَقْبًا ۙ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّيْ ۙ فَاِذَا جَاءَ

نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ (۹۷) فرمایا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے

وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۙ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۙ وَتَرَكْنَا

رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ (۹۸) اور اس دن ہم ان کے

بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّسُوءُ فِيْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۙ فَجَمَعْنَاهُمْ

بعض کو اس حال میں چھوڑ دیں گے کہ وہ (تیز موجوں کی طرح) آپس میں (ایک دوسرے سے) ٹکراتے ہوں گے اور صور پھونک دیا جائے گا تو ہم ان سب کو

جَمْعًا ۙ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عُرْضًا ۙ الَّذِيْنَ

ٹکھا کر دیں گے۔ (۹۹) اور ہم اس دن کافروں کیلئے جہنم پیش کر دیں گے کھلم کھلا (۱۰۰) وہ جن کی

كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَفِيْعُوْنَ

آنکھیں میری یاد سے پردے میں رہیں اور وہ (حق بات) سننے کی طاقت

سَمْعًا ۱۰۱) فَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ

مردم کہتے تھے۔ (۱۰۱) تو کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

دُونِي أَوْلِيَاءُ ۱۰۲) إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۱۰۳) قُلْ هَلْ

(اپنا) مددگار بنالیں گے، بیشک ہم نے جہنم کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کیا ہے۔ (۱۰۲) (اے محبوب) فرمادیجئے کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۱۰۴) الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

ہم تمہیں بتائیں کہ سب سے زیادہ خسارے کے عمل کن لوگوں کے ہیں۔ (۱۰۳) وہ جن کی (ساری) کوشش دنیا کی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۱۰۵) أُولَٰئِكَ

زندگی میں کم ہو گئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ (۱۰۴) یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اُس کی ملاقات کا انکار کیا تو اُن کے (سب) اعمال مٹ گئے پس ہم قیامت

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزُنًا ۱۰۶) ذَلِكَ جَزَاءُ وَهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

کے دن اُن کیلئے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔ (۱۰۵) یہ اُن کا بدلہ ہے، دوزخ، اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۱۰۷) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق بنا لیا۔ (۱۰۶) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۱۰۸) خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

اُن کیلئے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے (۱۰۷) وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اُن سے اپنی جگہ

عَنْهَا حَوْلًا ۱۰۹) قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لَّكَلَّمْتُ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ

بلانا نہ چاہیں گے۔ (۱۰۸) فرمادیجئے اگر سمندر میرے رب کے کلمات کیلئے روشنائی ہو جائے تو یقیناً سمندر ختم ہو جائے

قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جُنُودًا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں، اگرچہ ہم مدد کیلئے (اہل تک) اس کے برابر (اور سمندر) لائیں۔ (۱۰۹) (اے حبیب کافروں سے) فرمادیجئے میں

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أُمَمٍ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

(الوہیت کا مدعی نہیں بلکہ معبود نہ ہونے میں) تم جیسا ہی بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ (میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو اپنے رب کے حضور حاضری کی

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝۱۰

اُمید رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں (ہرگز) کسی کو شریک نہ کرے۔ (۱۱۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ تَسْعَايَ سَاعَتِي ۝

سورۃ مریم کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

كَهَيْعَصَ ۝۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرِيَّا ۝۲ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

کَہِیْعَصَ - (۱) یہ ذکر (نہ) آپ کے رب کی رحمت کا اس کے (محبوب) بندے زکریا پر - (۲) جب انہوں نے اپنے رب کو

نَادَىٰ خَفِيًّا ۝۳ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ

دُعا کی آواز سے پکارا - (۳) عرض کی اے میرے رب بیشک میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر بوجھاپے سے (شعلی طرح)

شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴ وَإِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ

بمزرک اٹھا اور اے میرے رب میں تجھے پکار کر (بکمی) ناکام نہیں رہا - (۴) اور بیشک مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں کا

مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتْ اٰمِرَاتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝۵

خوف ہے (کہ میرے بعد کئی دین میں فتنہ پیدا کریں) اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے تو اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرمادے - (۵)

یَرْثِیْنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۚ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝۶ یٰزَکَرِیَّا

جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے اور اے میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا - (۷) اے زکریا

إِنَّا نَبْشِرُكَ بِعِلْمٍ ۖ اسْمُهُ يَحْيَىٰ ۚ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

بیشک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جن کا نام یحییٰ ہے ہم نے اس سے پہلے ان کا کوئی ہم نام نہیں بنایا۔ (۷)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ یٰکُوْنُ لِیْ عِلْمٌ وَّ کَانَتْ اُمْرَاتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ

(ذکر یانے) عرض کی اے میرے رب میرے لئے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی وجہ سے

مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا ۝ قَالَ کَذٰلِکَ قَالَ رَبُّکَ ۚ هُوَ عَلٰی هٰیۡنٍ وَّ قَدْ

سوگھ جانے کی حالت کو پہنچ گیا ہوں۔ (۸) فرمایا یوں ہی ہو گا۔ تمہارے رب نے فرمایا وہ میرے لئے آسان ہے اور اس سے

خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَّلَمْ تَکْ شَیْئًا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً

پہلے میں نے تمہیں بنایا جب تم کچھ بھی نہ تھے۔ (۹) ذکر یانے کہا اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے۔

قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِہٖ

فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین رات (دن) لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے تندرست ہونے کے باوجود۔ (۱۰) تو وہ اپنے (ماننے والے) لوگوں کے سامنے

مِنَ الْمُحَرَّابِ فَاَوْحٰی اِلَیْہِمۡ اَنْ سَبِّحُوْا بِکَرۡہٍ وَّ عَشِیَّا ۝ یٰحٰی

(عبادت کے حجرے سے باہر آئے پس ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح اور شام (اللہ کی) تسبیح کرتے رہو۔ (۱۱) اے یحییٰ

خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَّ اَتِیۡنَہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ۝ وَّ حَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا

پوری قوت کے ساتھ کتاب تمام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں نبوت دی۔ (۱۲) اور اپنے پاس سے نرم دلی

وَزَکٰوۃً وَّ کَانَ تَقِیًّا ۝ وَّبَرَّ اَبُو الدِّیۡہِ وَّلَمْ یَکُنۡ جَبَّارًا عَصِیًّا ۝

اور پاکیزگی (عطا فرمائی) اور وہ نہایت متقی تھے (۱۳) اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور نہ تھے سرکش نافرمانی کرنے والے۔ (۱۴) اور

سَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَّ یَوْمَ یَمُوْتُ وَّ یَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝ وَاذْكُرْ

یحییٰ پر سلامتی ہے ان کی پیدائش کے دن اور ان کی وفات کے دن اور جس دن وہ زندہ اٹھائے جائیں۔ (۱۵) اور کتاب

فِي الْكِتَابِ مَرْيَمُ إِذِ اتَّيَدَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۖ فَاتَّخَذَتْ

میں مریم کو یاد کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئیں۔ (۱۶) تو لوگوں کی طرف سے

مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

انہوں نے (اپنے لئے) ایک پردہ بنا لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو بھیجا تو اس نے اس (مریم) کے سامنے تہدست آدمی کی صورت

سَوِيًّا ۖ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۖ قَالَ إِنَّمَا

اقتدار کی۔ (۱۷) مریم بولیں میں تجھ سے رحمن کی پناہ لیتی ہوں (میرے قریب نہ آ) اگر تو سچی ہے۔ (۱۸) (جبریل نے) کہا (اے مریم)

أَنَا رَسُولُ رَبِّكَ ۖ لِأَهَبَ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا ۖ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ تمہیں پاک بیٹا دوں۔ (۱۹) مریم بولیں کیوں کر میرے لئے لڑکا ہو سکتا ہے؟

وَلَمْ يَمَسَّ سِنِي بَشَرٍ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۖ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور نہ میں بدکار ہوں۔ (۲۰) (جبریل نے) کہا یوں ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ

عَلَىٰ هَئِئَنَّا وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۖ وَكَانَ أَمْرًا

میرے لئے آسان ہے اور تا کہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشانی بنادیں اور اپنی طرف سے رحمت اور یہ فیصلہ کیا

مَقْضِيًّا ۖ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۖ فَجَاءَهَا

ہوا کام ہے۔ (۲۱) تو مریم نے اسے (اپنے) پیٹ میں لے لیا پھر اسے لئے ہوئے ایک دور (مقام) پر چلی گئیں۔ (۲۲) پھر انہیں درود زہ

الْمَخَاضِ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا

مکھڑ کے ایک درخت کی طرف لے آیا کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی

وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ۖ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ

اور بھولی بھری ہو جاتی۔ (۲۳) تو درخت کے نیچے سے (فرشتے نے) انہیں پکارا کہ (اے مریم) غمگین نہ ہو بیشک تمہارے

رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا ۲۵ وَهَرَمِي إِلَيْكَ بِجَذَعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ

رب نے تمہارے نیچے ایک نہر جاری کر دی ہے۔ (۲۵) اور کھجور کا تنہا اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر ترو تازہ پانی

رُطْبًا جَنِيًّا ۲۶ فَكُلْ وَأَشْرِبْ وَقَرِّ عَيْنًا فَاِمَّا تَرَيْنِ مِنْ

کھجوریں گرائے گا۔ (۲۶) تو کھاؤ اور پیو اور (فرزندِ جلیل سے) اپنی آنکھ ٹھنڈی رکھو پس اگر کسی آدمی

لَبِشْرَ أَحَدٍ أَفْقُوْلِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ

کو دیکھو تو (اشارے سے) کہہ دو کہ میں نے رحمن کے لئے (خاموشی کے) روزے کی نذر مانی ہے تو آج میں ہرگز

الْيَوْمَ اِنْشِيًّا ۲۷ فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۲۸ قَالُوا اَيْمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ

کسی آدمی سے گفتگو نہ کروں گی۔ (۲۷) پھر وہ اسے گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں وہ بولے اے مریم یقیناً تو بڑی

شَيْءًا فَرِيًّا ۲۹ يَا خُتُّ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ

عجیب چیز لائی۔ (۲۸) اے ہارون کی بہن تیرا باپ بُرا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں

أُمُّكَ بَغِيًّا ۳۰ فَاشَارَتْ إِلَيْهِ ۳۱ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

بد چلن تھی۔ (۲۹) تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کر دیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں

صَبِيًّا ۳۲ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۳۳

بچہ ہے۔ (۳۰) (بچے نے) فرمایا بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا (۳۱)

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا

اور اس نے مجھے برکت والا بنایا میں جہاں بھی ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا جب

دُمْتُ حَيًّا ۳۴ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۳۵ وَالسَّلَامُ

تک میں زندہ رہوں (۳۲) اور میری والدہ کے ساتھ مجھے نیک کرنے والا بنایا اور مجھے متکبر نافرمان نہیں کیا۔ (۳۳) اور مجھ پر

عَلَى يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۖ ذَٰلِكَ عِيسَىٰ

سلاطینی ہو جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں۔ (۳۳) یہ ہیں عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۖ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ

مریم کے بیٹے (م) حق بات (فرماتے ہیں) جس میں یہ شک کرتے ہیں۔ (۳۴) اللہ کی شان نہیں کہ

يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۚ سُبْحَنَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ

وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے، جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے بھی فرماتا ہے کہ ”ہو جا“ تو

فَيَكُونُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۖ

۱۱ (نورا) ہو جاتا ہے۔ (۳۵) اور بیشک اللہ رب ہے میرا اور تمہارا تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ (۳۶)

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ

(ابن مریم کی اس تعلیم کے بعد) پھر (نصاری کی) جماعتیں آپس میں مختلف ہو گئیں تو بتائی ہے کافروں کیلئے (قیامت کے) بڑے دن

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۖ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ

کی حاضری سے۔ (۳۷) کیا عجیب سننے ہوں گے اور کیا عجیب دیکھنے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس حاضر ہوں گے لیکن آج ظلم کرنے

الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۖ وَأَنذَرُكُمْ يَوْمَ الْحُسْرَىٰ ۚ إِذْ قُضِيَ

والے کھلی کمرائی میں ہیں۔ (۳۸) اور (اے حبیب) آپ انہیں پشیمانی کے دن سے ڈرا دیجئے جب کام کا

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

فیصلہ کر دیا جائے گا اور (اب) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ (۳۹) بیشک ہم ہی وارث رہیں گے

الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ۖ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے اور وہ (سب) ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ (۴۰) اور (اے محبوب) کتاب میں ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ ؑ اِنَّهٗ كَانَ صَدِيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

کو یاد کیجئے بیشک وہ صدیق تھے نبی - (۴۱) جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ کیوں ایسی چیز کو پوجتا ہے

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۝ يٰاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

جو نہ سنے اور نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ کام آئے - (۴۲) اے میرے باپ بیشک میرے

جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبَعْنِيْ اِهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝

پاس وہ علم آیا جو تیرے پاس نہیں آیا لہذا تو میری پیروی کر میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں گا - (۴۳)

يٰاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝

اے میرے باپ شیطان کی پوجا نہ کر بیشک شیطان رحمن کا نافرمان ہے - (۴۴)

يٰاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمْسَكَ عَذَابُ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ

اے میرے باپ بیشک میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمن کا عذاب پہنچے پھر تو ہو جائے

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ قَالَ اَرَاغِبُ اَنْتَ عَنْ اِلٰهَتِيْ يٰاِبْرٰهِيْمُ لِيْنِ

شیطان کا ساتھی - (۴۵) اس نے کہا کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے اے ابراہیم؟ بیشک اگر

لَمْ تَنْتَهِ لَا رَجْمَ لَكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُ

تو باز نہ آیا تو میں یقیناً تجھے سنگسار کروں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے بے تعلق ہو جا - (۴۶) فرمایا (بس) تجھے سلام، (پھر بھی) غفریب میں تیرے لئے اپنے

لَكَ رَبِّيْٓ اِنَّهٗ كَانَ بِنِيْ حَفِيًّا ۝ وَاَعْتَزُّ لَكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ

رب سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے - (۴۷) اور میں چھوڑتا ہوں تم سب کو اور جنہیں تم اللہ کے

دُوْنَ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْٓ عَسٰى اَلَّا اَكُوْنَ بِدُعَاۤءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۝

سوا پوجتے ہو اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے بے نصیب نہ رہوں گا - (۴۸)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ اسْحَاقَ

پھر جب وہ الگ ہوئے ان سے اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق

وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَ

اور یعقوب عطا فرمائے اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا۔ (۳۹) اور انہیں اپنی رحمت عطا کی اور

جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۝

ہم نے ان کے لئے (دنیا میں) نہایت بلند ذکر جمیل رکھا۔ (۵۰) اور (اے حبیب) کتاب میں موسیٰ کو یاد کیجئے۔

إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ

بیٹک وہ چنے ہوئے تھے اور رسول تھے نبی۔ (۵۱) اور انہیں ہم نے طور کی داہنی جانب سے

الْطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ

عدا فرمائی اور ہم نے انہیں اپنا راز دار بنانے کے لئے قریب کیا۔ (۵۲) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون

هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ

نبی عطا فرمائے۔ (۵۳) اور (اے حبیب) کتاب میں اسماعیل کو یاد کیجئے بیٹک وہ وعدے کے سچے تھے

وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ

اور رسول تھے نبی۔ (۵۴) اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے

عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

نزدیک بہت پسندیدہ تھے۔ (۵۵) اور (اے حبیب) کتاب میں ادريس کو یاد کیجئے بیٹک وہ صدیق تھے

نَبِيًّا ۝ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

نبی۔ (۵۶) اور ہم نے انہیں بلند مکان پر اٹھا لیا۔ (۵۷) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا

مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ

نبیوں میں سے آدم کی اولاد سے اور ان لوگوں (کی نسل) سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور

ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذِ اتَّخَذُوا

ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت کی اور جن لیا جب ان پر

عَلَيْهِمُ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

رُحْن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ سجدہ کرتے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ (۵۸) تو اُن کے بعد (اُن کی جگہ) وہ خالف

خَلَفُوا أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيَا ۝۵۹

آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے تو غریب و غنی (کے گھر) میں پہنچیں گے (۵۹)

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مگر جنہوں نے توبہ کی اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝۶۰ جَنَّتٌ عَدْنٌ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

اور ان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۶۰) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا غیب سے وعدہ فرمایا رُحْن نے

بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ۝۶۱ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا

اپنے بندوں سے بھٹک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ (۶۱) وہ اس میں فضول بات نہ سنیں گے مگر سلام

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًا ۝۶۲ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ

اور اس میں اُن کا رزق ہے صبح اور شام۔ (۶۲) یہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں

عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳ وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ

میں سے اسے کریں گے جو پرہیزگار ہو۔ (۶۳) اور ہم (فرشتے) نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے۔ اسی کا ہے جو ہمارے

اَيُّدِنَا وَمَا خَلَقْنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ ۶۴ رَبُّ

آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں۔ (۶۴) رب

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ

ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس کی بندگی پر ثابت رہو کیا

تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝ ۶۵ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثْلُ لَسَوْفَ أَخْرَجُ

اس کے نام کا کوئی دوسرا جانتے ہو؟۔ (۶۵) اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور غقریب زندہ کر کے نکالا

حَيًّا ۝ ۶۶ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝ ۶۷

جائے گا؟ (۶۶) کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ نہ تھا۔ (۶۷)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ۶۸

تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور انہیں اور شیطانوں کو جمع کر لیں گے پھر انہیں جہنم کے آس پاس اس حال میں ضرور حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے پڑے ہوں گے۔ (۶۸)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۝ ۶۹

پھر یقیناً ہر گروہ سے ہم ضرور نکال لیں گے جو ان میں رحمن پر سب سے زیادہ سرکش ہو گا۔ (۶۹)

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝ ۷۰ وَإِنْ مِنْكُمْ أُولَٰ

پھر بیشک ہم خوب جانتے ہیں جو اس آگ میں داخل ہونے کے زیادہ سزاوار ہیں۔ (۷۰) اور تم میں سے کوئی نہیں مگر

وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ۷۱ ثُمَّ نُنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ

وہ ضرور دوزخ پر گزرے گا آپ کے رب پر یہ بات قطعی فیصلہ کی ہوئی ہے۔ (۷۱) پھر ہم نجات دیں گے ان لوگوں کو جو پرہیزگار ہوئے اور

نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۝ ۷۲ وَإِذَا تُلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بِسَنَتٍ قَالَ

ظالموں کو اس میں ہم گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ (۷۲) اور جب ان پر ہماری چمکتی ہوئی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّيْنِ امْنُوا اَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ احْسَنُ

ایمان والوں سے کہتے ہیں دونوں میں سے کون سے گروہ کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس

نَدِيًّا ۷۶ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَانًا وَرِثِيًّا ۷۷

بہتر ہے۔ (۷۶) اور ان سے پہلے ہم نے کتنے اہل زمانہ کو ہلاک کر دیا وہ سامان میں ان سے بہتر تھے اور ظاہری آرائش میں بھی۔ (۷۷)

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا هَتَّىٰ اِذَا رَاَوْا

فرمائیے جو گمراہی میں پڑا ہو پھر رحمن اسے خوب ڈھیل دے یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھیں

مَا يُوعَدُونَ اِمَّا الْعَذَابُ وَاِمَّا السَّاعَةُ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ

جس کا نہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا عذاب اور یا قیامت تو عنقریب وہ جان لیں گے کہ کس کی

شَرِّ مَكَانًا وَ اَضْعَفُ جُنْدًا ۷۸ وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ط

جگہ بُری اور لشکر کمزور ہے۔ (۷۸) اور جن لوگوں نے ہدایت پائی اللہ ان کی ہدایت کو زیادہ کر دیتا ہے

وَالْبَقِيَّةُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَّرَدًّا ۷۹ اَفَرَأَيْتَ

اور باقی رہنے والے نیک کام آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں (بھی) بہتر۔ (۷۹) تو کیا آپ نے اسے دیکھا

الَّذِي كَفَرَ بِآيٰتِنَا وَقَالَ لَاۤ اُوتِيَنِيۤ مَا لَاۤ اُولٰٓءِیْكَ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

جس نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ (۸۰) کیا وہ غیب کو جھانک آیا ہے

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۸۱ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ

یا اس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ (۸۱) ہرگز نہیں اب ہم لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے اور ہم اسے

لَهُۥ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۸۲ وَ نَزِثُۡهٖ مَا يَقُوْلُ وَيَاۤ اٰتِيْنَا فَرْدًا ۸۳ وَ اتَّخَذُۡ

بہت لمبا عذاب دیں گے۔ (۸۲) اور ہم ہی اس چیز کے وارث ہوں گے جو وہ کہہ رہا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔ (۸۳) اور انہوں نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ

اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے کہ وہ ان کے مددگار ہو جائیں۔ (۸۱) ہرگز نہیں عقرب وہ ان کی

بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ

عبادت کا انکار کریں گے اور وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے۔ (۸۲) کیا آپ نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں

عَلَى الْكَافِرِينَ تَوَسَّوهُمْ أَزًّا ۚ فَلَا تَجْعَلُ عَلَيْهِمْ إِثْمَانًا وَعُدُّ لَهُمْ

پر شیطان بیچے وہ انہیں (ہر وقت کفر پر) اکساتے رہے ہیں۔ (۸۳) تو آپ ان پر جلدی نہ فرمائیں ہم تو صرف ان کی گنتی پوری

عَدًّا ۚ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۚ وَنَسُوقُ الْكَاذِبِينَ

کر رہے ہیں۔ (۸۴) جس دن ہم پر پیڑھاگوں کو رُحْمَن کی طرف (معزز) مہمان بنا کر اکٹھا کریں گے۔ (۸۵) اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف ایک کر کے

إِلَى جَهَنَّمَ وَرِدًّا ۚ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جائیں گے اس حال میں کہ وہ چاہے ہوں گے۔ (۸۶) وہ لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جنہوں نے رُحْمَن

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۚ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۚ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا

سے عہد لے لیا ہے۔ (۸۷) اور کافر بولے کہ رُحْمَن نے (اپنی) اولاد بنالی۔ (۸۸) بیشک تم بہت ہی بھاری بات

إِذَا تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

لئے۔ (۸۹) قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمینیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور پہاڑ کانپتے ہوئے

هَذَا ۚ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۚ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ

گر جائیں۔ (۹۰) اس وجہ سے کہ انہوں نے رُحْمَن کے لئے اولاد کا دعویٰ کیا۔ (۹۱) اور رُحْمَن کی شان نہیں کہ وہ (اپنے لئے) اولاد

وَلَدًا ۚ إِنَّ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۚ

بنائے۔ (۹۲) آسمانوں اور زمینوں میں کوئی نہیں مگر رُحْمَن کی بارگاہ میں بندہ ہونے کی حالت میں حاضر ہوں گے۔ (۹۳)

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۙ وَكُلَّهُمْ أَتِيَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

بیشک اللہ نے ان کو شمار کر لیا ہے اور (ایک ایک کر کے) ان کو گن رکھا ہے (۹۳) اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اس کے حضور آکھلا

فَرَدًّا ۙ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

ماضیہوگا۔ (۹۵) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے غریب رحمن ان کے لئے (اپنے بندوں کے

الرَّحْمَنُ وَدًّا ۙ فَاِمْمًا يَسْرُبُهُ بِلسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ

دلوں میں) محبت پیدا کر دے گا۔ (۹۶) تو ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں اسی لئے آسان کر دیا کہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنائیں

وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَّا ۙ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ

اور اس کے ذریعہ جھڑالو قوم کو ڈرائیں۔ (۹۷) اور ہم نے ان سے پہلے کتنے ہی اہل زمانہ کو ہلاک کر دیا۔ کیا آپ

تُحِشُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۙ

ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا کسی کی آہٹ سنتے ہیں۔ (۹۸)

رُكُوعًا ۙ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

سورہ طہ کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

طه ۙ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۖ إِلَّا تَذْكُرَةً لِّمَن

طہ۔ (۱) (اے محبوب) ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت اٹھائیں۔ (۲) مگر یہ تو صرف نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو (اللہ سے)

يَخْشَى ۚ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۚ الرَّحْمَنُ

ڈرتے ہوں۔ (۳) (یقرآن) اس کا اتارا ہوا ہے جس نے زمینیں بنائیں اور اونچے آسمان۔ (۴) وہ نہایت رحمت

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

والا (ہے) اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا۔ (۵) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور جو

مَا بَيْنَهُمَا وَمَاتَحْتَ الثَّرَى ۖ وَإِنْ تَجَهَّرَ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ

کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلیاٹی (زمین کی تہ) کے نیچے ہے۔ (۶) اور اگر آپ بلند آواز سے بولیں تو بیشک وہ آہستہ اور اس سے (بھی)

السِّرِّ وَأَخْفَى ۖ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ وَهَلْ

زیادہ پوشیدہ بات کو (خوب) جانتا ہے۔ (۷) اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اچھے (بہترین) نام اسی کے ہیں (۸) اور کیا

أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي

آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آئی؟ (۹) جب انہوں نے آگ کو دیکھا تو اپنی بیوی سے فرمایا ٹھہرو بیشک

أَنْتُمْ نَارٌ أَلْعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدٍ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے لئے اس میں سے کوئی انگار لے آؤں یا آگ پر کوئی راہ پاؤں۔ (۱۰)

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَمُوسَى ۖ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ

پھر جب وہ آگ کے پاس آئے تو انہیں ندا کی گئی اے موسیٰ۔ (۱۱) بیشک میں آپ کا رب ہوں تو آپ اپنے جوتے اتار دیں یقیناً آپ

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ۝

پاک میدان ”طوی“ میں ہیں۔ (۱۲) اور میں نے آپ کو (اپنی رسالت کے لئے) چن لیا تو (اب) پوری توجہ سے سنے جو (آپ کی طرف) وحی ہوتی ہے۔ (۱۳)

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۝

بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو آپ میری عبادت کرتے رہیں اور میری یاد کے لئے نماز قائم رکھیں۔ (۱۴)

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝

بلشبہ قیامت آنے والی ہے میں اسے مخفی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے۔ (۱۵)

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ۝

تو قیامت کو ماننے سے وہ شخص آپ کو نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اس نے اپنی خواہش کی اتباع کی (ورنہ) پھر آپ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔ (۱۶)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يُمُوسَى ۖ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيَّهَا وَ

اور اے موسیٰ یہ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ (۱۷) عرض کی یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور

أَهْتَسُ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِي فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَىٰ ۚ قَالَ أَأَقْهَىٰ

اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور (بھی) کئی کام ہیں۔ (۱۸) فرمایا اے موسیٰ اسے

يُمُوسَى ۖ فَأَقْهَىٰ فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۚ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ

ڈال دو۔ (۱۹) تو موسیٰ نے اسے ڈال دیا تو ناگہاں وہ سانپ تھا دوڑتا ہوا۔ (۲۰) فرمایا اسے پکڑ لو اور خوف نہ کرو

سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۚ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

ہم ابھی اس کی پہلی حالت کی طرف اسے لوٹائے دیتے ہیں۔ (۲۱) اور آپ اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبائیے وہ سفید چمکتا

بَيْضَاءَ مِمَّنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ۚ لَنُزِيكَ مِنْ أَيْتِنَا الْكُبْرَىٰ ۚ

ہوا نکلے گا بغیر کسی عیب کے (یعنی) یہ دوسری نشانی (۲۲) تاکہ (اے موسیٰ) ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (۲۳)

إِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۚ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۚ وَ

(اب) فرعون کی طرف جائے بیشک اس نے (بہت ہی) سرکشی کی ہے۔ (۲۴) عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کشادہ فرمادے (۲۵) اور

يَسِّرْ لِي أَمْرِي ۚ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۚ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۚ

میرے کام میرے لئے آسان کر دے (۲۶) اور میری زبان کی گرو کھول دے (۲۷) کہ وہ میری بات سمجھیں۔ (۲۸)

وَاجْعَلْ لِّي زَيْرًا مِّنْ أَهْلِي ۚ هَارُونَ أَخِي ۚ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۚ

اور میرے اہل میں سے میرا ایک وزیر بنا دے (۲۹) میرے بھائی ہارون کو (۳۰) اس سے میری کمزوری مضبوط کر دے (۳۱)

وَاشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۚ كَىٰ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۚ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۚ إِنَّكَ

اور اے میرے کام (نبوت اور تبلیغ رسالت) میں میرا شریک بنا دے (۳۲) تاکہ (یکجا ہو کر) ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں (۳۳) اور تجھے کثرت یاد کریں۔ (۳۴) بیشک تو

كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَى ۝ وَلَقَدْ

ہمیں خوب دیکھ رہا ہے۔ (۳۵) فرمایا اے موسیٰ جو آپ نے طلب کیا وہ (سب کچھ) آپ کو دے دیا گیا۔ (۳۶) اور بلاشبہ

مَنْنَا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَا اِلَىٰ اُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ اِنْ

(اس سے پہلے بھی) ایک بار اور ہم نے آپ پر احسان فرمایا (۳۷) جب ہم نے نبی اشارہ سے آپ کی والدہ کو وہ بات سمجھائی جس کی وحی (آپ کو) کی جا رہی ہے (۳۸) کہ

اَقْدِرْ فِيهِ فِي السَّابُوتِ فَاقْدِرْ فِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

(اچھے) اس بچے (موسیٰ) کو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دو پھر دریا کو ہمارا کھم ہے کہ وہ اسے کنارے پر لے آئے

يَاخُذُهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّكَ وَالْقَبِيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ

تو اسے وہ شخص لے لے جو میرا اور موسیٰ کا دشمن ہے اور (اے موسیٰ) ہم نے (آپ کو وہی صورت دے کر) اپنی طرف سے آپ پر محبت ڈالی اور تاکہ ہماری نگرانی میں

عَلَىٰ عَيْنِي ۝ اِذْ تَمْشِي اُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ اَدْرُكُمْ عَلَىٰ مَنٍ

آپ کی پرورش کی جائے۔ (۳۹) جب آپ کی بہن (اسی کی طرح) چلتے ہوئے (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی (اگر تم کہو تو) میں تمہیں (ایک ایسی عورت) بتا دوں؟ جو

يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ اِلَىٰ اُمِّكَ كِي تَقْرَعَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَوَقَلْتِ

اس بچی کی کفالت کرے تو (اس تدبیر سے اے موسیٰ) ہم آپ کو آپ کی ماں کے پاس واپس لے آئے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ تمہیں نہ ہوں اور (اے موسیٰ)

نَفْسًا فَجَعَيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي

آپ نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے آپ کو غم سے نجات دی اور ہم نے آپ کو (مختلف حالات سے گزار کر) خوب اچھی طرح جانچا تو آپ کئی سال

اَهْلَ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَمُوسَىٰ ۝ وَاَصْطَنَعْتَكَ

مدین والوں میں رہے پھر (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے وقت پر آپ آ گئے اے موسیٰ۔ (۴۰) اور میں نے آپ کو خاص اپنے لئے

لِنَفْسِي ۚ اِذْ هَبَّ اَنْتَ وَاَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝

برگزیدہ کر لیا۔ (۴۱) (اے موسیٰ) آپ اور آپ کے بھائی (ہارون دونوں) میری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد میں ہستی نہ کریں۔ (۴۲)

اِذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ

آپ دونوں فرعون کے پاس جائیے بیشک اس نے (بہت ہی) سر اٹھا رکھا ہے۔ (۴۳) تو اس سے نرم بات کہیں اس امید پر کہ وہ نصیحت مان لے

أَوْ يَخْشَىٰ ۚ قَالَا رَبُّنَا إِنَّنَا خَائِفُونَ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ۚ قَالَ

یا کھڑے (۴۴) (موسیٰ اور ہارون) دونوں نے عرض کی اے ہمارے رب بیشک ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا (زیادہ) سرکش ہو جائے (۴۵) فرمایا

لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۚ فَأَتِيَهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ

اندیشہ نہ کرو (اس لئے کہ) یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں (سب کچھ) سنتا اور (سب کچھ) دیکھتا ہوں (۴۶) تو اس کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں

فَارْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَلَا تَعْذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِبَيِّنَاتٍ

تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں عذبت نہ پہنچا بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس

مِّن رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۚ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا

نشانی لے کر آئے ہیں اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ (۴۷) بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ

إِنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۚ قَالَ فَسَنُؤْتِكُمَا مُوسَىٰ

عذاب اسی پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔ (۴۸) (فرعون) بولا تو اے موسیٰ (یہ بتاؤ کہ) تم دونوں کا رب کون ہے؟ (۴۹)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۚ قَالَ فَمَآ بَالُ

(موسیٰ نے) فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی (مخصوص) بناوٹ عطا فرمائی پھر (اسے) راہ دکھائی۔ (۵۰) (فرعون نے) کہا پہلے زمانے

الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۚ قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي

کی قوموں کا کیا حال ہے۔ (۵۱) فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس کتاب (لوح محفوظ) میں ہے میرا رب نہ بھٹکتا ہے

وَلَا يَنْسَى ۚ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمُ فِيهَا

اور نہ بھولتا ہے۔ (۵۲) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کی راہیں

سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ط فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ

بنا دیں اور آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مختلف (قسم کی) نباتات کے جوڑے پیدا

کئے۔ (۵۳) کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو (بھی) چراؤ بیشک اس میں (ہماری) نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلئے۔ (۵۴)

سَبَّحْتَ ۝ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۝

ہم نے تمہیں زمین ہی سے پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹا دیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ (۵۵)

وَلَقَدْ آرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ۝ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا

اور بیشک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ (۵۶) کہنے لگا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو

مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَمُوسَىٰ ۝ فَلَنَاتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ

(کے زور) سے ہماری زمین سے تم ہمیں نکال دو اے موسیٰ۔ (۵۷) تو یقیناً ہم بھی تمہارے مقابلے میں اسی طرح کا جادو لائیں گے تو ہمارے اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدٌ إِلَّا مُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانَ سَوْىٰ ۝

اپنے درمیان ایک میعاد مقرر کر لو کہ نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (مقابلہ ہو) ہموار (کھلے) میدان میں۔ (۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّىٰ

فرمایا تمہارے ساتھ جشن کے دن کا وعدہ ہے اور یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع ہو جائیں۔ (۵۹) تو فرعون

فِرْعَوْنُ فُجِعَ كَيْدُهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيَلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا

واپس چلا گیا پھر اس نے اپنے مکر و فریب کو جمع کیا پھر آیا۔ (۶۰) موسیٰ نے ان سے فرمایا تم پر انہوں نے جھوٹ بول کر

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتْكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝

اللہ پر بہتان نہ باندھو کہ وہ تمہیں (اپنے) عذاب سے ملامت کر دے اور بیشک نا مراد رہا جس نے بہتان باندھا۔ (۶۱)

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوَى ۖ قَالُوا إِنَّ هَذِينَ

تو اپنے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے اور مخفی طور پر انہوں نے سرکوشیاں شروع کر دیں۔ (۶۲) کہنے لگے بیشک یہ دونوں

سحران یريدان اَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَ بِطَرِيقِكُمْ

ضرور جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے پسندیدہ طریقہ کو نیست

الْمَثَلَى ۖ فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَاصِفًا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَن

و ناپود کر دیں۔ (۶۳) تو اپنے سارے داک بچ جمع کر لو پھر (اپنی) صفیں بنا کر آؤ اور بیشک آج وہی کامیاب ہوا جو

اَسْتَعْلَى ۖ قَالُوا يُمُوسَى اِمَّا اَنْ تُلْقَىٰ وَاِمَّا اَنْ تَكُونَ اَوَّلَ

غالب رہا۔ (۶۴) بولے اے موسیٰ یا تم ڈالو یا ہم ہو جائیں پہلے

مَنْ اَلْقَىٰ ۖ قَالَ بَلْ اَلْقُوا ۖ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيَّهُمْ تُخَيَّلُ

ڈالنے والے۔ (۶۵) موسیٰ نے فرمایا بلکہ تم ہی ڈالو تو ناگہاں ان کے جادو سے موسیٰ کو خیال ہوا

اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اِنَّهَا تَسْعَىٰ ۖ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ۖ

کہ ان کی رسیاں اور لاثعیاں دوڑ رہی ہیں۔ (۶۶) تو موسیٰ نے (لوگوں کے متاثر ہونے کا) اپنے دل میں خوف پایا۔ (۶۷)

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلَىٰ ۖ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

ہم نے فرمایا موسیٰ ڈرو نہیں بیشک آپ ہی غالب رہیں گے۔ (۶۸) اور ڈال دیجئے (اپنا عصا) جو آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے وہ جادوگروں کی تمام بنائیں

صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّحِرُ حَيْثُ اَتَىٰ

ہوئی جہاں کو نکل جائے گا بیشک انہوں نے جو کچھ بنایا وہ جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کہیں جائے (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتا۔ (۶۹)

فَاَلْقَى السَّحَرَةُ سُبْحًا ۖ قَالُوا اَمَّا رَبُّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۖ قَالَ

تو (سب) جادوگر سجدہ میں گر پڑے انہوں نے کہا ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔ (۷۰) (فرعون نے) کہا

اٰمَنْتُمْ لِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكَمُ الَّذِي عَلَّمَكُمْ السِّحْرَ

تم ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بیشک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا

فَلَا قُطْعَنَ اَيْدِيكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَا وُصِّلَبَكُمْ فِي

تو میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کاٹوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں

جُدُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمَنَّ اَيُّنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ﴿٧١﴾ قَالُوا لَنْ

ضرور سولی چڑھاؤں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب بہت سخت اور زیادہ دیر تک باقی رہنے والا ہے۔ (۷۱) وہ بولے ہم

نُوْثِرُكَ عَلٰی مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا اَنْتَ

تجھے ہرگز اختیار نہ کریں گے (صدافت کی) اُن چمکتی ہوئی دلیلوں پر جو ہمارے سامنے آئیں اور اس (ذات پاک) پر جس نے ہمیں پیدا کیا پس جو فیصلہ کرنا چاہتا ہے

قَاضٍ اِمَّا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّا اَمَّا بِرَبِّنَا لَيَغْفِرْ لَنَا

کر دے تو اس دنیا ہی کی زندگی میں ہے فیصلہ کر سکتا۔ (۷۲) بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہمارے (سب)

خَطِيْنًا وَّمَا اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ

گناہ بخش دے اور جادو کا گناہ بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا۔ (۷۳) بیشک

مَنْ يَّآتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰی ﴿٧٤﴾

جو اپنے رب کی بارگاہ میں مجرم ہو کر آئے تو یقیناً اس کے لئے جہنم ہے جس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔ (۷۴)

وَمَنْ يَّآتِهٖ مُّؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّٰلِحٰتِ فَاولٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

اور جو اس کے پاس مؤمن ہو کر آئے کہ اس نے نیک کام کئے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کے لئے بلند

الْعُلٰی ﴿٧٥﴾ جَنَّتْ عَدْنٍ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

رہتے ہیں۔ (۷۵) دائی سکونت کے بارغ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے

وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَىٰ مُوسَىٰ أَن اأَسْرِ

اور یہ جزا ہے اس کی جو (گناہوں سے) پاک ہوا۔ (۷۶) اور بیشک ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو

بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمُ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ دَرَكًا

راتوں رات لے جاؤ پھر دریا میں ان کے لئے خشک راستہ عیاں دو آپ کو نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا

وَلَا تَخْشَى ۖ فَاتَّبِعْهُمْ فَرْعَوْنَ بِجُنُودِهِمْ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ

اور نہ کوئی اور خطرہ۔ (۷۷) تو فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پس دریا (کی عظیم موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا

مَا غَشِيَهُمْ ۖ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۖ يَبْنَىٰ

جیسا کہ ان کو ڈھانپ لیا۔ (۷۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور انہیں (نجات کی) راہ نہ دکھائی۔ (۷۹) اے بنی

إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكَ جَانِبَ الطُّورِ

اسرائیل بیشک تمہارے دشمن سے ہم نے تمہیں نجات دی اور (کوہ) طور کی دائیں جانب کا تمہیں

الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ

وعدہ دیا اور ہم نے تم پر من اور سلوی نازل کیا۔ (۸۰) کھاؤ ان پاک چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَنْ

جو ہم نے تمہیں عطا فرمائیں اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ میرا غضب تم پر نازل ہو گا اور جس

يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۖ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَ

پر میرا غضب نازل ہوا تو بیشک وہ (ہلاکت کے گڑھے میں) گرا۔ (۸۱) اور بیشک میں ضرور اے بہت بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور

أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۖ وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

ایمان لایا اور نیک کام کئے پھر ہدایت پر ثابت قدم رہا۔ (۸۲) اور (ہم نے طور پر موسیٰ سے فرمایا) آپ نے اپنے لوگوں کو چھوڑ کر آنے میں کیوں جلدی کی

يُمُوسَى ۸۳ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى ۸۴

اے موسیٰ - (۸۳) عرض کی وہ لوگ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے رب! میں نے تیرے حضور (حاضر ہونے میں) اس لئے جلدی کی کہ توراہی ہو جائے۔ (۸۴)

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۸۵

فرمایا تو بیشک ہم نے آپ کے پیچھے آپ کی امت کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔ (۸۵)

فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ يَقَوْمِ الْمُرِيدُكُمْ

تو موسیٰ نہایت خشمناک غمگین ہو کر اپنی امت کی طرف لوٹے فرمایا اے میری امت کیا تمہارے رب نے تم سے

رَبِّكُمْ وَعَدًا احْسَنًا أَفْطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ

(توراہ دینے کا) اچھا وعدہ نہ کیا تھا پھر کیا تم پر طویل مدت گزر گئی تھی یا تم نے چاہا کہ تمہارے پروردگار کا

غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۸۶ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

غضب تم پر نازل ہو تو اس لئے تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی۔ (۸۶) انہوں نے کہا ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی

بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حُمِلْنَا أَوْ زَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ تَفَنَّا فَكَذَلِكَ

خلاف ورزی نہیں کی لیکن (فرعون کی) قوم کے زیورات کے بھاری بوجھ ہم پر لا دیئے گئے تھے تو (سامری کے کہنے سے) ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا پھر اسی طرح

الْقَى السَّامِرِيُّ ۸۷ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا آلِهَةً خُورُوا فَقَالُوا

سامری نے (اپنے حصہ کے زیورات کو آگ میں) ڈالا۔ (۸۷) پس اس نے ان کے لئے چمچے کا بے جان جسم (بتا کر) نکالا جو بتیل کی (سی) آواز نکالتا تھا تو لوگوں نے کہا

هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى هُ فَنَسِيَ ۸۸ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

یہ ہے تمہارا معبود اور موسیٰ کا معبود۔ موسیٰ تو بھول گئے۔ (۸۸) تو کیا یہ لوگ (انتابھی) نہیں سمجھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب

قَوْلَاهُ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۸۹ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ

نہیں دے سکتا اور نہ وہ ان کے لئے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا۔ (۸۹) اور بیشک ہارون نے پہلے ہی ان لوگوں سے

مِنْ قَبْلُ يَقُومُ إِنَّكَ فَتِنْتُمْ بِهِ وَإِنْ رَبِّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي

فرمایا تھا کہ اے میری قوم اس (پھڑے) کے ذریعہ تمہیں صرف آزمائش میں ڈالا گیا ہے اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا رب رحمن ہے تو میری اتباع کرو

وَاطِيعُوا أَمْرِي ۙ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْكَ عَكْفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا

اور میرا حکم بجا لاؤ۔ (۹۰) وہ بولے ہم تو اسی (کی پوجا) پر جے بیٹھے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس لوٹ

مُوسَىٰ ۙ قَالَ يَهْرُونَ مَامْنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ أَالَّا تَتَّبِعَنِ ۙ

کہ نہ آئیں۔ (۹۱) (موسیٰ نے واپس آکر) فرمایا اے ہارون جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو کیا چیز آپ کو مانع ہوئی۔ (۹۲) کہ آپ نے میری اتباع نہ کی

أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۙ قَالَ يَبْنَومُ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۙ

کیا آپ نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟۔ (۹۳) (ہارون) بولے اے میری ماں کے بیٹے (پیارے بھائی) میری داڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیے

إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

جینک میں ڈرا کہ (زیادہ جتنی کروں تو) آپ کہیں گے تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا

قَوْلِي ۙ قَالَ فَبِأَخْطَبِكَ يَا مِمْرِي ۙ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا

انتظار نہ کیا۔ (۹۴) (موسیٰ نے سامری سے) فرمایا اے سامری تیرا کیا حال ہے۔ (۹۵) اس نے کہا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی

بِهِ فَقَبِضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ

(مجھے گھڑی پر سوار چرل نظر آنے) تو میں نے (چرل رسول) کی سواری کے نقش قدم (کی ٹٹی) سے ایک ٹٹھی بھری پھر میں نے اس کو (پھڑے کے پتلے میں) ڈال دیا اور اسی طرح (یہ کام) میرے

لِي نَفْسِي ۙ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ

دل کو بھلا معلوم ہوا۔ (۹۶) فرمایا تو (اب) دُفع ہو جا (یہاں سے) تو یقیناً اب زندگی بھر تیری سزا یہ ہے کہ تو کہتا پھرے (خبردار مجھ سے) نہ چھوٹا

وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ

اور جینک اس کے علاوہ تیرے لئے (آخرت میں عذاب کا) وعدہ ہے جو ہر گز تجھ سے نہ ٹٹکا اور اپنے معبود کو دیکھ جس کی پوجا میں

عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنَحْرِ قَتْلِهِ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ (۹۷) إِنَّمَا

تو جم کر بیٹھا رہا یقیناً ہم اسے جلا کر ضرور جسم کر دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو (اڑا کر) دریا میں بہا دیں گے۔ (۹۷) تنہا

إِلَهُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ (۹۸) كَذَلِكَ

معبود صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں اس نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر لیا۔ (۹۸) اسی طرح

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا

ہم آپ پر کچھ پہلی خبریں بیان فرماتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطا

ذِكْرًا ۝ (۹۹) مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۝ (۱۰۰)

فرمایا۔ (۹۹) جس نے اس سے منہ پھیرا تو وہ یقیناً قیامت کے دن (بڑا بھاری) بوجھ اٹھائے گا (۱۰۰)

خُلْدَيْنِ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۝ (۱۰۱) يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

ہمیشہ اسی میں رہیں گے اور قیامت کے دن ان کے لئے وہ کیا ہی بُرا بوجھ ہو گا (۱۰۱) جس دن صور پھونکا

الصُّورِ وَنُحْشِرُ الْمَجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ (۱۰۲) يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ

جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو ایسی حالت میں اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں (خوف کے مارے پتھر آکر) نیلگوں ہوں گی (۱۰۲) وہ آپس میں ایک دوسرے سے آہستہ کہیں گے

إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ (۱۰۳) نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ

کہ تم (اٹھنے سے پہلے) نہیں ٹھہرے مگر دس دن۔ (۱۰۳) ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ

طَرِيقَةٌ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ (۱۰۴) وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ

رائے والا کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے۔ (۱۰۴) اور (اے محبوب) لوگ آپ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو فرما دیجئے

يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ (۱۰۵) فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ (۱۰۶) لَا تَرَى فِيهَا

میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا (۱۰۵) زمین کو اس حال میں چھوڑ دے گا کہ وہ کھلا ہوا میدان ہوگی (۱۰۶) جس میں آپ نہ کوئی

عَوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ

کئی پائیں گے اور نادان بچ (۱۰۷) اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے (بالکل سیدھے) چلے آئیں گے اس کی طرف (جانے میں کسی کے لئے) کجروی (ممكن) نہ ہوگی اور سب آوازیں رخصت

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ

کے رعب سے پست ہو جائیں گی تو (اے مخاطب) ہلکی سی آہٹ کے سوا تو کچھ نہ سنے گا۔ (۱۰۸) اس دن (کسی کی) شفاعت

الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ

کام نہ آئے گی سوائے اس کے جسے رحمن نے اذن دے دیا، اور اس کی بات کو پسند فرمایا۔ (۱۰۹) وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَدَّتْ

جو لوگوں کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ (۱۱۰) اور سب کی گردنیں

الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ

(اللہ) ہی قیوم کے حضور جھک جائیں گی اور بیشک نامراد ہو گا جو ظلم کا بوجھ لا کر آئے گا۔ (۱۱۱) اور جس نے

يَعْمَلُ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

کچھ نیک کام کر لئے اس حال میں کہ وہ مومن ہے تو اسے نہ ظلم کا خوف ہو اور نہ کسی نقصان کا۔ (۱۱۲)

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن اتارا اور اس میں طرح طرح سے سزا کے خوف کا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَلَى الْمُلُوكِ الْحَقُّ

بیان کیا تاکہ وہ ڈریں یا (قرآن) ان کے دل میں نصیحت قبول کرنے کا جذبہ پیدا کر دے۔ (۱۱۳) تو بلند شان والا ہے اللہ سچا بادشاہ

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ

اور قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری ہو جائے اور (بے حضور)

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۴ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسَىٰ وَ

عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما (۱۱۳) اور بیشک اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا (کہ وہ اس درخت کے قریب نہ جائیں) تو وہ بھول گئے اور

لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۵ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْوَاٰلِآدَمَ فَسَجَدُوْۤا

ہم نے ان کا قصد نہ پایا - (۱۱۵) اور (یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے

اِلَّا ابْلٰٓسَ ۝۱۶ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

سب نے سجدہ کیا اس نے انکار کر دیا - (۱۱۶) تو ہم نے فرمایا اے آدم یہ آپ کا دشمن ہے اور آپ کی بیوی (حوا) کا - تو ایسا نہ

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰۤى ۝۱۷ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ

ہو کہ وہ آپ دونوں کو جنت سے نکال دے تو آپ مشقت میں پڑ جائیں - (۱۱۷) (اے آدم) بیشک آپ کے لئے جنت میں یہ ہے کہ آپ نہ بھوکے ہیں اور

لَا تَعْرٰۤى ۝۱۸ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُاۤفِيْهَا وَلَا تَضْحٰۤى ۝۱۹ فَوَسَّوْۤسَ اِلَيْهِ

نہ نچے - (۱۱۸) اور یہ کہ وہاں آپ نہ پیاسے رہیں اور نہ دھوپ کی تپش پائیں - (۱۱۹) پھر خیال دلایا انہیں

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدْرٰٓكَ عَلٰۤى شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰۤى ۝۲۰

شیطان نے کہنے لگا اے آدم کیا تمہیں (جنت میں) ہمیشہ رہنے کا درخت بتا دوں اور ایسی بادشاہت جو کبھی کمزور نہ ہو - (۱۲۰)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَّتْ لَّهُمَا سَوَآئُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ

تو (آدم و حوا) دونوں نے اس درخت میں سے کھا لیا پس ان کی ستر گاہیں ان کے لئے کھل گئیں اور دونوں جنت کے پتوں سے اپنے

وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰۤى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوٰۤى ۝۲۱ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهُ

جسم کو چھپانے لگے اور آدم سے اپنے رب کا حکم بھالانے میں (نسیان) فروگزاشت ہوئی تو (جنت کی سکونت کی راہ سے) بے راہ ہو گئے (۱۲۱) پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ فرمایا

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰۤى ۝۲۲ قَالَ اهْبِطْ مِنْهَا جَمِیْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

تو ان پر رجوعِ رحمت ہوا اور (عزت و عظمت کے بلند درجات کی طرف) انہیں راہ دکھائی (۱۲۲) فرمایا تم دونوں ایک ساتھ یہاں سے (زمین پر) اتر جاؤ تمہارے بعض، (اپنے) بعض کے دشمن

عَدُوًّا فَإِنَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے وہ نہ گمراہ ہو

وَلَا يَشْقَى ۚ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا ۚ

اور نہ شقت میں پڑے۔ (۱۲۳) اور جس نے میرے ذکر سے روگردانی کی تو یقیناً اس کی زندگی بڑی تنگی میں گزرے گی اور

نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ۚ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ

قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ (۱۲۴) وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ حالانکہ

كُنْتُ بَصِيرًا ۚ قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ

میں دیکھنے والا تھا۔ (۱۲۵) رب فرمائے گا ایسے ہی، تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تو نے انہیں ترک کر دیا اور اسی طرح آج تجھے بھی

نَسِيتَ ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ

رک کر دیا جائے گا۔ (۱۲۶) اور ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں اس کو جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ۚ أَفَلَمْ يَكْفِ يَهُودَ لِمُكْرِهِمْ كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمُ

اور بیشک آخرت کا عذاب بڑا سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ (۱۲۷) کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ہوئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کئی ہی

مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي

قومیں ہلاک کر دیں یہ لوگ ان کے رہنے بسنے کی جگہ میں چلتے پھرتے ہیں (اور ان کے آثار دیکھتے ہیں) بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے

النُّهَى ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزِمَامِ وَاجِلٍ مُّسَمًّى ۚ

نشانیاں ہیں (۱۲۸) اور (اے حبیب) اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی اور (قیامت کے دن کا) وعدہ نہ ملتا تو (بھٹی قوسوں کی طرح ان پر بھی عام) عذاب (کا آنا) لازم ہو جاتا (۱۲۹)

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

تو اُن کی (دل آزار) باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے (نماز فجر میں)

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ أَنْ آئِي اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور سورج ڈوبنے سے پہلے (نماز عصر میں) اور رات کے کچھ اوقات (نماز مغرب اور عشاء) میں اس کی تسبیح کیجئے اور دن کے (درمیانی) کناروں میں (زوال کے بعد ظہر کے وقت) تاکہ

تَرْضَى ۱۳۰ وَلَا تَمُدَّنْ عَيْنُكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

آپ خوش رہیں۔ ۱۳۰ اور آپ حیات دنیا کی ان نعمتوں اور آرائشوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلائیں جو ہم نے ان کے مختلف قسم کے لوگوں

زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا هَلْ لَنَفْعْتَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۳۱

کو (عارضی) نفع اٹھانے کے لئے دے رکھی ہیں کہ اس میں ہم انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق سب سے بہتر اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ۱۳۱

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْأَلْكَ رِزْقًا نَحْنُ

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود (بھی) اس پر ثابت قدم رہیں۔ ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم ہی آپ کو

نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۱۳۲ وَقَالُوا الْوَلَايَاتُ لَنَا بَايَةٌ مِّنْ رَبِّهِ

رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام صرف تقویٰ کا ہے۔ ۱۳۲ کافروں نے کہا (یہ نبی) اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی ہمارے پاس کیوں نہیں لاتے؟

أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۱۳۳ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ

کیا ان کے پاس ان چیزوں کی روشن دلیل نہیں آگئی جو پہلے (آسمانی) صحیفوں میں ہے؟ ۱۳۳ اور اگر ہم انہیں رسول کے آنے سے پہلے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ

کسی عذاب میں ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی

آيَتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذَلَّ وَنَخْزَى ۱۳۴ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۱۳۵

اتباع کرتے قبل اس کے کہ ہم ذلیل و خوار ہوتے۔ ۱۳۴ فرما دیجئے سب انتظار کر رہے ہیں تو تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۱۳۵

تو عنقریب تم جان لو گے کون ہیں راہِ راست والے اور جنہوں نے ہدایت پائی۔ ۱۳۵

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ هِيَ مِائَةٌ وَاثْنَا عَشَرَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعٍ

سورۂ انبیاء کی ہے اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿١٠﴾

لوگوں کے لئے ان کا حساب قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (۱)

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَ

اُن کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت اُن کے پاس نہیں آتی مگر وہ اسے سنتے ہیں اس حال میں

هُمْ يَلْعَبُونَ ۖ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسْرَأَ النَّجْوَىٰ الَّذِينَ

کہ کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں (۲) اُن کے دل کھیل میں مشغول ہیں اور خفیہ سرگوشی کی اُن لوگوں نے جنہوں نے

ظَلَمُوا أَهْلَ هَذَا الْإِبْشَرِ مِثْلَكُمْ أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَاءَ وَأَنْتُمْ

ظلم کیا کہ یہ نہیں ہیں مگر تم جیسے بشر کیا تم جادو کے پاس جاتے ہو حالانکہ تم

تُبْصِرُونَ ﴿٣﴾ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

دیکھتے ہیں - (۳) (اللہ کے رسول نے) فرمایا میرا رب آسمان اور زمین میں ہر بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ بَلْ قَالُوا اضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ

اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۴) بلکہ وہ (کافر) بولے (نبی کی باتیں گویا) پریشان خواب ہیں بلکہ

اَفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاتِنَا بِآيَةٍ ۚ كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُونَ ۝

اسے (اچھی طرف سے) گھڑ لیا ہے (کچھ نہیں) بلکہ وہ شائع ہیں تو انہیں چاہئے کہ ہمارے پاس (عذاب کی) کوئی نشانی لائیں جس طرح (نشانوں کے ساتھ) پہلے رسول بھیجے گئے تھے۔ (۵)

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ

(اے حبیب) ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے (عذاب میں) ہلاک کیا وہ (نشانیوں دیکھ کر) ایمان نہ لائے تو کیا (نشانی دیکھ کر)

يُؤْمِنُونَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِي إِلَيْهِمْ

یہ ایمان لے آئیں گے؟ (۶) اور نہ بھیجے ہم نے آپ سے پہلے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی فرماتے تھے

فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۖ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ

تو علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔ (۷) اور ہم نے ان (نبیوں) کو ایسے

جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝ ثُمَّ

جسم والا نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے۔ (۸) پھر

صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا

ہم نے انہیں (اپنا) وعدہ سچا کر دکھایا تو ہم نے انہیں اور (ان کے ساتھیوں میں سے) جسے چاہا (سب کو) نجات دی اور حد سے بڑھنے

الْمُسْرِفِينَ ۙ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۙ

والوں کو ہلاک کر دیا۔ (۹) (اے لوگو) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب (قرآن) کو نازل کیا جس میں تمہیں نصیحت ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۙ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ (۱۰) اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں

وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۙ فَلَمَّا أَحْسَسُوا بِأُسْكَائِهِمْ

اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم کے لوگ پیدا کر دیے۔ (۱۱) تو جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا تو (دیکھنے والوں نے دیکھا کہ) وہ اچانک

مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۙ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

وہاں سے بھاگے جا رہے ہیں۔ (۱۲) نہ بھاگو اور لوٹو اس جگہ کی طرف جس میں تمہیں سامان عیش دیا گیا تھا

وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا يَوْمَئِذٍ إِنَّا لَنَكُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۱۴﴾

اور اپنے رہائشی مکانات کی طرف تاکہ تم سے باز پرس کی جائے۔ (۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بیشک ہم ظالم تھے۔ (۱۴)

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ﴿۱۵﴾

تو اُن کی یہی پکار جاری رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کاٹی ہوئی گھسی کا ڈیر کر دیا اس حال میں کہ وہ (جٹے ہوئے ڈیر کی طرح) بچے پڑے تھے۔ (۱۵)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ ﴿۱۶﴾ لَوَارِدِنَا

اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیلنے ہوئے بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ (۱۶) اگر ہم کھیل

أَن تَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَتَّخِذُهُ مِنْ لَدُنَّا ۖ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿۱۷﴾ بَلْ

تماشا بنانا چاہے تو اپنے پاس سے اسے بنا لیتے اگر ہمیں کرنا ہوتا۔ (۱۷) بلکہ

نَقُذِرُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَذْمُغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَ

ہم حق کے ساتھ باطل پر کاری ضرب لگاتے ہیں تو وہ اس کا سر پھیل دیتا ہے تو ناگہاں باطل نیست و نابود ہو کر رہ جاتا ہے اور

لَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ (۱۸) اور اسی کے لئے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿۱۹﴾

اور جو اس کے مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ (۱۹)

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿۲۰﴾ أَمَّا اتَّخَذُوا إِلَهًا

رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے ہیں (اور ذرا) سستی نہیں کرتے۔ (۲۰) کیا ان لوگوں نے زمین میں سے

مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ

ایسے معبود بنا لئے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کرتے ہیں؟ (۲۱) اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور

إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾

معبود ہوتے تو ضرور وہ دونوں تباہ ہو جاتے تو پاک ہے اللہ عرش کا مالک اُن سب (بیہودہ باتوں) سے جو شرک بیان کرتے ہیں۔ (۲۲)

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿۲۳﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ

اللہ سے نہیں پوچھا جاسکتا اُن کاموں کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے باز پرس کی جائے گی۔ (۲۳) کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا

دُونِهِ إِلَهَةٌ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ

اور معبود بنا رکھے ہیں؟ فرمائیے اپنی دلیل لاؤ یہ کتاب ہے میرے ساتھ والوں کی

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ

اور کتاب ہے مجھ سے پہلوں کی (تو ان میں سے کسی نے بھی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں مانا) بلکہ (درحقیقت) اُن میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے

فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ

اس لئے وہ (حق سے) روگردانی کرتے ہیں۔ (۲۴) اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا

إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

لیکن ہم نے اس کی طرف وحی فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔ (۲۵) اور وہ بولے رُحْمَیْنِ نے

الرَّحْمَنِ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ

اپنی اولاد بنا لی۔ وہ پاک ہے بلکہ (وہ سرفراز ہے) اس کے بندے ہیں عزت والے۔ (۲۶) کسی بات میں اس سے

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

سہت نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ (۲۷) وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنَ

اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اسی کی جسے وہ (رب) پسند فرمائے اور وہ اس کے

خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ

رب و جلال سے ڈرتے ہیں۔ (۲۸) اور ان میں سے جو کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود

دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ (۲۹)

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا

کیا نہ دیکھا کفر کرنے والوں نے کہ آسمان اور زمین (خط کے زمانے میں پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند

رُتْقًا فَفَقَعْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط

تھے تو ہم نے (آسمان سے پانی برسا کر اور زمین سے سبزہ اُگا کر) دونوں کو کھول دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا

أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ

تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟ (۳۰) اور ہم نے زمین میں اونچے پہاڑ پیدا کئے کہ وہ لوگوں کے ساتھ ایک طرف کو

بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

نہ جھک پڑے اور ہم نے اس (زمین) میں کشادہ راہیں پیدا کر دیں تاکہ وہ راہ پائیں۔ (۳۱)

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے

مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ

رو گرداں ہیں۔ (۳۲) اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا الْبَشَرَ مِن

پیدا کیا (چاند سورج) ہر ایک اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ (۳۳) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لئے (اس دنیا میں)

قَبْلَكَ الْخُلْدُ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

ہمیشہ رہنا مقدر نہ کیا پس اگر آپ کی وفات ہو جائے تو کیا یہ لوگ (یہاں) ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۴) ہر جان کو موت

ذَاقَةُ الْمَوْتِ وَنَبَلُّوكُمُ بِالْأَشْرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَاللَّيْنَا

کا مزہ (ضرور) چکھنا ہے اور ہم تمہیں بتلا کرتے ہیں بُری اور اچھی حالتوں میں آزمائش کے لئے اور تم سب ہماری

تُرْجَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا

ی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۳۵) اور جب آپ کو کافر دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو مذاق ہی بنا

هَزْوَاطَ هَذَا الَّذِي يَذْكُرُ إِلَهُتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ

لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہیں وہ شخص جو تمہارے معبودوں (کے باطل ہونے) کا ذکر کرتے ہیں حالانکہ وہ خود رحمن کے

هُمْ كَفَرُونَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي

ذکر سے منکر ہیں۔ (۳۶) انسان جلد باز پیدا کیا گیا (اے لوگو) عنقریب میں اپنی نشانیاں تمہیں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

تو تم مجھ سے جلدی نہ مانگو۔ (۳۷) اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم

صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ

سچے ہو۔ (۳۸) کاش کفر کرنے والے اس وقت کو جانتے جب وہ اپنے چہروں

وُجُوهُهُمْ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُبْصِرُونَ ﴿۳۹﴾

اور بیٹھوں سے (بجڑکتی ہوئی) آگ کو نہ روک سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۳۹)

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَ

بلکہ وہ (قیامت) اُن کے پاس اچانک آئے گی تو انہیں حواس باختہ کر دے گی پھر وہ اسے رد کرنے کی طاقت نہ رکھیں گے اور

لَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

نہ (اس وقت) انہیں مہلت دی جائیگی۔ (۴۰) اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۴۱﴾

تو جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۴۱)

قُلْ مَن يَكْلَأُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ط بَلْ هُم

آپ (ان سے) فرمائیں (بتاؤ) رحمن (کے عذاب) سے شب و روز تمہاری پاسبانی کون کر سکتا ہے (یہ نہیں بتا سکتے) بلکہ یہ (تو)

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّن

اپنے رب کی یاد (نی) سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (۴۲) کیا ہمارے سوا ان کے کوئی اور معبود ہیں جو انہیں (ہمارے عذاب سے)

دُونَنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا

بچا لیں گے وہ تو خود اپنی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں ان کی

يُصْعَبُونَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ

رفاقت کی جائے گی۔ (۴۳) (اور کچھ نہیں) بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو بہت عیش و آرام دیا یہاں تک کہ (اس خوشحالی میں) ان پر (دنیا کی) زندگی

الْعُمُرُ أَفْلا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا

دراز ہو گئی پھر کیا وہ نہیں دیکھتے کہ (مسلمانوں کو ملکی فتوحات دے کر) زمین کو چاروں طرف سے ہم (ان پر) گھٹاتے چلے آ رہے ہیں

أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۴۴﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ

تو کیا (اب) یہ لوگ غالب ہوں گے؟ (۴۴) فرما دیجئے میں تمہیں صرف وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں اور جو بہرے ہیں وہ پکار نہیں

الدُّعَاءِ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَٰكِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّن

سننے جب وہ ڈرائے جائیں۔ (۴۵) اور اگر انہیں آپ کے رب کے عذاب کی (ہلکی)

عَذَابِ رَبِّكَ لِيَقُولَنَّ يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ

بھاپ چھو جائے تو ضرور کہیں گے ہائے ہماری تباہی یقیناً ہم ظالم تھے۔ (۴۶) اور قیامت

الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَ

کے دن ہم انصاف کی ترازوئیں رکھیں گے تو کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور

إِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا

اگر (کسی کا) وزن رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اُسے (بھی) لے آئیں گے۔ اور ہم کافی ہیں

حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءَ

حساب لینے والے۔ (۴۷) اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کرنے والی کتاب دی اور روشنی،

وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ

اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت۔ (۴۸) جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَرِّكٌ أَنزَلْنَاهُ

قیامت سے خوف زدہ ہیں۔ (۴۹) اور یہ برکت والا ذکر ہے جو ہم نے نازل فرمایا

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ

تو کیا تم اس کے منکر ہو؟ (۵۰) اور بیشک ہم نے پہلے ہی سے ابراہیم کو ان کی ہدایت

مِّنْ قَبْلُ وَكُتَابِهِ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا

عطا فرما دی تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے۔ (۵۱) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب شرک) لوگوں سے کہا

هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا

یہ کیا مورتیاں ہیں جن (کی عبادت) پر تم جے بیٹھے ہو۔ (۵۲) وہ بولے

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ

ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے پایا۔ (۵۳) (ابراہیم نے) فرمایا بیشک تم اور تمہارے (وہ)

وَأَبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوا اجْثِنَا يَا حَقِّقْ أَمْرًا نَّتَّ

باپ دادا سب کھلی گمراہی میں رہے۔ (۵۴) وہ کہنے لگے (اے ابراہیم) کیا آپ ہمارے پاس حق لے کر آئے ہیں یا آپ

مِنَ اللَّعِبِينَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بازیکروں میں سے ہیں۔ (۵۵) فرمایا (یہ بات نہیں) بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے

الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۖ وَأَنَا عَلَىٰ ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّٰهِدِينَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ

جس نے انہیں پیدا کیا اور اے لوگو میں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ (۵۶) اور اللہ کی قسم

لَا كَيْدَ لَنَا اَصْنَامُكُمْ بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ

میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک تدبیر عمل میں لاؤں گا اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔ (۵۷) تو (ابراہیم نے) ان سب کو

جُذَا اِذَا الْاَكْبَرُ اَلَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا مَنْ

کھڑے کھڑے کر دیا مگر ان کے بڑے کو۔ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (۵۸) (واپس آکر وہ) بولے کس نے

فَعَلَ هٰذَا بِالِهٰتِنَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظَّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوا سَمِعْنَا

ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا بیشک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے۔ (۵۹) (ان میں سے کچھ) لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو

فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوا فَاتُّوْا بِهٖ عَلٰی

(عیب کے ساتھ) ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا اے ابراہیم کہا جاتا ہے۔ (۶۰) وہ بولے کہ پھر اے لوگوں

اَعْيُنَ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوا اَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

کے سامنے لاؤ تاکہ وہ سب دیکھیں۔ (۶۱) انہوں نے کہا اے ابراہیم کیا آپ نے

بِالْهِتَايَا بُرْهِيْمُ ۖ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ

ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کیا۔ (۶۲) ابراہیم نے فرمایا بلکہ ان کے اس بڑے (بت) نے یہ کام کیا تو ان سے پوچھ لو

إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۖ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ

اگر یہ بولتے ہوں۔ (۶۳) تو انہوں نے رجوع کیا اپنے نفسوں کی طرف پھر (آپس میں) کہنے لگے اس میں شک نہیں کہ تم ہی

الظَالِمُونَ ۖ ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ

ظالم ہو۔ (۶۴) پھر وہ (شرمنگی سے) سر کے بل اوندھے ہو گئے (اور تجلات کے ساتھ بولے اے ابراہیم) بیشک آپ (خوب) جانتے ہیں کہ یہ

يَنْطِقُونَ ۖ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

بولا نہیں کرتے۔ (۶۵) ابراہیم نے فرمایا پھر کیا اللہ کے سوا تم ایسوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع

شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۖ أَفِ لَكُمْ لِكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

پہنچائیں اور نہ نقصان؟ (۶۶) تف ہے تم پر اور (تمہارے بتوں پر) جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۖ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

تو کیا تم (کچھ) نہیں سمجھتے؟ (۶۷) وہ بولے اے جلا دو اور اپنے (ان) معبودوں کی مدد کرو اگر تم (کچھ) کرنا

فَاعِلِينَ ۖ قُلْنَا يَنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَ

چاہتے ہو۔ (۶۸) ہم نے فرمایا اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈک اور سلامتی ہو جا (۶۹) اور

ارَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْخَسِرِينَ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا

انہوں نے ابراہیم (کو تکلیف پہنچانے) کے لئے ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں ہی طرح ناکام کر دیا۔ (۷۰) اور ہم نے انہیں اور لوط کو نجات دی

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۖ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کے لئے برکت فرمائی۔ (۷۱) اور ہم نے انہیں اسحق عطا فرمایا۔

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ط وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۷۲ وَجَعَلْنَاهُمْ اٰيَةً

اور (اَنْبِیاء پر) زائد یعقوب اور ہم نے سب کو نیکو کار بنایا۔ (۷۲) اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا

يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا ۚ وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

وہ ہمارے علم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی کی نیک کام کرنے کی اور نماز قائم رکھنے

وَإِيتَاءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوا لَنَا عٰبِدِينَ ۷۳ وَلَوْ كَا تَيْنُهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ (سب) ہماری ہی عبادت کرتے تھے۔ (۷۳) اور لوط کو ہم نے حکم اور علم

وَعِلْمًا ۚ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ط

عطا فرمایا اور اس بستی سے انہیں نجات دی جس کے رہنے والے ناپاک کام کرتے تھے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۷۴ وَاَدْخَلْنَاهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهٗ

بیشک وہ بدترین لوگ تھے نافرمانی کرنے والے۔ (۷۴) اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کیا بیشک

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۷۵ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

وہ صالحین میں سے تھے۔ (۷۵) اور (اے حبیب یاد کیجئے) نوح کو جب اس سے پہلے انہوں نے (ہمیں) پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول کی

فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ وَنَصَرْنَاهُ مِنْ

اور انہیں اور ان کے گھر والوں کو ہم نے بہت بڑی تکلیف سے نجات دی۔ (۷۶) اور ہم نے ان کی مدد کی اُن

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوْءٍ ۚ فَاغْرَقْنٰهُمْ

لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بیشک وہ بہت بُرے لوگ تھے تو ہم نے ان سب

اٰجْمَعِيْنَ ۷۷ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَخْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

کو غرق کر دیا۔ (۷۷) اور (یاد کیجئے) داؤد اور سلیمان کو جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں (ایک جھگڑے کا) فیصلہ کرتے تھے جب

نَفَسْتُ فِيهِ غَمُّ الْقَوْمِ وَكُنَّا لَهُمْ شَهِدِينَ ﴿٧٨﴾

(رات کو) اس میں (کچھ) لوگوں کی بکریاں چھوٹ گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے (۷۸)

فَقَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكَلَّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ

تو ہم نے وہ معاملہ سلیمان کو پوری طرح سمجھا دیا اور دونوں کو ہم نے فیصلے کی قوت اور علم عطا فرمایا اور ہم نے داؤد کے ساتھ

دَاوُدَ الْجَبَالِ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرُ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ

پھاڑوں کو سحر فرمادیا کہ وہ (ان کے ساتھ) تسبیح کرتے تھے اور پرندے (بھی ان کے لئے سحر کر دیئے) اور ہم (یہ سب کام) کرنے والے تھے۔ (۷۹) اور ہم نے داؤد کو

صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لَتُحَصِّنَكُمْ مِّنْ اَبَائِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ

تمہارے لئے ایک (خاص) لباس بنانا سکھایا تا کہ تمہاری لڑائی میں وہ تمہیں بچائے تو کیا تم (تمارا) شکر

شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ عَاصِفَةً تَجْرِي بِاَمْرِىٓ اِلَى

بجا لاؤ گے؟ (۸۰) اور سلیمان کے لئے تیز ہوا (سحر کر دی) جو ان کے حکم سے اس زمین کی طرف

الْاَرْضِ الَّتِىٰ بَرَكْنَا فِيْهَا ۖ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمِينَ ﴿٨١﴾ وَ

چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی اور ہر چیز کو ہم خوب جانتے ہیں۔ (۸۱) اور

مِنَ الشَّيْطٰنِ مَنۢ يَّغْوِصُوْنَ لَهُۥ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ

کچھ ایسے شیطان جو ان کے لئے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا اور کام (بھی) کرتے

ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۚ وَاَيُّوبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهُۥ اِنِّىۡ

تھے اور (سرکشی سے) ہم ان کو روکنے والے تھے (۸۲) اور ایوب کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے

مَسَّنِى الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا

(سخت) تکلیف پہنچی اور توبہ رح کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (۸۳) تو ہم نے اُن کی دعا قبول فرمائی پھر جو تکلیف انہیں

مَا يَه مِنْ ضَرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

تھی وہ ہم نے اُن سے دور کر دی اور ہم نے ان کے اہل و عیال انہیں عطا فرمائے اور ان کے ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے)

مَنْ عِنْدَنَا وَذَكَرَى لِلْعَبِيدِينَ ۝۸۵ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ

اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت بنا کر۔ (۸۴) اور (یاد کیجئے) اسماعیل اور ادریس

وَذَا الْكُفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝۸۶ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا

اور ذوالکفل کو (یہ) سب صبر کرنے والوں میں سے ہیں۔ (۸۵) اور ہم نے انہیں اپنی خاص رحمت میں داخل کیا

إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۷ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

بے شک وہ صالحین میں سے ہیں۔ (۸۶) اور ذوالنون کو (یاد کیجئے) جب وہ (راہ حق میں) غضب ناک ہو کر نکلے تو انہوں نے گمان کیا

أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

کہ ہم اُن پر ہرگز جھکی نہ کریں گے پھر انہوں نے تاریکیوں میں ندا کی کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝۸۸ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

تو پاک ہے بیشک میں زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔ (۸۷) تو ہم نے ان کی فریاد سن لی اور انہیں غم

مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝۸۹ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

سے نجات دی اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ (۸۸) اور زکریا کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝۹۰ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور سب وارثوں سے تُو بہتر وارث ہے۔ (۸۹) تو ہم نے اُن کی التجا قبول فرمائی

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَحْيَىٰ وَاصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ

اور انہیں بھی عطا فرمایا اور ہم نے اُن کے لئے ان کی (بائیں) بیوی کو درست کر دیا بیشک وہ (سب) جلدی کرتے تھے

فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ۙ (۹۰)

نیک کاموں میں اور (ہماری رحمت کی) اُمید اور (جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دعائیں مانگتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرتے والے تھے۔ (۹۰)

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا

اور (یاد کیجئے) اس (پاک مریم) کو جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۙ (۹۱) إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا

سارے جہانوں کے لئے (اپنی قدرت کا) نشان بنا دیا۔ (۹۱) بیشک یہ تمہاری ملت ایک ہی ملت ہے اور میں

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۙ (۹۲) وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَهِنَا يَجْعَلُونَ

تمہارا رب ہوں تو میری عبادت کرو۔ (۹۲) اور (بے دینوں نے اختلاف کر کے) آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سب ہماری طرف لوٹ کر آئے والے ہیں۔ (۹۳)

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدٍ

تو جو بھی ایمان کی حالت میں نیک کام کرے تو اس کے کام کی ناکدوری نہ ہو گی

وَأَنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۙ (۹۴) وَحَرَّمْنَا عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۙ (۹۵)

اور ہم اس کے لئے (اس کے کام) لکھ رہے ہیں۔ (۹۴) اور ممکن نہیں اس بستی کے لئے جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ اس کے رہنے والے (توبہ کے لئے دنیا میں) لوٹ کر آئیں۔ (۹۵)

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ

(یہ ناممکن ہی رہے گا) یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یا جوج و ما جوج اور وہ ہر بلندی سے اترتے ہوئے آئیں گے

يَسْأَلُونَ ۙ (۹۶) وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ

(کہ اس وقت توبہ بندے کی) (۹۶) اور نزدیک آ جائے گا سچا وعدہ تو اس وقت کافروں کی آنکھیں

الَّذِينَ كَفَرُوا يُؤْيِلُكَ قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا

پٹی رہ جائیں گی (دیکھیں گے) ہائے ہماری کم بختی بیشک ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ ہم

ظَلَمِينَ ۹۷) اِنَّا كُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ

ظالم تھے۔ (۹۷) بیشک تم اور اللہ کے سوا جن بتوں کی تم عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہیں

اَنْتُمْ لَهَا وَاِرْدُونَ ۹۸) لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ اِلٰهَةً مَا وُرِدُوْهَا وَ

تم (سب) اس میں پہنچنے والے ہو۔ (۹۸) اگر یہ (بچے) معبود ہوتے تو جہنم میں نہ جاتے اور

كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُونَ ۹۹) لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُونَ ۱۰۰)

سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۹۹) ان کے لئے اس میں چیخ، پکار ہوگی اور وہ اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے۔ (۱۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۱۰۱)

بیشک جن کے لئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ پہلے ہو چکا ہے وہ اس (جہنم) سے دور رکھے گئے ہیں۔ (۱۰۱)

لَا يَسْمَعُونَ حٰسِيسَهَا وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

وہ اس کی ہلکی سی آواز (بھی) نہ سنیں گے اور جو (لذت) وہ چاہیں گے ہمیشہ اسی میں

خٰلِدُونَ ۱۰۲) لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهِمُ الْمَلَائِكَةُ

رہیں گے۔ (۱۰۲) سب سے بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کے استقبال کو آئیں گے

هٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۱۰۳) يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ

(کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (۱۰۳) جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے

كَطَيِّ السَّجِلِ لِلْكِتٰبِ كَمَا بَدَا اَنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نَّعِيْدُهُ وَعَدًا

مسوّدات کے طویل کا نقّات کو لپیٹنے کی طرح جیسے پہلے ہم نے آفرینش کی ابتداء کی تھی (اسی طرح) ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے ہم پر

عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فَعٰلِيْنَ ۱۰۴) وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ

یہ وعدہ ہے ہم اسے ضرور پورا کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور بیشک فصیحت (کا ذکر کرنے) کے بعد ہم نے زبور میں

الذِّكْرَ إِنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ فِي

لکھ دیا ہے کہ یقیناً زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ (۱۰۵) بیشک اس (قرآن)

هَذَا بَلَاغٌ لِّلْقَوْمِ عِبْدِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

میں عبادت کرنے والوں کے لئے (اصل مقصود تک پہنچانے والی باتیں ہیں۔ (۱۰۶) اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو (اے محبوب) مگر رحمت سارے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ إِنَّمَا يُؤَخِّرُنِي إِلَىٰ آتِمَ الْهَكْمِ إِلَهٌ وَاحِدٌ

جہانوں کے لئے۔ (۱۰۷) فرما دیجئے میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ) ہے۔

فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اذْنُبْتُكُمْ عَلَىٰ

تو کیا تم اسلام قبول کرتے ہو۔ (۱۰۸) پھر اگر وہ منہ پھیریں تو آپ فرما دیں میں نے تمہیں خیردار کر دیا

سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوْعَدُونَ ﴿۱۰۹﴾ إِنَّ

برابری پر اور میں نہیں جانتا کہ تم سے جو وعدہ کیا گیا وہ نزدیک ہے یا دور۔ (۱۰۹) بیشک

يَعْلَمُ الْجَهْرُ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَإِنْ

وہ (اللہ) جانتا ہے بلند آواز کی باتوں کو اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ (۱۱۰) اور میں

أَدْرِي لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ

نہیں جانتا کہ (اس ذلیل میں) شاید تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت میں تک تمہیں فائدہ پہنچانا مقصود ہو۔ (۱۱۱) (اللہ کے رسول نے) عرض کی

رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ

اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور (اے کافرو) ہمارا رب رحمن ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر

مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

جو تم بیان کرتے ہو۔ (۱۱۲)

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيٌّ ثَمَانٌ سَبْعُونَ آيَةً وَعَشْرٌ رُكُوعٌ

سورہ حج مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ①

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی (بھاری) چیز ہے۔ ①

يَوْمَ تَرْوَنَهَا تَدُ هَلْ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ

جس دن تم اسے دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی اس (بیچ) سے غافل ہو جائے گی جس کو اس نے دودھ پلایا اور ہر

كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلُهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ

حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی اور (اے مخاطب) تو لوگوں کو دیکھے گا (گویا) نشہ میں ہیں حالانکہ

بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ

وہ نشہ میں نہ ہوں گے مگر اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ ② اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ

سمجھ بوجھ کے جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ ③ جس (شیطان) پر مقدر ہو چکا ہے

أَنَّهُ مِّنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ④

کہ جو اس سے دوستی کرے گا تو یقیناً وہ (شیطان) اُسے گمراہ کر دے گا اور بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف اسے راہ دکھائے گا۔ ④

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ

اے لوگو اگر (قیامت کے دن) اٹھائے جانے میں تمہیں شک ہو تو (اس حقیقت کو سامنے رکھ لو کہ) بلاشبہ ہم نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ تُطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ

مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر خون بستہ سے پھر گوشت کی بوٹی سے

مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنَّبِیِّنَ لَكُمْ وَنُقَرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا

جو پوری شکل دہائی ہوئی ہے اور ادھوری (بھی) تاکہ ہم (اپنی قدرت کو) تمہارے لئے ظاہر کر دیں اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مدت مقررہ تک

نَشَاءُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نَخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا اَشَدَّكُمْ

رحموں میں برقرار رکھتے ہیں پھر بچہ بنا کر ہم تمہیں نکالتے ہیں پھر (ہم تمہاری پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ

وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفٰی وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لَکَیْلًا

اور تم میں سے کچھ لوگ (پہلے ہی) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ

یَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْئًا وَتَرٰی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَا

جاننے کے بعد (بھی) کچھ نہ جانیں اور (اے مخاطب) تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ خشک پڑی ہے تو جب

اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

ہم نے اس پر پانی اتارا تو وہ تروتازہ ہو گئی اور اُبھر آئی اور اس میں ہر قسم کا خوش نما

بَہِیْجٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّہٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَاَنَّہٗ

مہرہ آگایا۔ (۵) یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو جلاتا ہے اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَاَنَّ السَّاعَةَ اَتِیَتْ لَا رَیْبَ فِیْہَا ۝

جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۶) اور اس لئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ

اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا ان سب کو جو قبروں میں ہیں۔ (۷) اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو اللہ کے بارے میں

فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ۝ ثَانِي عِطْفِهِ

جھکوتا ہے اس کے پاس نہ علم ہے اور نہ دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب (۸) (وہ تکبر سے) اپنی گردن

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ

اٹرائے ہوئے ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے

يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَلِكِ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَكَ وَ

دن ہم اسے جلانے والی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ (۹) (اس وقت اس سے کہا جائے گا) یہ ان کا سون کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور

إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ

بیشک اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو (دل جمعی کے بغیر گویا) کنارے

اللَّهُ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ

پر (کھڑا ہوا) اللہ کی بندگی کرتا ہے پھر اگر اُسے کوئی بھلائی نصیب ہو جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جائے اور اگر اسے کوئی آزمائش

فِتْنَةٌ اِنْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكُمْ هُوَ

پہنچے تو اپنے منہ کے بل (دین سے) پلٹ جائے اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا یہی

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا

کھلا نقصان ہے۔ (۱۱) وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتا ہے اور نہ

لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكُمْ هُوَ الصَّلُّ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا لِمَن ضَرُّهُ

نفع پہنچے دور کی گمراہی ہے۔ (۱۲) وہ اسے پوجتا ہے جس کا نقصان

أَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهِ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ

زیادہ قریب ہے اس کے نفع سے وہ کیا ہی بُرا دوست ہے اور کیا ہی بُرا ساتھی۔ (۱۳) بیشک جو

يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ انہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝۱۴ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

نہریں جاری ہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۴) جو شخص (رسول کی مدد آنے سے پہلے عداوت قلبی کے باعث) گمان کرتا ہے

أَنْ لَّنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى

کہ دنیا اور آخرت میں اللہ (اپنے) اس (رسول) کی مدد نہ فرمائے گا تو وہ ری کے ذریعے چھت سے

السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵

لٹک جائے پھر اپنے آپ کو بھائی دے لے پھر دیکھے کیا اس کی (یہ) تدبیر اس چیز کو دور کر دے گی جو (عداوت کی بنا پر اسے) غصہ میں لاتی ہے؟ (جب یہ ممکن ہے تو سمجھ لے کہ اس کی تدبیر خود غشی کے سوا کچھ نہیں)۔ (۱۵)

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَةً بَيِّنَةً ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل فرمایا (کہ اس میں) روشن آیتیں (ہیں) اور بیشک اللہ جسے چاہے ہدایت فرماتا ہے۔ (۱۶)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالتَّصَارِي

بیشک جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ

وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم

اور آتش پرست اور جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

فیصلہ فرما دے گا بیشک اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (۱۷) کیا آپ نے نہ دیکھا کہ

اللَّهُ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت

مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ

سے آدمی، اور بہت سے وہ بھی جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو اللہ ذلیل کرے

فَبَالِهَ مِنْ مُّكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۱۸ هَذِهِ حَصَمِنَ

تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۸) یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے

اِخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

رب (کے بارے) میں اختلاف کیا تو جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے آگ کے کپڑے تیار کر

نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝۱۹ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

دیئے گئے ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ (۱۹) جس سے گل جائے گا جو کچھ

بُطُونُهُمُ وَالْجُلُودُ ۝۲۰ وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ ۝۲۱ كَلْبًا أَرَادُوا

ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں (بھی)۔ (۲۰) اور ان (کو مارنے) کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔ (۲۱) جب بھی وہ شدت

أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ

غم کے باعث اس سے نکلنا چاہیں گے (پھر) اسی میں وکیل دیئے جائیں گے اور (اُن سے کہا جائے گا) چکو آگ

الْحَرِيقِ ۝۲۲ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کا عذاب۔ (۲۲) بیشک اللہ داخل فرمائے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ

جنوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں سونے کے نگینے نہیں پہنائے

ذَهَبٌ وَلَوْلَا طَوَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهُدًى إِلَى الطَّيِّبِ

جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ (۲۳) اور ان کو (دنیا میں) ہدایت کی گئی پاکیزہ

مِنَ الْقَوْلِ ۝ وَهُدًى إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بات کی اور حمد کئے ہوئے (رب) کے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی۔ (۲۴) بیشک جنہوں نے کفر کیا

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کیلئے

لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ

مقرر کیا کہ اس میں وہاں کے رہنے والے اور پردہ کی برابر ہیں اور جو اس میں ظلم کے ساتھ زیادتی کا ارادہ

يُظْلِمِ ثَذِقَهُ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ۝ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ

کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ (۲۵) اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم کیلئے ہم نے کعبہ بنانے کی

الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَ

جگہ متعین کر دی (اور انہیں حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور پاک رکھنا میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور

الْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعَ السُّجُودَ ۝ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ

قیام کرنے والوں اور رکوع، سجدہ کرنے والوں کے لئے۔ (۲۶) اور (اے ابراہیم) لوگوں میں بلند آواز سے حج کا اعلان کر دیجئے کہ وہ آپ کے

رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝

پاس پیادہ اور ہر ڈبلی اونٹنی پر آئیں گے وہ اونٹنیاں جو ہر دور دراز راستے سے پہنچیں گی (۲۷)

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ

(وہ آئیں گے) تاکہ اپنے فائدے کے مقامات پر حاضر ہوں اور مقررہ دنوں میں اللہ کا نام ان بے زبان

عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بְهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا

موسیٰوں کے ذبح کے وقت ذکر کریں جو اللہ نے انہیں دیے ہیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور مصیبت زدہ

الْبَآئِسِ الْفَقِيرِ ۚ ثُمَّ لْيُقْضُوا أَتْفَتَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ

محتاج کو بھی کھاؤ۔ (۲۸) پھر وہ (آنے والے) اپنا میل بچل دور کریں اور اللہ کے لئے اپنی منتیں پوری کریں

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللَّهِ

اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ (۲۹) حکم یہی ہے اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم بجا لائے

فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ

تو یہ اس کے رب کے پاس کے لئے بہتر ہے اور تمہارے لئے چپائے حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ

بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں کی نجاست سے اور پرہیز کرو جموئی

الرُّؤُوسِ ۚ حُنْفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

بات سے۔ (۳۰) ہر باطل سے الگ، صرف اللہ کے ہو کر (کسی کو) اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتے ہوئے اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے

فَكَانَهَا خَرَمًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي

تو گویا وہ آسمان سے گرا ہے پھر اسے (مردار خور) پرندے اچک لیتے ہیں یا اسے (تیز) ہوا کسی دور

مَكَانٍ سَحِيقٍ ۚ ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن

جگہ میں پھینک دیتی ہے۔ (۳۱) حق یہی ہے اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم بجا لایا تو بیشک یہ

تَقْوَى الْقُلُوبِ ۚ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

دلوں کے تقویٰ سے ہے۔ (۳۲) تمہارے لئے ایک وقت معین تک ان (موسیٰوں) میں طرح طرح کے فائدے ہیں پھر ان کے

مَحَلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

ذبح کرنے کا مقام (اللہ کے) قدیم گھر کی طرف ہے۔ (۳۳) اور ہر امت کے لئے ہم نے ایک قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کا

اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَالْهُكْمُ لِلَّهِ

نام لیں اس کے دیئے ہوئے بے زبان چوپایوں پر (ذبح کے وقت) تو تمہارا معبود ایک

وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلَبُوا طُوبَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۚ الَّذِينَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ

معبود ہے تو اسی کیلئے گردن جھکاؤ اور خوشخبری سناؤ تو وضع کرنے والوں کو (۳۴) کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجَلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّادِقِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمُ وَالْمُقِيمِي

تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے والوں کو اور نماز قائم رکھنے والوں

الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ

کواور (ان لوگوں کو) جو ہمارے دیئے ہوئے رزق سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ (۳۵) اور قربانی کے اوقت ہم نے تمہارے لئے اللہ (کے دین)

مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۚ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ

کی نشانیوں میں سے مقرر کئے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے پھر (قربانی کیلئے) انہیں قطار میں کھڑا کر کے (نیزہ سے طلال کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لو

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَائِمَ وَالْمُعْتَصِرَ

تو جب ان کی کروٹیں زمین پر گر جائیں تو ان میں سے کھاؤ اور صبر سے خاموش بیٹھنے والے محتاج اور بے قراری سے مانگنے والے کو اس میں سے کھلاؤ

كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۚ لَن نَّبَاِلَ اللَّهُ لُحُومَهَا

اسی طرح ہم نے ان (جانوروں) کو تمہارے لئے سخر کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (۳۶) اللہ کو ہرگز نہ پہنچیں گے اُن کے گوشت

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَكِن يَّنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس کی بارگاہ میں ضرور پہنچے گا یونہی انہیں تمہارا تابع کر دیا

لَتَكْفِرُ وَاللّٰهُ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللّٰهَ

تاکہ (شکر کیلئے) تم اللہ کی بڑائی بیان کرو (اس کے) اس (انعام) پر کہ اس نے تم کو ہدایت فرمائی اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ (۳۷) بیشک اللہ

يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿۳۸﴾

ایمان والوں سے دفع کرتا ہے (شر کو)۔ بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔ (۳۸)

اِذْ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ

(جہاد کی) اجازت دے دی تھی ان مسلمانوں کو جن سے (ناحق) قتل کیا جاتا ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم ہوا اور بیشک اللہ ان کی مدد پر

لَقَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا

ضرور قادر ہے۔ (۳۹) وہ (مسلمان) جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا

رَبَّنَا اللّٰهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ

ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو دوسرے سے دفع نہ فرماتا تو ضرور گراہی جاتیں راہبوں کی

صَوَامِعُ وَبَيْعٌ وَصُلُوكٌ وَمَسْجِدٌ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا

عبادت گاہیں اور گرجے اور کلیے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے

وَلَكِنْ صَرَحَ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ

اور اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا جو اُس (کے دین) کی مدد کرے بیشک اللہ ضرور قوت والا بہت غالب ہے۔ (۴۰) وہ لوگ (ایسے ہیں کہ)

إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا

اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاللّٰهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۴۱﴾ وَإِنْ

حکم کریں اور برائی سے روکیں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ (۴۱) اور اگر

يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۝۴۲

یہ (مکرمین) آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے نوح کے (مکرم) لوگوں اور عاد اور ثمود - (۴۲) اور

قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝۴۳ وَاصْحٰبُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسٰى

ابراہیم کے (مکرم) لوگوں اور لوط کے (مکرم) لوگوں - (۴۳) اور اہل مدین نے (بھی اپنے نبیوں کی) تکذیب کی اور موسیٰ کو (بھی) جھٹلایا گیا۔

فَاَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۴۴ فَكَانِ

تو میں نے کھٹلانے والوں کو (کچھ) مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو کیا تھا میرا عذاب ؟ (۴۴) تو کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں اور وہ ظالم تھیں تو (اب) وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی پڑی ہیں

وَبِئْرٍ مُّعْطَلَةٍ وَقَصْرِ مَعْشَدٍ ۝۴۵ اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ

اور بہت سے کنوئیں بے کار اور بہت سے مضبوط محل - (۴۵) تو کیا مکرمین زمین میں نہیں چلے

فَتَكُوْنُ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ اَذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا

کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ ان سے سمجھتے یا کان ایسے ہو جاتے جن سے سنتے

فَاِنَّهَا لَا تَعْمٰى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمٰى الْقُلُوْبُ الَّتِي فِي

تو حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

الصُّدُوْرِ ۝۴۶ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ

سینوں میں ہیں - (۴۶) اور یہ لوگ آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہ کرے گا۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۴۷ وَكَانِ

اور بیشک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن ہزار سال کی طرح ہے ان دنوں سے جو تم شمار کرتے ہو - (۴۷) اور بہت سی

مَنْ قَرِيكَ اَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اخَذْتُهَا وَارْتَدَّتْ

بستیاں ہیں جن کو میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور میری ہی

الْمَصِيرُ ۚ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۴۹

طرف لوٹ کر آتا ہے۔ (۴۹) آپ فرما دیجئے اے لوگو اس کے سوا کچھ نہیں کہ میں تمہارے لئے کھلا ڈرسانے والا ہوں۔ (۴۹)

فَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت

كَرِيْمٌ ۝۵۰ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعْجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کی روزی۔ (۵۰) اور جو لوگ (اہل حق کو) عاجز کرنے کے لئے ہماری آیتوں میں (معاذ اللہ) کوشش کرتے ہیں وہ

الْبَحِيْمِ ۝۵۱ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا

دورانی ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے (غیب کی خبریں دینے والا اپنا مبعوث) کوئی رسول اور نبی آپ سے پہلے نہیں بھیجا مگر

اِذَا تَمَنَّیَۤ اَلْقَى الشَّیْطٰنُ فِیْۤ اُمْنِیَّتِهٖۚ فِیَنْسُخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی

جب اس نے تلاوت کی تو شیطان نے اس کی تلاوت کے دوران (لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے) ڈال دیا تو اللہ مٹا دیتا ہے شیطان کے

الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْكِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖۚ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝۵۲ لِّیَجْعَلَ

ڈالے ہوئے کو پھر اپنی آیتیں خوب پکی کر دیتا ہے اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔ (۵۲) (یہ) اس لئے کہ شیطان

مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَةِ

کے ڈالے ہوئے کو (اللہ) ان لوگوں کے لئے آزمائش کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ۝۵۳ وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ

ہو چکے ہیں یقیناً ظالم ایسے اختلاف میں (پڑے ہوئے) ہیں جو (حق سے) بہت دور ہے۔ (۵۳) اور تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ

أَوْتُوا الْعَالَمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

جنہیں علم دیا گیا ہے کہ وہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور اس کی طرف ان کے

قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۵۱

دل جھک جائیں اور بیشک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ (۵۱)

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اور جنہوں نے کفر کیا وہ ہمیشہ اس کی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اُن پر اچانک قیامت

بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝۵۲ أَلَمْ يَكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ

آجائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آجائے جس میں نجات کی راہ نہیں۔ (۵۲) بادشاہی اس دن صرف اللہ کی ہو گی

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَدَّتْ

(وہی) ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ آرام کے باغوں

النَّعِيمِ ۝۵۳ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

میں ہوں گے۔ (۵۳) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کے لئے ذلت کا

مُهَيِّنٌ ۝۵۴ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا

عذاب ہے۔ (۵۴) اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ قتل کر دیئے گئے یا انہیں موت آگئی

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ۝۵۵

اللہ انہیں ضرور بہترین رزق عطا فرمائے گا اور بیشک اللہ سب دینے والوں سے بہترین رزق دینے والا ہے۔ (۵۵)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۵۶

اللہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بیشک اللہ بہت جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔ (۵۶)

ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

بات یہی ہے اور جس نے (بدلمیں) اتنی ہی تکلیف پہنچائی جتنی اسے پہنچائی گئی تھی پھر اس (بدل لینے والے) پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ اِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰ ذٰلِكَ يَٰۤاَنَّهُ اللّٰهُ يُوَلِّجُ

تو یقیناً اللہ اس کی ضرورت دفرمائے گا بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا ہے حد بخشنے والا ہے۔ (۶۰) یہ اس لئے کہ اللہ (اپنی قدرت سے) رات

الَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَاِنَّ اللَّهَ سَمِيْعٌ

کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور (اس لئے بھی کہ) اللہ (سب کچھ) سننے والا

بَصِيْرٌ ۝۶۱ ذٰلِكَ يَٰۤاَنَّهُ اللّٰهُ هُوَ الْحَقُّ وَاِنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

(سب کچھ) دیکھنے والا ہے۔ (۶۱) یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور (یہ شریکین) اللہ کے سوا جس کی عبادت

دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۶۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

کرتے ہیں وہ باطل ہے اور بیشک اللہ ہی نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۶۲) (اے مخاطب) کیا تو نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَتُصْبِغُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط

اللہ نے آسمان سے پانی اتارا جس سے زمین سرسبز ہو گئی

اِنَّ اللَّهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۶۳ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

بیشک اللہ نہایت مہربان (سب باتوں سے) خبردار ہے۔ (۶۳) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

وَ اِنَّ اللَّهَ لَهُو الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶۴ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا

اور بیشک اللہ ہی بے نیاز سب تعریفوں کے لائق ہے۔ (۶۴) (اے مخاطب) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدے کے لئے

فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِ رَبِّكَ السَّمٰوٰتِ

اپنے حکم کے تابع رکھا اور کشتیوں کو (بھی) کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے

أَنْ تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرُوفٌ

سے روکے ہوئے ہے مگر (یہ کہ) اسی کے حکم سے (مگر جائیں) بیشک اللہ لوگوں پر نہایت مہربانی کرنے والا

رَحِيمٌ ۶۵) وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط

بہودہ فرمانے والا ہے۔ (۶۵) اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر (قیامت کے دن) تمہیں زندہ کرے گا

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۶۶) لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ

بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (۶۶) ہم نے ہر امت کے لئے عبادت کا طریقہ مقرر کیا جس کے مطابق انہوں نے عبادت کی

فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى

تو ہرگز وہ اس بات میں آپ سے جھگڑانہ کریں اور (اے محبوب) آپ (انہیں) اپنے رب کی طرف بلائیں بیشک ضرور آپ سیدھی

مُسْتَقِيمٌ ۶۷) وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۶۸)

راہ پر ہیں۔ (۶۷) اور اگر (مجر بھی) وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں اللہ تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۶۸)

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۶۹)

اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۶۹)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط إِنَّ

(اے مخاطب) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے بیشک

ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ط إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۷۰) وَيَعْبُدُونَ

(ان کی) یہ سب باتیں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہیں یقیناً یہ (سب کچھ) اللہ پر آسان ہے۔ (۷۰) اور یہ (مشرکین) اللہ کے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ

سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جن کی عبادت پر اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کی (پوجا کرتے ہیں) جن (کے معبود ہونے) کا

بِهِ عِلْمٌ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۖ (۷۱) وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

خود انہیں (بھی) کچھ علم نہیں اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۷۱) اور جب ان پر ہماری کلمی

اِيتِنَا بَيِّنَاتٍ نَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُونَ

آئیں پڑھی جاتی ہیں تو (اے محبوب) آپ کافروں کے چہروں پر ناگواری (غیظ و غضب کے آثار) دیکھتے ہیں قریب ہیں کہ

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ اِيتِنَا قُلْ اَفَاَنْتُمْ كُمْ بَشَرٌ

وہ ان لوگوں پر جھٹ پڑیں جو ہماری آیتیں ان پر تلاوت کرتے ہیں آپ فرمائیں کیا میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں جو تمہارے اس غیظ

مَنْ ذٰلِكُمُ الْتَارُ ۖ وَعَدَآءُ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَبَشَرٌ

و غضب سے بھی بدتر ہے وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ کیا ہی

الْمَصِيْرُ ۖ (۷۲) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلُ ۚ فَاسْتَمِعُوْا لِهٰٓ

نہا ٹھکانا ہے۔ (۷۲) اے لوگو ایک مثال بیان کی گئی اسے کان لگا کر سنو یقیناً

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوْ اٰجْتَمَعُوْا

اللہ کو چھوڑ کر تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو (اگر وہ ایک کمی بھی بنانا چاہیں تو) ہرگز نہ بنا سکیں گے اگرچہ سب اس پر جمع

لَهُ ۚ وَاِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفٌ

ہو جائیں اور (پیدا کرنا تو درکنار) اگر کمی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اس کو وہ اس سے چھڑا نہیں سکتے طالب

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۚ (۷۳) مَا قَدَرُوْا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

اور مطلوب دونوں کمزور ہیں۔ (۷۳) مشرکوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسے چاہئے تھی یقیناً اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۚ (۷۴) اللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنْ

بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ (۷۴) اللہ (ہی) کا کام ہے کہ وہ جن فرشتوں میں سے رسولوں کو اور انسانوں

النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۷۵ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

میں سے بیشک اللہ (سب کچھ) سننے والا (سب کچھ) دیکھنے والا ہے۔ (۷۵) جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور

مَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۷۶ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (۷۶) اے ایمان والو

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تا کہ تم

تُقْلِحُونَ ۝۷۷ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۝هُوَ اجْتَبَاكُمْ

کامیابی حاصل کر لو۔ (۷۷) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا حق ہے جہاد کرنے کا اس نے تمہیں برگزیدہ کر لیا

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۝مَلَّةَ أَيْبِكُمْ

اور دین میں تم پر کچھ تکلی نہ رکھی (تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم

إِبْرَاهِيمَ ۝هُوَ سَمَّيَكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا

کا دین (پسند کیا) اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا پہلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

تا کہ (نگران) رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ

النَّاسِ ۝فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو وہ

مَوْلَاكُمْ ۝فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۷۸

تمہارا مالک ہے تو کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ (۷۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَثَمَانِ عَشْرًا اِنَّا زَكَّرْنَا

سورہ مؤمنون مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حد درجہ فرمانے والے کے نام سے اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۲

بیشک ایمان والے کامیاب ہوئے ۱ جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں ۲

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ

اور جو کلمی باتوں سے منہ پھیر لیتے ہیں ۳ اور جو زکوٰۃ

فَاعِلُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ لِأُفْرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ

دیتے ہیں - ۴ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں - ۵ مگر اپنی

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمَنْ

(منکوحہ) بیویوں پر یا (مملوکہ) باندیوں پر، تو بیشک (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں۔ ۶ پھر جو

اَبْتَغَىٰ وَرَأَىٰ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ

اس (منکوحہ اور مملوکہ) کے سوا (کسی اور) کو طلب کرے تو وہی لوگ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے بڑھنے والے ہیں۔ ۷ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے

وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۸ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۹ أُولَٰئِكَ

عہد کی رعایت کرنے والے ہیں ۸ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں - ۹ وہی

هُمُ الْوَارِثُونَ ۱۰ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۱

وارث ہیں ۱۰ جو جنتِ فردوس کے سائے والے باغوں کی میراث پائیں گے وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے - ۱۱

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۱۲ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ

اور بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا ۱۲ پھر ہم نے اُسے

نُطْفَةٍ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

قراریانے کی مضبوط جگہ (حکم دار) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ (۱۳) پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا پھر جمے ہوئے خون کو گوشت کی

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ثُمَّ

بوٹی بنایا پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں کو گوشت پہنا دیا پھر

أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝۱۴ ثُمَّ إِنكُمْ

ہم نے (اس میں روح ڈال کر) اسے دوسری مخلوق بنایا تو بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔ (۱۴) پھر بیشک تم

بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝۱۵ ثُمَّ إِنكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ۝۱۶ وَلَقَدْ

اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ (۱۵) پھر قیامت کے دن تم یقیناً اٹھائے جاؤ گے۔ (۱۶) اور بیشک

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۝۱۷ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝۱۸

ہم نے تمہارے اوپر (فرشتوں کے) سات راستے (ہفت آسمان) بنائے اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں۔ (۱۷)

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ ۝۱۹ وَإِنَّا

اور ہم نے (ایک) اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بیشک ہم

عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقْدَرُونَ ۝۲۰ فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ تَحِيلٍ

اس کے لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔ (۲۰) پھر ہم نے اس (پانی) سے تمہارے لئے کھجور اور انگور

وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَاوَاكِهِ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۱ وَشَجَرَةً

کے باغ اگائے ان میں تمہارے لئے بکثرت لذیذ پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ (۲۱) اور وہ درخت

تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلَّالِكِينَ ۝۲۲

(پیدا کیا) جو طور سینا (پہاڑ) سے (بکثرت) نکلتا ہے روغن لئے ہوئے اُگتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سارن (بھی)۔ (۲۲)

وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ

اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں مقام غور ہے ہم تمہیں اس میں سے (دودھ) پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لئے

فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ^(۲۱) وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ان میں بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ (۲۱) اور (شکل میں) ان پر اور (دریا میں) کشتیوں پر

تُحْمَلُونَ^(۲۲) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا

تم سوار کئے جاتے ہو۔ (۲۲) اور بیشک ہم نے نوح کو ان کے (مخاطب مشرک) لوگوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو! اللہ کی

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ^(۲۳) فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ (۲۳) تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ

کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (کچھ بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے

عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا

ہیں اور اگر اللہ (کسی کو بھیجتا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار دیتا۔ ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباء اجداد میں

الْأَوَّلِينَ^(۲۴) إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ يُهَيَّأُ لَهُ جَنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ

(کسی سے) نہ سنی۔ (۲۴) (لوگو) وہ تو صرف ایک دیوانے آدمی ہیں تو ان کے بارے میں ایک وقت تک

حِينَ^(۲۵) قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونُ^(۲۶) فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ

انتظار کرو۔ (۲۵) (نوح نے) عرض کی اے میرے رب میری مدد فرما کیوں کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ (۲۶) تو ہم نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ يَا عَيْنُنَا وَوَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ^(۲۷)

(اے نوح) ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنادو پھر جب ہمارا عذاب آ جائے اور تنور جوش مارنے لگے

فَاسْأَلْكَ فِيهِمَا مَنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ

تو ہر جنس کے جانوروں میں سے ایک جوڑا (نر و مادہ) اس میں بٹھا لو اور اپنے اہل کو (بھی) بچران کے جن کے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ

بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ان میں سے۔ اور ظالموں کے متعلق آپ مجھ سے بات نہ کرنا بیشک وہ

مُغْرَقُونَ ﴿۲۷﴾ فَاذْ السُّتُوتِ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلْ

غرق کئے جائیں گے۔ (۲۷) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی اطمینان سے کشتی پر بیٹھ جائیں تو آپ کہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّسَنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَبِّ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں ظلم کرنے والی قوم سے نجات دی۔ (۲۸) اور کہیں (کہ) اے میرے رب

أَنْزَلْنِي مِنْزَلًا مُبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٍ

مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ (۲۹) بیشک اس (قصہ) میں (ہماری معرفت کی) نشانیاں ہیں

وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿۳۱﴾

اور یقیناً ہم اپنے بندوں کو ضرور آزمانے والے ہیں۔ (۳۰) پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور زمانہ کے لوگ پیدا کئے۔ (۳۱)

فَارْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ

تو ہم نے ان میں ایک رسول ان میں سے بھیجا (جس نے فرمایا) تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی

غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ (۳۲) اور کہنے لگے رسول کے (مخاطب) لوگوں کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور

كَذَّبُوا بِإِيقَاءِ الْآخِرَةِ وَاتَّرفُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں خوشحالی عطا فرمائی یہ (رسول کچھ نہیں) صرف

بَشَرًا مِّثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ^(۳۲)

تم جیسے بشر ہیں اسی میں سے کھاتے ہیں جس میں سے تم کھاتے ہو اور پیتے ہیں جس میں سے تم پیتے ہو۔ (۳۲)

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلُكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا الْخِيسِرُونَ^(۳۳) أَيْعِدْكُمْ أَنْتُمْ

اور اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی اطاعت کر لی تو اس وقت یقیناً تم ضرور خسارہ پانے والے ہو گے۔ (۳۳) کیا یہ تمہیں وعدہ دیتے ہیں

إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ تُخْرَجُونَ^(۳۴) هِيَ هَاتِ هَٰكَذَا

کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (اس کے بعد) تم نکالے جاؤ گے۔ (۳۴) بہت دور ہے بہت دور ہے

لِمَا تُوعَدُونَ^(۳۵) إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۳۵) نہیں ہے یہ (زندگی) مگر ہماری دنیاوی زندگی کہ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم

نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ^(۳۶) إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

نہیں اٹھائے جائیں گے۔ (۳۶) یہ (رسول) تو صرف ایسے آدمی ہیں جنہوں نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا اور

مَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ^(۳۷) قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ^(۳۸) قَالَ عَمَّا

ہم ان پر ایمان لانے والے نہیں۔ (۳۷) (رسول نے) عرض کیا اے میرے رب میری مدد فرما اس بات پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ (۳۸) (اللہ نے) فرمایا جو

قَلِيلٌ لِّيُصْبِحَ نَادِمِينَ^(۳۹) فَآخَذَتْهُمْ الصَّبِيحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

بسی کم کر دی کہ یہ صبح جائیں گے پشیمان ہوتے ہوئے۔ (۳۹) پس انہیں ہمارے سچے وعدے کے مطابق خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو ہم نے (ہلاک کر کے) انہیں خس و

غُثَاءً فَبَعَدَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ^(۴۰) ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

خاشاک بنادیا تو دور ہو جائیں (ہماری رحمت سے) ظالم لوگ۔ (۴۰) پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی جماعتیں

آخِرِينَ^(۴۱) مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ^(۴۲) ثُمَّ

پیدا کیں۔ (۴۱) کوئی جماعت اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ (۴۲) پھر

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلًّا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے جب بھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم ان کے بعض

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبَعَدَ الْقَوْمَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۴﴾

کو بعض کے پیچھے لائے اور ہم نے ان سب کو (ناپود کر کے گزرے ہوئے) افسانے بنادیا تو دور ہوں (ہماری رحمت سے) جو لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۴۴)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی آیتوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا۔ (۴۵)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوا

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔ (۴۶) تو کہنے لگے۔

أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبُدُونَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوهُمَا

کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لائیں حالانکہ ان کے لوگ (بنی اسرائیل) ہماری بندگی کرتے ہیں۔ (۴۷) پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا

فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ

تو وہ ہلاک کئے ہوئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ (۴۸) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ لوگ

يَهْتَدُوا ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً ۖ وَآوَيْنَهُمَا إِلَىٰ

ہدایت پائیں۔ (۴۹) اور ہم نے ابن مریم اور ان کی ماں کو (اپنی قدرت کی) نشانی بنایا اور ہم نے ان کو ایک اونچی ہموار زمین

رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿۵۰﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ

کی طرف پناہ دی جو لینے کے لائق تھی اور اس میں چشمے جاری تھے۔ (۵۰) اے رسولو پاک چیزوں میں سے کھاؤ

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۵۱﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ

اور نیک عمل کرتے رہو بیشک میں تمہارے سب کاموں کو خوب جانتا ہوں۔ (۵۱) اور بیشک یہ تمہاری امت (دین میں)

أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿۵۷﴾ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو۔ (۵۷) تو لوگوں نے اپنے امر دین کو آپس میں کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے

زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۵۸﴾ فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ

کر دیا ہر گروہ کے لوگ جو کچھ ان کے پاس ہے وہ اس پر خوش ہیں۔ (۵۸) تو (اے محبوب) ان (کے کفر) کی غفلت میں آپ انہیں چھوڑ دیں ایک

حِينَ ﴿۵۹﴾ اِيْحْسِبُونَ اَنَّا نُنْزِلُهُمْ فِيهِ مِنْ مَّالٍ وَبَيْنَيْنَ ﴿۶۰﴾ سَارِعُ

میں وقت تک۔ (۵۹) کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو ان کی مدد کر رہے ہیں مال اور اولاد سے۔ (۶۰) تو ہم انہیں بھلائیوں

لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِنْ

پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں (ایمان نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔ (۶۱) بیشک وہ لوگ جو اپنے

خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ﴿۶۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۶۳﴾

رب کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔ (۶۲) اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (۶۳)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُونَ مَا اتَّوَاوْا

اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے۔ (۶۴) اور وہ جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے

قُلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿۶۵﴾ اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُونَ

دل لرزتے ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ (۶۵) وہ لوگ نیکیوں میں

فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿۶۶﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

جلدی کرتے ہیں اور وہی نیک کاموں میں سب سے آگے نکل جانے والے ہیں۔ (۶۶) اور ہم کسی جان پر ذمہ داری نہیں ڈالتے مگر اتنی ہی جتنی اس میں طاقت ہے

وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّتَنَطَّقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۷﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ

اور ہمارے پاس (اعمال نامے کی) کتاب ہے جو حق بات بتاتی ہے اور لوگوں پر (ذرا بھر) ظلم نہ ہو گا۔ (۶۷) اور کچھ نہیں) بلکہ ان کے دل

فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا

اس سے غفلت میں ہیں اور اس کے سوا ان کے اور بھی (کام) ہیں جو وہ (ہمیشہ) کرتے

عَمَلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿٦٤﴾

رہتے ہیں۔ (۶۳) یہاں تک کہ جب ان (مکذبین قرآن) کے خوشحال لوگوں کو ہم (اپنے) عذاب میں پکڑیں گے تو وہ آہ و فغاں کرنے لگیں گے۔ (۶۴)

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تَتَصَرُّونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ

آج شور و فغاں نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمہاری (کوئی) مدد نہ کی جائے گی۔ (۶۵) (اس سے پہلے) بیشک (قرآن سے) میری آیتیں تم

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ تُنْكِرُ صُورَنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سِيرًا

پر پرہی جاتیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل لٹے پاؤں بھاگ جاتے تھے۔ (۶۶) قرآن کے ساتھ تکبر کرتے ہوئے رات کی افسانہ گوئی میں (اے مشفقہ بنا کر)

تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مِّنَّا آيَاتٌ أَبَاءَهُمْ

بیہودہ بکواس کرتے تھے۔ (۶۷) کیا انہوں نے (اللہ کے) قول (قرآن) میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی جو ان کے پہلے آباؤ اجداد کے

الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ

پاس نہ آئی تھی۔ (۶۸) یا انہوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا تو وہ ان کے منکر ہو گئے۔ (۶۹) یا

يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَآكْثَرُ هُمْ لِلْحَقِّ

کہتے ہیں کہ انہیں جنوں ہے (یہ بات نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لائے اور ان میں اکثر لوگ حق کو

كِرْهُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

ناپسند کرتے ہیں۔ (۷۰) اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو یقیناً سب آسمان اور زمینیں اور جو (کچھ) ان میں ہیں

وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

ہلاک ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کے لئے نصیحت لائے تو وہ اپنی نصیحت ہی سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۷۱)

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَجَ رَبُّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ﴿٧٦﴾ وَ

کیا آپ ان سے کچھ اجر مانگتے ہیں تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (۷۶) اور

إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

(اے محبوب) بیشک آپ ضرور انہیں سیدھی راہ کی طرف بلا رہے ہیں۔ (۷۷) اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان

بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَالِكُونَ ۖ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ

نہیں رکھتے وہ (سیدھی) راہ سے ہٹکے ہوئے ہیں۔ (۷۸) اور اگر ہم ان پر (مزید) رحم کریں اور جو تکلیف انہیں پہنچی ہے

مِّنْ ضَرٍّ لَّجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۖ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ

اُسے دور کر دیں تو (پھر بھی) وہ اپنی سرکشی میں بہکتے ہوئے ضرور اصرار کرتے رہیں گے۔ (۷۹) اور بیشک ہم نے انہیں عذاب

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

میں پکڑا تو نہ وہ اپنے رب کے لئے جھکے اور نہ گڑ گزائے۔ (۸۰) یہاں تک کہ جب

فَتَحْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذْ هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۖ

ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ (۸۱)

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا

اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل (مگر) تم لوگ بہت

مَا تَشْكُرُونَ ۖ ۚ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۖ

ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ (۸۲) اور وہی ہے جس نے روئے زمین پر تمہیں پھیلا دیا اور اسی کی طرف تم اکٹھا کر کے لائے جاؤ گے۔ (۸۳)

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ

اور وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا مختلف ہونا

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوا امْثِلْ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿۸۱﴾ قَالُوا إِذَا

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۸۰) بلکہ انہوں نے وہی کہا جو پہلے (لوگ) کہہ چکے تھے۔ (۸۱) انہوں نے کہا کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنْ الْبُعُوثُونَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ

ہم مر جائیں اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں کیا پھر ہم یقیناً ضرور اٹھائے جائیں گے؟ (۸۲) بیشک قبل ازیں ہم سے

وَأَبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

اور ہمارے آباء سے ایسا وعدہ کیا گیا یہ کچھ نہیں صرف پہلے لوگوں کے (جھوٹے) افسانے ہیں۔ (۸۳) (الغیب) آپ

لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُولُونَ

فرمائیں کس کی ملک ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو۔ (۸۴) غریب وہ کہیں گے (سب کچھ)

لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَ

اللہ کا ہے فرمائیے پھر کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ (۸۵) آپ فرمائیں سات آسمانوں اور عرش

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾

عظیم کا مالک کون ہے۔ (۸۶) وہ غریب کہیں گے سب اللہ ہی کی ملکیت ہے فرمائیے پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ (۸۷)

قُلْ مَنْ يَدِّهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

آپ فرمائیں کس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کسی کو پناہ نہیں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنِّي تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾

دی جاسکتی (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو۔ (۸۸) غریب وہ کہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کے لئے ہے فرمائیے پھر تم کہاں جادو کئے ہوئے پڑے ہو۔ (۸۹)

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً ضرور جھوٹے ہیں۔ (۹۰) اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی

وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ إِلَهٍ إِذْ أَذْهَبَ كُلَّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَ

اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے (اگر ایسا ہوتا تو اس وقت ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو (الگ) لے جاتا اور

لَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۙ

ان میں سے ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا تو اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (اس کی نسبت) بیان کرتے ہیں۔ (۹۱)

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَّىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۙ قُلْ رَبِّ اِنَّمَا

جاننے والا ہر پوشیدہ اور ظاہر کا تو وہ ہر اس چیز سے بلند ہے جسے وہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۹۲) آپ کہیں کہ اے میرے رب اگر

تُرِيْنِي مَا يُوعَدُونَ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۙ

تو مجھے (وہ عذاب) دکھائے جس کا ان (کافروں سے) وعدہ کیا جا رہا ہے۔ (۹۳) (تو) اے میرے پروردگار مجھے نہ کرنا ظلم کرنے والی قوم میں۔ (۹۴)

وَاِنَّا عَلَىٰ اَنْ تُرِيْكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِرُونَ ۙ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

اور یقیناً ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان سے وعدہ فرما رہے ہیں۔ (۹۵) (اے محبوب) انہی کو ایسے طریقے سے

اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ۙ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۙ قُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ

دفع کیجئے جو بہتر ہو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ (آپ پر) باتیں بناتے ہیں۔ (۹۶) اور آپ کہیں اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْا ۙ

شیطانوں کے دوسوں سے۔ (۹۷) اور اے میرے رب تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔ (۹۸)

حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدُهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ لَّعَلّٰى

(یہ کافروں کی طرف آنے والے نہیں) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا کہ اے میرے رب مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دو۔ (۹۹) شاید میں

اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ ۙ كَلَّا اِنَّهَا كَلْبَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

(اب) نیک کام کر لوں اُس (دنیا) میں جسے چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جسے وہ کہہ رہا ہے اور ان کے

وَرَأَيْهِمْ يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۚ (۱۰۰) فَاذْأَنْفَخَ فِي الصُّورِ فَلَا

آگے ایک حجاب ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ (۱۰۰) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو

أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۚ (۱۰۱) فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُ

ان کے درمیان اس دن رشتے (باقی) نہ رہیں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے۔ (۱۰۱) تو جن (کی ترازو) کے پلے بھاری ہوں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ (۱۰۲) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهَا فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ

وہی قلاح پانے والے ہوں گے۔ (۱۰۲) اور جن (کی ترازو) کے پلے ہلکے ہوں تو وہی ہوں گے جنہوں نے

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۚ (۱۰۳) تَلَفَهُمْ وَجُوهُهُمْ

اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ (۱۰۳) آگ ان کے چہروں کو جھلس

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالْحِوْنِ ۚ (۱۰۴) أَلَمْ تَكُنْ أَتَىٰ تُثَلَّىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

دے گی اور وہ اس میں (اسے) جلے ہوئے منہ لے پڑے رہیں گے۔ (۱۰۴) کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑی جاتی تھیں پھر تم انہیں

بِهَاتِكُمْ بُونَ ۚ (۱۰۵) قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ

جھٹلاتے تھے۔ (۱۰۵) وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ (۱۰۶)

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۚ (۱۰۷) قَالَ اخْسَوْا فِيهَا

اے ہمارے رب ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ (کفر کی طرف) لوٹیں تو بیشک ہم ظالم ہیں۔ (۱۰۷) (رب) فرمائے گا ذلت کے ساتھ اسی میں پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُونَ ۚ (۱۰۸) إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا

اور مجھ سے بات نہ کرو۔ (۱۰۸) بیشک (دنیا میں) میرے بندوں کا ایک گروہ تھا وہ لوگ کہتے تھے اے ہمارے رب

أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۚ (۱۰۹) فَاتَّخَذُ تَمُوهَهُمْ

ہم ایمان لائے تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۹) تو تم نے ان کا

سُخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسُوكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝۱۱۰ اِنِّي

مذاق اڑایا یہاں تک کہ (اس مذاق اڑانے کے مشغلہ نے) تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم (ازرا و تسخر) ان سے ہنستے تھے۔ (۱۱۰) بیشک

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا ۚ إِنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُونَ ۝۱۱۱ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ

آج میں نے ان کے صبر کا انہیں یہ اجر عطا فرمایا کہ وہی فتح مند ہیں۔ (۱۱۱) اللہ فرمائے گا (بتاؤ) برسوں کے

فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝۱۱۲ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلُ

شمار سے تم کتنی مدت زمین میں ٹھہرے۔ (۱۱۲) وہ کہیں گے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ (ہمیں صحیح اندازہ نہیں) تو گننے والوں

الْعَادِينَ ۝۱۱۳ قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۱۴

سے پوچھ لیجئے۔ (۱۱۳) (رب) فرمائے گا تم نہیں ٹھہرے مگر (بہت) کم۔ کاش تم نے (پہلے) جان لیا ہوتا (کہ دنیا کی زندگی بے ثبات ہے)۔ (۱۱۴)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّا لَا تُرْجِعُونَ ۝۱۱۵

کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱۵)

فَتَعَلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝۱۱۶

تو بلند شان والا ہے اللہ سچا بادشاہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) بزرگی والے عرش کا مالک ہے۔ (۱۱۶)

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ

اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت کرے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے

عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝۱۱۷ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

رب ہی کے پاس ہے بیشک کفر کرنے والے (کبھی فلاح) نہیں پاسکتے۔ (۱۱۷) اور (اے حبیب) آپ کہیں کہ اے میرے رب بخشش فرما اور رحم فرما

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝۱۱۸

اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۸)

سُوْرَةُ النُّوْرِ وَهِيَ اَرْبَعٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَتِسْتَوِيْ تِسْعَ كُوْعٍ

سورہ نور مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چونتھ آیتیں اور نو کوع ہیں۔

سُوْرَةُ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنٰ فِيْهَا اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّعَدَّكُمْ

(یہ) ایک سورہ ہے جسے ہم نے اتارا اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کیا اور ہم نے اس میں روشن آیتیں اتاریں تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝۱ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوْهُمَا وَاَكْلًا وَّاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةٌ

نصیحت قبول کرو۔ (۱) جو عورت بدکار ہو اور جو مرد بدکار ہو تو ان میں سے ہر ایک کو سو

جَلْدَةً وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهَمَّا رَافَةٌۢ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

کوڑے مارو اور تمہیں ان کے ساتھ رحمی متاثر نہ کرے اللہ کے دین میں اگر تم اللہ

تُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَيْشَهِدْ عَذَابُهَا طَآئِفَةٌ مِّنْ

اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور چاہئے کہ دیکھے اُن کی سزا (کا منتظر) مسلمانوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ الْاَزَانِيَةَ اَوْ مُشْرِكَةً ۝۳ وَالزَّانِيَةُ

ایک (پورا) گروہ۔ (۲) بدکار مرد نکاح (کرنا پسند) نہ کرے گا مگر بدکار عورت یا مشرکہ سے اور بدکار عورت سے

لَا يَنْكِحُهَا الْاَزَانِ اَوْ مُشْرِكَةً ۝۴ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵

نکاح (کرنا پسند) نہ کرے گا مگر بدکار مرد یا مشرکہ۔ اور یہ حرام کر دیا گیا (پاکدامن) مسلمانوں پر (بایں طور کہ ان کے دلوں میں اس سے نفرت پیدا کر دی گئی)۔ (۳)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں پھر نہ لائیں چار گواہ

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۝۶

تو انہیں آٹھ گروہ مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

اور وہی نافرمان ہیں (۳) مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ کر لیں اور

أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ

اپنی اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے۔ (۵) اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ

اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ان کے کسی ایسے شخص کی گواہی یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ

شَهِدَتْ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۖ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ

گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بیشک وہ ضرور سچا ہے۔ (۶) اور پانچویں گواہی یہ کہ اس پر اللہ کی

اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۖ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ

لعنت پڑے اگر وہ جھوٹا ہو۔ (۷) اور دفع کر دے گا عورت سے سزا

أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذِبِينَ ۚ

کو اس کا چار مرتبہ گواہی دینا اللہ کی قسم کھا کر کہ بیشک وہ (مرد) ضرور جھوٹا ہے۔ (۸)

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۙ

اور پانچویں یہ کہ اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (مرد) سچا ہو۔ (۹)

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

اور اگر (اس نزول احکام کے ساتھ) اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی (تو تمہیں تکلیف پہنچتی) اور یہ کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۰)

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِآلِفِكَ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم

بیشک جو لوگ (ام المؤمنین صدیقہ پر) کھلا بہتان لائے (وہ) تم میں سے ایک گروہ ہے تم اس (بہتان) کو اپنے لئے شر نہ سمجھو۔

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ

بلکہ وہ (بالآخر) تمہارے لئے خیر ہے اس گروہ میں سے ہر شخص کے لئے وہ گناہ ہے جو اس نے کیا

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ

اور ان میں سے جس نے اس (بہتان) میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لئے (بہت) بڑا عذاب ہے۔ (۱۱) (ایسا) کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی

ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا

تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور کہا ہوتا کہ یہ

إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝۱۲ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

کھلا بہتان ہے۔ (۱۲) (بہتان باندھنے والے) اپنے بہتان پر چار گواہ کیوں نہ لائے پس جب وہ

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝۱۳ وَلَوْلَا فَضْلُ

گواہ نہ لائے تو (جان لو کہ) وہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ (۱۳) اور اگر دنیا

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا

و آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (تہمت) کا چرچا کرنے میں

أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۴ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنِّتِمْ وَتَقُولُونَ

تم پڑ گئے تھے اس میں تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ (۱۴) جب تم یہ بات اپنی زبانوں پر ایک دوسرے سے (سن کر) لاتے رہے اور اپنے منہ سے

بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسِبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ

وہ بات کہتے رہے جس کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اس کو ہلکی بات سمجھتے رہے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک

اللَّهُ عَظِيمٌ ۝۱۵ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ

بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو تم نے (اسی وقت) کہہ دیا ہوتا کہ ہمیں لائق نہیں کہ

تَتَكَلَّمُ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝۱۶ يَعْظُمُ اللَّهُ

ہم ایسی بات منہ پر لائیں (اے اللہ) تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے - ۱۶) اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے

أَنْ تَعُودُوا إِلَىٰ أَمْرِ الْبَيْتِ ۚ إِنَّكُمْ مُّؤْمِنُونَ ۝۱۷ وَيَسِّرُ اللَّهُ لَكُمْ

کہ پھر ایسی بات کہی نہ کہنا اگر تم مومن ہو - ۱۷) اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان

الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۸ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ

فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے - ۱۸) بیشک جو لوگ پسند کرتے ہیں مسلمانوں میں

الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

بے حیائی کی بات پھیلنے کو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۱۹ وَكَوَلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - ۱۹) اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر

رَحْمَتُهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ ۝۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نہایت رحمت والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے، (تو تم بھی مزہ چکھ لیتے) ۲۰) اے ایمان والو

لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا

فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَكَوَلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

تو یقیناً وہ (اُسے) بے حیائی اور برائی کا حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی

رَحْمَتُهُ ۚ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۚ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ

رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَا يَأْتِلُ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۲۱) اور تم میں سے جو لوگ صاحب فضل اور وسعت والے ہیں اس بات کی قسم نہ کھائیں

أَنْ يُّوتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالْمُسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

کہ اپنے رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ

اور انہیں چاہئے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں (اے ایمان والو) کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے

رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا

مذہبانے والا ہے۔ (۲۲) بیشک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن (برائی سے) بے خبر ایمان والی عورتوں پر وہ دنیا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۖ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (۲۳) (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی

السُّنَنُ وَالْأَيْدِيُ هُمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ يَوْمَئِذٍ

زبائیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ (۲۴) اس دن

يُوفِّيهِمْ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۖ

اللہ (ان کے گناہوں کا) حق و انصاف کے مطابق انہیں پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے حقیقت کو کھولنے والا۔ (۲۵)

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے (پاک دامن) ان تہمتوں سے بری ہیں جو یہ (ان پر) لگاتے ہیں ان کے لئے مغفرت ہے

وَرِزْقُكُمْ يَوْمَ ۱۶ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

اور عزت کی روزی - (۲۶) اے اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے تا کہ تم

تَذَكَّرُونَ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ

تصیحت قبول کرو۔ (۲۷) پس اگر اُن (گھروں) میں تم کسی کو نہ پاؤ تو بھی اجازت کے بغیر ان میں داخل

لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا

نہ ہو اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ یہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸) ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو رہائشی

مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۚ

نہ ہوں ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ (۲۹)

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ

(اے محبوب) آپ مسلمان مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان

أَزْكَى لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۚ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ

کے لئے بہت پاکیزہ ہے بیشک اللہ ان کے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۳۰) اور ایمان والی عورتوں کو فرمائیں کہ وہ (بھی) اپنی

مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا

نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عفت کی حفاظت کریں اور اپنی زیبائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبَنَّ بِخُرْهِينَ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يَبْدِينَ

اس سے خود ظاہر ہے اور اپنے سر پر اوڑھے ہوئے دوپٹوں کے آچھل اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زیبائش

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ

کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ دادا پر یا شوہروں کے باپ دادا پر یا اپنے بیٹوں

أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

یا اپنے شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجیوں یا اپنے بھانجیوں پر

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَمْلُوكَاتٍ أَيْمَانِهِنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولَى الْإِرْبَةِ

یا اپنی (مسلمان) عورتوں پر یا اپنی مملوکہ باندیوں پر یا اپنے خدمتگاروں پر ان مردوں میں سے جنہیں عورتوں

مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ

کی کچھ خواہش نہ ہو یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کی شرم کی باتوں پر مطلع نہیں ہوئے۔

وَلَا يَضْرِبَنَّ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا

اور وہ اپنے پاؤں سے اس طرح نہ چلیں کہ ان کی وہ زینت (لوگوں کو) معلوم ہو جائے جسے وہ چھپائے رکھتی ہیں اور اے مسلمانو

إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا إِلَهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ۝۳۱ وَأَنْكَحُوا الْأَيَّامَ

تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو تاکہ تم مراد کو پہنچ جاؤ۔ (۳۱) اور تم نکاح کرو اپنے (آزاد) مردوں اور عورتوں میں سے

مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

ان کا جو بے نکاح ہوں اور صلاحیت رکھنے والے اپنے غلاموں اور باندیوں کا اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ انہیں

يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۳۲ وَلَيْسَتَعَفِيفَ

اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی دمت والا (سب کچھ) جانتے والا ہے۔ (۳۲) اور چاہئے کہ پاکدامن رہیں

الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ

وہ لوگ جو نکاح کی قدرت نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے اور تمہارے

يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَرْتَبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ

غلاموں، باندیوں میں سے جو مکاتب ہونا چاہیں انہیں مکاتب کر دو اگر تم ان میں

خَيْرًا وَآتَوْهُمْ مِّن مَّا لِلَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ وَلَا تُكْرَهُوا فَتَيْتُكُمْ

بھلائی جانو اور (بدل کتابت ادا کرنے کے لئے) اللہ کے اس مال میں سے انہیں دو جو اس نے تمہیں دیا ہے، اور تمہاری باندیاں جب کہ وہ پاک دامن

عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا وَ

رہنا چاہتی ہیں انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (ان کی بدکاری کے ذریعہ) حیات دنیا کا عارضی فائدہ طلب کرو اور

مَنْ يُكْرِهْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ الْكُرْهِمْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۲ وَلَقَدْ

جو انہیں مجبور کرے گا تو ان کو مجبور کرنے کے بعد اللہ (ان باندیوں کے حق میں) بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۳) اور بیشک

أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا لِّلَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ

ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور ان لوگوں کے (کچھ عبرتناک) حالات جو تم سے پہلے گزر چکے

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝۳۳ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ

اور (ہم نے) نصیحت (اتاری ہے) پرہیزگاروں کے لئے۔ (۳۴) اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا۔ اس کے نور کی مثال

كَمِشْكَوَةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ مِّنْ نُورٍ مِّثْلُ نُورِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ

ایسی ہے جیسے ایک طاق جس میں چراغ ہو وہ چراغ (شیشہ کے) فانوس میں ہو وہ فانوس گویا

كُوكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا

ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے (وہ چراغ) برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رخ پر ہے نہ

غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ ط

مغرب کے (بلکہ کسی آڑ کے بغیر کلمے میدان میں ہے) قریب ہے کداس کا تیل (آپ ہی کو روشن ہو جائے اگر چاہے آگ نہ چھوئے۔ نور ہے نور پر۔

يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۵ فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَهُ وَيُذْكَرَ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے والا ہے۔ (۳۵) (اللہ کے نور کی طرف ہدایت پانے والے اللہ کے ان) گھروں میں ہیں جن کے لئے اللہ نے حکم دیا ہے

فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝۳۶ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ

کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام (۳۶) وہ مرد جنہیں تجارت

تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ط

اور خرید و فروخت غافل نہیں کرتی اللہ کی یاد سے اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝۳۷ لِيَجْزِيَ اللَّهُ

وہ اس دن سے خائف ہیں جس میں اٹک جائیں گے دل اور آنکھیں۔ (۳۷) تاکہ اللہ ان کے بہترین

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ط وَاللَّهُ يَزُقُّ مَنْ يَشَاءُ

کاموں کا انہیں بدلہ دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ (انعام) عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہے بے حساب

بَغِيْرٍ حِسَابٍ ۝۳۸ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُ

رزق دیتا ہے۔ (۳۸) اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال ہموار زمین میں چمکتے ہوئے ریت کی طرح ہیں جسے پیسا

الظَّمَانُ مَاءٌ حَٔطٌ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ

پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آیا تو اسے کچھ (بھی) نہ پایا اور اس نے اپنے قریب اللہ کو پایا

فَوْقَهُ حِسَابُهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۳۹ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ

تو اللہ نے اس کا حساب اسے پورا چکا دیا اور اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔ (۳۹) یا (کافروں کے اعمال) گہرے سمندر میں تاریکیوں

لَجَّي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ

کی طرح ہیں جس کو اوپر سے موج ڈھانپے ہوئے ہے موج پر ایک اور موج ہے اس کے اوپر بادل ہے (تہ بہ تہ)۔ تاریکیاں ہیں

بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرِهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

ایک کے اوپر دوسری (دریا کی اس تاریکی گہرائی میں) جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ سکے اور جس کے لئے اللہ

اللَّهُ لَهُ نُورٌ أَفَمَالَهُ مِنْ نُورٍ ۝۴۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي

نور نہ بنائے تو اس کے لئے کوئی نور نہیں۔ (۴۰) (اے مخاطب) کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ ہی ہے جس کی پاکی بیان کرتے ہیں تمام

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَتْ كُلُّ قَدٍّ عَلَيْهِ صَلَاتُهُ وَ

آسمانوں اور زمینوں والے اور پرندے (بھی) صف بستہ۔ ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح

تَسْبِيحًا ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝۴۱ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کو جان لیا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۴۱) اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمینوں کی

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝۴۲ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزَيِّجُ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ

اور اللہ ہی کی طرف لوٹتا ہے۔ (۴۲) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے پھر اس (کے ٹکڑوں) کو آپس میں جوڑ دیتا ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنْ

پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے تو (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینہ برستا ہے اور (اللہ) آسمان (کی جانب سے)

السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ

(برفانی) پہاڑوں میں سے کچھ اولے نازل کرتا ہے تو وہ جس پر چاہتا ہے اولے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

عَنْ مَنْ يَشَاءُ يُكَادُ سَنَابِرُ قَهْ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۖ يُقَلِّبُ اللَّهُ

اولوں کو پھیر دیتا ہے قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی لے جائے۔ (۳۳) اللہ دن اور رات

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۚ وَاللَّهُ خَلَقَ

کو بدلتا رہتا ہے بیشک اس میں آنکھوں والوں کے لئے نصیحت ہے۔ (۳۴) اور اللہ نے روئے زمین

كُلِّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پر ہر چلنے والے کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے کچھ پیٹ کے بل ریختے ہیں اور کچھ ان میں سے

يَّمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۖ يَخْلُقُ اللَّهُ

اپنے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ

پیدا کرتا ہے بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۳۵) بیشک ہم نے واضح بیان کرنے والی آیتیں اتاریں

وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ وَيَقُولُونَ آمَنَّا

اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ (۳۶) اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ

بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ

اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق پیٹھ پھیر لیتا ہے

وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۚ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ

اور وہ وہ مؤمن نہیں۔ (۳۷) اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (رسول) ان کے

بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا

درمیان فیصلہ کر دیں تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ روگردانی کر لیتا ہے۔ (۳۸) اور اگر ان کا حق (بننا) ہو (تو) رسول کی طرف

إِلَيْهِ مَذْعِنِينَ ۝۴۹ أَرَأَيْتُمْ قُلُوبَهُمْ مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ

اطاعت کرتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ (۴۹) کیا ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے؟ یا وہ شک میں مبتلا ہیں یا وہ اس بات سے ڈرتے ہیں

أَنْ يَخِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۖ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۵۰

کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے (اللہ اور اس کا رسول ظلم نہیں کرتے) بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔ (۵۰) ایمان

كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

والوں کی بات تو یہی تھی جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۵۱ وَمَنْ يُطِيعِ

کہ وہ کہیں ہم نے (حکم) سنا اور (اُ)سے) مانا اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۵۱) اور جو اللہ اور اس

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقَهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝۵۲

کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرتا رہے اور اس (کی نافرمانی) سے بچے تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ (۵۲)

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ

اور (منافقوں نے) اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں گے تو وہ (آپ کے حکم کی اطاعت میں) ضرور (جہاد کیلئے) نکلیں گے آپ فرمادیں

لَا تَقْسِمُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۖ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۵۳ قُلْ

قسمیں نہ کھاؤ (اصل مطلوب) معروف طریقہ سے فرمانبرداری ہے۔ بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۵۳) فرمادیجئے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنبَاءٌ عَلَيْهِ مِمَّا حُمِّلَ

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے (اس سے) پیٹھ پھیری تو رسول کے ذمہ وہی ہے جو ان پر لازم کیا گیا

وَعَلَيْكُمْ مِمَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

اور تم پر وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم نے رسول کا حکم مانا تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر

الْبَلَاغِ الْمُبِينِ ۵۴ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

صاف صاف پہنچا دینا۔ (۵۴) اللہ نے وعدہ فرمایا ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ

کہ انہیں زمین میں ضرور خلافت دے گا جس طرح ان لوگوں کو خلافت دی جو ان سے پہلے تھے

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ

اور مضبوط کر دے گا ان کے لئے ان کا وہ دین جسے (اللہ نے) ان کے لئے پسند فرمایا اور ان کے خوف کے بعد ان کی حالت

بَعْدَ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يُعْبُدُونَ ۚ وَنَبِيُّ لَا يُشْرِكُونَ بِشَيْءٍ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

کو ضرور امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنھرائیں گے اور جس نے اس کے

بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۵۵ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

بعد ناشکری کی تو وہی نافرمان ہیں۔ (۵۵) اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۵۶ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور رسول کی فرمانبرداری کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۵۶) کافروں کے بارے میں یہ خیال ہرگز نہ کرنا

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِي النَّارِ وَلَئِنَّ الْبَصِيرَ ۵۷

کروہ (ہمیں) زمین میں عاجز کردیں گے اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور یقیناً وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۵۷)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَتْ أَدْنَىٰكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ

اے ایمان والو چاہئے کہ تم سے اجازت طلب کریں (تمہارے غلام) جو تمہارے دہانے ہاتھ کی ملک ہیں اور تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ

(آزاد لکے) جو بلوغ کو نہیں پہنچے، تین وقتوں میں، صبح کی نماز سے پہلے

وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَوةِ

اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشاء کی نماز

الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

کے بعد۔ (یہ) تین وقت تمہارے پردے کے ہیں ان (تین وقتوں) کے بعد کچھ گناہ نہیں تم پر

بَعْدَهُنَّ طَوَافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

اور نہ ان پر۔ وہ آتے جاتے رہتے ہیں تمہارے یہاں ایک دوسرے کے پاس۔ اسی طرح اللہ اپنی

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتٌ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۸ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ

آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۸) اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ

بیچ جائیں تو انہیں چاہئے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۹ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ

اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۹) اور عورتیں

الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اتار رکھیں

غَيْرُ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں اور اس سے (بھی) چٹا ان کے لئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيمٌ ۝۶۰ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا

بہت جاننے والا ہے۔ (۶۰) اندھے پر کچھ سختی نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی مضائقہ ہے اور نہ

عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

بیمار پر کوئی رنج اور نہ تمہاری جانوں پر (کوئی رکاوٹ) کہ کھاؤ اپنے (اور اپنی اولاد کے) گھروں سے یا اپنے باپ دادا

أَبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ امَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس

مَلَائِكَتُمْ مَّفَاتِحَهَا أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا

جگہ کی گنجائش تمہارے قبضے میں ہوں یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ

أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِمَّنْ عِنْدَ

یا الگ الگ پھر جب (ان میں سے) کسی گھر میں داخل ہو تو انہوں پر سلام کرو (ملاقات کے وقت کی) اچھی دعا، اللہ کی

اللَّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١﴾

طرف سے برکت والی پاکیزہ، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ (۱۱)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى

ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین لائے اور جب وہ رسول کے ساتھ جمع ہونے کے

أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

کسی کام پر (حاضر) ہوں تو چلے نہ جائیں جب تک ان سے اجازت حاصل نہ کر لیں (اے حبیب) بیشک جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں

أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا السَّادُّونَكَ لَبِغَضٍ

وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پھر اگر وہ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت

شَانَهُمْ فَادْنُ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیں اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بہت

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

بٹٹے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۲) نہ بنا لو اپنے درمیان رسول کے پکارنے کو جیسے تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذٍ ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

بیشک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں تو وہ لوگ ڈریں جو رسول کے حکم کی خلاف ورزی

عَنْ أَمْرِهِ ۚ إِنَّ تَصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

کرتے ہیں کہ انہیں کوئی آفت پہنچے یا دردناک عذاب انہیں پہنچ جائے۔ (۶۳) خبردار بیشک اللہ ہی کے لئے ہے

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ

جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے یقیناً اللہ جانتا ہے اس حال کو جس پر تم ہو اور اس دن کو جس میں وہ اس کی طرف

إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۶۴﴾

لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں خبر دے گا ان کے سب کاموں کی اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۶۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَبِشَاوَرَةِ مَلَائِكَةٍ مَكِينَةٍ ۝

سورۃ فرقان کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں متشر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿۱﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے (مقدس) بندے پر اتاری تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ (۱)

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ

وہ (اللہ) کہ اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت اور اس نے اپنے لئے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کی

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا ۝۲

حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اسے ایک مقرر کئے ہوئے اندازے پر رکھا۔ (۲)

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَ

اور لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود (اللہ کی) مخلوق ہیں

لَا يَمْلِكُونَ لِنَفْسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيٰوةً

اور نہ وہ اپنے لئے کسی نقصان کے مالک ہیں اور نہ کسی نفع کے اور نہ وہ موت کے مالک ہیں اور نہ حیات کے

وَلَا نُشُورًا ۝۳ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا آفَكٌ وَافْتِرَاءُ

اور نہ اُٹھنے کے بعد اُٹھنے کے۔ (۳) اور کافروں نے کہا یہ (قرآن) صرف بہتان ہے جسے اس (رسول) نے گھڑ لیا ہے

وَاعَانَاهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلُمًا وَزُورًا ۝۴

اور اس کام پر دوسرے لوگوں نے ان کی مدد کی ہے تو (یہ کہہ کر) انہوں نے بہت بڑا ظلم کیا اور (سفید) جھوٹ بولا۔ (۴) اور

قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ

انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے (جھوٹے) قصے ہیں جو اس (رسول) نے لکھوائے ہیں تو وہ صبح اور شام ان پر پڑھے

أَصِيلًا ۝۵ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

جاتے ہیں۔ (۵) (اے محبوب) آپ فرمادیں اس قرآن کو تو اس (اللہ) نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے۔

إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۶ وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

بیشک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶) اور وہ بولے اس رسول کو کیا ہوا کہ کھاتا

الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ

کھاتے اور بازاروں میں چلتے ہیں ان کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا جو ان کے ساتھ

مَعَهُ نَذِيرًا ۷ اَوْ يُلْقَىٰ اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهُ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا وَاُوْ

(لوگوں کو) ڈرسانے والا ہوتا۔ (۷) یا ان کی طرف کوئی خزانہ ڈال دیا جاتا یا ان کے لئے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتے اور

قَالَ الظَّالِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۸ اَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

ظالموں نے کہا تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک ایسے مرد کی جس پر جادو کیا ہوا ہے۔ (۸) (اے محبوب) دیکھئے انہوں نے آپ کے لئے

لَكَ الْاَمْثَالُ فَضَلُوْا فَاَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۹ تَبَرَّكَ الَّذِيْ اِنْ

کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ گمراہ ہو گئے اب وہ راہ پانے کی طاقت نہیں رکھتے۔ (۹) وہ بڑی برکت والا ہے اگر

شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنَّتْ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۱۰

چاہے تو آپ کے لئے اس سے بہت بہتر بنا دے ایسے باغ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں

وَيَجْعَلُ لَكَ قَصُوْرًا ۱۱ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ

اور آپ کے لئے (اونچے) محل بنادے۔ (۱۱) (اور کچھ نہیں) بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کے لئے

بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۱۲ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا هٰٓهٗا تَغِيْطًا

تیار کی ہے بھڑکتی آگ۔ (۱۲) جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی (تو جوش مارے گی اور وہیں سے) وہ اس کے غیظ و غضب سے بھڑکنے اور جوش و خروش

وَزَفِيْرًا ۱۳ وَاِذَا الْقَوٰمِيْنَ مَكَانًا ضَيِّقًا مَّقْرٰنِيْنِ ۱۴ دَعَوْا هٰٓهٗا لَكَ ثُبُوْرًا ۱۵

کی آواز سنیں گے۔ (۱۳) اور جب یہ لوگ زنجیروں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی جگہ میں ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔ (۱۴)

لَا تَدْعُوْا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاَحَدًا وَاَدْعُوا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۱۶ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ

(ان سے کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہیں بہت سی موتوں کو پکارو۔ (۱۶) (اے محبوب) آپ فرمائیے کیا یہ اچھا ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۱۷ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَّ مَصِيْرًا ۱۸

یا ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے وہ ان کا بہترین صلہ اور (پسندیدہ) ٹھکانا ہے۔ (۱۸)

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ﴿١٧﴾

ان کے لئے اس میں ہر وہ چیز ہوگی جسے وہ ہمیشہ رہتے ہوئے چاہیں گے آپ کے رب کے ذمہ کرم پر طلب کیا ہوا (یہ) وعدہ ہے۔ ﴿۱۷﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَيَاْعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنتُمْ

اور جس دن وہ جمع کرے گا انہیں اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر ان (معبودوں) سے فرمائے گا کیا تم نے

أَضَلَّيْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٨﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ

میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا یا یہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے۔ ﴿۱۸﴾ وہ کہیں گے تو ہر عیب سے پاک ہے

مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ

ہمیں لائق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا دوسروں کو مددگار بنائیں لیکن

مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٩﴾ فَقَدْ

تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ انہوں نے (تیری) یاد کو فراموش کر دیا اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ ہو گئے۔ ﴿۱۹﴾ تو (اے شکر کو)

كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ

تمہارے معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا کر بیشک تمہاری تکذیب کردی تو (اب) نہ ہمارے عذاب کو تم پھیر سکتے ہو اور نہ (اپنی) مدد کر سکتے ہو اور تم

يَظْلِمُ مِّنْكُمْ نَذْرَهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

میں سے جس نے ظلم کیا ہم اسے بڑا عذاب پکھائیں گے۔ ﴿۲۰﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے رسول

الرُّسُلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط

نہیں بھیجے مگر یقیناً وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور

جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢١﴾

(اے مسلمانو!) ہم نے تمہارے بعض کو بعض کے لئے آزمائش بنایا کیا (اس آزمائش پر) صبر کرو گے؟ اور (اے محبوب) آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿۲۱﴾

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِيكَةُ

اور جو لوگ ہمارے پاس حاضری کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے

أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْعُوا كِبِيرًا ۲۱

یا ہم نے اپنے رب کو دیکھ لیا ہوتا بیشک انہوں نے اپنے دلوں میں سخت تکبر کیا اور بہت بڑی سرکشی کی - (۲۱)

يَوْمَ يَرُونَ الْمَلِيكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ

جس دن وہ (عذاب کے) فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن (اُن) مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہو گی اور انہیں دیکھ کر وہ کہیں گے (ہمارے)

حِجْرًا فَحُجُورًا ۲۲ وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ

ان کے درمیان) کوئی آڑھی ہوئی روک ہو جاتی۔ (۲۲) اور (اپنے خیال میں) انہوں نے جو بھی (نیک) کام کئے ہم ان کی طرف قصد فرمائیں گے پھر ہم انہیں (نفاٹاں) بکھرے ہوئے

هَبَاءً مَّنْثُورًا ۲۳ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

(غبار کے) باریک ذرے پھانسیں گے۔ (۲۳) جنت والوں کا اس دن بہترین ٹھکانا ہو گا اور نہایت اچھی

مَقِيلًا ۲۴ وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاوُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلِيكَةُ تَنْزِيلًا ۲۵

آرام گاہ۔ (۲۴) اور جس دن آسمان پھٹ کر بادل نمودار ہو گا اور فرشتوں کی جماعتیں اتاری جائیں گی۔ (۲۵)

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۲۶

اس دن سچی بادشاہت صرف رحمن کی ہو گی۔ اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔ (۲۶)

وَيَوْمَ يَعِضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ

اور جس دن (ہر) ظالم (حسرت سے) اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا (اور) کہے گا کاش میں نے رسول کے ساتھ

الرَّسُولِ سَبِيلًا ۲۷ يُوَيْلَتِي لَيْتَنِي لَمَّا اتَّخَذْتُ فُلَانًا خَلِيلًا ۲۸

راستہ اختیار کر لیا ہوتا۔ (۲۷) ہائے افسوس کاش میں فلاں کو اپنا دوست نہ بناتا۔ (۲۸)

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

پیشک میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا اور شیطان (پہلے ہی سے) انسان کو (مصیبت میں) بے یار و مددگار

خَذُولًا ۲۵ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرْبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ

چھوڑ دینے والا ہے۔ (۲۹) اور (اس دن یہ) رسول (محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم) عرض کریں گے اے میرے رب پیشک میرے (مگر) لوگوں نے (مذاق اڑا کر) اس قرآن

مَهْجُورًا ۳۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَ

کو متروک کر دیا۔ (۳۰) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے گنہگاروں میں سے دشمن بنائے اور

كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ

آپ کا رب ہدایت اور مدد فرمانے کے لئے کافی ہے۔ (۳۱) اور کافر بولے اس (رسول) پر سارا قرآن

عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَ

ایک (ہی) دفعہ کیوں نہ اٹارا گیا (ہم نے) اسی طرح، (تھوڑا تھوڑا اتارا) تاکہ اس سے آپ کا (مبارک) دل مضبوط رکھیں

رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۖ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

اور ہم نے اسے وقفہ وقفہ سے تلاوت فرمایا ہے۔ (۳۲) اور یہ لوگ آپ کے پاس کوئی کہادت (بنا کر) نہ لائیں گے مگر ہم (اس کے جواب میں) آپ کے پاس حق اور بہترین واضح

تَفْسِيرًا ۖ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ

بیان لے آئیں گے۔ (۳۳) جو لوگ تھمپے جائیں گے اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف اُن کا ٹھکانا

سَرْمَكَانًا وَآضَلُّ سَبِيلًا ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ

بہت بُرا ہو گا اور وہ سب سے زیادہ راستے سے ہٹنے والے ہوں گے۔ (۳۴) اور پیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور

جَعَلْنَا مَعَ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۖ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ

اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا۔ (۳۵) تو ہم نے فرمایا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے

كَذَّبُوا يَا بَنِي آدَمَ قَدْ مَرَّ نُهُمُ تَدْمِيرًا ۝ (۳۶) وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا

ہماری آیتوں کو جھٹلایا (جب وہ تکذیب سے باز نہ آئے) تو ہم نے انہیں پوری طرح ہلاک کر دیا۔ (۳۶) اور نوح کے (منکر) لوگوں کو (بھی) جب انہوں نے

الرُّسُلَ اغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۝ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ

رسولوں کو جھٹلایا ہم نے غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے انہیں (عبرت کی) نشانی بنا دیا اور ظالموں کے لئے ہم نے دردناک

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ (۳۷) وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ

عذاب تیار کیا ہے۔ (۳۷) اور عاد اور ثمود اور (اندھ) کنوئیں والے اور ان کے درمیان

ذَلِكَ كَثِيرًا ۝ (۳۸) وَكَلَّا ضَرَبْنَاهُ الْأَمْثَالَ ۝ وَكَلَّا تَبَرَّنَا تَبِيرًا ۝ (۳۹)

بہت سی قومیں۔ (۳۸) اور ہم نے سب (کی نصیحت) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائیں اور (ان کی سرکشی پر) ہم نے ان سب کو ہلاک کر کے نیست و نابود کر دیا۔ (۳۹) اور

لَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرُ السَّوْءِ ۝ فَلَمْ يَكُونُوا

یہ (منکرین) اس بستی پر (بارہا) آ چکے ہیں جس پر (پتھروں کی) بُری (طرح) بارش کی گئی تو کیا یہ اس (جاہل شدہ) بستی کو

يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝ (۴۰) وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ

دیکھتے نہ تھے (یہ نہیں) بلکہ وہ مرنے کے بعد زندہ ہونے کی امید ہی نہ رکھتے تھے۔ (۴۰) اور (اے حبیب) جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق

الْأَهْزُوطِ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝ (۴۱) إِنَّ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ

ی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا۔ (۴۱) بیشک قریب تھا کہ یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں

الْهَيْتَنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۝ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرُونِ

بھکا دیتے اگر ہم اپنے آپ کو ان (کی پریش) پر روکے نہ رکھتے اور وہ عنقریب جان لیں گے جب عذاب

الْعَذَابِ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ (۴۲) أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوًى ۝

دیکھیں گے کہ راستہ سے بھٹکا ہوا کون تھا۔ (۴۲) کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنالیا

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۚ (۴۳) أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

تو کیا آپ اس پر نگران ہوں گے (۴۳) کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں

وَيَعْقِلُونَ إِنَّ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ (۴۴) أَلَمْ

یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر گمراہ۔ (۴۴) کیا آپ

تُرَىٰ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا

نے اپنے رب (کی قدرت) کو نہ دیکھا اس نے کس طرح سایہ پھیلا دیا اور اگر چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا پھر ہم نے سورج

الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۚ (۴۵) ثُمَّ قَبْضُوهُ الْيُنَا قَبْضًا يَّسِيرًا ۚ (۴۶) وَهُوَ

کو اس (سایہ) پر علامت بنا دیا (۴۵) پھر ہم نے اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔ (۴۶) اور وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ پوش کیا اور نیند کو راحت (کا موجب) اور دن کو چلنے پھرنے

نُشُورًا ۚ (۴۷) وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ

کے لئے ناپا۔ (۴۷) اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت کے آگے (بارش کا) مژدہ سناپی ہوئی ہوائیں بھیجیں

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۚ (۴۸) لِّنُخْرِجَ بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ

اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اتارا (۴۸) تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور اسے پلائیں

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْ آسَىٰ كَثِيرًا ۚ (۴۹) وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ

اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے چوپایوں اور (بادیہ نشین) انسانوں کو۔ (۴۹) اور بیشک ہم نے اس (پانی) کو ان سب کے درمیان گھمادیا

لِيَذْكُرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۚ (۵۰) وَلَوْ شَاءَ لَبَعَثْنَا فِي

تاکہ وہ غور کریں تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا بجز ناشکری کے۔ (۵۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک

كُلِّ قَرْيَةٍ تَذِيرًا ۝۵۱ فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝۵۲

ڈرانے والا (نبی) ضرور بھیج دیتے۔ (۵۱) تو کافروں کی پیروی نہ کرو اور قرآن کے ذریعے ان کے ساتھ بڑا جہاد کرو۔ (۵۲)

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۝۵۳

اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو دریا جاری کئے یہ میٹھا نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے بہت کڑوا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝۵۴ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنْ

اور دونوں کے درمیان پردہ رکھا اور روکی ہوئی آڑ۔ (۵۳) اور وہی ہے جس نے پانی سے

الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۝۵۵ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝۵۶ وَيَعْبُدُونَ

آدمی پیدا کیا پھر اس کے لئے نسب اور سرال (کارشتہ) بنایا اور آپ کا رب قدرت والا ہے۔ (۵۴) اور وہ اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۝۵۷ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

ایلوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو کچھ نفع نہیں دے سکتے اور نہ انہیں کوئی نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کافر اپنے رب کی مخالفت پر (ہمیشہ)

ظَهِيرًا ۝۵۸ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۵۹ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

کمر بستہ رہتا ہے۔ (۵۵) اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر اس حال میں کہ آپ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہیں (۵۶) آپ فرمادیجئے میں اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کچھ مزدوری

مِنْ أَجْرِ الْآلِ مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۶۰ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

طلب نہیں کرتا مگر (بیکہ) جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ (۵۷) اور بھروسہ کیجئے اس

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۝۶۱ وَكَفَىٰ بِهِ ذُنُوبًا عَبَادَةً

ہمیشہ زندہ رہنے والے پر جسے کسی موت نہ آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے اور اپنے بندوں کے گناہوں سے اللہ کا خبردار

خَيْرًا ۝۶۲ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ہونا کافی ہے۔ (۵۸) جس نے آسمانوں اور زمینوں اور ان کے درمیان کی ہر چیز کو چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسَلَّ بِهِ خَبِيرًا ۝۵۹ وَلَا ذَا قِيلَ

پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا (وہ) رحمن ہے تو کسی جاننے والے سے اس کی شان پوچھو۔ (۵۹) اور جب ان سے

لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَ

کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہے کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور

زَادَهُمْ نُفُورًا ۝۶۰ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ

اس (حکم) نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا۔ (۶۰) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور (ان کے علاوہ)

فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝۶۱ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اس میں (آفتاب) کا چراغ رکھا اور چمکتا ہوا چاند۔ (۶۱) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو پیدا کیا کہ ایک کے پیچھے

لِمَن أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ

ایک آتا ہے (یہ) اس کے لئے (ہے) جو غور کرنا چاہے یا شکر کا ارادہ کرے۔ (۶۲) اور رحمن کے (خاص) بندے (وہ ہیں) جو

يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا

زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ

سَلَامًا ۝۶۳ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝۶۴ وَالَّذِينَ

(ہمارا) سلام۔ (۶۳) اور جو اپنے رب کے لئے سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزار دیتے ہیں۔ (۶۴) اور جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں اے ہمارے رب (آٹے والا) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بیشک اس کا عذاب چھٹ جانے

غَرَامًا ۝۶۵ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۶۶ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا

وال مصیبت ہے۔ (۶۵) بیشک وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بُری جگہ ہے۔ (۶۶) اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ

لَمْ يُسِرُّوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝۶۷ وَالَّذِيْنَ

فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی سے کام لیتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا زیادتی اور کی کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ (۶۷) اور جو اللہ کے ساتھ

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ

دوسرے کسی معبود کی پوجا نہیں کرتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کیا

لِلّٰهِ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَمًا ۝۶۸ يُضَعِفُ

ہے لیکن حق کے ساتھ اور بدکاری نہیں کرتے اور جو ایسا کرے وہ اپنے کئے کی سزا پائے گا۔ (۶۸) قیامت کے

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيْهِ مُهَنًا ۝۶۹ اِلَّا مَنْ تَابَ

دن اس کو دہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا۔ (۶۹) لیکن جو (مرنے سے پہلے) توبہ کر لے

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنٰتٍ

اور ایمان لے آئے اور اچھے کام کرے تو اللہ اُن لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۰ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا يَتُوبُ

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۰) اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کئے تو اس نے اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝۷۱ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الرُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ

وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔ (۷۱) اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ مشغلے پر گزریں

مَرُّوا كِرَامًا ۝۷۲ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

تو بزرگی کے ساتھ گزر جائیں۔ (۷۲) اور وہ لوگ کہ جب انہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے

صِبَاً وَعُمِيَانًا ۝۷۳ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

ہو کر نہیں گر پڑتے۔ (۷۳) اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں

وَذُرِّيَّتَنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۖ أُولَٰئِكَ

آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔ (۷۴) وہی لوگ ہیں

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۖ

جنہیں ان کے صبر کے صلہ میں جنت کا بالا خانہ دیا جائے گا اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ (۷۵)

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۖ قُلْ مَا يَعْزُبُ أَيْكُمْ

(وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (بہت) اچھی ہے ٹھہرنے کی جگہ اور (بہت عمدہ) قیام گاہ۔ (۷۶) فرمادیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی

رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۖ

پروا نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو۔ پھر بیشک تم نے جھٹلایا تو اب (اس جھٹلانے کا) عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔ (۷۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ۝ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۝ أَعِزَّنِي بِرَحْمَتِكَ

سورۃ شعراء مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں دو سو تا مکی آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

طَسْمًا ۚ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۖ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا

طسمہ (۱) یہ روئے کتاب کی آیتیں ہیں (۲) (اے محبوب آپ اپنے ممکن ہیں کہ آپ کو دیکھنے والا کہے) شاید آپ اپنی (پیاری) جان (اس غم) میں دے بیٹھیں گے کہ وہ

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۚ إِنَّ نَسْأَنُزِّلُ عَلَيْهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فظَلَّتْ

ایمان نہیں لاتے۔ (۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی اتار دیں کہ ان کی گردنیں

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۚ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ

اس کے آگے جھکی رہیں۔ (۴) اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

مُحَدَّثٌ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۚ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ

نہیں آئی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۵) تو بیشک انہوں نے جھٹلایا تو مغرب ان کے پاس اس چیز کی خبریں آجائیں گی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے - (۶) کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٌ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

تم کے بکثرت عمدہ پودے اُگلانے - (۷) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ

مومن نہ تھے - (۸) اور یقیناً آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے - (۹) اور (یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے موسیٰ

مُوسَىٰ أَنْ أَنْتَ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَلَا يَتَّقُونَ ۚ

کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس جائیے - (۱۰) فرعون کی قوم کے پاس - کیا وہ نہیں ڈرتے؟ (۱۱)

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۚ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا

موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے - (۱۲) اور میرا جی گھٹتا ہے اور میری زبان

يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ۚ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ

(خوب روانی سے) نہیں چلتی تو ہارون کی طرف (بھی وحی) بھیج دے - (۱۳) اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو مجھے خوف ہے کہ

أَنْ يَقْتُلُونِ ۚ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۚ

وہ مجھے قتل کر دیں گے - (۱۴) فرمایا ایسا ہرگز نہ ہوگا تو تم دونوں جاؤ ہماری نشانیاں لے کر بیشک ہم تمہارے ساتھ (ہر بات) سننے والے ہیں - (۱۵)

فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ إِنَّ أَرْسِلْ

تو تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس پھر کہو یقیناً ہم رب العالمین کے رسول ہیں - (۱۶) کہ بنی اسرائیل کو

مَعْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ قَالَ أَلَمْ تُرَبِّبْكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

ہمارے ساتھ بھیج دے - (۱۷) فرعون نے کہا (اے موسیٰ) کیا ہم نے تمہارے بچپن میں تمہیں اپنے ہاں پالنا تھا؟ اور تم نے

فِينَا مِنْ عُمْرِكَ سِنِينَ^(۱۸) وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَ

ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ (۱۸) اور تم نے کیا اپنا وہ کام جو تم نے کیا اور

أَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ^(۱۹) قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ^(۲۰)

تم نا شکرے تھے۔ (۱۹) مویٰ نے فرمایا میں نے وہ کام اس وقت کیا جب کہ میں راہ سے بے خبر تھا۔ (۲۰)

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

تو میں تمہارے پاس سے نکل گیا جب کہ مجھے تم سے خوف ہوا تو میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں

مِنَ الْمُرْسَلِينَ^(۲۱) وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَسُبُّهَا عَلَى أَنْ عَبْدَتِ بَنِي

میں سے کر دیا۔ (۲۱) اور یہ کیا نعت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتا رہا ہے (جب) کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام

إِسْرَائِيلَ^(۲۲) قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ^(۲۳) قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ

بنا کر رکھا۔ (۲۲) فرعون نے کہا اور کیا ہے رب العالمین۔ (۲۳) مویٰ نے فرمایا (وہ) رب ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ^(۲۴) قَالَ لَيْسَ حَوْلَهُ

اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو، (۲۴) (فرعون نے) اپنے آس پاس والوں سے کہا

أَلَا تَسْتَبْعُونَ^(۲۵) قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ^(۲۶) قَالَ

کیا تم غور سے نہیں سننے؟ (۲۵) (مویٰ نے) فرمایا رب ہے تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ (۲۶) (فرعون) بولا

إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ^(۲۷) قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

بیشک تمہارے یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں وہ ضرور دیوانے ہیں۔ (۲۷) (مویٰ نے) (پھر) فرمایا جو رب ہے مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ^(۲۸) قَالَ لَيْسَ اتَّخَذْتُ

اور مغرب کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم (کچھ) سمجھتے ہو۔ (۲۸) (فرعون) بولا (اے مویٰ) اگر تم نے میرے

إِلَهًا غَيْرِي لِأَجْعَلَكَ مِنَ الْمُسْجُوتِينَ ۚ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ

سو اکی دوسرے کو معبود بنایا تو میں ضرور تمہیں قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔ (۲۹) (موسیٰ نے) فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی

بَشَىءٌ مُّبِينٌ ۚ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۚ

روشن چیز بھی لے آؤں؟ (۳۰) (فرعون نے) کہا پھر وہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ (۳۱)

فَالْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۚ وَنَزَعْنَا مِنْهُ

تو (موسیٰ نے) اپنا عصا ڈال دیا وہ اسی وقت صاف ظاہر اڑوا ہو گیا (۳۲) اور اپنا ہاتھ نکالا تو یکایک

هِيَ بَيْضَاءُ لِلْظَّٰلِمِیْنَ ۚ قَالَ لِمَلَا حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا سَحَرٌ

وہ دیکھنے والوں کے لئے چمک رہا تھا۔ (۳۳) اُس (فرعون نے) اپنے آس پاس کے سرداروں سے کہا یقیناً یہ تو بڑے ماہر

عَلِيمٌ ۚ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسَحَرِهِ ۚ فَمَاذَا

جادوگر ہیں۔ (۳۴) اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے ملک سے تمہیں نکالنا چاہتے ہیں تو (اب) تم کیا مشورہ

تَأْمُرُونَ ۚ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَٰشِرِينَ ۚ

دیتے ہو (۳۵) وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی (ہارون) کو روکے رہو اور (اپنے ملک کے) شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے (آدمی) بھیج دو۔ (۳۶)

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ۚ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۚ

وہ تمہارے پاس ہر بڑے ماہر جادوگر کو لے آئیں گے۔ (۳۷) تو ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کئے گئے (۳۸)

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ۚ لَعَلَّكُمْ أَنْتَبَهُ السَّحَرَةُ

اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم (بھی) جمع ہو جاؤ گے؟ (۳۹) تاکہ ہم ان جادوگروں کی پیروی کر لیں

إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۚ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ

اگر یہ (موسیٰ پر) غالب ہو جائیں۔ (۴۰) پھر جادوگر جب آئے فرعون سے کہنے لگے

إِنَّا لَنَآجِرُونَ إِن كُنتَا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم (موسیٰ پر) غالب آ گئے۔ (۴۱) اس نے کہا ہاں، اور اس وقت

إِذَا لَئِنِ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٤٣﴾

یقیناً تم ضرور (میرے) مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ (۴۲) موسیٰ نے ان سے فرمایا ڈالو جو کچھ تم ڈالنا چاہتے ہو۔ (۴۳)

فَالْقَوَاهِبَالَهُمْ وَعَصِيَّتُهُمْ وَقَالُوا بَعِزَّةٌ فِرْعَوْنُ إِنَّا لَنَحْنُ

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاضیاں ڈالیں اور کہنے لگے فرعون کی عزت کی قسم بیشک ہم ہی

الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

غالب ہیں۔ (۴۴) پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ان کی فریب کاری کی بناوٹوں کو ٹکٹے لگا۔ (۴۵)

فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِحْرَهُمْ سَجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا امْكُا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ

تو (سب) جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ (۴۶) کہتے گئے ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ (۴۷) موسیٰ

مُوسَى وَهَرُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ امْنُتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ إِنَّهُ

اور ہارون کے رب پر۔ (۴۸) (فرعون) بولا کیا تم موسیٰ پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بیشک وہ

لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ هَ لَا قِطْعَيْنِ

تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے تو اب تم ضرور جان لو گے البتہ میں ضرور کاٹوں گا

أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلِبَتَكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾

تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے اور ضرور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ (۴۹)

قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا

وہ بولے کوئی حرج نہیں بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ (۵۰) یقیناً ہم (تو) امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب

رَبُّنَا خَطِينًا أَلَّا كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ^ط ۵۱ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

ہمارے گناہ معاف فرمادے گا اس لئے کہ (اب) ہم ہی سب سے پہلے ایمان لائے والے ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ^ط ۵۲ فَأَرْسَلْ فِرْعَوْنَ فِي الْبُدَايِنِ

راتوں رات میرے بندوں کو (نکال کر) لے جائیے بیشک آپ (لوگوں) کا پیچھا کیا جائے گا۔ (۵۲) تو فرعون نے جمع کرنے والے لوگوں کو شہروں

حَشِيرِينَ^ط ۵۳ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ^ط ۵۴ وَإِنَّهُمْ لَنَا

میں بھیج دیا۔ (۵۳) (اس نے کہا) کہ بیشک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہیں۔ (۵۴) اور بیشک وہ ضرور ہمیں

لَغَايِطُونَ^ط ۵۵ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَازِرُونَ^ط ۵۶ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّتِ

غیل و غلبہ میں بٹکا کر کے والے ہیں (۵۵) اور یقیناً ہم سب خطرے میں ہیں۔ (۵۶) تو ہم نے ان (فرعونیوں) کو (ان کے) باغوں اور چشموں

وَعُيُونٍ^ط ۵۷ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ^ط ۵۸ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي

سے باہر نکال دیا (۵۷) اور خزانوں اور بہترین مکانوں سے (۵۸) (ہم نے) اسی طرح (کیا) اور بنی اسرائیل کو ان سب چیزوں

إِسْرَائِيلَ^ط ۵۹ فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ^ط ۶۰ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعُ قَالَ

کا وارث بنا دیا۔ (۵۹) تو سورج چمکتے وقت انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ (۶۰) پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ

أَصْحَبُ مُوسَىٰ إِنَّ الْبَدْرَ كُونُ^ط ۶۱ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي^ط

کے ساتھیوں نے کہا بیشک ہم ضرور کھلے گئے۔ (۶۱) (موسیٰ نے) فرمایا ہرگز نہیں بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے

سَيِّدِينَ^ط ۶۲ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ^ط

وہ ابھی میری رہنمائی فرمائے گا۔ (۶۲) تو ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ آپ دریا پر اپنا عصا ماریں

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فَرَقٍ كَالطُّودِ الْعَظِيمِ^ط ۶۳ وَازْلَفْنَا ثَمَرَهُ

تو یکایک دریا پھٹ گیا تو (اس کا) ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ (۶۳) اور اس جگہ ہم دوسروں (فرعون اور اس کے

الْآخِرِينَ^{۶۴} وَأَنْجَيْنَا مُوسَى وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ^{۶۵} ثُمَّ

ساتھوں کو قریب لائے۔ (۶۳) اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو نجات دی۔ (۶۵) پھر

أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ^{۶۶} إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً^{۶۷} وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

دوروں کو غرق کر دیا۔ (۶۶) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُؤْمِنِينَ^{۶۷} وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^{۶۸} وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

مومن نہ تھے۔ (۶۷) اور یقیناً آپ کا رب ہی ضرور غالب ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۶۸) اور ان پر ابراہیم کی

إِبْرَاهِيمَ^{۶۹} إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ^{۷۰} قَالُوا نَعْبُدُ

خبر پڑھئے۔ (۶۹) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ (۷۰) انہوں نے کہا ہم بتوں کی

أَصْنَامًا فَتَنَزَّلُ لَهَا عَكْفِيقِينَ^{۷۱} قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ

عبادت کرتے ہیں تو ہم انہی کے لئے جم کر بیٹھے رہتے ہیں۔ (۷۱) فرمایا کیا وہ تمہاری (فریاد) سنتے ہیں؟ جب

تَدْعُونَ^{۷۲} أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يُضُرُّونَ^{۷۳} قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا

تم (انہیں) پکارو۔ (۷۲) یا وہ تمہیں نفع دیتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں۔ (۷۳) وہ بولے (کچھ نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ^{۷۴} قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ^{۷۵} أَنْتُمْ وَ

اسی طرح کرتے پلایا۔ (۷۴) فرمایا کیا تم نے دیکھا (بھی) جن کی عبادت کرتے ہو (۷۵) تم اور

آبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ^{۷۶} فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ^{۷۷}

تمہارے اگلے باپ دادا۔ (۷۶) تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں مگر سب جہانوں کا مالک (وہی میرا دوست ہے) (۷۷)

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ^{۷۸} وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ^{۷۹}

وہ جس نے مجھے پیدا کیا تو وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔ (۷۸) اور جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (۷۹)

وَإِذَا مَرَضْتُ فَهُوَ يَشْفِينُ^(۸۰) وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينُ^(۸۱)

اور جب مجھے بیماری لاحق ہو تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔ (۸۰) اور جو مجھے وفات دے گا پھر مجھے زندہ فرمائے گا۔ (۸۱)

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ^(۸۲) رَبِّ هَبْ لِي

اور وہ جس سے میری امیدیں وابستہ ہیں کہ قیامت کے دن وہ میری خطائیں معاف فرمائے گا۔ (۸۲) اے میرے رب مجھے حکم

مُحْكَمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ^(۸۳) وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

عطا فرما اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے (۸۳) اور میرے لئے ذکر جمیل جاری رکھ میرے بعد آنے

الْآخِرِينَ^(۸۴) وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ^(۸۵) وَاعْفُ رِثَةً لِي

والوں میں (۸۴) اور مجھے نعمت والی جنت کے وارثوں میں شامل کر دے (۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ^(۸۶) وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ^(۸۷) يَوْمَ لَا

بیشک وہ گمراہوں میں سے ہے (۸۶) اور مجھے رسوائی نہ کرنا جس دن سب لوگ اٹھائے جائیں گے (۸۷) جس دن نہ

يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ^(۸۸) إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ^(۸۹) وَأُزْلِفَتْ

مال نفع دے گا اور نہ بیٹے (۸۸) مگر جو اللہ کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہو۔ (۸۹) اور پرہیز گاروں

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ^(۹۰) وَبُورَتْ الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ^(۹۱) وَقِيلَ لَهُمَا إِنَّمَا

کے لئے جنت قریب کی جائے گی (۹۰) اور گمراہوں کے لئے دوزخ کو ظاہر کیا جائے گا (۹۱) اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ^(۹۲) مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ^(۹۳)

جن کی تم عبادت کرتے تھے (۹۲) اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں۔ (۹۳)

فَكَبِّبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ^(۹۴) وَجُنُودُ ابْلِيسَ أَجْمَعُونَ^(۹۵) قَالُوا

پھر وہ اور سب گمراہ اس میں اوندھے گردائیے جائیں گے (۹۴) اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی)۔ (۹۵) وہ (مشرک)

وَهُمْ فِيهَا مُخْتَصِمُونَ ۙ تَاللَّهِ إِنَّ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۙ اِذْ

دورخ میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے (۹۶) اللہ کی قسم ہم یقیناً کھلی گمراہی میں تھے (۹۷) جب کہ

نُسَوِّكُمْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۙ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۙ فَمَا لَنَا

(اے بتو) ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ (۹۸) اور ہمیں گمراہ نہ کیا مگر مجرموں نے۔ (۹۹) تو اب ہمارے لئے

مِنْ شَافِعِينَ ۙ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۙ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ

کوئی سفارش کرنے والا نہیں (۱۰۰) اور نہ کوئی دوست جو محبت میں گرجوشی دکھانے والا ہو۔ (۱۰۱) تو اگر دنیا میں واپس جانا ہمارے لئے ہوتا تو ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۙ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۙ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مؤمن ہو جاتے۔ (۱۰۲) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُؤْمِنِينَ ۙ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۙ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ

مؤمن نہ تھے۔ (۱۰۳) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب ہے حد درجہ فرمانے والا ہے۔ (۱۰۴) نوح کے (مگر) لوگوں نے

بِالرُّسُلِينَ ۙ اِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۙ اِنِّیْ لَكُمْ

رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۰۵) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ نوح نے ان سے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۰۶) بیشک میں تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ ۙ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۙ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

امانت والا (معتبر) رسول ہوں۔ (۱۰۷) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۰۸) اور میں اس پر تم سے کوئی مزدوری طلب نہیں

أَجْرٌ اِنْ أَجْرِیْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۙ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۙ

کرتا میرا اجر اسی پر ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ (۱۰۹) تو اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ (۱۱۰)

قَالُوا اَنُؤْمِنُ بِكَ وَاتَّبَعُكَ الْاَرْضُ ذُلُونٌ ۙ قَالَ وَمَا عَلِمْتُمْ بِمَا

(نوح کے منکروں نے) کہا کیا ہم آپ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل ترین لوگوں نے آپ کی پیروی کی ہے۔ (۱۱۱) فرمایا اُن کے (پیشہ ورانہ) کاموں کے

كَأَنُوعُ يَعْمَلُونَ^{۱۱۲} إِنَّ حِسَابَهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوُتَشْعُرُونَ^{۱۱۳} وَ

جاننے سے مجھے کیا سروکار۔ (۱۱۲) ان کا حساب نہیں ہے مگر میرے رب پر اگر تمہیں شعور ہو۔ (۱۱۳) اور

مَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ^{۱۱۴} إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ^{۱۱۵} قَالُوا لَئِنْ

میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دور کرنے والا نہیں۔ (۱۱۴) میں نہیں ہوں مگر کھلا ڈرانے والا۔ (۱۱۵) وہ بولے اے نوح

لَمْ تَنْتَه يُونُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ^{۱۱۶} قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي

اگر آپ (تبلیغ سے) باز نہ آئے تو یقیناً آپ سنگسار کر دیئے جائیں گے۔ (۱۱۶) (نوح نے) عرض کی اے میرے رب بیشک میرے (مگر) لوگوں

كَذَّبُونَ^{۱۱۷} فَافْتَرِ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ

نے مجھے جھٹلایا۔ (۱۱۷) تو تو فیصلہ فرما دے میرے اور ان کے درمیان (آخری) فیصلہ اور مجھے بچالے اور انہیں جو میرے ساتھ ہیں ایمان

الْمُؤْمِنِينَ^{۱۱۸} فَانْجِيْنَهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِكِ الْمَشْكُونِ^{۱۱۹} ثُمَّ

والوں میں سے۔ (۱۱۸) تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں ان کے ساتھ تھے۔ (۱۱۹) پھر

أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَاقِينَ^{۱۲۰} إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّمَن كَانَ أَكْثَرُهُمْ

اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ (۱۲۰) بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ)

مُؤْمِنِينَ^{۱۲۱} وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^{۱۲۲} كَذَّبَتْ عَادُ

مومن نہ تھے۔ (۱۲۱) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۲) (قوم) عاد نے رسولوں

الرُّسُلَيْنِ^{۱۲۳} إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ^{۱۲۴} إِنِّي لَكُمْ

کو جھٹلایا۔ (۱۲۳) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ ہود نے ان سے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۲۴) بیشک میں تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ^{۱۲۵} فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^{۱۲۶} وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

امانت والا رسول ہوں (۱۲۵) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۲۶) اور میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں

أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ^ط (۱۲۷) أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ

کرتا میری اجرت صرف سارے جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ (۱۲۷) کیا تم ہر اونچے مقام پر فضول کاموں

آيَةً تَعْبَثُونَ^ل (۱۲۸) وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ^ج وَإِذَا

کے لئے یادگار تعمیر کرتے ہو (۱۲۸) اور اس امید پر اونچے محل بناتے ہو کہ تم ہمیشہ رہو گے۔ (۱۲۹) اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ^ج فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^ج وَاتَّقُوا

تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو (تو) ہاتھ ڈالتے ہو سخت جاہلین کو۔ (۱۳۰) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۳۱) اور اس سے ڈرو

الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ^ج أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ^ل وَجَنَّتِ

جس نے تمہاری ایسی چیزوں سے مدد کی جو تم جانتے ہو۔ (۱۳۲) چوپایوں کے ساتھ اس نے تمہاری مدد فرمائی اور بیٹوں سے (۱۳۳) اور باغوں

وَعُيُونٍ^ج إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ^ط قَالُوا سَوَاءٌ

اور چشموں سے (۱۳۳) بیشک میں خوف رکھتا ہوں تم پر بڑے دن کے عذاب کا۔ (۱۳۵) انہوں نے کہا ہم پر

عَلَيْنَا أَوْعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ^ل إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ

برابر ہے آپ نصیحت فرمائیں یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہوں (۱۳۶) یہ کچھ نہیں مگر وہی پہلے لوگوں

الْأَوَّلِينَ^ل وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ^ج فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكَنَّهُمْ^ط إِنَّ فِي

کی عادت۔ (۱۳۷) اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ (۱۳۸) تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک اس میں

ذَلِكَ لَايَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ^ج وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مومن نہ تھے۔ (۱۳۹) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب

الرَّحِيمُ^ع كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ^ج إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ

بے حد نرم زبان والا ہے۔ (۱۴۰) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۴۱) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ صالح نے انہیں فرمایا

أَلَا تَتَّقُونَ^(۱۴۶) إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ^(۱۴۷) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^(۱۴۸) وَ

کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۴۶) بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں (۱۴۷) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۴۸) اور

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ^(۱۴۹)

اس (تبلیغ) پر میں تم سے کچھ اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف تمام جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ (۱۴۹)

اَتْرَكُونَ فِي مَا هُنَا أَمِينٌ^(۱۵۰) فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ^(۱۵۱) وَزُرُوعٍ

کیا تم اس دنیا کی نعمتوں میں اطمینان سے چھوڑ دیئے جاؤ گے (۱۵۰) (یہاں کے) باغوں اور چشموں میں (۱۵۱) اور کھیتوں

وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ^(۱۵۲) وَتَنَحُّونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرَهِينَ^(۱۵۳)

اور کھجوروں میں جن کا خوشہ نرم ہے۔ (۱۵۲) اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو کاریگری سے۔ (۱۵۳)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^(۱۵۴) وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ^(۱۵۵) الَّذِينَ

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۵۴) اور حد سے بڑھنے والوں کی بات پر عمل نہ کرو۔ (۱۵۵) جو زمین

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ^(۱۵۶) قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ

میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ (۱۵۶) انہوں نے (صالح) کہا آپ صرف جادو کے ہوئے

الْمُسَكَّرِينَ^(۱۵۷) مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ

لوگوں میں سے ہیں۔ (۱۵۷) آپ تو صرف ہمارے جیسے بشر ہیں تو کوئی نشانی لائیے اگر آپ

الصَّادِقِينَ^(۱۵۸) قَالَ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ شَرِبَ وَلَكُمْ شَرِبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ^(۱۵۹)

سچے ہیں۔ (۱۵۸) (صالح نے) فرمایا اونٹنی ہے اس کے لئے پینے کی ایک باری ہے اور تمہارے لئے پینے کی باری کا ایک مقرر دن ہے۔ (۱۵۹)

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ^(۱۶۰) فَعَقَرُوهَا

اور اسے بُرائی کے ساتھ نہ چھوؤ کہ بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ (۱۶۰) تو انہوں نے اُسے ہلاک کر دیا

فَأَصْبَحُوا نَدِمْيْنَ^(۱۵۷) فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً^ط وَ

پھر پشیمان ہوئے۔ (۱۵۷) تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور

مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ^(۱۵۸) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^ع كَذَّبَتْ

ان کے اکثر (لوگ) مؤمن نہ تھے۔ (۱۵۸) اور بیشک آپ کا رب ہی ضرور غالب ہے حدیث فرمانے والا ہے۔ (۱۵۹) لوط کے (منکر)

قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ^ج إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ^(۱۶۰)

لوگوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۶۰) جب ان کے مشفق ہم قبیلہ لوط نے ان سے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۶۱)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ^ج فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^ج وَمَا أَسْأَلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں۔ (۱۶۲) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۶۳) اور میں اس پر تم سے

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ^ط أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ

کوئی اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف سب جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ (۱۶۳) کیا تم جہان والوں میں سے مردوں

مِنَ الْعَالَمِينَ^ط وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

کے پاس آتے ہو۔ (۱۶۴) اور اپنی ان بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کیں بلکہ تم لوگ مد

قَوْمٌ عَدُونَ^ج قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ^(۱۶۵)

سے گزر جانے والے ہو۔ (۱۶۶) انہوں نے کہا لے لوط اگر آپ (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو ضرور آپ (بھی) بستی سے نکالے ہوئے لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۱۶۷)

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ^ط رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي بِمَا يَعْمَلُونَ^(۱۶۸)

(لوط نے) فرمایا بیشک میں تمہارے عمل سے ہزار ہونے والوں میں سے ہوں۔ (۱۶۸) اے میرے رب مجھ اور میرے گھر والوں کو ان کی سب بدکاریوں (کے وبال) سے بچالے۔ (۱۶۹)

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ^ج إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ^(۱۷۰) ثُمَّ دَمَرْنَا

تو ہم نے انہیں اور ان کے تمام اہل و عیال کو نجات دے دی (۱۷۰) بجز (ان کی) بوڑھی عورت کے جو باقی ماندہ لوگوں میں سے تھی۔ (۱۷۱) پھر ہم نے دوسروں

الْآخِرِينَ ۱۷۷ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۱۷۸

کو ہلاک کر دیا۔ (۱۷۷) اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بُری بارش تھی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا۔ (۱۷۸)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۷۹ وَإِنَّ رَبَّكَ

بیٹیک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مومن نہ تھے۔ (۱۷۹) اور بیٹیک آپ کا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۱۸۰ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۱۸۱ إِذْ قَالَ

ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۸۰) ایکہ (جنگل) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۸۱) جب ان سے

لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَّا تَتَّقُونَ ۱۸۲ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۱۸۳ فَاتَّقُوا اللَّهَ

شعیب نے فرمایا کیا تم نہیں ڈرتے۔ (۱۸۲) بیٹیک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں۔ (۱۸۳) تو اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُوا ۱۸۴ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

اور میری اطاعت کرو۔ (۱۸۴) اور میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف سارے جہانوں

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۸۵ أَوْفُوا الْكَيْلَ ۖ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخُسْرَيْنِ ۱۸۶ وَزِنُوا

کے پروردگار پر ہے۔ (۱۸۵) پیمانہ پورا بھر کر دو اور کسی کو گھٹنا کر دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ (۱۸۶) اور صحیح

بِالْقِسْطِ ۖ أَسْأَلُ الْمُسْتَقِيمَ ۱۸۷ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَمْشَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

ترازو سے تولو۔ (۱۸۷) اور لوگوں کی چیزیں (تولنے میں) کم نہ کرو اور زمین

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۱۸۸ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّ الْأُولَىٰ ۱۸۹

میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ (۱۸۸) اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے گروہوں کو پیدا کیا۔ (۱۸۹)

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۱۹۰ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ

وہ بولے آپ تو صرف جادو کئے ہوئے لوگوں میں سے ہیں (۱۹۰) اور آپ نہیں ہیں مگر ہم جیسے بشر اور یقیناً

تُظُنُّكَ لِمَنِ الْكُذِبِينَ ﴿١٨٦﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن

ہم آپ کو ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ (۱۸۶) اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کا

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّیْ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

کوئی کھڑا گرا دیں۔ (۱۸۷) (شعیب نے) فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۱۸۸) تو انہوں نے شعیب کو بھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾

تو انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا بیشک وہ بڑے (خوفناک) دن کا عذاب تھا۔ (۱۸۹)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیةٌۭ ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مؤمن نہ تھے۔ (۱۹۰) اور بیشک آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط نَزَلَ بِہٖ

ی ضرور غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۹۱) اور بیشک وہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ (۱۹۲) جسے روح

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ط بِلِسَانٍ

الامین (جبریل) نے اتارا (۱۹۳) آپ کے قلب (مبارک) پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۹۴) کھلی عربی

عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبْرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ اٰیةٌ

زبان میں۔ (۱۹۵) اور بیشک وہ پہلے لوگوں کی کتابوں میں (بھی مذکور) ہے۔ (۱۹۶) کیا ان (قریش مکہ) کے لئے (مدحت نبوت کی) یہ کوئی نشانی نہیں

اَنْ يَّعْلَمَہٗ عَلٰٓیٰۤاِبْنِیْۤاِِسْرَآءِیْلَ ط وَلَوْ نَزَّلْنٰہُ عَلٰی بَعْضِ

ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر ہم اس قرآن کو عجیوں میں سے

الْاَعْجَبِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَہٗ عَلَیْھُمْ مَا کَانُوْا بِہٖ مُّؤْمِنِيْنَ ط کَذٰلِكَ سَلَكْنٰہُ

کی پر نازل کرتے۔ (۱۹۸) پھر وہ ان پر اسے پڑھتا (تب بھی) وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے۔ (۱۹۹) اسی طرح ہم نے چلا دیا

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۖ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۚ

تکذیب قرآن کو مجرموں کے دلوں میں (۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ (۲۰۱)

فَيَا تَيْهَمُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۚ

تو وہ اچانک ان پر آ پڑے اور انہیں شعور بھی نہ ہو۔ (۲۰۲) تو وہ کہیں کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔ (۲۰۳)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۚ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۚ ثُمَّ جَاءَهُمْ

کیا ہمارے عذاب کو وہ جلدی طلب کرتے ہیں؟ (۲۰۴) تو کیا آپ نے دیکھا اگر ہم کئی سالوں تک انہیں فائدہ اٹھانے کی مہلت دے دیں۔ (۲۰۵) پھر ان پر وہی (عذاب) آجائے

مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ۚ مَّا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُمْتَحُونَ ۚ وَمَا أَهْلَكُنَا

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۲۰۶) تو وہ سامان ان کے کس کام آئے گا جس سے فائدہ اٹھانے کی انہیں مہلت دی گئی تھی۔ (۲۰۷) اور ہم نے کسی ہستی کو

مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۚ وَقَدْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۚ وَمَا

ہلاک نہیں کیا لیکن اس حال میں کہ اس ہستی والوں کے لئے (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والے موجود تھے۔ (۲۰۸) (انہیں) یاد دہانی کے لئے۔ اور ہم ظلم کرنے والے نہیں۔ (۲۰۹) اور

تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۚ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ إِلَّا أَنَّهُمْ

شیطان اس قرآن کو لے کر نہیں اترے۔ (۲۱۰) اور وہ اس لائق ہی نہیں اور نہ وہ اس کام کی طاقت رکھتے ہیں۔ (۲۱۱) بیشک وہ

عَنِ السَّمْعِ لَمْعَزُولُونَ ۚ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ

(فرشتوں کا کلام) سننے سے دور کئے ہوئے ہیں۔ (۲۱۲) تو (اے مخاطب) تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی پوجا نہ کرو (نہ تو) (بھی) عذاب

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۚ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۚ وَاخْفِضْ

پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ (۲۱۳) اور (اے محبوب) آپ اپنے قریب تر رشتہ داروں کو ڈرائیے۔ (۲۱۴) اور اپنے (رحم و کرم کے) بازو

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

ان لوگوں کے لئے جھکا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی کی مسلمانوں میں سے۔ (۲۱۵) پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرمادیں

إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۚ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۚ الَّذِي

بیشک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔ (۲۱۶) اور عزت والے بے حد رحم فرمانے والے پر بھروسہ کیجئے (۲۱۷) جو آپ کو

يُرِيكَ حِينَ تَقُومُ ۚ وَتَقْلُبُكَ فِي السَّجْدَيْنِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ

دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں۔ (۲۱۸) اور (دیکھتا ہے) سجدہ کرنے والوں میں آپ کے پلٹنے کو۔ (۲۱۹) بیشک وہی خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۲۲۰)

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۖ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ

کیا میں تمہیں خبر دوں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں۔ (۲۲۱) وہ ہر (جھوٹے) تہمت لگانے والے گنہگار

أَثِيمٍ ۚ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُهُمْ كَذِبُونَ ۚ وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ

پراترے ہیں۔ (۲۲۲) شیطان اپنی سنی سنائی باتیں ان پر ڈالتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔ (۲۲۳) اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ (۲۲۴)

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۚ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ

کیا آپ نے نہ دیکھا کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۲۲۵) اور بیشک وہ کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔ (۲۲۶)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کو یاد کیا اور بدلہ لیا مظلوم

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۚ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۚ

ہونے کے بعد اور عقرب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔ (۲۲۷)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ وَتَسْبِيحُكَ رُكْنٌ

سورہ نمل کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ترانے آیتیں اور سات رکوع ہیں

طَسَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۚ هُدًى وَبُشْرَىٰ

طس یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی (۱) ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ (۲) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

ایمان والوں کے لئے (۲) وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيْنَالَهُمْ

جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۳) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے کثرت ان

أَعْمَالِهِمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۚ (۴) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

کے لئے خوشنما کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (۴) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت بُرا عذاب ہے اور

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسِرُونَ ۚ (۵) وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ

آخرت میں وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے۔ (۵) اور بیشک آپ کو قرآن دیا جا رہا ہے حکمت والے علم والے

حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۚ (۶) إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَاتِيكُمْ

کی طرف سے (۶) (یاد کیجئے) جب موسیٰ نے اپنی اہلیہ سے فرمایا بیشک مجھے ایک آگ نظر آئی میں ابھی اس کی

مِنْهَا بَخِيرٌ أَوْ آتِيكُمْ بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۚ (۷)

کوئی خیر تمہارے پاس لاتا ہوں یا کوئی چمکتا ہوا انگارا تاکہ تم (اس سے) گرمی حاصل کرو۔ (۷)

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ

پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے (تو) ندا کی گئی کہ برکت والا ہے جو آگ (کی بجلی) میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے اور اللہ پاک ہے

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ (۸) يَمُوسَىٰ إِنَّ اللَّهَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ (۹)

جو رب ہے تمام جہانوں کا۔ (۸) اے موسیٰ بیشک میں ہی اللہ ہوں بڑا غالب بڑا حکمت والا (۹)

وَأَلْقَ عَصَاكَ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ

اور اپنا عصا ڈال دیجئے۔ تو جب موسیٰ نے اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر چل پڑے اور پیچھے مڑ نہ دیکھا۔

يُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ ۖ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اے موسیٰ آپ خوف نہ کیجئے بیشک میری بارگاہ میں رسول نہیں ڈرتے۔ (۱۰) مگر جس نے ظلم کیا

ثُمَّ بَدَّلْ حَسَنًا بَعْدَ سُوِّ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۖ وَأَدْخِلْ يَدَكَ

پھر برائی کے بعد (اس کے) بدلے میں نیکی کی تو بیشک میں بہت بخشنے والا ہوں (۱۱) اور آپ اپنا ہاتھ اپنے

فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سُوِّ فَإِنِّي تَسْعُ آيَاتِي إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

گریبان میں ڈالیں آپ کا ہاتھ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ تو نشانیوں میں فرعون اور اس کی قوم کی

وَقَوْلِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً

طرف (جائیے) بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ (۱۲) پھر جب ان کے پاس آنکھیں کھلتی ہوئی ہماری نشانیاں آگئیں

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۖ وَجَحْدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا

وہ بولے یہ تو کھلا جادو ہے۔ (۱۳) اور انہوں نے ان کا انکار کر دیا ظلم اور تکبر کرتے ہوئے حالانکہ ان کے دل ان (نشانوں) کا

وَعُلُوا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا

یقین کر چکے تھے (اے محبوب) آپ دیکھئے فساد کرنے والوں کا کیسا (عبرت ناک) انجام ہوا۔ (۱۴) اور بیشک ہم نے داؤد

دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ

اور سلیمان کو (عظیم) علم عطا فرمایا۔ اور دونوں نے کہا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں فضیلت عطا فرمائی اپنے

كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ

بہت سے ایمان والے بندوں پر۔ (۱۵) اور سلیمان داؤد کے وارث ہوئے اور انہوں نے فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّا

اے لوگو ہمیں سکھائی گئی پرندوں کی بولی اور ہمیں ہر چیز میں سے عطا ہوا بیشک

هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْبَيِّنُ ۝١٦ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ

یہی (الہکا) کھلا فضل ہے - (۱۶) اور سلیمان کے لئے ان کے لشکر جمع کئے گئے جنوں اور

وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝١٧ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ

انسانوں اور پرندوں میں سے تو وہ (نعم و مضطرب کیلئے ان کے سامنے) روکے جاتے تھے۔ (۱۷) یہاں تک کہ جب (ہوا پراڑے ہوئے) وہ چوٹیوں کے میدان پر آئے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ

تو ایک چوٹی بولی اے چوٹیو تم اپنی رہائش گاہوں میں داخل ہو جاؤ (کہیں) سلیمان اور اُن کے لشکر تمہیں

وَجُنُودُهُ ۝لَا تَعْلَمُونَ ۝١٨ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

کچل نہ ڈالیں اس حال میں کہ انہیں خبر نہ ہو۔ (۱۸) تو (سلیمان) اُس کی بات سے مسکرا کر ہنس پڑے اور عرض کی

رَبِّ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

اے میرے رب (اپنی توفیق سے) مجھے اس بات پر قائم رکھ کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

اور یہ کہ میں نیک کام کرتا رہوں جو تو پسند فرمائے۔ اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے (مقرب ترین) نیک بندوں

الصَّالِحِينَ ۝١٩ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدًى هُدًى مِّنْ

میں شامل فرما۔ (۱۹) اور سلیمان نے خبر گیری کی پرندوں کی تو فرمایا مجھے کیا ہوا کہ میں (ان پرندوں میں) کہدہ کو نہیں دیکھتا یا وہ

مِنَ الْغَائِبِينَ ۝٢٠ لَا عَذْبَاءَ بَنَاتٍ عَلَيْهِ أَبَا شَدِيدٍ أَوْ لَا أَذْهَبَتْهُ أُولِيَاتُنِي

(فی الواقع) غیر حاضر ہے۔ (۲۰) ضرور میں اسے سخت سزاؤں کا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا وہ واضح دلیل

بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ۝٢١ فَبِكَثِّ غَيْرِ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تَحْطُ

لے کر میرے پاس آئے۔ (۲۱) تو (کہدہ) تھوڑی دیر ٹھہرا پھر (حاضر ہو کر) بولا میں نے اس جگہ کا احاطہ کیا جس کا احاطہ آپ نے نہ

بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِيَّائِينَ^(٢٢) إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبْلُكَهُمْ

فرمایا اور میں آپ کے پاس (شہر سبے) ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ (۲۲) میں نے (وہاں) ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کر رہی ہے

وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ^(٢٣) وَجَدْتُهُمْ وَاقِفَةً

اور (اس کے حال کے لائق) اسے ہر چیز میں سے دیا گیا ہے اور اس کا بہت بڑا تخت ہے۔ (۲۳) میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

کہ وہ سب اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے (مشرکانہ) اعمال کو ان کیلئے مزین کر دیا ہے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ^(٢٤) أَلَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ

پس انہیں (سیدھے) راستہ سے روک دیا ہے تو وہ راہ نہیں پاتے۔ (۲۴) (شیطان نے انہیں روک دیا) تاکہ وہ سجدہ نہ کریں اللہ کو

الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ

جو باہر لاتا ہے آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزیں اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور

مَا تَعْلَمُونَ^(٢٥) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ^(٢٦) قَالَ سَتَنْظُرُونَ

جو ظاہر کرتے ہو۔ (۲۵) اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں (وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔ (۲۶) (سلیمان نے) فرمایا اب ہم دیکھیں گے

أَصَدَقْتُ أَمْ كُنْتُ مِنَ الْكَاذِبِينَ^(٢٧) إِذْ هَبُّ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقَهُ إِلَيْهِمْ

کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔ (۲۷) میرا یہ خط لے جا اسے ان کے پاس ڈال دے

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ^(٢٨) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْءِ إِنِّي أَتَى

پھر ان سے منہ پھیر لے اس کے بعد دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ (۲۸) وہ (ملکہ سب) بولی اے درباریو یقیناً میری طرف ایک

إِلَى كِتَابٍ كَرِيمٍ^(٢٩) إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ^(٣٠)

عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔ (۲۹) بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک وہ (خط) اللہ کے نام سے ہے جو نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۰)

الْأَتَعْلُوا عَلَيَّ وَأُتُونِي مُسْلِمِينَ^(٣١) قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي

یہ کہ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور مطیع فرمان ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔ (٣١) اس (ملکہ) نے کہا اے میرے درباریو میرے اس معاملہ میں

أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ^(٣٢) قَالُوا نَحْنُ أَوْلُو قُوَّةٍ وَ

مجھے مشورہ دو میں کسی کام میں قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں یہاں تک کہ تم میرے پاس حاضر ہو۔ (٣٢) وہ بولے ہم طاقت ور اور

أَوْلُو أَبَاسٍ شَدِيدَةٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ^(٣٣) قَالَتْ إِنَّ

خفت جنگ جو ہیں اور اختیار میرے ہی پاس ہے تو غور کر (کے بتا) ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (٣٣) اس (ملکہ) نے کہا بھیک

الْمُلُوكَ إِذْ دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ

بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور اس کے معززین کو ذلیل کر چھوڑتے ہیں اور وہ ایسا ہی

يَفْعَلُونَ^(٣٤) وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْظُرَ بِمَ يَرْجِعُ

کرتے ہیں۔ (٣٤) اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجے والی ہوں پھر دیکھوں گی (میرے) فرستادہ کیا جواب

الْمُرْسَلُونَ^(٣٥) فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنَ قَالَ اتَّبِدُونَنِي بِمَالٍ فَمَا آتَنِيَ اللَّهُ

لے کر واپس آتے ہیں۔ (٣٥) توجہ (اس کافرستادہ تحفہ لے کر) سلیمان کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کیا مال سے تم میری مدد کرتے ہو تو (یاد رکھو) اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے

خَيْرٌ فَمَا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ^(٣٦) ارْجِعْ إِلَيْهِمْ

وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا (میں اس سے خوش نہیں) بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو رہے ہو۔ (٣٦) (اے قاصد) ان کی طرف واپس چلا جا

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَخُرْجَتِ لَهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةٌ وَهُمْ

(اور انہیں بتا دے کہ) ہم ضرور ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ چڑھائی کریں گے جن کے مقابلہ کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ضرور ہم اس شہر سے انہیں ذلیل کر کے اس حال میں نکال دیں گے کہ وہ

صَاغِرُونَ^(٣٧) قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِي قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي

(ہمارے) محکوم ہوں گے۔ (٣٧) (سلیمان) نے فرمایا اے درباریو تم میں کون ہے جو اس کا تخت میرے پاس اس سے پہلے لے آئے کہ وہ مطیع فرمان ہو کر

مُسْلِمِينَ ۳۸ قَالَ عَفَرْتُ مِّنَ الْجَنِّ أَنَا أَتَيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ

میرے پاس آئیں۔ (۳۸) ایک سرکش جن بولا میں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے آؤں گا کہ آپ اپنی جگہ

مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۳۹ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ

سے اٹھیں اور بیشک میں اس پر ضرورت والا امانت دار ہوں۔ (۳۹) جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا

أَنَا أَتَيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ

میں اسے آپ کے پاس اس سے پہلے لے آتا ہوں کہ آپ کی پلک جھپکے تو جب سلیمان نے اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ۚ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ

(تو) فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا

فَأَنبَأَ يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۴۰ قَالَ نَكَرُوا

تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے پرواہ بزرگی والا ہے (۴۰) سلیمان نے فرمایا اس عورت

لَهَا عَرْشُهَا نَنْظُرُ اتَّهْتِدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۴۱

(کی آزمائش) کے لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ (اسے پہچاننے کی طرف) راہ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔ (۴۱)

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكَ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ

پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت؟ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے علم

مِنْ قَبْلُهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۴۲ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

دے دیا گیا تھا اور (ای وقت) ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔ (۴۲) اور اسے اس چیز نے روکا ہوا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی۔

إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۴۳ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ

بیشک وہ کافروں میں سے تھی۔ (۴۳) اس سے کہا گیا اس محل میں داخل ہو جا تو جب اس (کے بلوریں فرش) کو اس نے دیکھا تو وہ اسے

لَجَّةً وَكَشَفْتُ عَنْ سَاقِيهَا طَالَ إِنَّ صَرَ قُمَرْدٌ مِّنْ قَوَارِيرِهِ قَالَتْ

گہرا پانی بھی اور اپنی دونوں پنڈلیوں سے کپڑا اونچا کر لیا سلیمان نے فرمایا یہ تو چمکا شیش محل ہے وہ بولی

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور (اب) سلیمان کے ساتھ میں اللہ پر ایمان لائی جو مالک ہے تمام جہانوں کا۔ (۳۳)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَآذَاهُمْ

اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو یکایک وہ

فَرِيقٌ يَخْتَصِمُونَ ۚ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

دو گروہ ہو گئے آپس میں جھگڑتے ہوئے۔ (۳۵) (صالح نے) فرمایا اے میرے (مگر) لوگو بھلائی سے پہلے تم برائی مانگتے میں کیوں

الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ

جلدی کرتے ہو تم (اپنے گناہوں کی) اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۳۶) وہ بولے ہم نے آپ سے اور آپ کے ساتھیوں

بِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ ظَنُّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۚ

سے بُرا ٹھہرون لیا فرمایا تمہاری بد شکوئی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم لوگ فتنہ میں مبتلا ہو۔ (۳۷) اور

كَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ

(قوم ثمود کے) شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ (۳۸)

قَالُوا اتَّقُوا اللَّهَ يَا لَكُمْ لِنُبَيْتَةٍ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا

وہ بولے کہ سب آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر عہد کرو کہ ہم ضرور رات کو صالح اور ان کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ان کے وارث سے ہم کہہ دیں گے کہ اس گھر والوں

مَهْلِكِ أَهْلَهُ وَإِنَّا لَاصِدِقُونَ ۚ وَكَرُوا مَكْرًا وَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ

کے قتل کے موقع پر ہم حاضری نہ تھے اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ (۳۹) اور انہوں نے مکر کیا اور ہم نے (اپنی شان کے لائق) خفیہ تدبیر فرمائی اور انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُكْرِهِمْ ۖ اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ

خبر ہی نہ ہوئی (۵۰) تو آپ دیکھئے ان کے مکر کا انجام کیا ہوا کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کی

اجْمَعِينَ ۝ فَبَلَكَ يَوْمُهُمْ خَاوِيَةً يَبْأُظْلَمُوا ۖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

ساری قوم کو (۵۱) تو یہ ان کے ویران گھر گرے پڑے ہیں اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا بیشک اس میں جاننے والوں کے لئے

يَعْلَمُونَ ۝ وَانْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

(عبرت کی) نشانی ہے (۵۲) اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور متقی تھے - (۵۳) اور (یاد کیجئے) لوط کو جب انہوں نے اپنے

لِقَوِيْهِ اَتَاوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ اِيْنَكُمْ لَتَاوُنَ الرَّجَالِ

(مکر) لوگوں سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو دیکھتے ہوئے - (۵۴) کیا یقیناً تم ضرور جاتے ہو مردوں کے پاس

سَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ السَّاءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ

نفسانی خواہش کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو - (۵۵) تو ان کے (مکر) لوگوں کا جواب

قَوْمِهِ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْا اِلْ لُّوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ بولے اپنی بہتی سے لوط والوں کو نکال دو یہ بڑے پاکیزہ

يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَانْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهُ اِلَّا امْرَاَتَهُ ۚ قَدْ رَزَقْنَاهَا مِنْ الْغَيْرِ ۚ اِنَّ

بنے ہیں - (۵۶) تو ہم نے لوط اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی عورت کے ہم نے مقدر فرما دیا تھا کہ وہ (عذاب میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے - (۵۷)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بُری بارش تھی ڈرائے ہوؤں کی - (۵۸) (اے حبیب) آپ فرمائیں سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں

وَسَلَّمَ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰٓى ۖ اللّٰهُ خَيْرٌ مَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اور سلام اس کے برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟ (۵۹)

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

بلکہ ذرا (بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنبِتُوا شَجَرَهَا

تو ہم نے اس سے خوشنما باغ اُگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم ان (باغوں) کے درخت اُگاتے۔

ءَالِهَ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعِدُونَ ۖ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہِ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ (۶۰) بلکہ (ذرا بتاؤ تو سہی) وہ کون ہے جس نے زمین کو ظہر نے

قَرَارًا وَجَعَلَ خِلْفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ

کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں پیدا کیں اور زمین (کو روکنے) کے لئے مضبوط پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۖ ءَالِهَ مَعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ

درمیان آڑ پیدا کی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (نہیں) بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۶۱)

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ

بلکہ (بتاؤ) کون قبول کرتا ہے بے قرار کی دعا جب وہ اسے پکارے اور (کون) تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں (پہلے لوگوں کا)

خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۖ ءَالِهَ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۖ

زمین پر نائب بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ (۶۲)

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ

بلکہ (بتاؤ) وہ کون ہے جو غمگی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ ءَالِهَ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا

خوشخبری سنائی ہوئی ہوا میں بھیجتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان چیزوں سے بلند تر ہے جنہیں وہ

يُشْرِكُونَ ۖ أَقَمْنَ يَدَا الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ

(اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۶۳) بلکہ کون ہے جو پیدا کرنا ہے پھر اسے لوٹائے گا اور کون آسمان اور

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط عَالِمٌ مَّعَ اللَّهِ ط قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ فرما دیجئے اپنی کوئی کچی سند لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اگر تم سچے ہو۔ (۶۴) فرما دیجئے (ہدایت خود) غیب نہیں جانتا جو کوئی آسمانوں اور زمینوں

الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ط وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۖ بَلْ أَدْرَكَ

میں ہے اللہ کے سوا۔ اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (۶۵) کیا قیامت کے بارے

عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا بَلْ هُمْ

میں ان کا علم کامل ہو گیا (کہ وہ ضرور آئے گی؟ نہیں) بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ

مِنْهَا عَمُونَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُنَا إِنَّا

اس سے اندھے ہیں۔ (۶۶) کافروں نے کہا کیا جب ہم خاک ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا (بھی) کیا ہمیں (زندہ کر کے)

لَمُخْرَجُونَ ۖ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاءُنَا مِنْ قَبْلُ ۖ إِنْ

پھر ضرور نکالا جائے گا۔ (۶۷) بیشک پہلے بھی ہم سے اس کا وعدہ کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے (بھی) یہ کچھ

هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۖ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

نہیں مگر پہلے لوگوں کے گھڑے ہوئے افسانے۔ (۶۸) آپ فرما دیجئے زمین میں چلو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

بمجرموں کا انجام کیا ہوا۔ (۶۹) اور آپ ان پر غمگین نہ ہوں اور (دل کی) تنگی

فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۖ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

محسوس نہ کریں اس چیز سے جو وہ مکر (دُشمنی) کرتے ہیں۔ (۷۰) اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم

صَادِقِينَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

سچے ہو۔ (۷۱) فرمادیجئے قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آ گئی ہو بعض وہ چیز جسے تم

تَسْتَعْجِلُونَ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنْ

جلدی مانگ رہے ہو۔ (۷۲) اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر فضل (فرمانے) والا ہے لیکن

أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

ان کے اکثر (لوگ) شکر نہیں کرتے۔ (۷۳) اور بیشک آپ کا رب ضرور جانتا ہے جو ان کے سینے

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۖ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ

چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۴) اور کوئی پوشیدہ چیز آسمان

وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۖ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقْصُّ عَلَىٰ

اور زمین میں نہیں لیکن بیان کرنے والی کتاب (لوچ محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (۷۵) بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے

بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ

سامنے اکثر وہ باتیں بیان فرماتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ (۷۶) اور بیشک وہ

لَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم

ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۷۷) بیشک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۚ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ

اپنے حکم سے اور وہی بہت عزت والا بہت علم والا ہے۔ (۷۸) تو آپ اللہ پر بھروسہ کریں بیشک آپ

الْحَقُّ الْمُبِينُ ۷۹ اِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تَسْمِعُ الْقَمَمَ الدُّعَا

واضح حق پر ہیں۔ (۷۹) بیشک آپ نہیں سنا تے مردوں کو اور نہیں سنا تے بہروں کو پکار

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۸۰ وَمَا اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْى عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ

جب وہ پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں۔ (۸۰) اور نہ آپ راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو ان کی گمراہی سے۔

اِنْ تَسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۸۱ وَاِذَا وَقَعَ

آپ نہیں سنا تے مگر ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں۔ (۸۱) اور جب (عذاب کا) قول

لَقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرِجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۸۲

ان پر واقع ہو جائے گا ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور (دابتہ الارض) نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا اس

النَّاسِ كَانُوْا بِآيٰتِنَا لَا يُوقِنُوْنَ ۸۳ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔ (۸۳) اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر جماعت کے

فَوْجًا مِّمَّنْ يَّكْذِبُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُوْنَ ۸۴ حَتّٰى اِذَا جَآءُوْ

گروہ ان لوگوں میں سے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں تو وہ (ترتیب وار صف بندی کے لئے) روکے جائیں گے۔ (۸۴) یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے

قَالَ اَكْذَبْتُمْ بِآيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيطُوْا بِهَا عَلٰٓمًا اَمْ اَدَا اَكُنْتُمْ

(رب) فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ اپنے علم سے تم نے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا (اگر یہ بات نہیں تو بتاؤ) تم کیا

تَعْمَلُوْنَ ۸۵ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۸۶

کرتے تھے؟ (۸۵) اور (ہمارا) وعدہ ان پر واقع ہو چکا اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تو (اب) وہ (کچھ) نہیں بولتے۔ (۸۶)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الْيَلَّ لَيْسَكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارُ مُبْصِرًا

کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اس لئے رات بنائی کہ وہ اس میں آرام کریں اور (دیکھنے بھالنے کیلئے) دن کو روشن بنایا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي

بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ (۸۶) اور جس دن صور پھونکا

الصُّورُ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ

جائے گا تو گھبرا جائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں، مگر جسے

شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ أَتَوَّهٌ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالُ تَحْسِبُهَا جَمَادَةً

اللہ چاہے۔ اور سب اس کی بارگاہ میں عاجزی کرتے ہوئے حاضر ہوں گے۔ (۸۷) اور (اے مخاطب اس دن) تو پہاڑوں کو دیکھے گا تو گمان کرے گا کہ وہ ٹھہرے ہوئے ہیں

وَهِيَ تَمْرٌ مِّنَ السَّحَابِ طُصَّعَ اللَّهُ الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ط

حالانکہ وہ بادل کی طرح اڑتے ہوں گے یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو (حکمت کے ساتھ) مستحکم کیا۔

إِنَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا

بیشک وہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۸۸) جو نیکی لائے تو اس کے لئے اس سے بہتر (جزا) ہے

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكَلَبَتْ

اور وہ (لوگ) اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔ (۸۹) اور جو بُرائی لے کر آئے تو ان کے منہ

وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔ (۹۰)

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ

مجھے یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا اور ہر

كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ

چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں (اللہ کے) فرما نیرداروں میں رہوں۔ (۹۱) اور یہ کہ میں قرآن

الْقُرْآنَ فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ

پڑھوں تو جس نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت قبول کی اور جو بہکا رہا

فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرُكُمْ إِلَيْهِ

تو آپ فرمادیں کہ میں تو صرف ڈرسانے والوں میں سے ہوں۔ (۹۲) اور فرمادیجئے سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں غمگین اپنی نشانیاں دکھانے کا

فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

تو تم انہیں پہچان لو گے اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو (اے لوگو) تم کرتے ہو۔ (۹۳)

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ آيَةً وَتَسْعُ رُكُوعًا

سورۃ قصص مکی ہے، اس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

طَسَمَ ① تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ② نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ

طَسَمَ ① یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ② ہم آپ پر پڑھتے ہیں مکی

نَبَا مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ③ إِنَّ

خبر موسیٰ اور فرعون کی ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ③ بیشک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ

فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس نے (اپنے) اہل زمین کو الگ الگ گروہ کر کے ان میں ایک گروہ

طَائِفَةً مِنْهُمْ يَذِخَّرُ ابْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ

(بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا بیشک وہ

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ (۴) اور ہم چاہتے تھے کہ احسان فرمائیں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور

فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤ وَ

کر دیئے گئے اور ہم انہیں پیشوا بنائیں اور (ان کے ملک و مال کا) انہی کو وارث کر دیں۔ (۵) اور

نُكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

ہم انہیں زمین میں استحکام عطا فرمائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان (بنی اسرائیل) کے ہاتھوں وہ دکھائیں

مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ

جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ (۶) اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام فرمایا کہ

ارْضِعِيْهِ فَإِذَا خَفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي

انہیں دودھ پلاؤ پھر جب تمہیں ان پر اندیشہ ہو تو انہیں دریا میں ڈال دو اور نہ ڈرو

وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَوْهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦

اور نہ غمگین ہو بیشک ہم انہیں تمہاری طرف لوٹانے والے ہیں اور انہیں رسول بنانے والے ہیں۔ (۷)

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ

تو فرعون کے گھر والوں نے انہیں اٹھا لیا تاکہ (بالآخر) وہ ان کے لئے دشمن ہو جائیں اور غم (کا باعث)۔ بیشک

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ⑧ وَقَالَتِ امْرَأَتُ

فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر بڑے خطا کار تھے۔ (۸) اور فرعون کی بیوی نے کہا

فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنِي ۖ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

(بیچہ) میری اور تیری آنکھ کے لئے ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو شاید یہ ہمیں نفع دے

أَوْتَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ

یام اسے اپنا بیٹا بنالیں اور وہ (فرعون والے، انجام سے) بے خبر تھے۔ (۹) اور موسیٰ کی ماں کا دل

مُوسَىٰ فَرغَا ط إِنَّ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَطْنَا عَلَىٰ

(مہر سے) خالی ہو گیا۔ بیشک وہ قریب ہو گئیں کہ موسیٰ کا حال ظاہر کر دیں اگر ہم ان کے دل کو (اس لئے)

قَلْبِهَا لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۙ وَقَالَتْ لِاخْتِهِ قُصِّهِ ۙ

مضبوط نہ رکھتے کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہیں۔ (۱۰) اور ان کی ماں نے ان کی بہن سے کہا موسیٰ کے پیچھے جا۔

فَبَصَّرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

تو ان کی بہن نے انہیں دور سے دیکھا اس حال میں کہ وہ لوگ بے خبر تھے۔ (۱۱) اور ہم نے موسیٰ پر دانیوں کو

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِ

پہلے ہی حرام کر رکھا تھا تو موسیٰ کی بہن بولیں کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی طرف رہنمائی کروں

يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۙ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ

جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کر دیں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں۔ (۱۲) تو ہم نے موسیٰ کو ان کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ

ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ رہیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ وَلَبَّأَبْلَغُ أَسَدَّةً ۙ وَاسْتَوَىٰ أَمْرُهُ

ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے۔ (۱۳) اور جب موسیٰ اپنی پوری قوت کو پہنچے اور جسمانی اعتدال پر آ گئے (تو) ہم نے انہیں

حُكْمًا وَعِلْمًا ۙ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۙ وَدَخَلَ

حکم اور علم عطا فرمایا اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔ (۱۴) اور موسیٰ شہر (مصر)

الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا

میں اس وقت داخل ہوئے جب شہر والے (نیند میں) غافل پڑے تھے تو انہوں نے اس میں

رَجُلَيْنِ يَقْتُلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ

دو مردوں کو لڑتے ہوئے پایا یہ (ایک) ان کے گروہ سے تھا اور یہ (دوسرا) ان کے دشمنوں سے تو ان سے فریاد کی

الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى

اس شخص نے جو ان کے گروہ سے تھا اس کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا تو موسیٰ نے اس کو ہٹکا مارا

فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَالِ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ

تو اس کا کام تمام کر دیا (اس کے بعد) فرمایا یہ کام شیطان کی طرف سے سرزد ہوا بیشک وہ دشمن ہے کھلا

مُبِينٌ ۝۱۵ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَهُ

گراہ کرنے والا۔ ۱۵) عرض کی اے میرے رب بیشک میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے معاف فرمادے تو اللہ نے انہیں معاف فرمادیا

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۱۶ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

بیشک وہی بہت مغفرت فرمانے والا ہے حد درجہ فرمانے والا ہے۔ ۱۶) موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب جیسا تو نے مجھ پر احسان فرمایا تو اب

أَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝۱۷ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا۔ ۱۷) تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی۔

يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ط قَالَ

انتظار کرتے ہوئے (کہ اب کیا ہوگا) تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی (آج پھر) انہیں مدد کیلئے پکار رہا ہے موسیٰ نے

لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝۱۸ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ

اس سے فرمایا یقیناً تو کھلا گراہ ہے۔ ۱۸) پھر جب موسیٰ نے ارادہ فرمایا کہ اس شخص پر حملہ کریں

يَا لَذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَمُوسَى اَتُرِيدُ اَنْ تَقْتُلَنِي

جو دونوں کا دشمن تھا تو (فریاد کرنے والے اسرائیلی نے غلط فہمی کی وجہ سے) کہا اے موسیٰ کیا آپ مجھے (بھی اسی طرح) قتل کرنا چاہتے ہیں

كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا يَا لَامِسٍ اِنْ تُرِيدُ اِلَّا اَنْ تَكُونَ جَبَّارًا

جیسے کل ایک آدمی کو آپ نے قتل کر دیا تھا آپ تو یہی چاہتے ہیں کہ زمین میں زبردستی کرنے والے

فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيدُ اَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۱۹ وَ

بن جائیں اور آپ نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۱۹) اور

جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اقْصَا الْمَدْيَنَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَمُوسَى اِنَّ

ایک آدمی شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے موسیٰ بیشک

الْمَلَا يَأْتِيْرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ

(فرعون کے) درباری آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ آپ کو قتل کر دیں تو آپ (یہاں سے) نکل جائیے بیشک میں آپ کے خیر

النَّاصِحِيْنَ ۲۰ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ

خواہوں میں سے ہوں۔ (۲۰) تو موسیٰ اس شہر سے ڈرتے ہوئے نکلے انتظار کرتے تھے (کہ اب کیا ہوگا)۔ عرض کی اے میرے رب مجھے

الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۲۱ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ

ظالم قوم سے بچالے۔ (۲۱) اور جب مَدْيَن کی طرف رخ کیا تو فرمایا قریب ہے

رَبِّیْ اَنْ يُّهْدِيَ نِیَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ ۲۲ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھائے۔ (۲۲) اور جب مَدْيَن کے پانی پر آئے

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ هُوَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ

تو اس پر لوگوں کا بھوم پایا کہ وہ (اپنے چوپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ (ایک جانب) دو غورتیں

أَمْرَاتَيْنِ تَذُودُنِ قَالَ مَا خُطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

پائیں جو اپنی بکریوں کو (پانی پر جانے سے) ہٹاتی ہیں۔ فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک

يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَابْنُ نَاسِيٍّ كَبِيرٌ ۖ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَىٰ

چراغ (اپنے مویشیوں کو میرا بکر کے) واہیں نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ (۲۳) تو موسیٰ نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی

الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۖ

طرف آگئے اور عرض کی اے میرے رب بیشک میں اس خیر و برکت کا محتاج ہوں جو تو نے میری طرف اتاری ہے۔ (۲۴)

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ ابْنِي يَدْعُوكَ

پھر (کچھ دیر بعد) ان کے پاس ان دونوں میں سے ایک آنی شرم و حیا سے چلتی ہوئی کہنے لگی میرے باپ آپ کو بلا رہے ہیں

لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ

تاکہ آپ کو اس کا بدلہ دیں جو آپ نے ہمارے لئے (جانوروں کو) پانی پلایا تو جب موسیٰ ان (لڑکیوں کے باپ) کے پاس آئے اور انہیں اپنا پورا

الْقَصَصُ ۚ قَالَ لَا تَخَفْ ۚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ

قصہ سنایا انہوں نے کہا آپ خوف نہ کریں آپ نے ظلم کرنے والے لوگوں سے نجات پائی۔ (۲۵)

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَأْبَىٰ اسْتَأْجَرَهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ

ان دونوں (عورتوں) میں سے ایک نے کہا اے ابا جان آپ انہیں اجرت پر رکھ لیں بیشک بہترین آدمی جسے آپ اجرت پر رکھیں وہی ہے جو طاقت ور اور

الْأَمِينُ ۖ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكَحَ إِحْدَىٰ ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ

امانت دار ہو۔ (۲۶) انہوں نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا آپ سے نکاح کر دوں

عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَجَّجَ ۚ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ

اس (مہر) پر کہ آٹھ سال تک آپ اجرت پر میرا کام کریں پھر اگر آپ دس سال پورے کر دیں تو آپ کی طرف سے ہوگا

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْسُقَ عَلَيْكَ سِتْرِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ

اور میں نہیں چاہتا کہ آپ پر سختی کروں۔ قریب ہے اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے نیکوں میں

الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيُّهَا الْأَجْلَيْنِ قَضَيْتُ

سے پائیں گے۔ (۲۷) موسیٰ نے فرمایا یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہوگئی میں ان دونوں میں سے جو میعاد پوری کروں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ

تو مجھ پر کوئی زیادتی نہیں اور اللہ ہمارے قول پر نگہبان ہے۔ (۲۸) پھر جب موسیٰ نے میعاد

الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ

پوری کر دی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ

لأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا عَلَىٰ أَيْتِكُمْ مِّنْهَا بَخِيرٌ أَوْ

سے فرمایا ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خیر لاؤں یا

جَذْوَةٌ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ

آگ کی کوئی چنگاری لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ (۲۹) پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے تو انہیں

شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ

میدان کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں ایک درخت سے ندا کی گئی کہ

يُؤْمِسِي إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا

اے موسیٰ بیٹک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار (۳۰) اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیں پھر جب

رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا أَوْ لَمْ يُعَقِّبْ يَمُوسَىٰ أَقْبِلْ

موسیٰ نے اسے لہراتا ہوا دیکھا گویا وہ سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا (ندا آئی) اے موسیٰ سامنے آئیے

وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿۳۱﴾ أَسْلَكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

اور خوف نہ کیجئے بیشک آپ امن والوں میں سے ہیں۔ (۳۱) آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالے

تَخْرُجَ بِيضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ ۖ وَأَخْضَمُّ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنْ

وہ سفید چمکتا ہوا بے عیب نکلے گا اور اپنا بازو اپنی طرف (سننے سے) ملائیں خوف دور ہونے

الرَّهْبِ ۖ فَذَنِكَ بُرْهَانُ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

کے لئے۔ تو یہ دو (مضبوط) دلیلیں ہیں آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ (۳۲) عرض کی اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا

فَاخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں۔ (۳۳) اور میرے بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح زبان والے ہیں

فَارْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾

تو انہیں میری مدد کے لئے رسول بنا کر میرے ساتھ بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کریں بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ (۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

فرمایا قریب ہے کہ ہم آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا ۖ أَنْتُمْآ وَمَنْ أَتٰبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿۳۵﴾

آپ تک نہ پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث آپ دونوں اور آپ کی اتباع کرنے والے غالب رہیں گے۔ (۳۵)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسٰى بِآيَاتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

تو جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو انہوں نے کہا یہ کچھ نہیں مگر گھڑ

مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

ہوا جادو اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا (کے زمانے) میں (کبھی) نہیں سنیں۔ (۳۶) اور موسیٰ

مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ

نے فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ

کے لئے آخرت کا (اچھا) انجام ہو گا۔ بیشک ظالم ظالم فلاح نہیں پاتے۔ (۳۷) اور فرعون

فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي

یولا اے درباریو میں اپنے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں جانتا تو اے ہامان تو

يَهَامُنُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى

میرے لئے مٹی (کی کچھ اینٹوں) کو آگ سے پکا پھر میرے لئے ایک اونچی عمارت بنا تا کہ میں موسیٰ کے

إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ

معبود کو جھانک لوں اور بیشک میں اسے جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں۔ (۳۸) اور اس (فرعون) نے اور

وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا

اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق بڑا بنا چاہا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ہماری طرف

لَا يُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾ فَآخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ

تمہیں لوٹائے جائیں گے۔ (۳۹) تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا تو ہم نے ان سب کو دریا میں پھینک دیا تو آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعُونَ إِلَىٰ

کیسا انجام ہوا ظالموں کا ؟ (۴۰) اور ہم نے انہیں (دو زخیوں کا) پیشوا بنایا جو (لوگوں کو) آگ کی طرف

النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ

بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کی مدد نہ کی جائے گی۔ (۴۱) اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾

لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بد حالوں میں سے ہوں گے۔ (۴۲)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

اور بیشک پہلے زمانے کی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْأُولَىٰ بِصَايِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾

دی اس حال میں کہ اس میں لوگوں کے لئے آنکھیں کھولنے والی دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ، تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۴۳)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ

اور آپ طور کی غربی جانب میں نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو رسالت کا حکم بھیجا

وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

اور اس وقت آپ حاضرین میں سے نہ تھے (۴۴) لیکن ہم نے بہت سی قومیں پیدا کیں تو ان پر

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۖ وَمَا كُنْتَ تَأْوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتَلَوَّا

طویل زمانہ گزرا اور آپ اہل مدین میں مقیم نہ تھے ان پر ہماری

عَلَيْهِمْ أَيْتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

آیتیں تلاوت کرتے ہوئے لیکن (یہ سب غیب کی خبریں سنائے کیلئے) ہم ہی (آپ کو رسول بنا کر) بھیجے والے ہیں۔ (۴۵) اور نہ آپ طور کے کنارے

الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا

پر تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) ندا فرمائی لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (یہ غیب کی باتیں آپ کو بتائیں) تاکہ آپ اللہ کے عذاب سے ان لوگوں کو ڈرائیں

مَا آتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۴۶)

وَلَوْ لَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا

اور (ہم کوئی رسول نہ بھیجے) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ کہنے لگیں

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَتِكَ وَنَكُونُ مِنَ

کہاے ہمارے رب تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا

میں سے ہو جاتے۔ (۴۷) پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا وہ (کفار کہہ) کہنے لگے کہ کیوں نہ دیئے

أَوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ أَوْ لَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

گئے یہ (رسول عربی) ایسے (معجزے) جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے کیا انہوں نے کفر نہیں کیا تھا ان معجزوں کے ساتھ جو اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُمْ

موسیٰ کو دیئے گئے انہوں نے کہا (قرآن اور تورات) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور وہ بولے بیشک ہم (دونوں میں سے)

كُفْرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا

ہر ایک کے منکر ہیں۔ (۴۸) آپ فرما دیں تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہو

اتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ

میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔ (۴۹) پھر اگر وہ آپ کا ارشاد قبول نہ کریں تو جان لیجئے

إِنَّا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ بَغْيَرٍ

کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت سے الگ ہو کر

هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ

اپنی خواہش کی پیروی کرے بیشک اللہ ظلم کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۵۰) اور بیشک

وَصَلَّيْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ

ہم اپنا کلام ان کے لئے پے درپے بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (۵۱) جن (حق پسندوں) کو ہم نے اس

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذَا أُتِلَ عَلَيْهِمْ قَالُوا

سے پہلے کتاب دی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ (۵۲) اور جب یہ (کتاب) ان پر پڑھی جاتی ہے وہ کہتے ہیں

أَمَّا يَٰٓأَيُّهَا الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

ہم اس پر ایمان لائے بیشک وہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرماں بردار ہو چکے تھے۔ (۵۳)

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرُونَ بِالْحَسَنَةِ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کی بنا پر۔ اور وہ برائی کو دفع کرتے ہیں بھلائی۔

السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا

کے ذریعے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا وہ اس سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ (۵۴) اور جب وہ کوئی بیہودہ بات سنیں تو اس سے منہ پھیر

عَنْهُ وَقَالُوا إِنَّا أَعْمَالُنَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے عمل بس تم پر سلام

لَا تَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ

ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔ (۵۵) بیشک آپ (اے) ہدایت یافتہ نہیں کرتے جس کا ہدایت یافتہ ہونا آپ کو پسند ہو لیکن

اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوا

اللہ ہدایت یافتہ کرتا ہے (آپ کے ظہیل) جسے چاہے اور وہ ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (۵۶) اور انہوں نے کہا

إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نَتَخَفُ مِنْ أَرْضِنَا ۖ أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ

اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کر لیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے کیا ہم نے انہیں

لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِنْ لَدُنَّا

حرم میں نہیں بسایا؟ جو امن والا ہے؟ لائے جاتے ہیں اس کی طرف ہر قسم کے پھل جو ہماری طرف سے (عطا کیا ہوا) رزق ہے

وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ

لیکن ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے۔ (۵۷) اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیں جو اپنی خوشحالی

مَعِيشَتِهَا فِتْلِكَ مَسَكِينُهُمْ لَمْ تَسْكُنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا

پر اترانے لگیں تو یہ ہیں ان کے گھر جن میں ان کے بعد رہائش نہیں کی گئی مگر

قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

تھوڑی مدت اور (آخر کار) ہم ہی وارث ہیں۔ (۵۸) اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں

حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے اور ہم بستیوں کو

مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِنْ

ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حال میں کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں (۵۹) اور جو کچھ (بھی) تمہیں

شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَأَبْقَىٰ ۖ فَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَفَمِنْ وَعْدِنَا وَعَدًّا حَسَنًا فَهُوَ

اور بے زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ (۶۰) تو کیا وہ جس سے ہم نے بہت اچھا وعدہ فرمایا پھر وہ

لَا قِيَّةَ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَةِ

اسے پانے والا (بھی) ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے؟ جسے ہم نے حیات دنیا کا سامان دیا پھر وہ قیامت کے دن (بھرموں کے

مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ۝۶۱ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ

ساتھ) حاضر کیا جائے گا۔ (۶۱) اور جس دن اللہ انہیں ندا کر کے فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝۶۲ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے۔ (۶۲) کہیں گے وہ لوگ جن پر (عذاب کا) وعدہ ثابت ہو چکا اے ہمارے رب

هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ

یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہم نے گمراہ کیا ہم نے (ان کی مرضی سے) انہیں گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے ہم (ان سے) بیزار ہو کر تیری طرف متوجہ ہوئے

مَا كَانُوا إِلَّا نَارًا يَعْبُدُونَ ۝۶۳ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ

وہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے (بلکہ اپنی نفسانی خواہشات کے بچاری تھے)۔ (۶۳) اور (انہیں) کہا جائے گا کہ اپنے شریک معبودوں کو پکارو تو وہ انہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝۶۴

پھر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ (۶۴)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝۶۵ فَعَمِيَتْ

اور جس دن اللہ انہیں ندا فرما کر ارشاد فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا۔ (۶۵) تو اس دن

عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝۶۶ فَأَمَّا مَنْ تَابَ

ان پر پوشیدہ ہو جائیں گی خبریں تو وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے۔ (۶۶) تو جس نے توبہ کی

وَأَمَّنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝۶۷

اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو قریب ہے کہ وہ کامیابی حاصل کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ (۶۷)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ

اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور (جسے چاہتا ہے) پسند فرماتا ہے (اس میں) انہیں کچھ اختیار نہیں اللہ پاک

اللَّهُ وَتَعْلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

ہے اور ان چیزوں سے بلند ہے جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۶۸) اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے (اپنے اندر) چھپاتے ہیں

وَمَا يَعْلَمُونَ ۖ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُدُودُ فِي الْأُولَىٰ

اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۶۹) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے دنیا اور آخرت میں

وَالْآخِرَةُ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۖ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

سب تعریفیں ہیں اور حکم اسی کا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۷۰) فرمائیے بتاؤ اگر

جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ

اللہ تم پر ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے

إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَآءٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۖ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی) روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سننے؟ (۷۱) فرمائیے (ذرا سوچو) بتاؤ

إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ

اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت کے دن تک دن کر دے تو اللہ

إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۖ

کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے جس میں تم آرام کرو تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ (۷۲)

وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو

وَلْتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

اور (دن میں) اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو - (۷۳) اور جس دن اللہ انہیں ندا

فَيَقُولُ آيِنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا

کر کے فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے - (۷۴) اور ہم الگ کر لیں گے

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۚ أَفَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعِلْهُمْ ۚ إِنَّ الْحَقَّ

ہر امت میں سے ایک گواہ پھر فرمائیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ یقین کر لیں گے کہ حق اللہ ہی

بِاللَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ﴿۷۵﴾ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ

کے لئے ہے اور ان سے وہ سب کچھ ہم ہوجائے گا جو وہ بہتان باندھتے تھے - (۷۵) بیشک قارون (پہلے) موسیٰ

قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ

کی امت سے تھا تو اس نے ان پر سرکشی کی اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ بیشک

مَفَاتِحُهَا لَتَنُوءُ أَبَالْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ

ان کی کتھیاں مضبوط طاقت ور گروہ کو تھکا دیتیں جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ (خوشی کے مارے)

لَا تَفْرَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ

مغرور نہ ہو بیشک اللہ غرور کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا - (۷۶) اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے

اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۚ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ وَأَحْسِنْ

اس سے آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا (کے رزق) سے اپنا حصہ نہ بھول اور (لوگوں پر) احسان کر

كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۚ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ ۚ فِي الْأَرْضِ ط إِنَّ

جیسا اللہ نے تجھے پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد (کی راہ) تلاش نہ کر بیشک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۷﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۷۷) وہ کہنے لگا یہ تو مجھے صرف ایک علم کی وجہ سے ملا ہے

عِنْدِي ۖ أَوْ لَمْ يَعْلَمِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ

جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک

الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْأَلُ

کر دیا جو قوت میں اس سے سخت تھیں اور (مال) جمع کرنے میں اس سے بہت زیادہ اور مجموعوں سے ان کے

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ط

گناہوں کے بارے میں (تحقیق کیلئے) سوال نہ کیا جائے گا۔ (۷۸) تو وہ اپنی زیبائش میں اپنی قوم پر نکلا

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا

وہ لوگ کہنے لگے جو حیات دنیا کے خواہش مند تھے اے کاش ہمارے لئے ایسا ہی ہوتا جیسا

أُوتِيَ قَارُونَ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

قارون کو دیا گیا ہے بیشک وہ بڑے نصیب والا ہے۔ (۷۹) اور ان لوگوں نے کہا

أُوتُوا الْعِلْمَ وَيُؤْتَاكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ

جنہیں علم دیا گیا تم پر انہوں نے اللہ کا ثواب بہت اچھا ہے اس کے لئے جو ایمان لایا اور اس نے نیک

صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ

عمل کئے اور یہ (نعت) انہی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔ (۸۰) تو ہم نے اُسے اور اس کے گھر کو زمین

الْأَرْضَ قَفًّا فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ

میں دھنسا دیا تو اس کے پاس کوئی ایسا گروہ نہ تھا جو اللہ (کی گرفت) سے بچانے میں اس کی مدد کرتا اللہ کے سوا۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَصَرِّينَ ۝۸۱ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ

اور نہ وہ خود اپنے آپ کو بچا سکا۔ (۸۱) اور کل جن لوگوں نے اس کے مرجے کی تمنا کی تھی

يَا لَأَمْسٍ يَقُولُونَ وَيَكَانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

صبح کو کہنے لگے افسوس (ہمیں خبر نہ تھی) کہ اللہ رزق کشادہ کر دیتا ہے اپنے بندوں میں سے جس

مَنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مِّنَ اللَّهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بَنَاءُ

کے لئے چاہے اور ٹھک کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں (بھی) زمین میں دھنسا دیتا

وَيَكَانَ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝۸۲ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا

اے عجب (ہم نہ جانتے تھے) کہ کافر فلاح نہیں پاتے۔ (۸۲) یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لئے

لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

(مخصوص) کرتے ہیں جو زمین میں سرکشی کا ارادہ نہیں کرتے اور نہ فساد کا۔ اور نیک انجام

لِلْمُتَّقِينَ ۝۸۳ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَاءَ

پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (۸۳) جو نیکی لائے تو اس کے لئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو بُرائی

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا

لے کر آئے تو بُرائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر جتنا وہ

يَعْمَلُونَ ۝۸۴ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ

کرتے تھے۔ (۸۴) بیشک (اللہ) جس نے آپ پر قرآن فرض کیا آپ کو واپس لوٹنے کی جگہ (مکہ) کی طرف ضرور

مَعَادٍ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي

واپس لے جائے گا آپ فرمائیے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لے کر آیا اور جو

ضَلَّ مُبِينٍ ۝۸۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ

گمراہی میں ہے۔ (۸۵) اور آپ امید نہ رکھتے تھے کہ آپ کی طرف کتاب اتاری جائے گی

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ۝۸۶

مگر آپ کے رب کی رحمت سے تو آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ بنیں۔ (۸۶)

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ

اور وہ آپ کو ہرگز اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں اس کے بعد کہ وہ آپ کی طرف نازل کی گئیں اور (لوگوں کو) اپنے رب

إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۸۷ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

کی طرف بلائیے اور آپ ہرگز نہ ہو جائیں شرک کرنے والوں میں سے۔ (۸۷) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۝۸۸

معبود کو نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۸۸

حکم اسی کا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۸۹ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا سُبْحَانَكَ

سورۃ عنکبوت کی ہے ، اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اہمتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

الْمَلَأَ ۝۱ أَحْسِبَ النَّاسُ أَن يَتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الْمَلَأَ ۝۱ کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ اس کہنے پر چھوڑ دیں جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور وہ

لَا يُفْتَنُونَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ

آزمائے نہ جائیں گے۔ (۲) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا تو اللہ ضرور ظاہر

اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَذِبِينَ ۝۳ أَمْ حَسِبَ

کر دے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور ظاہر کر دے گا جھوٹوں کو - (۳) کیا گمان کر لیا

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۴

ان لوگوں نے جو برائیاں کرتے ہیں کہ ہم سے پہلے کر لیں گے کیا بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں - (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ

جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو تو بیشک اللہ کا مقررہ کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۵ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ

بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے - (۵) اور جو (راہ حق میں) کوشش کرے وہ اپنے ہی نفع کے لئے کوشش کرے گا

إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝۶ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے - (۶) اور جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ

نیک کام کئے البتہ ہم ان کی برائیاں ضرور ان سے دور کر دیں گے اور ضرور ہم انہیں بدلہ دیں گے ان کے بہترین

الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۷ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

کاموں کا جو وہ کرتے تھے - (۷) اور ہم نے آدمی کو اس کے ماں باپ کے ساتھ بھلائی

حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

کا حکم دیا اور (اے مخاطب) اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرا جس کا تجھے علم نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاذْبَنُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۸

تو ان کا کہنا نہ مان میری ہی طرف سب کا لوٹنا ہے پھر میں تمہیں خبر دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے - (۸)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں ضرور نیکوں میں داخل کریں گے۔ ⑨

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ

اور کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف دی جائے تو وہ لوگوں

فِتْنَةً النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ

کے فتنے کو اللہ کے عذاب کی طرح کر دیتے ہیں اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آئے

لَيَقُولَنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوْ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ

تو وہ ضرور کہیں گے بیشک ہم تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ اس چیز کو سب سے زیادہ نہیں جانتا؟ جو تمام جہان والوں کے

الْعَالَمِينَ ⑩ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪

سینوں میں ہے۔ ⑩ اور اللہ ضرور ظاہر فرما دے گا ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر فرما دے گا منافقوں کو۔ ⑪

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ

اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا تم ہمارے راستہ کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں

خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ

کو اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہ اٹھا سکیں گے یقیناً وہ

لَكَذِبُونَ ⑫ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ⑬ وَ

ضرور جھوٹے ہیں۔ ⑫ اور وہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی بوجھ۔ اور

لَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑭ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

قیامت کے دن وہ ضرور پوچھے جائیں گے ان (جھوٹی) باتوں کے متعلق جو وہ گھڑتے تھے۔ ⑭ اور بیشک ہم نے نوح کو ان کے (غائب، مشرک)

إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ

لوگوں کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس سال کم ایک ہزار برس رہے تو ان (لوگوں) کو

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝۱۴ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَ

طوفان نے پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ (۱۴) تو ہم نے نوح کو نجات دی اور کشتی والوں کو اور

جَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝۱۵ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

ہم نے اس (کشتی) کو جہان والوں کے لئے نشانی بنادیا۔ (۱۵) اور ابراہیم کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنے (مخاطب، مشرک) لوگوں سے فرمایا کہ اللہ کی

اللَّهُ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۶ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ

عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۱۶) تم لوگ تو اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

صرف بتوں کی عبادت کرتے ہو اور بڑا جھوٹ گھڑتے ہو بیشک تم اللہ کے سوا جن کی

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ

عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے روزی کے مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق طلب کرو

وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۱۷ وَإِنْ شَكَرْتُمْ يَرْزُقْكُمْ

اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۷) اور اگر تم تکذیب کرو تو تم سے

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۱۸

پہلے کئی ہی جماعتیں تکذیب کر چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ (۱۸) کیا

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى

انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ کس طرح (عدم سے) پیدائش کی ابتداء فرماتا ہے (اسی طرح) وہ پھر اس کا اعادہ فرمائے گا بیشک یہ اللہ

اللَّهُ يَسِيرُ^{۱۹} قُلُوبَهُمْ فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

پر آسان ہے۔ (۱۹) فرمائیے تم زمین میں چلو پھر دیکھو اللہ نے کیسے پیدائش شروع کی ہے

ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^{۲۰}

پھر اللہ (قیامت کے دن بھی اسی طرح) دوسری پیدائش کرے گا بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۰)

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ^{۲۱}

جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرماتا ہے اور تم اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔ (۲۱)

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ

اور تم (اللہ کو) زمین میں عاجز کرنے والے نہیں اور نہ آسمان میں اور تمہارے لئے

مَنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ دَلِيلٍ وَلَا نَصِيرٌ^{۲۲} وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

اللہ کو چھوڑ کر نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور (قیامت کے دن)

اللَّهُ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَكْسِبُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ

اس کے لئے کا انکار کیا وہ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ^{۲۳} فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۳) تو ابراہیم کے (منکر) لوگوں کا کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے انہیں قتل کر دو

أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ

یا انہیں جلا دو تو اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان لانے

يُؤْمِنُونَ^{۲۴} وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ

والوں کے لئے۔ (۲۴) اور (ابراہیم نے) فرمایا تم نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو معبود بنا لیا دنیوی

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمُ

زندگی میں صرف اپنی باہمی دوستی کی وجہ سے پھر قیامت کے دن تمہارے بعض، بعض کے ساتھ

بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمُ بَعْضًا وَمَا وُكُمُ النَّارُ وَمَا

کفر کریں گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گے اور تمہارا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور

لَكُمْ مِّنْ نُصْرَيْنِ ۖ فَامِنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ

تمہارا کوئی مددگار نہیں - (۲۵) تولوط ان پر ایمان لائے اور (ابراہیم نے) فرمایا یقیناً میں اپنے رب کی طرف

إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ

ہجرت کرنے والا ہوں بیشک وہی بڑا غلبے والا بڑی حکمت والا ہے - (۲۶) اور ہم نے انہیں عطا فرمائے اسحق اور

يَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَاتَيْنَاهُ

یعقوب اور ابراہیم کی اولاد میں ہم نے نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے ان کا

أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۖ

اجر اس دنیا میں انہیں دیا اور بیشک وہ آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہیں - (۲۷)

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا

اور (ہم نے) لوط کو (بھیجا دیکھئے) جب انہوں نے اپنے (مخاطب کافر) لوگوں سے فرمایا بیشک تم (وہ) بے حیائی کا کام کرتے ہو جو

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۖ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

جہان والوں میں سے کسی نے تم سے پہلے نہیں کیا - (۲۸) کیا تم مردوں کے پاس

الرِّجَالِ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ

آتے ہو اور راہزنی کرتے ہو ؟ اور اپنی (بھری) مجلس میں بُرا کام

الْمُنْكَرُ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا

کرتے ہو تو ان کے (منکر) لوگوں کا کوئی جواب اس کے سوا نہ تھا کہ وہ بولے ہم پر اللہ

يُعَذِّبُ اللَّهُ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ

کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو - (۲۹) لوط نے عرض کی اے میرے رب

انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا

ان فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد فرما - (۳۰) اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

کے پاس خوشخبری لے کر آئے بولے ہم ضرور اس بستی والوں کو ہلاک کریں گے

إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ قَالَ إِنْ فِيهَا لُوطٌ قَالُوا

بیشک اس کے رہنے والے ظالم ہیں - (۳۱) ابراہیم نے فرمایا بیشک اس (بستی) میں لوط (بھی) ہیں فرشتوں نے کہا

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنُنَجِّيكَ وَاهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَهُ

ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو اس میں ہیں ہم لوط اور ان کے گھر والوں کو ضرور نجات دیں گے مگر ان کی عورت کو

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَاءَ

وہ باقی رہ جانے والوں میں سے ہے - (۳۲) اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو لوط کو ان کا آنا

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قَفْ

ناگوار ہوا اور ان کے باعث ان کا دل تنگ ہوا اور فرشتوں نے کہا آپ خوف نہ کریں اور نہ غمگین ہوں

إِنَّا مُنَجُّوكَ وَاهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز آپ کی عورت کے جو باقی رہ جانے والوں میں سے ہے - (۳۳)

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

بیشک ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۳۴ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ

اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (۳۴) اور بیشک ہم نے اسی (بستی) سے (اس کے ویران مکانوں کو) باقی رکھا روشن نشان (بنا کر)

يَعْقِلُونَ ۝۳۵ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ يَقَوْمُ اعْبُدُوا

عقلمندوں کے لئے۔ (۳۵) اور مدین کی طرف ان کے مشفق ہم قبیلہ شعیب کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا میرے (مخاطب) لوگو! اللہ کی

اللَّهُ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۳۶

عبادت کرو اور قیامت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ بھرو۔ (۳۶)

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَثِينَ ۝۳۷

تو شعیب کو انہوں نے جھٹلایا پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ (۳۷)

وَعَادًا وَثُمُودَ ۖ وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسْكِنِهِمْ وَزَيْنَ لَهُمْ

اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور (اے اہل مکہ! سفر کے دوران) ان کی بستیاں تم پر بخوبی ظاہر ہو چکی ہیں اور شیطان نے ان کے لئے

الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۝۳۸

ان کے کروت آراستہ کر دیئے تو انہیں (سیدھی) راہ سے روکا حالانکہ وہ اچھے بھلے ہوشیار تھے۔ (۳۸)

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اور قارون اور فرعون اور ہامان (سب) کو (ہم نے ہلاک کر دیا) حالانکہ موسیٰ ان کے پاس روشن معجزات لے کر آئے تھے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۝۳۹ فَكَلَّا أَخَذْنَا

تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ (ہماری گرفت سے) آگے نکلنے والے نہ تھے۔ (۳۹) تو ہم نے ہر ایک (سرکش) کو اس کے

بَذَيْنَهُ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ

گناہ کے سبب پکڑا تو ان میں سے ہم نے بعض پر پتھر برسائے اور کسی کو ان میں سے

أَخَذَتْهُ الصَّبْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ

ہولناک آواز نے پکڑ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض کو ان میں سے

مَنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

ہم نے غرق کر دیا اور ممکن نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

يُظْلِمُونَ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

ظلم کرتے تھے۔ (۳۰) ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر (دوسرے) مددگار بنا لئے مٹری کی

الْعُنْكَبُوتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ

ی کی مثال ہے اس نے (جالے کا) گھر بنایا اور اس میں شک نہیں کہ سب گھروں سے زیادہ کمزور یقیناً مٹری

الْعُنْكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ (۳۱) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ مِنْ

کا گھر ہے کاش وہ جانتے۔ (۳۱) بیشک وہ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی چیز کی عبادت کرتے

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ (۳۲) وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے اور وہی غالب ہے بہت حکمت والا۔ (۳۲) اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں بیان

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۚ (۳۳) خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

فرماتے ہیں لوگوں کے لئے اور ان کو نہیں سمجھتے مگر علم والے۔ (۳۳) اللہ نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ (۳۴)

کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے۔ (۳۴)

اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ

(اے محبوب) آپ تلاوت فرمائیں جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم رکھیں بیشک نماز

تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

روکتی ہے بے حیائی اور بُرائی سے اور بیشک اللہ کا ذکر (ہر ذکر سے) بہت بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے

مَا تَصْنَعُونَ ۝ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ

جو تم کرتے ہو۔ (۳۵) اور (اے مسلمانو) اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر اسی طریقہ سے جو

أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ

بہتر ہو سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے اُن میں سے ظلم کیا اور تم کہو ہم ایمان لائے اُس پر جو ہماری طرف

إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهِنَا وَالْهَكْمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

اُتارا گیا اور (جو) تمہاری طرف اُتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کی بارگاہ میں سرگرم ہیں۔ (۳۶)

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

اور اسی طرح (اے محبوب) ہم نے آپ کی طرف کتاب اُتاری تو جن (حق پسندوں) کو ہم نے (پہلے) کتاب عطا فرمائی

يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ

وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان (اہل مکہ) میں سے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار

بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكُفْرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ

نہیں کرتے مگر کفر کرنے والے۔ (۳۷) اور اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہ پڑھتے

كِتَابٍ وَلَا تَخْطُهُ بِيَمِينِكَ إِذَا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ۝ بَلْ

تھے اور نہ ہی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے (اگر ایسا ہوتا) تو باطل پرست اس وقت ضرور شک میں پڑ جاتے (۳۸) بلکہ

هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ

یہ روشن آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں علم دیا گیا اور ہماری آیتوں کا

بَيِّنَتَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ

(کوئی) انکار نہیں کرتا سوائے ظالموں کے - (۴۹) اور وہ بولے ان کے رب کی طرف سے اُن پر نشانیاں کیوں نہ

رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَةُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

آماری گئیں فرما دیجئے نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف کھلا ڈر سنانے والا ہوں - (۵۰)

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ط

کیا انہیں کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے بھینا

فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةٌ وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ

اس میں ضرور رحمت ہے اور نصیحت اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں - (۵۱) آپ فرما دیں اللہ کافی ہے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

میرے اور تمہارے درمیان گواہ ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے -

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَيْرُونَ ﴿٥٢﴾

اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں - (۵۲)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ط وَلَوْ لَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لِّجَاءِهِمْ ط

اور وہ آپ سے عذاب جلدی طلب کرتے ہیں - اور اگر ایک مقرر کی ہوئی مدت نہ ہوتی تو ان پر عذاب

الْعَذَابِ ط وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ

آچکا ہوتا اور وہ ضرور اُن پر اچانک آئے گا اس حال میں کہ انہیں خبر نہ ہوگی - (۵۳) وہ آپ سے عذاب جلدی

بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمْ

ماگتے ہیں اور بیشک کافروں کو جہنم گھیرے ہوئے ہے۔ (۵۴) جس دن انہیں عذاب

الْعَذَابِ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا

ذخاںپ لے گا اُن کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے اور (رب) فرمائے گا چکسو (مزہ اپنے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ يُعَذِّبُ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي

کاموں کا) جو تم کرتے تھے۔ (۵۵) اے میرے بندو جو ایمان لائے بیشک میری زمین

وَأَسِعَةٌ فَاِيَايَ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

(بڑی) کشادہ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔ (۵۶) ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے

ثُمَّ إِلَيْنَا تَرْجِعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

پھر تم (سب) ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ہم انہیں ضرور بہشت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۵۸﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے تو کیا ہی اچھا اجر ہے (نیک) کام کرنے والوں کا۔ (۵۸) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (۵۹) اور کتنے ہی جاندار زمین پر چلنے والے ہیں جو اپنا رزق (اپنے ساتھ) اٹھائے نہیں پھرتے

اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں (بھی) اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۶۰) اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کام میں لگا دیے

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، تو وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿۶۱﴾ اللہ رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں

لِشَاءٍ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾

میں سے جس کے لئے چاہے اور جس کے لئے چاہے نکل کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿۶۲﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کس نے پانی اتارا آسمان سے پھر اس سے زمین کو زندہ فرمایا

مَنْ بَعْدَ مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، آپ فرمائیں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ ان کے اکثر (لوگ)

لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌّ وَلَعِبٌ وَ

نہیں سمجھتے۔ ﴿۶۳﴾ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور

إِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا

بیشک آخرت کا گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے کاش وہ جانتے۔ ﴿۶۴﴾ پھر جب

رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ

وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اُسی کے لئے (اپنے) دین کو خالص کرتے ہوئے پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی

إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا

کی طرف لے آتا ہے تو یکایک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿۶۵﴾ تاکہ ناشکری کریں اس نعمت کی جو ہم نے انہیں عطا فرمائی اور انہیں چاہئے (عارضی) فائدہ اٹھالیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۶۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِمَّا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ

تو وہ عنقریب جان لیں گے۔ (۶۶) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنایا اور حرم والوں کے آس

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ

پاس سے لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی

يَكْفُرُونَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

ناشکری کرتے ہیں؟ (۶۷) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے یا

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًىٰ

حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آجائے کیا جہنم میں کافروں کا

لِلْكَافِرِينَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

ٹھکانا نہیں؟ (۶۸) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا ضرور ہم انہیں اپنی راہیں دکھائیں گے

وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۹﴾

اور بیشک اللہ ضرور نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۶۹)

سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٌ

سورہ روم مکی ہے اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

الَّذِينَ غَلِبَتِ الرُّومُ ﴿۱﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ

الَّذِينَ (۱) اہل روم (فارسی) مغلوب ہو گئے (۲) قریب کی زمین میں۔ اور وہ اپنے مغلوب

عَلَيْهِمْ سَيُغْلِبُونَ ۝۳۱ فِي بَضْعِ سِنِينَ ۝ اللَّهُ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ

ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے ۳۱ چند سالوں میں - اللہ ہی کا حکم ہے پہلے بھی

وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَفِرُّ الْمُؤْمِنُونَ ۝۳۲ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ

اور (اس کے) بعد بھی اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے ۳۲ اللہ کی مدد سے - (اللہ) جس کی چاہے

مَنْ يَشَاءُ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۳۳ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ

مدد فرماتا ہے اور وہ بڑا غالب بے حد رحم فرمانے والا ہے - ۳۳ اللہ نے وعدہ فرمایا اللہ اپنے وعدہ کے خلاف

وَعْدَهُ ۝ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۴ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا

نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - ۳۴ وہ دنیوی زندگی

مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفِلُونَ ۝۳۵ أَوَلَمْ

کے ظاہر (حال) کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بالکل بے خبر ہیں ۳۵ کیا انہوں

يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۝ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

نے اپنے دل میں کبھی نہ سوچا کہ اللہ نے نہیں پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو

وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِأَحَقٍّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۝۳۶ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ

اور اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور مقرر کی ہوئی مدت کے لئے اور بیشک اکثر

النَّاسِ يَلْقَآئِ رَبِّهِمْ لَكُفْرُونَ ۝۳۷ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

لوگ اپنے رب کی ملاقات کے ضرور منکر ہیں - ۳۷ اور کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۝ كَانُوا أَشَدَّ

وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو اُن سے پہلے تھے وہ ان سے زیادہ

مِنْهُمْ قُوَّةٌ وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

طاقتور تھے اور انہوں نے زمین میں (خوب) بل چلائے اور اسے آباد کیا ان لوگوں کے اُسے آباد کرنے سے بہت زیادہ

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ

اور ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تو اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۙ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ اسَاءُوا

ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۹) پھر بُرائی کرنے والوں کا انجام

السُّوْءِ أَيْ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَرْزِعُونَ ۚ اللَّهُ

برا ہوا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کا مذاق اُڑاتے تھے۔ (۱۰) اللہ

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۙ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

پہلی بار بناتا ہے مخلوق کو پھر اس کا اعادہ فرمائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱) اور جس دن قیامت قائم ہو گی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفْعَاؤُاْ وَكَانُوا

مجرم مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔ (۱۲) اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارش نہ ہو گا اور وہ اپنے

بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۙ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُؤْمِدُ يُتَفَرَّقُونَ ۙ

شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ (۱۳) اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ (۱۴)

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَمُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۙ

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو وہ جنت کے باغوں میں خوشحال رکھے جائیں گے۔ (۱۵)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ عذاب

الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحَنَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

میں حاضر کئے جائیں گے۔ (۱۶) تو اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب صبح کرو۔ (۱۷)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں اور زمینوں میں اور (اس کی تسبیح کرو) پچھلے پہر اور جب دوپہر کرو۔ (۱۸)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي

وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

زندہ کرتا ہے اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ (۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ

خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کی قدرت سے) اچانک تم بشر ہو چلے پھرتے۔ (۲۰) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے

أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور تمہارے آپس میں محبت

مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ

اور رحمت رکھ دی بیشک اس میں نشانیاں ہیں غور و فکر کرنے والی قوم کے لئے۔ (۲۱) اور اس کی

آيَاتِهِ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَاخْتَلَفَ الْأَلْسِنَتِكُمْ وَالْوَلَوَانِكُمْ

نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ

بیشک اس میں علم والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ (۲۲) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن

وَالنَّهَارِ وَابْتَغَاوْكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

میں تمہارا سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں سننے

يَسْمَعُونَ ۚ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ

والوں کے لئے - (۲۳) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے خوف اور طمع دلاتی ہوئی بجلی اور آسمان

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

سے پانی اُتارتا ہے تو اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مردہ ہوجانے کے بعد بیشک اس میں

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۚ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لئے - (۲۴) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے

بِأَمْرِهِ ۖ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۚ

قائم ہیں پھر جب وہ تمہیں زمین سے بلائے گا تو اچانک تم (باہر) نکل آؤ گے۔ (۲۵)

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهِ قَانِتُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِي

اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے ہر ایک اُس کا فرمانبردار ہے۔ (۲۶) اور وہی ہے جو

يَبْدَأُ الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۖ وَلَهُ الْمَثَلُ

پہلی بار بناتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اسی کے لئے سب سے

الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ ضَرَبَ

اوپر شان ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۲۷) اس نے تمہارے

لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

لے تمہاری اپنی جانوں سے ایک مثال بیان فرمائی کیا تمہارے غلاموں میں کوئی

مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ

تمہارا حقدار ہے ؟ اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا کہ تم (اور تمہارے غلام) اس میں برابر ہو تمہیں ان کا (ایسا ہی) خوف ہو

كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾

جیسا اپنوں سے خوف رکھتے ہو اسی طرح ہم مفصل آیتیں بیان فرماتے ہیں سمجھنے والوں کے لئے - (۲۸)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي

(اللہ کا کوئی شریک نہیں) بلکہ ظالموں نے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی بغیر علم کے تو اسے کون ہدایت کر سکتا ہے

مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

جسے (اس کی اپنی پیروی کے باعث) اللہ نے ہٹا دیا ہو اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں - (۲۹) تو آپ اپنا رخ قائم رکھیں اللہ کی اطاعت کے لئے

حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ

سب سے الگ اسی کے ہو کر (اے لوگو) اپنے اوپر لازم کرو اللہ کی بنائی ہوئی سرشت (دین اسلام) کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ رد و بدل

اللَّهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِن أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

نہیں ہو سکتا یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - (۳۰)

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾

(اے مسلمانو تم سب اس پر قائم رہو) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور تم مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ - (۳۱)

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے ہر گروہ (ان میں سے) اسی پر خوش ہے جو

فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ

اس کے پاس ہے - (۳۲) اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے

إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت سے لطف اندوز فرماتا ہے تو اچانک ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُونَ ۚ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمْتَعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ أَمْ

شرک کرنے لگتے ہیں (۳۲) تاکہ (ہماری دی ہوئی رحمت کی) وہ ناشکری کریں تو (عارضی) فائدہ اٹھالو پھر عذریہ جان لو گے - (۳۳) کیا

أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۚ وَإِذَا

ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے جو تصدیق کرتی ہو ان کے شرک کی - (۳۵) اور جب

أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَمَاقِدْتُمْ

لوگوں کو ہم (اپنی) کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے ان (کے بُرے کاموں) کی وجہ سے جو پہلے سے

أَيُّدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۚ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

وہ کر چکے ہیں تو اسی وقت وہ (اللہ کی رحمت سے) مایوس ہو جاتے ہیں - (۳۶) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ رزق کشادہ کر دیتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ فَات

جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں - (۳۷) تو قربت

ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

والوں کا حق ادا کرو اور مسکینوں اور مسافروں کا یہ ان لوگوں کے لئے بہت اچھا ہے

يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ وَمَا آتَيْتُمْ

جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں - (۳۸) اور جو مال تم سو حاصل

مِّن رَّبِّكَ لِيَرْبُؤَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا

کرنے کے لئے دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں شامل ہو کر بڑھتا (ہو) رہے تو اللہ کے حضور نہ بڑھے گا اور جو

اَتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تَرْضٰوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾

تم زکوٰۃ (اور خیرات) دو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے تو وہی لوگ اپنا مال (بکثرت) بڑھانے والے ہیں۔ (۳۹)

اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُعِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ هَلْ

اللہ ہے جس نے تمہیں بنایا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا

مِنْ شُرَکَآئِکُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِکُمْ مِّنْ شَیْءٍ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی

تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے؟ وہ پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے

عَمَّا یُشْرَکُونَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی

جنہیں وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۴۰) خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ان بُرائیوں کے باعث جو لوگوں کے

النَّاسِ لِیَذِیْقَهُمْ بَعْضُ الَّذِیْ عَمِلُوْا عَلٰہُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ

باتھوں نے کیسے تاکہ (اللہ) ان کی بعض بد اعمالیوں کا مزہ ان کو چکھائے کہ وہ باز آ جائیں۔ (۴۱) (اے محبوب)

سَیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ

آپ فرمائیے زمین میں سیر کرو پھر دیکھو پہلے لوگوں کا کیا (عبرت ناک) انجام ہوا

کَانَ اَکْثَرُہُمْ مُّشْرِکِیْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْہَکَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ

ان کے اکثر (لوگ) مشرک تھے۔ (۴۲) تو اس سیدھے دین کے لئے اپنے رخ (مبارک) کو قائم رکھئے اس

قَبْلَ اَنْ یَّآتِیَ یَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَہٗ مِنْ اللّٰهِ یَوْمَیْذٍ یَّصَدِّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

سے پہلے کہ وہ دن آئے جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں (وہ ایسا دن ہوگا کہ) اس دن لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ (۴۳)

مَنْ کَفَرَ فَعَلِیْہٖ کُفْرُہٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسُہُمْ

جو کفر کرے تو اسی پر ہے اس کا کفر اور جو نیک کام کرے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے (جنت کی)

يَمْهَدُونَ^{۴۴} لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ

تیار کر رہے ہیں (۴۴) تاکہ اللہ اپنے فضل سے جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ^{۴۵} وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ

بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا - (۴۵) اور اس کی نشانیوں میں سے ہے خوشخبری سناٹی ہوئی ہواؤں کا بھیجنا

وَلِيُزَيِّقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

اور اس لئے کہ وہ تمہیں اپنی رحمت سے چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل (رزق)

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ^{۴۶} وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

حلال تلاش کرو اور تاکہ تم شکر بجا لاؤ - (۴۶) اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے

إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُواهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرُوهُمْ^{۴۷}

ان کے (مخاطب مشرک) لوگوں کی طرف تو وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لیکر آئے پھر ہم نے بدلہ لیا (تکذیب کرنے والے) مجرموں سے

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ^{۴۸} اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ

اور ہم پر حق ہے ایمان والوں کی مدد کرنا - (۴۸) اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيُبْسِطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُ كِسْفًا

تو وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہے اور اُسے ٹکڑے (کر کے نہیں تہہ بہ تہہ) کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلِيلِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

تو (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے پھر جب اسے پہنچاتا ہے جسے چاہے

مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ^{۴۹} وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ

اپنے بندوں میں سے تو اچانک وہ خوش ہوتے ہیں - (۴۹) اگرچہ ان پر اس کے

أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لِبَلْسَيْنِ ۚ فَانْظُرْ إِلَىٰ أَثَرِ رَحْمَتِ

اتارے جانے سے پہلے وہ ضرور مایوس ہو چکے تھے - (۴۹) تو دیکھو اللہ کی رحمت کی نشانیوں

اللَّهُ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ حُسْنِ الْمُؤْتَىٰ

کو وہ کس طرح زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد بیشک وہی (اللہ قیامت کے دن) مردوں کو زندہ کرنے والا ہے

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِجَافًا وَهُ مُصَفَّرًا

اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے - (۵۰) اور اگر ہم کوئی (خشک) ہوا بھیج دیں پھر وہ اپنی ہیئت کو زرد دیکھیں

تَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۚ فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ

تو ضرور اس کے بعد (پہلی سب نعمتوں کی) ناشکری کرنے لگیں - (۵۱) تو بیشک آپ نہیں سنا تے مردوں کو اور نہیں سنا تے

الصَّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِهَدِ الْعُمَىٰ عَنْ

بہروں کو پکار جب وہ (بہرے) پیٹھ پھیرے جارہے ہوں - (۵۲) اور نہ آپ راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو ان

ضَلَلْتَهُمْ ۚ إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۚ

کی گمراہی سے آپ تو ان ہی لوگوں کو سنا تے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں - (۵۳)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ

اللہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا پھر تمہیں کمزوری کے بعد قوت عطا

قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

فرمائی پھر قوت کے بعد ضعف اور بڑھاپا دیا جو چاہے پیدا فرماتا ہے

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ

اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے - (۵۴) اور جس دن قیامت قائم ہو گی مجرم قسم کھائیں گے

مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

کہ ہم نہ ٹھہرے تھے مگر ایک گھڑی وہ اسی طرح بھٹکتے رہے۔ (۵۵) اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں

أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ

علم اور ایمان عطا ہوا بیشک اللہ کی کتاب میں تم (ایک گھڑی نہیں بلکہ) اٹھنے کے دن تک ٹھہرے ہو (جس کے تم منکر تھے)

فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ

تو یہ وہی اٹھنے کا دن ہے لیکن تم تو جانتے ہی نہ تھے۔ (۵۶) تو اس دن ظالموں کو

الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور نہ ان سے (اللہ کو) راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ (۵۷) اور بیشک ہم نے اس

لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ

قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائیں اور (اے محبوب) اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لائیں

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے کہ تم کچھ نہیں ہو مگر فریب دینے والے (۵۸) اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے

عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ

ان لوگوں کے دلوں پر جو نہیں جانتے۔ (۵۹) تو آپ صبر کریں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

لَا يَسْتَخْفِكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

ہرگز آپ کو سبکار (اور بے حوصلہ) نہ کر دیں وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔ (۶۰)

سُورَةُ الْقِنَانِ وَهِيَ رُضْعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَةٍ

سورہ لقمان کی ہے اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

الْم ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۲ هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ۳

الْم ۱ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں - ۲ ہدایت اور رحمت ، نیکی کرنے والوں کے لئے ۳

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی آخرت پر

هُمْ يُوقِنُونَ ۴ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

یقین رکھتے ہیں - ۴ وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح

الْمُفْلِحُونَ ۵ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ

پانے والے ہیں - ۵ اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ بے کچھ،

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ يَغْيِرْ عِلْمٌ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور اس کا مذاق اڑائیں انہی کے لئے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۶ وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلِيَ مُّسْتَكْبِرًا ۖ كَانَ

ذلت کا عذاب ہے - ۶ اور جب ہماری آیتیں اس پر پڑھی جائیں (تو) تکبر کرتا ہوا پیٹھ پھیر لے گویا

لَمْ يَسْمَعْهَا ۖ كَانَ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَسَّرَهُ بِعَذَابِ الْيَمِ ۷

اُس نے انہیں سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں گرانی ہے تو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے - ۷

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۸ خَالِدِينَ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے راحت کی جنتیں ہیں ۸ ان میں ہمیشہ

فِيهَا وَعَدَدَ اللَّهُ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۙ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

رہیں گے اللہ نے سچا وعدہ فرمایا اور وہی غالب ہے حکمت والا۔ (۹) اس نے ستوں کے بغیر

بَغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَالْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ

آسان بنائے جنہیں تم دیکھتے ہو اور زمین میں مضبوط پہاڑوں کو ڈال دیا کہ وہ تمہیں لے کر نہ کاٹے

وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا

اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تو زمین میں ہر

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۙ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ

قسم کی عمدہ نباتات اُگائی۔ (۱۰) یہ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو مجھے وہ دکھاؤ جو اس کے

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۙ وَلَقَدْ

سوا دوسروں نے پیدا کیا ہو بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۱۱) اور بیشک

اتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّا يَشْكُرُهُ

ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کیجئے اور جو شکر کرے وہ اپنے ہی نفع کے لئے

لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۙ وَإِذْ قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ

شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز، بہت حمد کیا ہوا ہے (۱۲) اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو

وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَى لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۙ

نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ (۱۳)

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَ

اور ہم نے آدمی کو اس کے والدین کے بارے میں (نیکی کا) حکم فرمایا اس کی ماں نے اسے (پہٹ میں) اٹھایا کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے اور

فَصَلِّهِ فِيَّ عَامِينَ اِنْ اَشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ اِلَى الْبَصِيرِ ۝۱۴

اس کا دودھ چھوٹا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر میری ہی طرف لوٹنا ہے۔ (۱۴) اور

اِنْ جَاهَدَكَ عَلَى اَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کچھ علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر

وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ

اور دنیا میں ان کی صحبت اختیار کر بھلائی کے ساتھ اور اس کی راہ پر چل جس نے میری طرف رجوع کیا

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۵ يٰبُنَيَّ اِنِّهَا

پھر تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے تو میں تمہیں خبر دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۱۵) (لقمن نے فرمایا) اے میرے بیٹے

اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي

اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر (بھی) ہو پھر وہ کسی چٹان میں ہو یا

السَّمَوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝۱۶

آسمانوں یا زمینوں میں کہیں (چھپی ہوئی) ہو اللہ اسے لے آئے گا یقیناً اللہ ہر بار کی کو خوب جانتے والا ہر چیز سے خوب خبردار ہے۔ (۱۶)

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلَاةَ وَامُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ

اے میرے بیٹے نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک اور جو تکلیف

عَلَى مَا اَصَابَكَ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُورِ ۝۱۷ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

تجھے پہنچے اس پر مہر کر بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ (۱۷) اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے

لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

اپنا رخ نہ پھیر اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل بیشک اللہ کسی اکڑنے والے تکبر کو

مُخْتَالٍ فَخُورٍ^{۱۸} ۱۸) وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط

پسند نہیں فرماتا - (۱۸) اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور کچھ اپنی آواز پست کر

إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ^{۱۹} ۱۹) أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ ط

پیشک سب آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے - (۱۹) (اے لوگو) کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے سخر فرمادیا

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَ

ان چیزوں کو جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں اور اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری

بَاطِنَةً ۚ وَمَنِ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى

کر دیں اور کچھ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں ان کے پاس نہ علم ہے اور نہ ہدایت

وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ^{۲۰} ۲۰) وَإِذْ أَقْبَلَ لَهُمْ ابْتِغَاءُ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالَ أَوَلَيْكُمْ نَبِيٌّ

اور نہ کوئی روشن کتاب - (۲۰) اور جب ان سے کہا جائے اس کی اتباع کرو جو اللہ نے نازل فرمایا تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی اتباع کریں گے

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ وَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا - کیا اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف

السَّعِيرِ^{۲۱} ۲۱) وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ

پلاتا ہو؟ (۲۱) اور جس نے اپنے آپ کو اللہ کی طرف جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہو تو پیشک اس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ^{۲۲} ۲۲) وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزَنكَ

حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے - (۲۲) اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین

كُفْرُهُ ۖ إِنَّا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

نہ کرے انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے پھر ہم انہیں خبر دیں گے ان کے سب کاموں کی پیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

الصُّدُورِ ۲۳) نُمِيتُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۲۴)

سینوں میں ہے۔ (۲۳) تم انہیں تھوڑا سا (عارضی) فائدہ اٹھانے (کامو قح) دیں گے پھر ہم انہیں بے اختیار کر دیں گے سخت عذاب کی طرف۔ (۲۴)

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلْ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔ فرمائیے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۲۵) اللّٰهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۵) اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۲۶) وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

بیشک اللہ ہی بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ (۲۶) اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم ہو جائیں

وَالْبَحْرِ يَدُّهَا مِنْ بَعْدِهَا سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ

اور سمندر (سیاہی)، اس کے بعد اور سات سمندر (سیاہی بن کر) اس کی مدد کریں تو اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں گے بیشک

اللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ۲۷) مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ اِلَّا كُنُفُسٍ وَّاحِدَةً ط اِنَّ

اللہ بڑا غالب ہے بڑا حکمت والا (۲۷) تم سب کا پیدا کرنا اور تم سب کا اٹھانا (اللہ پر) ایسا ہی ہے جیسے ایک جان (کا پیدا کرنا اور اٹھانا) بیشک

اللّٰهُ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۲۸) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوَلِّجُ الْاَيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ

اللہ غیب سننے والا غیب دیکھنے والا ہے۔ (۲۸) (اے سننے والے) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو

فِي الْاَيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى وَ

رات میں اور اس نے سورج اور چاند (دونوں) سخر کر دیئے ہر ایک مقرر کی ہوئی میعاد تک چل رہا ہے اور

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۹) ذٰلِكَ يَٰۤاَبَا اللّٰهِ هُوَ الْحَقُّ وَاِنَّ مَا

یہ کہ اللہ ان سب کاموں سے خوب خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔ (۲۹) یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اللہ کو چھوڑ کر

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ الْبَاطِلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۚ ۴۰ ۴۱

جنہیں یہ پوجتے ہیں سب بے حقیقت ہیں اور اس لئے کہ اللہ ہی بہت بلند ہے نہایت بڑائی والا۔ (۳۰) کیا تو نے نہ دیکھا

أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي

کہ کشتیاں اللہ کی نعمت کے ساتھ سمندر میں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بیشک اس

ذَلِكَ لَايَتِلَّ كُلُّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ ۴۲ ۴۳

میں نشانیاں ہیں ہر زیادہ صبر کرنے والے بہت شکر گزار کے لئے۔ (۴۱) اور جب سائبانوں کی طرح انہیں موج ڈھانپ لیتی ہے تو اللہ کو

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا

پکارتے ہیں اسی کے لئے دین کو خالص رکھتے ہوئے توجہ (اللہ) انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو کوئی ان میں سے اعتدال پر قائم ہے اور ہماری

يَجِدُ بَيْنَنَا وَالْأَكْلُ خَيْرًا كَفُورٍ ۚ ۴۴ ۴۵

آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر ہر بڑا عہد شکن سخت ناشکری کرنے والا (۴۲) اے لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا

يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ۚ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارٌ عَنْ وَالِدِهِ

خوف رکھو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے (کچھ) بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ

شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّكُمْ

لینے والا ہوگا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور وہ فریبی (شیطان) اللہ کے

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۚ ۴۶ ۴۷

بارے میں تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے گا۔ بیشک اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور وہ مینہ برساتا ہے اور

يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۚ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۚ وَمَا تَدْرِي

جانتا ہے جو رحموں میں ہے اور کوئی نہیں جانتا کل وہ کیا کرے گا اور کوئی نہیں

نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝۳۲

جانتا وہ کہاں مرے گا بیشک اللہ ہی (خوب جاننے والا) جسے چاہے (خوب خبر دینے والا) ہے۔ (۳۲)

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَلَاثِينَ آيَةً ثَلَاثُونَ آيَةً ثَلَاثُونَ آيَةً

سورہ سجدہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

الْم ۝۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۲ أَمْ يَقُولُونَ

الکو (۱) نازل کی ہوئی کتاب اس میں کچھ شک نہیں تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ (۲) کیا یہ لوگ کہتے ہیں

أَفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ

اس (رسول) نے اس (کتاب) کو گھڑ لیا ہے (وہ جھوٹ بولتے ہیں) بلکہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَخْتَدُونَ ۝۳ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ ہدایت قبول کریں۔ (۳) اللہ ہی ہے جس نے (سات) آسمانوں اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ

زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استویٰ فرمایا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۖ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝۴ يُدَبِّرُ

اسے چھوڑ کر تمہارا کوئی مددگار نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ (۴) تدبیر فرماتا ہے

الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ

کام کی آسمان سے زمین تک پھر وہ اس کی طرف چڑھتا ہے اس دن میں

مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝۵ ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کہ اس کی مقدار تمہاری گنتی کے مطابق ہزار برس ہے۔ (۵) وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^۶ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ

بڑا غالب بے حد رحم فرمانے والا۔ (۶) وہ جس نے بہت اچھا بنایا ہر اس چیز کو جسے اس نے پیدا فرمایا اور انسان کی پیدائش

الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ^۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ^۸

کی ابتداء مٹی سے فرمائی۔ (۷) پھر اس کی نسل بے وقعت پانی کے نیچڑ سے چلائی۔ (۸)

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

پھر اسے برابر کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں

وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ^۹ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

اور دل بنائے تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ (۹) اور وہ بولے جب ہم مٹی میں مل جائیں گے

مَا أَنَا لِنَعْرِىَ خَلْقَ جَدِيدٍ بَلْ هُم بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ^{۱۰} قُلْ

تو کیا ہم ضرور پھر نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔ (۱۰) فرمادیجئے

يَتُوفِكُمْ مَّالِكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ^{۱۱}

تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

اور (آپ تعجب کریں گے) اگر آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے حضور اپنے سر جھکائے ہوں گے (کہیں گے) اے ہمارے رب (آب) ہم نے دیکھ لیا

وَسَمِعْنَا فَأَرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ^{۱۲} وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا

اور سن لیا تو ہمیں واپس لوٹا دے کہ ہم نیکی کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ (۱۲) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو

كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

اس کی ہدایت عطا فرما دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات ثابت ہو چکی کہ میں ضرور (سرکش) جہنم اور (ظالم) انسانوں

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

سب سے جہنم کو مجردوں کا - (۱۳) تو (اب تم) (اس کا مزہ) چکھو کہ تم نے اپنے اس دن کی حاضری کو بھلا

هَذَا اِنَّا نَسِيْنَكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

دیا تھا بیشک تم نے تم کو ترک کر دیا اور دائمی عذاب چکھو ان (نہرے) کاموں کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔ (۱۴) ہماری

يَوْمَ مَنْ يَأْتِيْنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ

آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی)

رَبِّهٖمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۱۵) ان کے پہلوان کی خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں ڈرتے اور

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ

امید کرتے ہوئے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (رزق) میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ (۱۶) تو کسی کو

نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِٔ اَعْيُنٍۭ ۚ جَزَاءُۭ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

معلوم نہیں جو ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے بدلہ اس کا جو وہ (نیک) کام کرتے تھے۔ (۱۷)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوْنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ

تو کیا جو مومن ہو وہ نافرمان کی طرح ہو سکتا ہے۔ وہ برابر نہیں۔ (۱۸) تو جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ الْاٰوٰیۤ اُنْزِلَ اِلَيْهَا كَانُوْا

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو ان کے لئے رہنے کے باغ ہیں مہمانی کے لئے ان کے (نیک) کاموں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَا لَهُمْ النَّارُ ۖ كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ

کے بدلہ میں۔ (۱۹) اور جو لوگ نافرمان ہوئے تو ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی وہ اس سے

يَخْرُجُوا مِنْهَا اَعْيَدُوا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي

نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکو اس آگ کا عذاب

كُنْتُمْ بِهٖ تَكْذِبُوْنَ ۝۲۰ وَلَنْذِيْقَهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۲۰) اور ضرور ہم انہیں کچھ نزدیک کا عذاب (دنیا میں) چکھائیں گے بڑے

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۱ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيٰتِ

عذاب کے سوا تا کہ وہ باز آجائیں۔ (۲۱) اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت

رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝۲۲ وَلَقَدْ

کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔ (۲۲) اور بیشک

اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَابِهٖ وَجَعَلْنٰهٗ

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس کے ملنے سے آپ شک میں نہ رہیں اور ہم نے اسے

هُدًى لِّبَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ ۝۲۳ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَيُّمَةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

ہدی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا۔ (۲۳) اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہے

لِّمَّا صَبَرُوْا وَكَاْنُوْا بِآيٰتِنَا يُوقِنُوْنَ ۝۲۴ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم

جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ (۲۴) بیشک آپ کا رب ہی ان کے درمیان قیامت کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَمَّا كَاْنُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۲۵ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

دن فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۲۵) اور کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ہوئی کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جن کی رہائش گاہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں بیشک

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى

اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا وہ نہیں سنتے؟ (۲۶) اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم خشک زمین کی طرف

الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنَخْرِجُ بِهِ زُرْعَاتٍ نَّأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ

پانی بھیجتے ہیں پھر اس سے پھٹی پیدا کرتے ہیں جس سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں

أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾

تو کیا وہ نہیں دیکھتے۔ (۲۷) اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو۔ (۲۸)

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۲۹﴾

فرما دیجئے فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان (لانا) نفع نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ (۲۹)

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَضِرُونَ ﴿۳۰﴾

تو ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے بیشک وہ (جہی) انتظار کر رہے ہیں۔ (۳۰)

سُورَةُ الْحَزْبِ ثَمَانِي وَثَلَاثُونَ آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثَلَاثٌ وَسِتُّونَ آيَةً يُرْسَلُ فِيهَا

سورۃ احزاب مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حد درجہ رحم فرمائے والے کے نام سے اس میں تیس آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ

اے نبی آپ اللہ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کی بات (نہی) نہ مائیں بیشک اللہ

كَانَ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۝ ۱ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے (۱) اور اسی کی پیروی کرتے رہیں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی کی جاتی ہے (اے لوگو) بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ ۲ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ ۳

تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے (۲) اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اور اللہ کافی ہے کارساز۔ (۳)

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِۦٓ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَهُۥ

اللہ نے کسی آدمی کے لئے اس کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور (اے ایمان والو!) تم اپنی جن بیویوں سے ظہار

اَوْ تَظْهَرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ط

کرتے ہو (جیسے اپنی بیوی سے کہتے ہو تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے) اللہ نے انہیں تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ يٰۤاَفْوَاٰهَكُمْ ط وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ②

یہ تمہارے اپنے منہ کی بات ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی (سیدھی) راہ دکھاتا ہے۔ (۳)

اَدْعُوْهُمْ لِاَبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ

ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ ہی کا بیٹا کہہ کر بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی انصاف کی بات ہے پھر اگر ان کے باپ تمہیں معلوم نہ ہوں

فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ ط وَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَا

تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں جو

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤

بلا قصد تم نے کہی ہاں وہ (نہری بات ضرور گناہ ہے) جس کا قصد کیا تمہارے دلوں نے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵)

النَّبِیُّ اَوَّلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهُۥ اُمَّهَاتُهُمْ ط وَ

یہ نبی ایمان والوں کے ساتھ ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں اور ان کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ اور

اُولَآءِ الْاَرْحَامُ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ مِنْ

رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (دوسرے) مسلمانوں اور مہاجرین کی بہ نسبت آپس میں ایک دوسرے

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهَاجِرِیْنَ اِلَّا اَنْ تَفْعَلُوْا اِلٰی اَوْلِیَّیْكُمْ مَّعْرُوْفًا كَانَ

سے زیادہ قریب ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو یہ

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّنَ مِيْثَاقَهُمْ وَا

کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (۶) اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب ہم نے (تبلیغ رسالت پر) نبیوں سے عہد لیا اور

مِنْكَ وَمِنْ نُّوحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسٰی ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا

آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے اور ہم نے

مِنْهُمْ مِّثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷ لِّیَسْئَلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ

ان سے پختہ عہد لیا (۷) تاکہ سچوں سے ان کے سچ کے متعلق سوال کرے اور اس نے

لِلْكَافِرِیْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ (۸) اے ایمان والو اپنے اوپر اللہ کی نعمت

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ط

یاد کرو جب (کافروں کی) فوجیں تم پر آئیں تو ہم نے ان پر (تمہاری مدد کے لئے) آندھری بجلی اور (فرشتوں کے) لشکر جنہیں تم نے نہ دیکھا

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹ اِذْ جَآءُوكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۹) جب کافر تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر اور

اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ ط

تمہارے نیچے سے اور جب آنکھیں پھری کی پھری رہ گئیں اور دل منہ کو آنے لگے اور

تَنْظُرُوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ ۝۱۰ هٰذَا لِكِ الْاِتْلٰی الْمُؤْمِنُوْنَ وَزَلْزَلُوْا زُلْزَالًا

تم اللہ کے متعلق (امیدویاس میں) مختلف گمان کرنے لگے۔ (۱۰) وہ مقام تھا جہاں مسلمانوں کی آزمائش کی گئی اور وہ نہایت سختی سے

شَدِيْدًا ۝۱۱ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

بلا دیئے گئے۔ (۱۱) اور جب کہا منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی

مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ

کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے (فتح کا) وعدہ نہیں کیا تھا مگر دھوکہ دینے کے لئے۔ ۱۲ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

اے مدینہ والو (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں تو تم واپس چلے جاؤ اور ان میں سے ایک گروہ نے نبی سے یہ

النَّبِيِّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۚ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ إِنَّ يُرِيدُونَ

کہہ کر اجازت مانگی بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے وہ تو بھاگنا ہی

الْأَفْرَارَ ۝۱۳ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَّحُوا

چاہتے تھے۔ ۱۳ اور اگر مدینہ کے اطراف سے ان پر فوجیں داخل کر دی جاتیں پھر ان سے شرک طلب

الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا تَلْبَثُوا فِيهَا إِلَّا سِيرًا ۝۱۴ وَلَقَدْ كَانُوا

کیا جاتا وہ ضرور ان کی مراد پوری کر دیتے اور اس میں تاخیر نہ کرتے مگر بہت تھوڑی۔ ۱۴ اور بیشک وہ اس سے

عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤْلَوْنَ الْأَذْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ

پہلے اللہ سے ضرور عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ پھیر کر نہ بھاگیں گے اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد (ضرور)

مَسْئُولًا ۝۱۵ قُلْ لَّنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوْ

پوچھا جائے گا۔ ۱۵ فرما دیجئے بھاگنا تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا اگر تم موت یا قتل سے

الْقَتْلِ ۚ وَإِذَا لَمْ تُنْتَعِزْ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۶ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمُ

بھاگو اور اس وقت تم فائدہ نہ پہنچائے جاؤ گے مگر تھوڑا۔ ۱۶ فرما دیجئے تمہیں کون بچائے گا

مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَ

اللہ سے اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانا چاہے یا تم پر رحمت کا ارادہ فرمائے اور

لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ

اپنے لئے اللہ کو ہوا کسی کو حمایت کرنے والا نہ پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ (۱۷)

يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

اللہ جانتا ہے تم میں سے ان (لوگوں) کو جو (جہاد سے) روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں (کہ مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ کر ہٹ جاؤ)

الْيَنَاءَ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا

طرف آ جاؤ اور (یہ لوگ) لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم۔ (۱۸) تمہارے حق میں بغل ہو کر پھر جب

جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي

خوف (کا موقع) آ جائے تو (اے محبوب) آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھومتی ہیں جیسے

يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالنِّسَةِ

کسی پر موت کی غشی طاری ہو پھر جب وہ خوف دور ہو جائے تو تمہیں تکلیف پہنچائیں گے

حَدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ

دبانوں سے، حرص کرتے ہوئے (قیمت کے) مال پر وہ لوگ (پہلے ہی سے) ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے عمل ضائع کر دیے

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ

اللہ یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔ (۱۹) (دشمنوں کے بھاگ جانے کے بعد بھی) وہ گمان کر رہے ہیں کہ (اللہ بھی) ہتھیاروں

يَذْهَبُونَ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي

کے لشکر نہیں گئے اور اگر وہ لشکر (دوبارہ) آ جائیں تو وہ یہ چاہیں گے کہ کاش وہ صحرا میں جا کر چھپ جائیں

الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قُتِلُوا

کے پاس ہوتے (لوگوں سے) تمہاری خبریں دریافت کرتے اور اگر وہ لوگ تم میں ہوتے تو (کافروں سے) جنگ نہ کرتے

اَلَا قَلِيلًا ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ

مگر بہت کم۔ (۲۰) بیشک اللہ کے رسول میں تمہارے لئے نہایت حسین نمونہ ہے اس کے لئے

كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَهَّارًا

جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہو۔ (۲۱) اور جب

الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۚ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ

مسلمانوں نے (کافروں کے) لشکر دیکھے (تو) کہنے لگے یہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ فرمایا اور

صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝ مِّنۡ

اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا اور اس نے ان کے لئے نہ زیادہ کیا مگر ایمان (کی قوت) اور مان لینے کو۔ (۲۲) ایمان

الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنۡ

والوں میں سے کچھ ایسے (قوی) مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا اس عہد کو جو اللہ سے کیا تھا تو ان میں سے کوئی (جہاد میں

قَضَىٰ نَحْبَهُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنۡ يَّنتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ لَّيَجْزِيَ

شہید ہو کر) اپنی نذر پوری کر چکا اور ان میں سے کوئی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے (اپنے وعدہ میں کچھ بھی) رد و بدل نہیں کیا۔ (۲۳) تاکہ اللہ

اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنۡ شَاءَ

بچوں کو ان کے سچ کا (بہترین) اجر عطا فرمائے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

أَوْ يُتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ

(یا انہیں توبہ کی توفیق عطا فرما کر) ان پر جو عہد کرنا تھا وہ بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۴) اور اللہ نے کافروں کو (مدینہ سے) نامراد

كَفَرُوا وَابْغَضَهُمْ لَمَنِ الْوَأَخِيرًا ۚ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ

لوٹا دیا ان کے دلوں کی جلن کے ساتھ کہ انہیں کچھ بھی بھلائی ہاتھ نہ آئی اور اللہ نے ایمان والوں کی کفایت فرما دی قتال سے

وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝۲۵ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ

اور اللہ بڑی قوت والا بڑی عزت والا ہے۔ (۲۵) اور جن اہل کتاب نے ان (دشمنان اسلام) کی مدد کی تھی اللہ نے

الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا

ان کے قلعوں سے انہیں اتار لیا اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب ڈال دیا (تو ان میں سے)

تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝۲۶ وَأَوْشَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ

ایک گروہ کو قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو اپنا قیدی بناتے ہو۔ (۲۶) اور (اے مسلمانو!) اللہ نے ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال و اسباب

أَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطَّوُّهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝۲۷

کا تمہیں وارث بنادیا اور ایسی زمین کا جس پر تم نے قدم (بھی) نہ رکھا اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۷)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

اے نبی آپ اپنی بیویوں سے فرما دیں اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو

فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيدًا ۝۲۸ وَإِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

تو آؤ میں تمہیں مالی فائدہ دوں اور حسن سلوک کے ساتھ تمہیں چھوڑ دوں۔ (۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا

رسول اور آخرت والے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر

عَظِيمًا ۝۲۹ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ مَنْ يَّاتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ

تیار کیا ہے۔ (۲۹) اے نبی کی بیوی اگر تم میں سے کوئی حیا کے خلاف کھلی جرات کرے

يُضَعِفْ لَهَا الْعَذَابَ ضِعْفَيْنِ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۳۰

اے وہ گنا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ (۳۰)

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا

اور جو تم میں سے فرمانبردار رہے اللہ اور اس کے رسول کی اور نیک کام کرتی رہے ہم اس کا ثواب

أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۖ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُ بِ

اُسے دوگنا عطا فرمائیں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کا رزق تیار کیا ہے۔ (۳۱) اے نبی کی (پاک) بیویو تم عورتوں

كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۚ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

میں سے کسی کی مثل نہیں اگر اللہ سے ڈرتی ہو (اور یقیناً ڈرتی ہو) تو (پس پردہ مردوں سے ضرورت) بات کرنے میں (ایسا) نرم لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جس کے

الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَقَرْنَ فِي

دل میں بیماری ہے وہ طمع کرنے لگے اور دستور کے مطابق (اچھی) بات کرنا۔ (۳۲) اور ٹھہری رہو اپنے

بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۚ وَأَقِمْنَ

گھروں میں اور نہ بے پردہ ہو پرانی جاہلیت کی بے پردگی کی طرح اور نماز

الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ

پرہیز اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو اللہ یہی ارادہ

اللَّهُ لِيُدْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسُ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

فرماتا ہے کہ اے رسول کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور فرما دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر کے خوب

تَطْهِيرًا ۚ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ

پاکیزہ کرو۔ (۳۳) اور یاد کرتی رہو جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتوں اور حکمت کی تلاوت کی جاتی ہے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۚ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

بیشک اللہ ہر بار کی جاننے والا اچھی طرح خبردار ہے۔ (۳۴) پیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ

اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد

وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ

اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِحِينَ وَالصَّابِحَاتِ وَالْحَفِظِينَ

اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزے دار مرد اور روزے دار عورتیں اور شرم گاہوں کی حفاظت

فَرُوجَهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ

کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور (اللہ کو بہت) یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے

اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ (۳۵) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا

ان (سب) کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب تیار کیا ہے - (۳۵) اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

کو یہ حق ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول ایک کام کا فیصلہ فرما دیں تو ان کے لئے اپنے (اس) کام میں

مَنْ أَمْرُهُمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا

کوئی اختیار ہو اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو بیشک وہ کھلی گمراہی میں

مُبِينًا ۝ (۳۶) وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

بہک گیا - (۳۶) اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب آپ اس شخص سے فرماتے تھے جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے (بھی) اس پر انعام کیا

أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفَى فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ

کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں اس چیز کو چھپاتے تھے جسے اللہ

مُبْدِيَهُ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ

ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ (دل میں) خوف رکھتے تھے لوگوں (کی طعنہ زنی) کا اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس کا خوف رکھیں پھر زید نے جب اس

زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْتَهَا لَكَ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ

سے (اپنا تعلق قطع کرنے کی) غرض پوری کر لی تو ہم نے (عدت کے بعد) آپ کا نکاح اس سے کر دیا تاکہ (اس کے بعد) ایمان والوں پر اپنے منہ بولے

فِي أَزْوَاجٍ أَدْعِيَاهُمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ

بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے جب وہ (انہیں طلاق دے کر) ان سے بے غرض ہو جائیں اور اللہ کا حکم ضرور ہو کر

مَفْعُولًا ۳۷ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ

رہتا ہے - (۳۷) نبی پر اس بات میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے ان کے لئے مقرر فرمائی

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا

اللہ نے دستور بنایا ان لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے اور اللہ کا کام مقرر کئے ہوئے

مَقْدُورًا ۳۸ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَ وَلَا يَخْشَوْنَ

اندازے پر ہے (۳۸) جو لوگ اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا

أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۳۹ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ

کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا (۳۹) نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی

رَجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر اور اللہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيمًا ۴۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۴۱ وَ

کو خوب جاننے والا ہے - (۴۰) اے ایمان والو تم اللہ کو بہت یاد کیا کرو (۴۱) اور

سَبَّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿۴۱﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

اس کی پاکی بیان کرو صبح اور شام ﴿۴۱﴾ وہی ہے جو تم پر رُود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے

لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿۴۲﴾

تا کہ تمہیں نکالے تاریکیوں سے نور کی طرف اور وہ ایمان والوں پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿۴۲﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۖ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿۴۳﴾ يَا أَيُّهَا

جس دن وہ اس سے ملیں گے ان (کی ملاقات) کا تحفہ سلام ہوگا اور ان کے لئے عظمت والا اجر تیار کیا ہے۔ ﴿۴۳﴾ اے

النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۴۴﴾ وَدَاعِيًا إِلَى

نبی بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ﴿۴۴﴾ اور اللہ کی طرف اس

اللَّهُ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿۴۵﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنْ

کے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا آفتاب۔ ﴿۴۵﴾ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے

اللَّهُ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿۴۶﴾ وَلَا تَطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ

اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ﴿۴۶﴾ اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں اور ان کے تکلیف

أَذْهِمُ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۴۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

پہنچانے کو نظر انداز فرمادیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کافی ہے کارساز۔ ﴿۴۷﴾ اے ایمان

أَمْنًا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ

والو جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر ہاتھ لگانے سے پہلے انہیں طلاق

تَتَسَوَّهْنَ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَيَتَّعُوهُنَّ

دے دو تو تمہارے لئے ان پر کچھ عدت نہیں جسے تم شمار کرو تو انہیں کچھ فائدہ دو

وَسَرَّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۱۹ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ

اور حسن سلوک کے ساتھ انہیں چھوڑ دو۔ (۳۹) اے نبی ہم نے آپ کے لئے آپ کی وہ بیویاں حلال فرما دیں

الَّتِي اتَّيْتِ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ

جنہیں آپ ان کا مہر دے چکے ہیں اور (کثیریں) جن کے آپ مالک ہیں جو اللہ نے غنیمت میں آپ کو عطا فرمائیں

وَبَدَنُ عَمَّكَ وَبَدَنُ عَمَّتِكَ وَبَدَنُ خَالِكَ وَبَدَنُ خَلَّتِكَ

اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِن وَهَبْتَ نَفْسًا لِلنَّبِيِّ

جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور ایمان والی عورت اگر (بلا عوض) اپنے آپ کو نبی کے لئے دیدے

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۲۰

اگر نبی اسے اپنے نکاح میں لینا چاہیں یہ حکم آپ کے لئے خاص ہے بغیر دوسرے مسلمانوں کے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

بیشک ہم جانتے ہیں جو ہم نے مسلمانوں پر مقرر فرمایا ان کی بیویوں اور کثیروں (کے بارے) میں (آپ کی یہ خصوصیت) اس لئے (ہے)

لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۲۱ تَرْجِي

کہ آپ پر کوئی عکلی نہ ہو اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۰) (اے محبوب آپ کو

مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤَيِّ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ

اختیار ہے) اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں پیچھے رکھیں اور جسے چاہیں (پہلے) اپنے پاس جگہ دیں اور جس بیوی کو آپ نے ایک جانب

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقْرَ أَعْيُنُهُنَّ

رکھ کر رکھا ہو اگر آپ اسے طلب فرمائیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں یہ (حکم) اس کے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں

وَلَا يَحْزَنَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَتْهُنَّ كُلُّهُنَّ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور وہ غمگین نہ ہوں اور وہ سب اُسی پر راضی رہیں جو آپ انہیں عطا فرمائیں اور اللہ جانتا ہے

مَا فِي قُلُوبِكُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَا يَحِلُّ لَكَ

جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حلم والا ہے - (۵۱) ان کے بعد اور عورتیں

النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ

آپ کے لئے حلال نہیں اور نہ یہ کہ ان کی بجائے آپ اور بیویاں بدلیں اگرچہ

أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

ان کا حسن آپ کو پسند آئے مگر کثیر جو آپ کی ملک ہو اور اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ

پر تمہاراں ہے - (۵۲) اے ایمان والو! نہی کے گروں میں داخل

النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَبْرِئِينَ إِنَّهُ وَلَكِنْ

نہ ہو جب تک تمہیں کھانے کے لئے نہ بلایا جائے (پہلے سے اگر) کھانا پکے کا انتظار نہ کرتے ہو ہاں

إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ

جب بلائے جاؤ تو آ جاؤ پھر جب کھانا کھا چکو تو (فوراً) منتشر ہو جاؤ اور (وہاں بیٹھے) باتوں میں

بِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ

دل نہ بہلاؤ بیشک یہ (تمہارا طریقہ) نبی کو تکلیف دیتا ہے تو وہ تم سے شرارتیں ہیں اور اللہ

لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ط وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ

حق فرمانے سے نہیں رکتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے

وَرَأَىٰ حَجَابٌ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ

بچے سے مانگو یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لئے بہت ہی پاکیزگی کا سبب ہے اور تمہیں لائق نہیں

أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا

کہ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو (ابد تک)

إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝۵۳ إِنْ تُبَدُّوْا شَيْئًا أَوْ تَخْفَوْهُ

بیشک تمہاری یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے - (۵۳) اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ

تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے - (۵۴) ان عورتوں پر کوئی گناہ نہیں (پردہ نہ کرنے میں) اپنے باپ

وَلَا أَبْنَاءَهُنَّ وَلَا إِخْوَانَهُنَّ وَلَا أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ

اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجیوں اور اپنے

أَخَوْتَهُنَّ وَلَا نِسَاءِيهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ

بھانجیوں اور اپنی دینی عورتوں اور اپنی باندیوں سے اور تم اللہ سے ڈرتی رہو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۵ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

بیشک اللہ ہر چیز پر گواہان ہے - (۵۵) بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلُّوْا

دُود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو تم ان پر دُود بھیجو اور خوب سلام

تَسْلِيمًا ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي

بھیجا کرو - (۵۶) بیشک جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو اللہ نے ان پر لعنت فرمائی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۵۷ وَالَّذِينَ

دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے خورای کا عذاب تیار کیا۔ (۵۷) اور جو لوگ

يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغَيْرِ مَا كُتِبَُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا

ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ستاتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی خطا کی ہو تو بیشک انہوں نے

بُھْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝۵۸ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَتِكَ

بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ (اپنے سر پر) اٹھایا۔ (۵۸) اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں کی

وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِئِهِنَّ ذَٰلِكَ

عورتوں کو حکم دیں کہ وہ (بعض شرعیہ گھر سے نکلنے وقت) اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے (منہ) پر لٹکائے رہیں یہ (پردہ)

أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۵۹

اس کے بہت قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں (کہ یہ پاک دامن آزاد عورتیں ہیں اور اگر باندیاں نہیں) تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے رحم فرمانے والا ہے (۵۹)

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ

اگر منافق باز نہ آئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری ہے اور مدینہ میں جموٹی

فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا

افواہیں اڑانے والے (تو اے محبوب) ہم ضرور آپ کو ان پر (اس طرح) مسلط فرما دیں گے کہ اس کے بعد مدینہ میں وہ آپ کے پاس نہ ٹھہریں گے مگر

قَلِيلًا ۖ مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثَقِفُوا اخْذُوا وَقْتِلُوا تَقْتِيلًا ۝۶۱

بہت کم۔ (۶۰) لعنت کئے ہوئے جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں اور جن جن کر قتل کئے جائیں۔ (۶۱)

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ

اللہ نے دستور بتایا اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے اور آپ اللہ کے دستور کے لئے ہرگز کوئی

تَبْدِيلًا ۶۲ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

تبدیلی نہ پائیں گے۔ (۶۲) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے اس کا علم اللہ ہی کے

اللَّهُ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۶۳ إِنَّ اللَّهَ

پاس ہے اور (اے مخاطب) تو کیا جانے شاید قیامت قریب ہو ؟ (۶۳) بیشک اللہ نے

لَعَنَ الْكَافِرِينَ ۖ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۖ خَلِيدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

کافروں پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔ (۶۴) وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۖ يَوْمَ يُثْقَلُ وُجُوهُهُمْ فِي

(وہاں) نہ پائیں گے کوئی حمایت کرنے والا اور نہ مددگار۔ (۶۵) جس دن (بھونکنے کے لئے) اُن کے منہ (باربار) آگ میں

السَّارِقُونَ يَلْمِزْنَآ طَعْنًا اللَّهُ ۖ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا

لپٹے جائیں گے بولیں گے اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور اطاعت کرتے رسول کی۔ (۶۶) اور وہ کہیں گے

رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلًا ۖ رَبَّنَا

اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔ (۶۷) اے ہمارے

أَتِهِمْ ضَعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ ۖ وَالْعَنَهُمُ لَعْنًا كَبِيرًا ۖ يَأْتِيهَا

رب انہیں دوگنا عذاب دے اور ان پر لعنت کر بڑی لعنت۔ (۶۸) اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا

ایمان والو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ نے موسیٰ کو بری فرمادیا اس بات سے جو

قَالُوا طَوْكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

لوگوں نے (ان کے متعلق) کہی اور موسیٰ اللہ کے نزدیک بڑی عزت والے ہیں۔ (۶۹) اے ایمان والو اللہ سے

اللَّهُ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ لَا يُصْلِحُ لَكُمْ أَعْبَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

ڈرو اور سیدھی بات کہو - (۷۰) (اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرمادے گا اور تمہارے لئے تمہارے

ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۖ

گناہوں کو بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بیشک وہ بڑی کامیابی کے ساتھ کامیاب ہوا۔ (۷۱)

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ

بیشک ہم نے امانت پیش کی آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں پر تو وہ اس کے

أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ

اٹھانے پر آمادہ نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا بیشک وہ

ظُلُومًا جَهُولًا ۖ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

بڑی زیادتی کرنے والا نادان تھا۔ (۷۲) تا کہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اللہ رجوعِ برکت ہو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۳)

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

سورہ سبأ کی ہے اس میں پچن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں کہ اسی کا ہے وہ سب کچھ جو آسمانوں اور جو زمینوں میں ہے اور آخرت

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ① يَعْلَمُ مَا يَدْجُرُ فِي

میں اسی کے لئے حمد ہے اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ (۱) جانتا ہے جو کچھ زمین میں

الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ

داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا

فِيهَا ۖ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ② وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہے اور وہی ہے بے حد رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا۔ (۲) اور کافروں نے کہا

لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۖ عَلِيمُ الْغَيْبِ ۖ

ہم پر قیامت نہیں آئے گی فرمادیجئے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب عالم الغیب کی یقیناً وہ ضرور تم پر آئے گی

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَ

اس سے غائب نہیں ذرہ بھر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں اور

لَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ③ لِيَجْزِيَ

نہیں (کوئی چیز) اس سے چھوٹی اور نہ بڑی لیکن روشن کتاب میں ہے (۳) تاکہ (اللہ) جزا دے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ

انہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ وہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش ہے اور عزت کی

كَرِيمٌ ④ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُجْرِمِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

روزی (۴) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں مقابلہ کرتے ہوئے کوشش کی ان کے لئے (سخت) عذاب ہے

مَنْ رَجَزَ إِلَيْهِ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ

وردناک عذاب میں سے۔ (۵) اور جن لوگوں کو علم دیا گیا وہ جانتے ہیں کہ جو آپ پر آپ کے رب

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

کی طرف سے نازل کیا گیا وہی حق ہے اور وہ بڑی عزت والے سب خوبیوں والے کے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ (۶)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُكُمْ عَلَى رَجُلٍ يُنْبِئُكُمْ إِذَا

اور کافروں نے کہا ہم ایسے مرد کی طرف تمہاری راہنمائی کریں؟ جو تمہیں خبر دے کہ جب

مُرِقْتُمْ كُلَّ مَرْقٍ ۚ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أَفَتُرَى عَلَى

تم کھڑے ہو کر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر یقیناً تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔ (۷) کیا اس نے (عما) اللہ پر

اللَّهُ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي

بہتان باندا یا اسے جنون ہے۔ (ایمان نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے (وہ)

الْعَذَابِ وَالصَّلَى الْبَعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَدْرُوا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

عذاب اور پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ (۸) تو کیا انہوں نے نہ دیکھا اس چیز کی طرف جو ان کے آگے

وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ شَأْنَهُمْ خَسِفٌ بِهِمْ

اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان اور زمین سے۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں

الْأَرْضِ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دیں بیشک اس میں

لَايَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا

نشانیاں ہیں ہر اس بندے کے لئے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔ (۹) اور بیشک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا فرمایا

يُجَالُ أَوْ بِي مَعَهُ وَالطَّيْرُ وَالنَّالَةُ الْحَدِيدُ ۝۱۰ اِنْ اَعْمَلُ

اے تہاڑو (بکمال خوش الحالی) داؤد کے ساتھ بیچ کرو اور (تم بھی) اے پرندو۔ اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا ۱۰ کہ پوری کشادہ

سَبِغَتْ وَقَدَّرُ فِي السَّرْدِ وَاَعْمَلُوا صَالِحًا اِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ

زر ہیں بنائے اور ان کی کڑیاں جوڑنے میں اندازے کو ملحوظ رکھئے اور تم سب نیک عمل کرتے رہو بیشک میں تمہارے سب کاموں کو

بَصِيرٌ ۝۱۱ وَلَسْلَيْمَنَ الرِّيمُ عُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۝۱۲

خوب دیکھ رہا ہوں۔ ۱۱ اور سلیمان کے قابو میں ہوا کر دی اس کی صبح کی رفتار ایک مہینہ کی راہ اور شام کی رفتار ایک مہینہ کی راہ تھی

وَاَسْلَنَّا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ وَمِنَ الْجَنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور ہم نے ان کے لئے چھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور جنوں میں سے (ان کے تابع کر دیئے) جو کام کرتے تھے ان کے سامنے

بِإِذْنِ رَبِّهِ ط وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذْرُهُ مِنْ عَذَابِ

ان کے رب کے حکم سے اور (فرما دیا کہ) جو ان میں سے کج روی اختیار کرے ہمارے حکم سے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب

السَّعِيرِ ۝۱۳ يَعْْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُونَ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانِ

پکھائیں گے۔ ۱۳ وہ سلیمان کے لئے بناتے تھے جو کچھ وہ چاہتے تھے اونچے قلعے اور مجسمے اور بڑے لگن

كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّسَيْتِ اَعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ

جیسے حوض اور بڑی دھلیں (چولہوں پر) جلی ہوئی۔ اے آل داؤد تم شکر کے لئے نیک کام کرو اور میرے بندوں میں

عِبَادِي الشُّكُورُ ۝۱۴ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ

شکر کرنے والے کم ہیں۔ ۱۴ تو جب ہم نے ان پر موت کا حکم نافذ کر دیا تو بھات کو کسی نے ان کی موت پر

مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتِهِ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ

راہنمائی نہ کی سوائے زمین کی دیمک کے جو سلیمان کے عصا کو کھاتی رہی پھر جب سلیمان زمین پر آ رہے تو جنوں پر یہ حقیقت

الْحَبْنُ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

واضح ہو گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں نہ

الْمُهَيْنِ ۱۴ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتِنٌ عَنْ

پڑے رہتے۔ (۱۴) بیٹک (شہر) سبا والوں کے لئے ان کے وطن ہی میں نشانی موجود تھی دو باغ دائیں

يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُّوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ

اور بائیں ہے۔ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر بجا لاؤ۔ پاکیزہ

طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ ۱۵ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

شہر ہے اور رب ہے بہت بخشنے والا۔ (۱۵) تو انہوں نے (حق سے) منہ پھیرا پھر ہم نے اُن پر بند کا سیلاب بھیج دیا

وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثَلٍ وَشَيْءٍ

اور ہم نے ان کے دو باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا جن میں کڑوے بد مزہ پھل اور جھاڑ اور کچھ پھل کی

مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۱۶ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ يُجْزَى

بہت تھوڑے سے درخت رہ گئے تھے۔ (۱۶) یہ ہم نے ان کی ناشکری کا انہیں بدلہ دیا، اور ہم (ایسی) سزا نہیں دیتے

إِلَّا الْكُفُورَ ۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْوَادِيَّ الْوَعْدَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

لیکن بڑے ناشکرے کو (۱۷) اور ہم نے آباد کر دیں ان لوگوں اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی

الْقَرْيَ ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا

صاف ظاہر نظر آنے والی بستیاں اور ہم نے انہیں منزل کے اندازے پر رکھا ان میں راتوں اور دنوں میں چلتے رہو

أَمْنِينَ ۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

بغیر کسی خوف کے۔ (۱۸) پھر وہ بولے اے ہمارے رب (یہ باہم قریب بستیاں ہمیں پسند نہیں) ہماری منازل سفر میں دوری پیدا کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَقْنَاهُمْ كُلَّ مِرْقٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

تو ہم نے انہیں افسانے بنا دیا اور ہم نے انہیں پھاڑ کر پوری طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دیا بیشک اس میں ہر اس شخص کے

لِکُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۱۹ وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ

لے ضرور نشانیاں ہیں جو بہت صابر نہایت شکر گزار ہے ۱۹ اور بیشک ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا

فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۰ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ

تو وہ اہل کے پیچھے چل پڑے سوائے ایک گروہ کے جو ایمان والوں میں سے تھا۔ ۲۰ اور شیطان کو ان پر کوئی

مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

غلبہ نہ تھا لیکن اس لئے کہ ہم ان لوگوں کو امتا ز کر دیں جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں ان لوگوں سے جو اس کی طرف سے

فِي شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۲۱ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ

شک میں پڑے ہوئے ہیں اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ۲۱ فرمائیے پکارو ان کو جنہیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے سوا تم (معبود) سمجھتے ہو۔ وہ ذرہ بھر کے مالک نہیں آسمانوں میں

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَالُهُمْ فِيهِمَا مِّنْ شَرِكٍ وَمَالَهُ مِنْهُم

اور نہ زمینوں میں اور نہ کوئی ان کا حصہ ہے ان دونوں میں اور نہ ان میں سے کوئی

مِّنْ ظَهِيرٍ ۲۲ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَن أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ

اللہ کا مددگار ہے۔ ۲۲ اور اس کی بارگاہ میں شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کے لئے وہ اذن فرمائے (فرشتے حکم الہی کی ہیبت سے گھبرا جاتے ہیں) یہاں تک کہ

إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ

جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو وہ (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں حق (فرمایا) اور وہی

الْعَلَى الْكَبِيرِ ۚ قُلْ مَنْ يَدْرُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ

نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۲۳) آپ فرمائیں تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمینوں سے (وہ کیا جواب دیں گے؟) آپ (خود ہی) فرمائیں

اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ أِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ قُلْ

اللہ۔ اور (اے مشرک) بیشک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کلمی گمراہی میں (اب ہمارے اور اپنے حال پر غور کر کے تم خود ہی فیصلہ کر لو کہ ہدایت پر کون ہے اور کلمی گمراہی میں کون؟) (۲۴) فرمادیجئے

لَا تَسْأَلُونَنَا عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ قُلْ يَجْمَعُ

(تمہارے گمان میں اگر) ہم نے کوئی جرم کیا تو اس کے متعلق تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور ہم سے پرسش نہ ہوگی ان کاموں کی جو تم کرتے ہو۔ (۲۵) فرمادیجئے ہمارا رب

بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۚ قُلْ

ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے گا اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۲۶) آپ فرمائیں

أَرُونِي الَّذِينَ أَهَكُمُ بِهِ شُرَكَاءَ ۚ كُلًّا طَبْلٌ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ

مجھے دکھاؤ وہ شریک جنہیں اللہ کے ساتھ تم نے ملایا ہے ہرگز نہیں بلکہ وہی ہے اللہ بڑی عزت والا بہت حکمت والا۔ (۲۷)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (قیامت تک) تمام لوگوں کے لئے اس حال میں کہ آپ خوشخبری سناتے والے اور ڈرانے والے ہیں لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

لوگ نہیں جانتے۔ (۲۸) اور وہ کہتے ہیں کب پورا ہو گا یہ وعدہ اگر تم

صَادِقِينَ ۚ قُلْ لَّكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

سچ ہو۔ (۲۹) فرمادیجئے تمہارے لئے وعدے کا ایسا دن مقرر ہے جس سے تم ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکو گے

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ

اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ (۳۰) اور کافروں نے کہا ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے

وَلَا يَالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ

اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے (اُتری) ہیں اور کاش آپ دیکھیں جب ظالم اپنے رب کے حضور

عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلُ يَقُولُ الَّذِينَ

کھڑے کئے جائیں گے ان میں سے ایک دوسرے کی طرف بات لوٹا رہا ہو گا کزور لوگ

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَلَا أَنْتُمْ لَكُمْ مُؤْمِنِينَ ۖ قَالَ

بڑائی کا ٹھنڈ رکھنے والوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔ (۳۱) متکبر

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدٌ نَّكُمُ عَنِ

کمزوروں سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے

الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ

روکا اس کے بعد کہ وہ تمہارے پاس آگئی؟ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔ (۳۲) اور کزور لوگ

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكَرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا

متکبر کرنے والوں سے کہیں گے بلکہ (تمہارا) شب و روز کا مکر تھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے

أَنْ تَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَهَا سِرَاوًا

کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لئے شریک ٹھہرائیں اور وہ (ایک دوسرے سے) اپنی عداوت چھپائیں گے جب عذاب کو

الْعَذَابُ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلُ يُجْزُونَ

دیکھیں گے اور ہم طوق ڈال دیں گے کافروں کی گردنوں میں۔ وہ نہیں بدلہ دیئے جائیں گے

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا

مگر ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ (۳۳) اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر

قَالَ مُتَرَفُوهُمَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ جس چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ (۳۴) اور انہوں نے کہا ہم بہت

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ

زیادہ مال اور اولاد والے ہیں اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے۔ (۳۵) فرما دیجئے بیشک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَ

رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۳۶) اور

مَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى إِلَّا مَنْ

(اے لوگو خوب سمجھ لو) نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں جو تمہیں ہمارے قریب کر دیں مگر جو ایمان

أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَ

لایا اور اس نے نیک عمل کئے تو وہی لوگ ہیں جن کے لئے دگنا اجر ہے بدلہ اس کا جو انہوں نے (نیک) کام کئے اور

هُمْ فِي الْغُرُفِ آمِنُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ

وہ (جنت کے) بالا خانوں میں بے خوف ہیں۔ (۳۷) اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں مقابلہ کرتے ہوئے کوشش

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ

کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ (۳۸) آپ فرما دیجئے بیشک میرا رب کشادہ فرما دیتا ہے رزق

لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ

جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) اور جو کچھ تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرد گے

فَهُوَ يَخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ

تو وہ اس کی بجائے اور دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (۳۹) اور جس دن ان سب کو وہ جمع فرمائے گا پھر

يَقُولُ لِلْمَلِكَةِ أَهْوَأَ لَكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۚ قَالَُوا سُبْحَانَكَ

فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے ؟ (۴۰) وہ عرض کریں گے ہاں ہے تیرے لئے

أَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ

تو ہی ہمارا دوست ہے ان کے سوا، بلکہ یہ جنوں کی عبادت کرتے تھے۔ ان کے اکثر (لوگ)

بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۚ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا

ان ہی پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴۱) تو آج کے دن تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے نفع کا مالک نہ ہو گا اور نہ کسی

ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

نقصان کا اور ہم ظالموں سے فرمائیں گے چھو آگ کا عذاب جسے تم

تُكَذِّبُونَ ۚ وَإِذَا تَلَّيْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا

جھٹلاتے تھے۔ (۴۲) اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں یہ نہیں ہیں مگر

رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُ آبَاؤَكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا

ایسے مرد جو تمہیں روکنا چاہتے ہیں ان سے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے اور کہتے ہیں ان کی بات نہیں

إِلَّا أَفْكٌ مُفْتَرًى وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ لَا إِنَّ

مگر بہتان گھڑا ہوا اور کافروں نے حق کے بارے میں کہا جب وہ ان کے پاس آ گیا یہ

هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۚ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا

نہیں مگر کھلا جادو۔ (۴۳) اور ہم نے ان (قریش مکہ) کو نہ (آسمانی) کتابیں دیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے پڑھاتے ہوں اور نہ

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۚ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا۔ (۴۴) اور ان (اہل مکہ) سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا

وَمَا بَلَّغُوا مَعْشَارَ مَا اتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ

اور یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہ پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا (عبرت ناک) ہوا میرا انکار۔ (۳۵)

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِيَ وَفَرَادَى ثُمَّ

فرمادیجئے اس کے سوا کچھ نہیں کہ میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ دو دو اور ایک ایک پھر

تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ

تم سوچو ، کہ تمہارے (ان) صاحب کو کسی قسم کا کوئی جنون نہیں وہ نہیں ہیں مگر سخت عذاب کے آنے سے

يَدَى عَذَابٍ شَدِيدٍ ۚ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ

پہلے (بروقت) تمہیں ڈرانے والے - (۳۶) فرمائیے جو بدلہ میں نے تم سے مانگا ہو وہ تم ہی رکھو۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ قُلْ

میرا بدلہ تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر گمبیاں ہے۔ (۳۷) فرمائیے

إِنَّ رَبِّي يَقْذِرُ بِالْحَقِّ عِلَامَ الْغُيُوبِ ۚ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا

بیشک میرا رب (باطل پر) حق کی ضرب لگاتا ہے بہت جاننے والا سب غیبوں کا۔ (۳۸) فرما دیجئے حق آ گیا اور

يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۚ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ

باطل نہ (کچھ) پیدا کرے اور نہ (کسی کو) لوٹا کر لائے۔ (۳۹) فرما دیجئے اگر میں بہک جاؤں تو اپنے ہی ضرر کو

عَلَى نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فِيمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ

بہکوں گا اور اگر میں سیدھی راہ پر رہوں تو اس وجہ سے کہ میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ خوب سننے والا

قَرِيبٌ ۚ وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزَعُوا فَلَافَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ

بہت نزدیک ہے۔ (۵۰) اور کبھی آپ دیکھیں جب (قیامت میں) وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے تو بھاگ کر خلاصی نہ پائیں گے اور قریب جگہ سے

قَرِيبٌ ۝۵۱ وَقَالُوا اَمَنَّا بِهِ ۚ وَاِنَّا لَهُمُ التَّنَاوُسُ مِنْ مَّكَانٍ

پڑ لے جائیں گے۔ ۵۱ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور (اب وہ ایمان کو) کہاں پا سکیں گے (اتنی) دُور

بَعِيدٌ ۝۵۲ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ

جگہ سے۔ ۵۲ حالانکہ وہ اس سے پہلے کفر کر چکے تھے اور بغیر دیکھے باتیں مارتے ہیں بہت

مَّكَانٍ بُعِيدٍ ۝۵۳ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

دُور کی جگہ سے۔ ۵۳ اور آڑ پیدا کر دی جائے گی ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان جیسا کہ اس سے پہلے

بِاشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝۵۴

ان کے ہم مشرب گروہوں کے ساتھ کیا گیا بیشک وہ دھوکہ دینے والے شک میں تھے۔ ۵۴

سُوْرَةُ فَاطِرٍ ۝۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ وَابْعَثْنَا اٰدَمَ وَنُوحًا

سورہ فاطر کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

تمام ترغیض اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جو

اُولٰٓئِ اٰجِنَحَةٍ مَّشْنٰی وَثَلٰثَ وَرُبْعَ طَيْرٍ ۚ يُّزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۝۳

دو دو اور تین تین اور چار چار (ہمدار) بازوؤں والے ہیں (مخلوق کی) بناوٹ میں جو چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ ۴ اللہ لوگوں کے لئے رحمت سے جو کچھ کھولے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ ۚ مِنْۢ بَعْدِهَا ۝۵

تو اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو روک لے تو اس کے روکنے کے بعد اسے کوئی چھوڑنے والا نہیں

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ط

وہی بڑا غالب ہے بڑا حکمت والا - (۲) اے لوگو اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاَن تَتُوفَكُونَ ۝۳ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

کوئی معبود نہیں اس کے سوا تو تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو - (۳) اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک آپ سے پہلے

رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ط وَالِى اللَّهِ تَرْجِعُ الْأُمُورُ ۝۴ يَأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ

کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں - (۴) اے لوگو بیشک

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا فَلَا تُغْرِبْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۝۵ وَلَا يَغُرَّتْكُمْ بِاللَّهِ

اللہ کا وعدہ حق ہے تو ہرگز تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے دنیا کی زندگی اور اللہ کے بارے میں فریبی (شیطان) تمہیں ہرگز فریب

الْغُرُورُ ۝۵ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ط إِنَّمَا يَدْعُوا

میں نہ ڈال دے - (۵) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (نبی) بنائے رہو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے

حُزْبُهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۶ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ

گروہ کو اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں - (۶) جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت

شَدِيدٌ ۝۷ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت ہے اور بہت بڑا

كَبِيرٌ ۝۸ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَاهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ

ثواب - (۷) تو کیا وہ شخص جس کے لئے اس کا بُرا کام مزین کر دیا گیا تو اس نے اسے اچھا سمجھا تو بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے تو نہ چلی جائے آپ کی جان (مبارک) اُن پر حسرتوں

حَسَرَةٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ (۸) وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ

(اور فریاد) میں بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۸) اور اللہ ہے جو ہواؤں کو

الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فُسْقُنُهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَاهُ

بھیجتا ہے تو وہ بادل اٹھا لاتی ہیں پھر ہم بادل کو لیجاتے ہیں مردہ شہر کی طرف پھر ہم اس کے سبب زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَلِكَ النُّشُورُ ۝ (۹) مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ

زندہ کر دیتے ہیں اُس کے مردہ ہو جانے کے بعد اسی طرح (قبروں سے) اٹھنا ہے۔ (۹) جو عزت چاہتا ہو

فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

تو سب عزت اللہ ہی کے لئے ہے اسی کی طرف چڑھتے ہیں پاک کلمے اور نیک عمل کو اللہ

يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَ

بلند فرماتا ہے اور جو لوگ بُرے کاموں کے لئے فریب کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور

مَكَرُ أُولَئِكَ هُوَ يُبْورُ ۝ (۱۰) وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

ان کا مکر نیست و نابود ہو جائے گا۔ (۱۰) اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر نطفے سے،

ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحِثُّ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ

پھر تمہیں بنا دیا جوڑے جوڑے اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ وہ (بچہ) بنتی ہے لیکن اس کے علم سے

وَمَا يَعْمَرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ

اور کسی بڑی عمر والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر لوح (محفوظ) میں ہے بیشک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝۱۱ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔ ۱۱ اور دونوں سمندر یکساں نہیں یہ (ایک) میٹھا ہے بہت میٹھا اس کا

سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

پینا نہایت خوشوار ہے اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے۔ اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو

وَتَسْتَخْرِجُونَ حَبِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَآخِرَ

اور نکالتے ہو زبور جسے تم پہنچتے ہو اور (اے مخاطب) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چرتی چلی جاتی ہیں

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۲ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ ۱۲ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے کام میں لگا رکھے سورج اور چاند ہر ایک مقرر معیار

لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ذَلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ

نیک جاری ہے، یہ ہے (عظمت والا) اللہ تمہارا رب اسی کا ہے سارا ملک اور وہ (باطل معبود) جنہیں اللہ کے

مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۝۱۳ اِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا

سوا تم پوجتے ہو وہ بھوکے پیٹ کے کسی جھلکے کے (بھی) مالک نہیں۔ ۱۳ (اے مشرک) اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری

دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ

پکار نہ سیں اور اگر سن بھی لیں تو وہ تمہاری التجا کو قبول نہ کر سکیں گے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک

بَشْرِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝۱۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ

کا انکار کریں گے اور (اے سننے والے) تجھے (کوئی) نہ بتائے گا خبر رکھنے والے کی طرح۔ ۱۴ اے لوگو تم سب اللہ کے

إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝۱۵ إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا - (۱۵) اگر وہ چاہے تو تم سب کو نابود کر دے اور نئی مخلوق

جَدِيدٌ ۝۱۶ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝۱۷ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

لے آئے - (۱۶) اور یہ اللہ پر کچھ بھی دشوار نہیں - (۱۷) اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا

أُخْرَىٰ ۖ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جِلْهَآ لَا يُحْمَلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ

بوجھ نہ اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے کسی کو بلائے تو اس کے بوجھ میں سے کچھ نہ اٹھایا جائے گا اگرچہ

كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا

قریبی رشتہ دار ہو (اے محبوب) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سنا رہے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلَاةَ ۖ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝۱۸

رکھتے ہیں اور جو پاکیزہ ہوا تو وہ اپنے ہی نفع کے لئے پاکیزہ ہوا اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے - (۱۸)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝۱۹ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۖ وَلَا

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں - (۱۹) اور نہ (کیساں ہیں) تاریکیاں اور نہ روشنی - (۲۰) اور

لَا الظُّلُّ وَلَا الْحُرُورُ ۖ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۖ إِنَّ

نہ سایہ اور نہ تیز دھوپ - (۲۱) اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندگی والے اور نہ مرے ہوئے بیشک

اللَّهُ يَسْمَعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۖ إِنَّ أَنْتَ

اللہ سنا رہا ہے جسے چاہے اور آپ انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں - (۲۲) آپ تو صرف ڈر

الْأَنْذِيرُ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ط وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ

سنانے والے ہیں - (۲۳) بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا خوشخبری دینا اور ڈر سنا رہا ہوا اور ہمیں کوئی جماعت

إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۚ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

لیکن اس میں گزر چکا ڈرانے والا۔ (۲۳) اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک ان سے پہلے لوگ (بھی) جھٹلا

قَبْلَهُمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۚ ثُمَّ

چکے ہیں۔ ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے اور صحیفے اور روشن کتاب۔ (۲۵) پھر

أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ

میں نے پکڑ لیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا تو کیسا (عبرت ناک) ہوا میرا انکار (کیا جاتا)۔ (۲۶) (اے سننے والے) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ

آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے پھل پیدا کئے اور پہاڑوں

الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۚ

میں بھی حصے ہیں سفید اور سرخ ان کے رنگ مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ۔ (۲۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَالْدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ

اور آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں سے ان کے رنگ (بھی) اسی طرح مختلف ہیں

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۚ

اللہ کے بندوں میں اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بیشک اللہ بڑا غالب ہے بہت بخشنے والا۔ (۲۸)

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا

بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۚ لِيُوفِيَهُمْ

دیا اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی امید کرتے ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں (۲۹) تاکہ اللہ ان کے پورے

أَجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۰ وَالَّذِي

ثواب انہیں عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے بیشک وہ بہت بخشنے والا بڑا قدر دان ہے۔ (۳۰) اور جو کتاب

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۝

ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی وہی حق ہے تصدیق کرتی ہوئی پہلی کتابوں کی

إِنَّ اللَّهَ يَعْبَادُهُ لَخَيْرٌ بَصِيرٌ ۝۳۱ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

بیشک اللہ اپنے بندوں سے ضرور خیر و ارث میں خوب دیکھنے والا ہے۔ (۳۱) پھر ہم نے اس کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۝۳۲

جنہیں اپنے بندوں میں سے ہم نے چن لیا تو کوئی ان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی اعتدال پسند

وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يُأْذِنُ اللَّهُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۳۳

اور ان میں سے بعض لوگ نیک کاموں میں سبقت لے جاتے ہیں اللہ کے حکم سے۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (۳۲)

جَنَّتْ عَدْنٍ يَّدُ خُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے اور ان لوگوں کو وہاں سونے کے نکلن اور موتی پہنائے

لؤلؤًا ولباسًا مِّنْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝۳۴ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ

جائیں گے اور اس میں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ (۳۳) اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم

عَنَّا الْحُزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۵ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

کو دور کر دیا بیشک ہمارا رب بہت بخشنے والا بڑا قدر دان ہے (۳۴) جس نے اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے

مِّنْ فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نُصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا الْغُوبُ ۝۳۶

گھر میں ہمیں اتارا جہاں ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں وہاں کوئی تحمل محسوس ہو گی۔ (۳۵)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فِيمَوْتُوْا وَ

اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے گی کہ وہ مر جائیں اور

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُوْرٍ ۝۳۶ وَهُمْ

نہ ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر بڑے ناشکرے کو۔ (۳۶) اور وہ

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَا اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

اس میں چلاتے رہیں گے (کہ) اے ہمارے رب ہمیں نکال کہ ہم نیکیاں کریں اس کے خلاف جو ہم پہلے (کرتے تھے)

نَعْمَلْ اَوْ لَمْ نَعْمَلْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرُ وَجَاءَ كُلُّ النَّاسِ يَرْجُوْ

کرتے تھے اور کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تھی کہ اس میں نصیحت قبول کر لیتا جو نصیحت قبول کرنا چاہتا اور تمہارے پاس ڈرنا والے (رسول بھی) تشریف لایا

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝۳۷ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

تو (اب) چکھو کہ (یہاں) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۳۷) بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی سب پوشیدہ چیزوں

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُم

کو جاننے والا ہے یقیناً وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ (۳۸) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

خَلِيْفَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۝۳۹ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ

(پہلوگوں کا) جانشین بنایا تو جس نے کفر کیا تو اس کا کفر اسی پر ہے اور کافروں کے لئے ان کا کفر نہ زیادہ

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهٖمْ اِلَّا مَقْتًا ۝۴۰ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا

کفرے گا ان کے رب کے حضور مگر ناراضگی کو اور کافروں کا کفر نہیں بڑھاتا مگر

خَسَارًا ۝۴۱ قُلْ اَرَاَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نقصان۔ (۴۱) فرمائیے کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا؟

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ

مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین کا کون سا حصہ بتایا ہے یا آسمانوں کے پیدا کرنے میں ان کا کچھ حصہ ہے؟ یا

تَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۖ بَلْ إِن يُبَدِّلِ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم

ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی دلیل پر قائم ہیں؟ (کچھ نہیں) بلکہ ظالم ایک دوسرے سے وعدہ

بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ

نہیں کرتے مگر فریب کا۔ (۴۰) بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کو روستا ہے کہ وہ اپنی جگہ سے (نہ) نہیں

وَلَيْنَ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا

اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اللہ کے سوا انہیں کوئی نہ روک سکے بیشک وہ بڑے علم والا

غُفُورًا ❶) وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ

بہت بخشنے والا ہے۔ (۴۱) اور انہوں نے اپنی قسموں میں اللہ کی یہی قسم کھائی تھی کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرنا نہ والا (رسول) آیا

لَيَكُونَنَّ أَهْدَى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ

تو ضرور وہ کسی نہ کسی گروہ سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے تو جب ان کے پاس ڈر سنانے والا (رسول) تشریف لے آیا تو اس نے ان کے لئے نہ بڑھایا

الْأَنْفُورِ ۖ ۞۶۱۰ۖ اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۖ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ

مگر نفرت کو (۴۲) زمین میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے اور بُرے مکر کرنے کو۔ اور بُرا مکر اسی مکر

السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ فَلَنْ تَجِدَ

کرنے والے کو گھبراتا ہے تو وہ ہمیں انفرادیت کے مگر پہلے لوگوں کے دستور کا تو آپ ہرگز اللہ

لَسُنَّتِ اللّٰهُ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيرُوا

کے دستور میں تبدیلی نہ مانگیں گے اور اللہ کے قانون کو ہرگز ملتا ہوا نہ پائیں گے۔ (۴۳) اور کیا وہ زمین

فِی الْاَرْضِ فِیَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْا

میں نہ چلے کہ وہ دیکھ لیتے کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لَیُعْجِزَهُ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ

قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے اور اللہ کی شان نہیں کہ اسے عاجز کر دے کوئی چیز آسمانوں میں

وَلَا فِی الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلَیْہَا قَدِیْرًا ۝۴۱ وَلَوْ یُوَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

اور نہ زمینوں میں بیشک وہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ (۴۱) اور اگر اللہ پکارتا لوگوں کو اس کی وجہ

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰی ظَہْرِہَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَلٰكِنْ یُّؤَخِّرُہُمْ اِلٰی اَجَلٍ

سے جو انہوں نے کیا تو نہ چھوڑتا روئے زمین پر کوئی چلنے والا لیکن وہ انہیں ایک مقرر میعاد تک ڈھیل

مُسَمًّی ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِہٖ بَصِیْرًا ۝۴۲

دیتا ہے پھر جب اس کی مقرر کی ہوئی مدت آئے گی، تو بیشک اللہ اپنے سب بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۴۲)

سُوْرَةُ یٰس ۝۴۱ ۙ اِنَّہٗ لَمِنْ اٰیَاتِہٖ تَمَّ اَنْوَاعُہٗ ۙ اِنَّہٗ لَمِنْ اٰیَاتِہٖ تَمَّ اَنْوَاعُہٗ ۙ اِنَّہٗ لَمِنْ اٰیَاتِہٖ تَمَّ اَنْوَاعُہٗ

سورہ یٰسین کی ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرماتے والے کے نام سے

یٰس ۝۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝۲ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳ عَلٰی

یٰس (۱) تم حکمت والے قرآن کی۔ (۲) بیشک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔ (۳) سیدی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۴ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝۵ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

راہ پر۔ (۴) (یہ قرآن) نازل کیا ہوا ہے بڑے علّیّے والے بے حد رحم فرماتے والے کا۔ (۵) تاکہ آپ اس قوم کو ڈرا کیس

مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے تو وہ غافل ہیں۔ (۶) بیشک ان کے اکثر لوگوں پر

عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ

(ہماری) بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے۔ (۷) بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے

أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ

ہیں تو وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں تو وہ اپنے منہ (اوپر) اٹھائے ہوئے ہیں۔ (۸) ہم نے ان کے آگے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

ایک آڑ (کھڑی) کر دی اور ان کے پیچھے ایک آڑ۔ پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَاءَ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

تو وہ (کچھ) نہیں دیکھتے۔ (۹) اور ان پر برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ

تُنْذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰) آپ اسی کو ڈرنا دیتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بغیر دیکھے

الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ

رحمن سے ڈرے تو اسے خوشخبری سنا دیجئے بخشش اور عزت والے ثواب کی۔ (۱۱) بیشک ہم ہی

نَحْنُ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ

مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجا اور ان کے نشان (جو انہوں نے پیچھے چھوڑے) اور ہم نے ہر

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاصْرَبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحَابَ

چیز کا احاطہ کر لیا ایک روشن کتاب (لوح محفوظ) میں۔ (۱۲) اور ان کے لئے بہت سی والوں کی مثال بیان

الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

فرمائیے جب ان کے پاس رسول آئے - (۱۳) جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا

تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے (ان کو) قوت دی تیسرے سے تو انہوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۱۴) انہوں نے کہا

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ؕ إِنْ

تم نہیں ہو مگر ہم جیسے بشر اور رحمن نے کچھ نازل نہیں فرمایا تم

أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

صرف جھوٹ بولتے ہو۔ (۱۵) انہوں نے فرمایا ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف ضرور بھیجے گئے ہیں۔ (۱۶)

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُ بِكُمْ لَيْلٍ لَّمْ

اور ہم پر نہیں ہے مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ (۱۷) وہ بولے ہم نے تم سے بُرا ٹھکون لیا اگر تم

تَنْتَهُوْا النَّزْجُمْ بِكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا

باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ (۱۸) انہوں نے فرمایا

طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ؕ إِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

تمہاری بد ٹھکونی تمہارے ساتھ ہے کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے تو تم اسے بُرا سمجھتے ہو۔ بلکہ تم لوگ حد سے گزرنے والے ہو۔ (۱۹)

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا

اور آیا ایک مرد شہر کے پر لے کنارے سے دوڑتا ہوا اس نے کہا اے میرے لوگو! (اللہ کے) رسولوں کی

الْمُرْسَلِينَ ۚ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢٠﴾

پیروی کرو (۲۰) ایسے لوگوں کی اتباع کرو جو تم سے کوئی مزدوری طلب نہیں کرتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ (۲۱)

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِنْ

اور (اس نے کہا) کیا ہے مجھے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۲) کیا میں اللہ کے سوا

دُونَهُ إِلَهًا إِنَّ يَرْدُنِ الرَّحْمَنُ بَصِيرًا تَغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ

(دوسرے) معبود بنالوں اگر رحمن مجھے کوئی تکلیف پہنچاتا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ

شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي أَمِنْتُ

آئے گی اور نہ مجھے تکلیف سے نکال سکیں گے۔ (۲۳) (اگر میں شرک کروں) تو اس وقت یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ (۲۴) بیشک میں تمہارے رب

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونَ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالُوكَ يَكُنْ قَوْمِي

پر ایمان لایا تو میری بات سنو۔ (۲۵) (یہ کہتے ہی کافروں نے اُسے شہید کر دیا) فرمایا گیا (اے شہید) جنت میں داخل ہو جا اس نے (جنت میں جا کر) کہا اے کاش میرے (قاتل) لوگوں کو

يَعْلَمُونَ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٦﴾ وَمَا

معلوم ہو جاتا۔ (۲۶) جو میرے رب نے میری مغفرت فرمائی اور کر دیا مجھے عزت والوں میں سے۔ (۲۷) اور ہم

أَنْزَلْنَاهُ عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

نے اس کے بعد اس کے (قاتل) لوگوں پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہم اتارنے

مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاذَاهُمْ خَالِدُونَ ﴿٢٩﴾

والے تھے۔ (۲۸) نہ تھی وہ مگر ایک چیخ (جس سے) اچانک وہ بھگ کر رہ گئے۔ (۲۹)

يُحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

(اور کہا گیا) ہائے افسوس بندوں پر، نہ آیا ان کے پاس کوئی رسول مگر وہ اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

اڑاتے تھے۔ (۳۰) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں کہ اب وہ

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ لُتَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

لوگ ان کی طرف لوٹ کر آنے والے نہیں۔ (۳۱) اور نہیں ہیں وہ سب مگر تمام ہمارے حضور حاضر کئے جائیں گے۔ (۳۲) اور

إِنَّ لَهُمُ الْأَرْضَ الْبَيْتَةَ ﴿٣٣﴾ أَجْيِبْنَهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

مردہ زمین (بھی) ان کے لئے نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ نکالا تو اس سے

يَأْكُلُونَ ﴿٣٤﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا

وہ کھاتے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس

فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٥﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

میں کچھ چشمے جاری کئے۔ (۳۴) تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ (۳۵) پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کئے ان چیزوں سے جنہیں زمین

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَإِنَّ لَهُمُ اللَّيْلَ

اُگاتی ہے اور ان کی جانوں سے (بھی) اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ (۳۶) اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٨﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا

کہ ہم اس (کے اوپر) سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو آج تک وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ (۳۷) اور سورج جاری رہتا ہے اپنی قرار گاہ پر۔

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٩﴾ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ

یہ مقرر کیا ہوا اندازہ ہے بڑے غلبے والے بہت علم والے کا۔ (۳۸) اور ہم نے چاند کی منزلوں کا اندازہ مقرر کیا یہاں تک کہ وہ لوٹا

كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٤٠﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح۔ (۳۹) نہ سورج کو لائق کہ وہ چاند کو پالے

وَلَا إِلِيلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَإِلَهُ لَهُمْ

اور نہ رات سبقت کرنے والی ہے دن پر اور ہر ایک (اپنے) مدار میں تیر رہا ہے۔ (۴۰) اور نشانی ہے ان کے لئے

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ

کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا (۴۱) اور ہم نے اُس (کشتی) کی مثل ان کے لئے وہ چیزیں پیدا فرمائیں

مَا يَرَكُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِنْ تَسَاءَلُوا عَنْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ﴿۴۳﴾

جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ (۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ (دریا سے) نکالے جائیں (۴۳)

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا

مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت فرمائیں اور ایک مدت مقررہ تک انہیں فائدہ پہنچائیں۔ (۴۴) اور جب ان سے کہا جائے کہ ڈرو اس (عذاب) سے

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ

جو تمہارے سامنے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم رحم کئے جاؤ (تو وہ نہیں سنتے)۔ (۴۵) اور ان کے رب کی نشانیوں

آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيلَ

میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آتی لیکن وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ (۴۶) اور جب ان سے

لَهُمْ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا

کہا جائے کہ تم خرچ کرو اس سے جو تمہیں اللہ نے دیا تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں

أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷﴾

کیا ہم اے کلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم نہیں کھڑی کھلی گمراہی میں۔ (۴۷)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ (۴۸) یہ انتظار نہیں کر رہے

الْأَصِيحَةَ وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ^(۴۹) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

مگر ایک سخت آواز کا جو (اچانک) ان کو پکڑ لے گی جب وہ جھگڑتے ہوں گے۔ (۴۹) تو (اس وقت) نہ دیت

تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ^(۵۰) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ

کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور صور پھونک دیا جائے گا تو اچانک وہ

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ^(۵۱) قَالُوا يَوْمَئِذٍ لَّكَ بَعْثُنَا مِن

قبروں سے اپنے رب کی طرف تیزی سے چلے گئیں گے۔ (۵۱) کہیں گے ہائے ہماری تباہی ہماری خواب گاہ سے ہمیں

مَرْقَدِنَا سَنَنْتَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَوَدَّ الْمُرْسَلُونَ^(۵۲) إِنْ كَانَتْ

کس نے اٹھا دیا یہ ہے جس کا وعدہ فرمایا رَحْمَن نے اور نے سچ فرمایا۔ (۵۲) وہ نہ ہو گی

الْأَصِيحَةَ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ^(۵۳) إِنَّا مُحْضَرُونَ^(۵۴) فَالْيَوْمَ

مگر ایک سخت آواز تو اسی وقت وہ سب ہمارے پاس حاضر کر دیئے جائیں گے۔ (۵۳) تو آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ^(۵۵) إِنَّ أَصْحَابَ

کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم کرتے تھے۔ (۵۴) بیشک جنتی

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ^(۵۶) هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَىٰ

آج دل بہلانے میں غرض ہوں گے۔ (۵۵) وہ اور ان کی بیویاں مکے سایوں میں مسندوں

الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ^(۵۷) لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ^(۵۸)

پر بٹکے لگائے ہوں گے۔ (۵۶) ان کے لئے اس میں میوہ ہے اور ان کے لئے (اس میں) ہر وہ چیز ہے جو وہ طلب کریں (۵۷)

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ^(۵۹) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ^(۶۰)

(ان پر) سلام ہو گا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔ (۵۸) اور آج (نیکوں سے) الگ ہو جاؤ اے گناہ گار۔ (۵۹)

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَى أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُبِينٌ ۶۰ وَأَنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۶۱ وَلَقَدْ

کھلا دشمن ہے۔ ۶۰ اور یہ کہ میری عبادت کرنا یہ سیدھا راستہ ہے۔ ۶۱ اور بیشک

أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۶۲ هَذِهِ جَهَنَّمُ

اس نے تم میں سے بہت سی غلوں کو گمراہ کر دیا تو کیا تم نہ سمجھتے تھے؟ ۶۲ یہ ہے وہ جہنم

الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۶۳ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۶۴ الْيَوْمَ

جس سے تم کو ڈرایا جاتا تھا۔ ۶۳ آج اس میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ۶۴ آج

نَخْتُمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا

ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۶۵ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کی جو وہ کرتے تھے۔ ۶۵ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کے نشان تک مٹا دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے

فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۶۶ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

تو وہ کہاں دیکھ سکتے۔ ۶۶ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ پر انہیں مسخ کر دیتے پھر وہ نہ آگے

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۶۷ وَمَنْ يَعْصِرْ عُصْرَهُ نُكَسِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا

جا سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ ۶۷ اور جسے ہم اپنی عمر دیتے ہیں اُس کی خلقت میں اسے (قوت سے ضعف کی طرف) الٹا پھیر دیتے ہیں تو کیا

يَعْقِلُونَ ۶۸ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

یہ نہیں سمجھتے؟ ۶۸ اور ہم نے اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان (کی شان) کے لائق ہے یہ (کتاب) تو صرف نصیحت

وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

اور روشن قرآن ہے۔ (۶۹) تاکہ وہ اسے ڈر سائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر جہت

الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا

قائم ہو جائے۔ (۷۰) کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں سے ان کے لئے موسیقی پیدا کئے

فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

تو وہ ان کے مالک ہیں۔ (۷۱) اور ہم نے انہیں ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور (بعض کو) ان

يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا

میں سے وہ کھاتے ہیں۔ (۷۲) اور ان کے لئے ان میں بہت فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ (۷۳) اور انہوں نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ

اللہ کے سوا معبود بنا لئے اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے۔ (۷۴) وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

اور وہ اپنے معبودوں کے لشکر ہوں گے (اللہ کے پاس) حاضر کئے ہوئے (۷۵) تو ان کی باتیں آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ

وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۶) کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۚ قَالَ

تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو (ہو گیا) ہے۔ (۷۷) اور ہمارے لئے مثال بیان کرنے لگا اور بھول گیا اپنی پیدائش کو۔ کہنے لگا

مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ

کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو کر رک گئیں۔ (۷۸) فرمائیے انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں

مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ^(۷۹) الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ

پیدا کیا، اور وہ ہر پیدا شدہ کو خوب جاننے والا ہے (۷۹) جس نے ہر درخت سے تمہارے لئے

الْأَخْضِرَ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ^(۸۰) أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

آگ پیدا کی تو اچانک تم اس سے آگ روشن کرتے ہو۔ (۸۰) اور کیا وہ جس نے آسمان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

پیدا کئے اور زمینیں (بنائیں) اُن لوگوں جیسے (اور) بنانے پر قادر نہیں؟ کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا عظیم الشان

الْعَلِيمُ^(۸۱) إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ^(۸۲)

پیدا کرنے والا بہت جاننے والا۔ (۸۱) اس کا حکم یہی ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرمائے تو اس سے کہے ہو جا تو وہ (فورا) ہو جاتی ہے۔ (۸۲)

فَسُبْحَنَ الَّذِي يَدِيهِ مَلَكَوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ^(۸۳)

تو پاک ہے وہ ذات جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۳)

سُبْحَانَ الصَّفَاتِ مَكِّيَّةٍ وَهِيَ فَائِدَةٌ وَاسْتِثْنَاءٌ تَمَانِينِ أَيْ تَرْكُ خَمْسَةِ رُكُوعٍ

سودہ صفت کی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالصَّفَاتِ صَفًا^(۱) فَالزُّجَرِ زَجْرًا^(۲) فَالتَّلَايَةِ ذِكْرًا^(۳) إِنَّ إِلَهَكُمْ

مہم صفت بہ جماعتوں کی صف ہائیں۔ (۱) پھر جھڑکنے والی جماعتوں کی کھڑکیں۔ (۲) پھر قرآن پڑھنے والی جماعتوں کی۔ (۳) بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ^(۴) رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ^(۵)

یقیناً ایک ہے۔ (۴) آسمانوں اور زمینوں کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور وہ رب ہر مشرق (اور ہر مغرب) کا (۵)

إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ ۖ الْكَوَكِبِ ۖ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

پیشک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین فرمایا۔ (۶) اور (اے) ہر شرکشیطان سے محفوظ رکھنے کے لئے (بھی)

مَّارِدٍ ۖ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَاِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَذِفُونَ مِّنْ كُلِّ

حرین فرمایا۔ (۷) وہ (شیاطین) اوپر کے فرشتوں کی بات پر کان (بھی) نہیں لگا سکتے اور ان کو مار دی جاتی ہے ہر

جَانِبٍ ۖ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۖ إِلَّا مَنِ خَطِفَ الْخُطْفَةَ

طرف سے (۸) دفع کرنے کے لئے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (۹) مگر جو (اُن شیطانوں میں سے) کسی بات کو اچک لے

فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۖ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِّنْ

تو اس کا بچھا کرتا ہے چمکتا ہوا انگارا۔ (۱۰) تو اُن (شرکین) سے پوچھے کیا ان کی پیدائش زیادہ قوت والی ہے یا اُن کی جنمیں (ان کے)

خَلْقُنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۖ بَلْ تُحِبُّونَ وَيَسْخَرُونَ

علاوہ ہم نے پیدا کیا پیشک ہم نے انہیں لیسدار مٹی سے بنایا۔ (۱۱) بلکہ آپ نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ (۱۲)

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۖ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ۖ وَقَالُوا إِنَّا

اور جب انہیں نصیحت کی جائے تو نہیں مانتے۔ (۱۳) اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ہنسی اڑاتے ہیں۔ (۱۴) اور کہتے ہیں یہ تو

هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۖ وَإِذَا امْتَنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَبُعُوثُونَ

صرف کھلا جاؤو ہے۔ (۱۵) کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم ضرور اٹھائے جائیں گے؟ (۱۶)

أَوِ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۖ فَأَمَّا هِيَ زَجْرَةٌ

اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟ (۱۷) فرما دیجئے ہاں اور تم (زندہ ہو کر) ذلیل ہو گے۔ (۱۸) اور وہ صرف ایک شدید

وَاحِدَةٌ ۖ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۖ وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ

جھڑک ہو گی پھر نگاہ وہ سب دیکھنے لگیں گے۔ (۱۹) اور کہیں گے ہائے ہماری تباہی یہ ہے بدلہ کا دن۔ (۲۰)

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ أَحْشُرُوا الَّذِينَ

(ہاں) یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۲۱) جمع کرو ان لوگوں کو جنہوں

ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ

نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو جن کی وہ عبادت کرتے تھے (۲۲) اللہ کو چھوڑ کر ، پھر ان سب کو دوزخ

إِلَى صِرَاطِ الْحَكِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقَفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ

کی راہ پر لے چلو۔ (۲۳) اور (ذرا) انہیں ٹھہراؤ بیشک ان سے پوچھا جائے گا (۲۴) تمہیں کیا ہوا

لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبِلْ بَعْضُهُمْ

ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ (۲۵) (وہ کیا مدد کریں گے) بلکہ آج وہ سب گردن جھکائے کھڑے ہیں۔ (۲۶) اور وہ ایک دوسرے کی طرف

عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾ قَالُوا إِنَّا كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾

متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ (۲۷) (پھر وہی کرنے والے) کہیں گے بیشک تم دائیں جانب سے (پوری قوت کے ساتھ) ہمارے پاس آتے تھے۔ (۲۸)

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

(ان کے پیشوا) کہیں گے (ہمارا کچھ تصور نہیں) بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔ (۲۹) اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہ تھا

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِينَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّ الَّذِيْنَ يَقُولُونَ

بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ (۳۰) تو ہمارے رب کا قول ہم پر ثابت ہو گیا کہ ہم سب کو (اپنے کړو"ں کا) ضرور جزا پہنچانا ہے۔ (۳۱)

فَاغْوَيْنٰكُمْ إِنَّا كُنَّا غٰوِينَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ ، الْعَذَابِ

تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا بیشک ہم (خود بھی) گمراہ تھے۔ (۳۲) تو یقیناً اس دن ، عذاب میں

مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾ كَانُوا إِذَا

شریک ہوں گے۔ (۳۳) بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ (۳۴) ایسے تھے کہ جب

قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ^(۳۵) وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَنَارِكُوكُمْ

ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ (۳۵) اور کہتے تھے کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ

الِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ^(۳۶) بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ^(۳۷)

سکتے ہیں ایک شاعر دیوانے کی وجہ سے۔ (۳۶) (ان کا کہنا جھوٹ ہے) بلکہ (ہمارے یہ رسول) حق لے کر آئے اور انہوں نے (اللہ کے) پیغمبروں کی تصدیق فرمائی۔ (۳۷)

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ^(۳۸) وَمَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

(اے منکرو) بیشک تم دردناک عذاب ضرور چکھو گے۔ (۳۸) اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم

تَعْمَلُونَ^(۳۹) إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ^(۴۰) أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ

کرتے تھے۔ (۳۹) مگر جو اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں (۴۰) انہی کے لئے معلوم

مَعْلُومٌ^(۴۱) فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ^(۴۲) فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ^(۴۳) عَلَى

رِزْقِ ہے (۴۱) (اعلیٰ درجہ کے) میوے ہیں اور وہ بڑے معزز ہوں گے (۴۲) راحت کے باغوں میں (۴۳) تختوں

سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ^(۴۴) يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ^(۴۵) بَيْضَاءَ

پر (مندگائے) ایک دوسرے کے سامنے۔ (۴۴) اُن پر دور ہو گا چمکتی ہوئی شراب کے جام کا (۴۵) (پاکیزہ) سفید،

لَذَّةٍ لِّلشَّرِبِينَ^(۴۶) لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ^(۴۷) وَ

پینے والوں کے لئے لذیذ۔ (۴۶) نہ اُس میں دورانِ سر ہو گا اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔ (۴۷) اور

عِنْدَهُمْ قَصِيرَاتُ الطَّرَفِ عَيْنٍ^(۴۸) كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ^(۴۹)

ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (بیویاں) ہوں گی۔ (۴۸) گویا وہ اٹلے ہیں چمپا کر رکھے ہوئے۔ (۴۹)

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ^(۵۰) قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

پھر (دو جنتی) آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے (حال) پوچھیں گے۔ (۵۰) اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۖ يَقُولُ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۖ إِذَا شَأْنَا

بیشک (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا ۵۱ (وہ مجھ سے) کہتا تھا کیا بیشک تو ضرور تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟ ۵۲ کیا جب ہم جاکیں گے

وَكُنَّا تَرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَمَدِينُونَ ۖ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ۖ

اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ جائیں گے کیا ہم ضرور بدلہ پائیں گے؟ ۵۳ وہ کہے گا کیا تم جہانک کر (اسے) دیکھو گے؟ ۵۴

فَاطْلَعَ فَرَأَاهُ فِي سُوءٍ الْحَجِيمِ ۖ قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينَ ۖ

تو وہ اے جہانک کا تو اسے دوزخ کے درمیان دیکھے گا۔ ۵۵ کہے گا اللہ کی قسم تو ضرور مجھے ہلاک ہی کرنے کے قریب تھا۔ ۵۶

وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۖ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۖ

اور اگر میرے رب کی (مجھ پر) نعمت نہ ہوتی تو ضرور میں (بھی) یہاں حاضر کئے ہوؤں میں سے ہوتا۔ ۵۷ (یعنی فرشتوں سے کہیں گے) تو کیا (اب) ہم نہیں مریں گے۔ ۵۸

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّيْنَ ۖ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

اپنی پہلی موت کے سوا؟ اور ہمیں (کبھی) عذاب نہ ہو گا؟ ۵۹ بیشک ضرور یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيمُ ۖ لِيُثْلَ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمِلُونَ ۖ أَذَلِكَ خَيْرٌ نُزْلًا

ہے۔ ۶۰ ایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ ۶۱ کیا یہ مہمانی بہتر ہے

أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۖ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۖ إِنَّمَا شَجَرَةُ

یا زقوم کا درخت ۶۲ بیشک ہم نے اسے ظالموں کے لئے عذاب بنایا۔ ۶۳ جیہا وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۖ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۖ

جو دوزخ کی اصل (گہرائی) میں سے نکلتا ہے۔ ۶۴ اس کے ٹکڑے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ ۶۵

فَأَنَّهُمْ لَا يَكُلُونَ مِنْهَا فَمَا لَئُونٌ مِنْهَا الْبُطُونَ ۖ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ

تو بیشک وہ اس سے کھائیں گے پھر اس سے پیٹ بھریں گے۔ ۶۶ پھر بیشک ان کے لئے

عَلَيْهَا الشُّوبَا مِنْ حَبِيمٍ ۚ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۙ

اس پر (پھپکا) ملا ہوا نہایت گرم پانی ہو گا۔ (۶۷) پھر یقیناً ان کا لوٹنا ضرور جہنم کی طرف ہے۔ (۶۸)

إِنَّهُمْ أَفْوَا أَبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۖ فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۖ وَلَقَدْ

بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ (۶۹) تو یقیناً انہی کے نقش قدم پر تیزی سے دوڑائے جاتے ہیں۔ (۷۰) اور بیشک

ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ۖ

ان سے قبل اکثر پہلے لوگ گمراہ ہو گئے۔ (۷۱) اور یقیناً ہم نے ان میں ڈر سنانے والے (رسول) بھیجے۔ (۷۲)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ۖ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۚ

تو آپ دیکھیں ڈر سنانے والوں کا کیا (عبرت ناک) انجام ہوا۔ (۷۳) مگر اللہ کے برگزیدہ بندے۔ (۷۴)

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلْنِعْمَ الْبُحْبُورُونَ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ

اور بیشک نوح نے ہمیں پکارا تو ہم کیا ہی اچھے پکار سننے والے ہیں۔ (۷۵) اور ہم نے بچا لیا ان کو اور ان کے اہل کو

الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ۖ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۖ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

بڑی تکلیف سے۔ (۷۶) اور ہم نے ان کی اولاد ہی کو باقی رکھا۔ (۷۷) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا

فِي الْآخِرِينَ ۖ سَلَّمَ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعُلَمِينَ ۖ إِنْكَذَلِكَ نَجْزِي

ذکر خیر چھوڑا۔ (۷۸) سلام ہو نوح پر جہان والوں میں۔ (۷۹) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا

الْمُحْسِنِينَ ۖ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۖ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ۖ

ہی جملہ دیتے ہیں۔ (۸۰) یقیناً وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۸۱) پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ (۸۲)

وَلَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۖ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۖ

اور بیشک ان کے گروہ سے ضرور ابراہیم ہیں۔ (۸۳) جب وہ نہایت پاکیزہ دل کے ساتھ اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔ (۸۴)

اِذْ قَالَ لِاٰیِیْهِ وَقَوْمِہٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۚ اَیْفَکَا الْہِیَۃُ دُوْنَ

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا وہ کیا ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۸۵) کیا بہتان باندھنے کے لئے اللہ کو چھوڑ کر

اللہ تَرْیْدُوْنَ ۚ فَمَا ظَنُّکُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ فَنَظَرَ نَظْرَۃً فِی

(جھوٹے) معبودوں کا ارادہ کرتے ہو۔ (۸۶) تو رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے۔ (۸۷) پھر ابراہیم نے ایک نظر ستاروں

النُّجُوْمِ ۚ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ۚ فَتَوَلَّوْا عَنْہُ مُدْبِرِیْنَ ۚ فَرَاغَ اِلٰی

کو دیکھا۔ (۸۸) تو فرمایا بیشک میں بیمار ہونے والا ہوں۔ (۸۹) تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ (۹۰) پھر (ابراہیم) ان کے معبودوں کی

الہٰتِہُمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۚ مَا لَکُمْ لَا تَنطِقُوْنَ ۚ فَرَاغَ عَلَیْہُمْ

طرف خاموشی سے گئے تو فرمایا کیا تم کھاتے نہیں۔ (۹۱) تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں۔ (۹۲) پھر چپکے سے جا کر رہنے

ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ ۚ فَاقْبَلُوْا اِلَیْہِ یَزِفُوْنَ ۚ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

ہاتھ سے ان پر کاری ضرب لگائی۔ (۹۳) تو لوگ ان کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔ (۹۴) ابراہیم نے فرمایا کیا تم ان بتوں کو پوجتے ہو جنہیں

تَنْحِتُوْنَ ۚ وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۚ قَالُوْا ابْنُوْا لَہٗ بُنَیَآءَ

خود تراشتے ہو۔ (۹۵) حالانکہ تمہیں اور تمہارے سب کاموں کو اللہ ہی نے پیدا فرمایا۔ (۹۶) کہنے لگے ان (کے جلانے) کے لئے ایک عمارت

فَالْقُوۡۃُ فِی الْجَحِیْمِ ۚ فَاَرَادُوْا بِہٖ کِیۡدًا فَجَعَلْنٰہُمْ الْاَسْفَلِیْنَ ۚ

بناؤ پھر بھڑکتی آگ میں انہیں ڈال دو۔ (۹۷) تو انہوں نے (ایذا رسانی کے لئے) ابراہیم کے ساتھ چال چلنا چاہی تو ہم نے ان سب کو نیچا کر دکھایا۔ (۹۸)

وَقَالَ اِنِّیْ ذٰہِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیْہِدِیْنَ ۚ رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ

اور ابراہیم نے فرمایا بیشک میں تو اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں اب وہ میری رہنمائی فرمائے گا۔ (۹۹) اے میرے رب صالحین میں سے مجھے

الصّٰلِحِیْنَ ۚ فَبَشِّرْنٰہُ بِعِلْمٍ حَلِیْمٍ ۚ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعٰی قَالَ

(فرزند) عطا فرما۔ (۱۰۰) تو ہم نے انہیں علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ (۱۰۱) تو جب وہ (ساجزادے) ابراہیم کے ساتھ چلے پھر نے کی عمر کو پہنچے فرمایا

يُبْنِيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى ۖ قَالَ

اے میرے بیٹے بیشک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو (اب) تم غور کرو تمہاری کیا رائے ہے (بیٹے نے) عرض کی

يَا بَتِّ افْعَلْ مَا تَأْمُرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝۱۰۱

اے ابا جان آپ کہجئے جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا انشاء اللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ (۱۰۱)

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهِ لِلْجَبِينِ ۝۱۰۲ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ۝۱۰۳ قَدْ

تو جب وہ دونوں (اللہ کے حکم کے سامنے) جھک گئے اور ابراہیم نے اپنے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ (۱۰۲) اور ہم نے ابراہیم کو ندا فرمائی کہ اے ابراہیم، (۱۰۳) بیشک

صَدَقْتَ الرَّؤْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۱۰۴ إِنَّ هَذَا هُوَ

آپ نے اپنا خواب سچا کر دکھایا بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔ (۱۰۴) یقیناً یہ ضرور

الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝۱۰۵ وَقَدَيْنَاهُ بِذُبْحٍ عَظِيمٍ ۝۱۰۶ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

کھلی آزمائش ہی ہے۔ (۱۰۵) اور ہم نے بہت بڑا ذبحان کے بدلے میں دے دیا۔ (۱۰۶) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا

الْآخِرِينَ ۝۱۰۷ سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝۱۰۸ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۱۰۹

ذکر جمیل چھوڑا۔ (۱۰۷) سلام ہو ابراہیم پر۔ (۱۰۸) نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ (۱۰۹)

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۰ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ

بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۱۱۰) اور ہم نے انہیں اسحاق نبی کی خوشخبری دی

الصَّالِحِينَ ۝۱۱۱ وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

صالحین میں سے۔ (۱۱۱) اور ہم نے ابراہیم اور اسحاق پر بہت برکتیں فرمائیں اور ان کی اولاد میں سے نیکوکار ہیں

وظالمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝۱۱۲ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝۱۱۳

اور کچھ اپنی جانوں پر کھلا ظلم کرنے والے۔ (۱۱۲) اور بیشک ہم نے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر (۱۱۳)

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۚ وَنَصَرْنَاهُمْ فَمَا كَانُوا

اور ہم نے دونوں کو اور ان کے لوگوں (بنی اسرائیل) کو بہت بڑی تکلیف سے نجات دی۔ (۱۱۵) اور ہم نے ان کی مدد فرمائی تو

هُمُ الْغَالِبِينَ ۚ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۚ وَهَدَيْنَاهُمَا

وہی غالب رہے۔ (۱۱۶) اور ہم نے انہیں واضح کتاب دی۔ (۱۱۷) انہیں سیدھی

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۚ سَلَامٌ عَلَىٰ

راہ پر چلایا، (۱۱۸) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان دونوں کا ذکر خیر چھوڑا۔ (۱۱۹) موسیٰ اور

مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ إِنَّهُمَا مِنْ

ہارون پر سلام ہو۔ (۱۲۰) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۲۱) بیشک وہ دونوں ہمارے

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

(کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۱۲۲) اور بیشک الیاس ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۱۲۳) جب انہوں نے اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا

أَلَا تَتَّقُونَ ۚ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۚ اللَّهُ

کیا تم ڈرتے نہیں؟ (۱۲۴) کیا بعل کی عبادت کرتے ہو اور چھوڑتے ہو سب سے بہتر بنانے والے کو (۱۲۵) اللہ کو

رَبِّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَأَنَّهُمْ مُحْضَرُونَ ۚ

جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ (۱۲۶) تو انہوں نے ان کی تکذیب کی تو بیشک وہ ضرور (عذاب میں) حاضر کئے جائیں گے۔ (۱۲۷)

الْأَعِبَادَ ۚ اللَّهُ الْمُخْلِصِينَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۚ

مگر اللہ کے برگزیدہ بندے۔ (۱۲۸) اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر خیر چھوڑا۔ (۱۲۹)

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ إِنَّهُ

سلام ہو ابراہیم پر (۱۳۰) بیشک ہم نیکیوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (۱۳۱) بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَإِنَّ لَوْ طَالَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِذْ

ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (۱۳۲) اور بیشک لوط (بھی) ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۱۳۳) جب

نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۴﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ

ہم نے انہیں اور ان کے سب گھروالوں کو نجات دی (۱۳۴) لیکن ایک بڑھیا (ان کی زوجہ عذاب میں) باقی رہ جائیو لوں میں سے ہوئی۔ (۱۳۵) پھر

دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَإِنَّا لَنَسُوْنُ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالْبَلَاءِ

ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ (۱۳۶) اور (اے اہل مکہ) بیشک تم ان (کی بستیوں) پر ضرور گزرتے ہو صبح کرتے ہوئے۔ (۱۳۷) اور رات کو (بھی)،

أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۱۳۸) اور بیشک یونس ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۱۳۹) جب وہ بھری

الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَمَهُ

کشتی کی طرف بھاگے۔ (۱۴۰) پھر قرعہ اندازی کرائی تو ہو گئے وہ مغلوبین میں سے۔ (۱۴۱) تو انہیں چھلی نے

الْحَوْتَ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۴۳﴾ لَكِثَّ

نگل لیا اس حال میں کہ وہ اپنے آپ کو سلامت کرنے والے تھے۔ (۱۴۲) تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے (۱۴۳) تو ضرور اس چھلی

فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴۴﴾ فَبَدَّنْهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿۱۴۵﴾

کے پیٹ میں رہے اس دن تک جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے۔ (۱۴۴) تو ہم نے انہیں کھلے میدان میں ڈال دیا اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔ (۱۴۵)

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ﴿۱۴۶﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ

اور ہم نے ان پر زمین پر پھیلنے والا (کدو کا) پودا اُگا دیا۔ (۱۴۶) اور ہم نے انہیں سو ہزار یا اس سے زیادہ

أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۴۷﴾ فَاْمُنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمُ الرِّبِّكَ

(آدمیوں) کی طرف بھیجا۔ (۱۴۷) تو وہ ان پر ایمان لائے تو ہم نے انہیں ایک (مقرر) وقت تک فائدہ پہنچایا۔ (۱۴۸) تو ان سے پوچھئے کیا تیرے رب کے لئے

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ^{۱۴۹} أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

بیٹیاں ہیں؟ اور ان کے لئے بیٹے؟ (۱۴۹) کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ

شَاهِدُونَ^{۱۵۰} إِلَّا أَنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ^{۱۵۱} وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ

اس وقت حاضر تھے؟ (۱۵۰) سن لو بیشک وہ اپنی بہتان تراشی سے ضرور کہتے ہیں۔ (۱۵۱) کہ اللہ نے اولاد جنی اور یقیناً وہ

لَكَذِبُونَ^{۱۵۲} أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ^{۱۵۳} مَا لَكُمْ قِفَ كَيْفَ

ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱۵۲) کیا اس نے بیٹیاں اختیار کیں بیٹوں پر (۱۵۳) تمہیں کیا ہوا تم کیا (نہ) علم

تَحْكُمُونَ^{۱۵۴} أَفَلَا تَذَكَّرُونَ^{۱۵۵} أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ^{۱۵۶} فَاتُّوْا

لگاتے ہو۔ (۱۵۴) تو کیا تم فکر سے کام نہیں لیتے؟ (۱۵۵) کیا تمہارے پاس کوئی روشن دلیل ہے؟ (۱۵۶) تو لاؤ

بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ^{۱۵۷} وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نِسْبًا

اپنی کتاب اگر تم سچے ہو۔ (۱۵۷) اور مشرکوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان نسب (کارشتہ) ٹھہرا دیا

وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ أَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ^{۱۵۸} سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ^{۱۵۹}

حالانکہ جنی بھینٹا جانتے ہیں کہ بیشک وہ (اللہ کے حضور) ضرور حاضر کئے جائیں گے۔ (۱۵۸) اللہ ان سب عیبوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۵۹)

الْاِعْبَادِ لِلَّهِ الْمُخْلِصِينَ^{۱۶۰} فَاتَّكُمُ وَمَا تَعْبُدُونَ^{۱۶۱} مَا أَنْتُمْ

مگر اللہ کے برگزیدہ بندے (کہ وہ دوزخ میں حاضر نہ کئے جائیں گے)۔ (۱۶۰) تو بیشک تم اور جن کی (اللہ کے سوا) تم عبادت کرتے ہو۔ (۱۶۱) اللہ کے خلاف تم

عَلَيْهِ بِفَاتِنَيْنِ^{۱۶۲} إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ^{۱۶۳} وَمَا مِّنَّا إِلَّا لَهُ

کسی کو گمراہ کرنے والے نہیں۔ (۱۶۲) مگر اسی کو جو دوزخ میں پہنچنے والا ہے۔ (۱۶۳) اور ہم (فرشتوں) میں سے کوئی نہیں لیکن اس کے لئے

مَقَامٌ مَّعْلُومٌ^{۱۶۴} وَإِنَّا لَنَحْنُ الصّٰفُّونَ^{۱۶۵} وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ^{۱۶۶}

ٹھہرنے کی ایک جگہ مقرر ہے۔ (۱۶۴) اور بیشک (حکم کے انظار میں) ضرور ہم ہی صف باندھنے والے ہیں۔ (۱۶۵) اور بیشک (اس شان سے) ضرور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں۔ (۱۶۶)

وَأِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ^{۱۶۷} لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ^{۱۶۸}

اور یقیناً وہ (دور جاہلیت میں) ضرور کہا کرتے تھے۔ (۱۶۷) اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی۔ (۱۶۸)

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ^{۱۶۹} فَكْفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ^{۱۷۰}

تو ہم ضرور اللہ کے برگزیدہ بندے ہو جاتے۔ (۱۶۹) پھر (اب) یہاں کے منکر ہو گئے، تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ (۱۷۰)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ^{۱۷۱} إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ^{۱۷۲}

اور بیشک ہماری بات پہلے ہو چکی ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے حق میں۔ (۱۷۱) کہ یقیناً وہی مدد کئے ہوئے ہیں۔ (۱۷۲)

وَأَنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ^{۱۷۳} فَقَوْلًا عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ^{۱۷۴} وَأَبْصَرُهُمْ

اور بیشک ہمارا ہی لشکر ضرور غلبہ پانے والا ہے۔ (۱۷۳) تو ایک وقت معین تک آپ ان سے اپنی توجہ پھیر لیں۔ (۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ^{۱۷۵} أَفَبِعَدَابِنَا يُسْتَعْجِلُونَ^{۱۷۶} فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

تو عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ (۱۷۵) تو کیا وہ ہمارا عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں؟ (۱۷۶) پھر جب وہ ان کے محن میں نازل ہو گا

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ^{۱۷۷} وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ^{۱۷۸} وَأَبْصَرُ

تو کیا ہی بُری صبح ہوگی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا جا چکا تھا۔ (۱۷۷) اور ایک مقرر وقت تک آپ ان کی طرف توجہ نہ فرمائیں۔ (۱۷۸) اور (انہیں) دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ^{۱۷۹} سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ^{۱۸۰}

تو عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ (۱۷۹) پاک ہے آپ کا رب عزت والا رب ہر اس عیب سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۸۰)

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ^{۱۸۱} وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ^{۱۸۲}

اور سلام ہو پیغمبروں پر۔ (۱۸۱) اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔ (۱۸۲)

سُوْرَةُ الْكَافِرَاتِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِرَبِّكَ أَلَمْ تَعْزِمْ

سورہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۚ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۚ

ص قسم نصیحت والے اس قرآن کی - (۱) (قرآن حق ہے) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ (ناحق) تکبر اور اختلاف میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۲)

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَ ذَاوَالْأَسْبَابِ ۚ

ہم نے ان سے پہلے بہت سی جماعتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ پکارنے لگے اور نہ تھا وہ وقت ہلاکت سے نجات پانے کا۔ (۳) اور

عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكُفْرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَابٌ ۚ

انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈرسانے والا آیا اور منکر کہنے لگے یہ جاؤ وگرنے بہت جھوٹا۔ (۴)

أَجْعَلِ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۚ

کیا اس نے بہت سے معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا؟ بیشک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔ (۵) اور (رسول کے پاس سے) ان کے سردار

مِنْهُمْ أَنْ أَمْشُوا وَأَصْبِرُوا عَلَى آلِهَتِكُمْ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۚ

چلے (یہ کہتے ہوئے) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں پر برقرار رہو بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی مطلب ہے۔ (۶)

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۚ

ہم نے یہ بات (اپنے) پچھلے دین میں نہ سنی یہ نہیں سکر (ان کی) اپنی بنائی ہوئی بات۔ (۷) کیا ہم سب

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي بَلْ لَبَّاسًا

میں سے اُن ہی پر قرآن نازل کیا گیا؟ (کفار حسد کرتے ہیں) بلکہ وہ میری کتاب کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ ابھی تک

يَذُوقُوا عَذَابٌ ۚ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۚ

انہوں نے میرا عذاب نہیں چکھا۔ (۸) کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو بہت عزت والا بہت دینے والا ہے۔ (۹)

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۚ

کیا ان کے پاس حکومت ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو انہیں چاہئے کہ رسیاں بانٹھ کر (آسمان پر) چڑھ جائیں۔ (۱۰)

جُنْدًا مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

(یہ) حقیر لشکر ہے اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا (کفار کے) لشکروں میں سے۔ (۱۱) ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کے (منکر) لوگ

وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝۱۲ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لَيْكَةِ

اور عاد اور فرعونوں والا فرعون - (۱۲) اور ثمود اور لوط کے (منکر) لوگ اور ایکہ والے -

أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝۱۳ إِنَّ كُلًّا إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ عِقَابُ ۝۱۴

یہ ہیں (کفار کے) وہ گروہ - (۱۳) ان سب میں کوئی نہیں مگر اس نے رسولوں کو جھٹلایا تو (ان پر) میرا عذاب ثابت ہو گیا۔ (۱۴) اور

مَا يَنْظُرُهُمْ إِلَّا الصِّحَّةُ وَاحِدَةٌ مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوا

وہ نہیں انتظار کرتے مگر ایک سخت ترین آواز کا جس کے درمیان (سانس لینے کی) مہلت نہ ہو گی۔ (۱۵) اور انہوں نے کہا

رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَاقِبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

اے ہمارے رب (عذاب سے) ہمارا حصہ ہمیں جلدی دیدے حساب کے دن سے پہلے۔ (۱۶) آپ صبر کیجئے ان کی (بیہودہ) باتوں پر

وَإِذْ كُرِعَ عَبْدٌ نَادَا وَدَا وَذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝۱۷ إِنَّا سَخَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ

اور یاد فرمائیے ہمارے طاقتور بندے داؤد کو بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے۔ (۱۷) بیشک ہم نے پہاڑوں کو ان کے ساتھ تابع کر دیا

يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّيْرُ مَحْشُورَةٌ كُلُّ لَّهُ أَوَّابٌ ۝۱۹

وہ تسبیح کرتے تھے شام کو اور سورج چمکتے (وقت)، (۱۸) اور پرندے جمع کئے ہوئے، سب ان کے مطیع فرمان تھے۔ (۱۹) اور

شَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخُطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ أَتَاكَ

ہم نے مضبوط کر دیا ان کی حکومت کو اور ہم نے ان کو حکمت دی اور قول فیصل (عطا فرمایا)۔ (۲۰) اور کیا آپ کے پاس

نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

جھگڑنے والوں کی خبر آئی جب وہ دیوار پچاند کر (عبادت کے) حجرے میں آئے (۲۱) جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گئے

قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمِينَ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالحَقِّ

وہ بولے آپ نہ گھبرائیں (ہم) جھگڑنے والے دو فریق ہیں ہمارے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی تو ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادیں

وَلَا تَشْطِطْ وَاهِدْنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۖ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَ

اور حق کے خلاف نہ کریں اور ہمیں سیدھی راہ بتائیں - (۲۲) بیشک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے

تِسْعُونَ نَجَّةً وَلِيَّ نَجَّةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي

دنیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنیا تو اس نے کہا وہ (بھی) مجھے دیدے اور اس نے مجھ پر زور ڈالا

الْخُطَابِ ۖ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْمَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا

بات کرنے میں۔ (۲۳) داؤد نے فرمایا بیشک اس نے تجھ پر زیادتی کی اپنی دنیوں میں ملانے کے لئے تیری دنیا مانگ کر اور بیشک

مِّنَ الْخُطَا ئِ لِيَبْغِيَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اکثر شریک ایک دوسرے پر ضرور زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۖ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ ۖ وَ

نیک کام کئے اور وہ بہت تھوڑے ہیں اور (اسی وقت) داؤد نے گمان کیا کہ ہم نے ان کی آزمائش کی تو (فورا) انہوں نے اپنے رب سے مغفرت طلب کی اور

خَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۖ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِك ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَ

جہدے میں گر گئے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ (۲۴) تو ہم نے یہ ان کو معاف فرمادیا اور بیشک ان کے لئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب خاص اور

حُسْنِ مَّآبٍ ۖ يٰدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ

بہترین ٹھکانا ہے۔ (۲۵) اے داؤد بیشک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا تو لوگوں کے درمیان حق

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّ

کے ساتھ فیصلہ فرمائیے اور خواہش کی اتباع نہ کیجئے کہ (خواہش کی اتباع) آپ کو اللہ کی راہ سے بہکا دے گی۔ بیشک

الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

جو لوگ اللہ کی راہ سے ہٹتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وہ حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ۚ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ

بھول گئے۔ (۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے فائدہ نہیں بنایا یہ تو انہی لوگوں کا

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ قَوْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۖ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ

گمان ہے جنہوں نے (اللہ کی حکمتوں کا انکار کر کے) کفر کیا۔ تو ہلاکت ہے کافروں کے لئے آگ (کے عذاب)۔ (۲۷) کیا ہم کر دیں گے ایمان

أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ

والوں اور نیکی کرنے والوں کو زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح؟ یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں

كَالْفَجَّارِ ۚ كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو

جیسا کریں گے؟ (۲۸) (یہ قرآن) برکت والی کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمائی تاکہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ

الْأَلْبَابِ ۚ وَوَهَبْنَا لِذَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۚ إِذْ

سعیت قبول کریں۔ (۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمائے وہ کیا ہی اچھے بندے ہیں بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ (۳۰) جب

عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعِشِيِّ الصِّفَتِ الْجِيَادِ ۖ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ

پچھلے پہر ان پر نہایت اچیل تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے (۳۱) تو فرمایا بیشک میں نے اس مال کی محبت (اپنی خواہش سے

الْخَيْرُ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۖ رَدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ

نہیں بلکہ صرف) اپنے رب کی یاد کی وجہ سے پسند کی یہاں تک کہ وہ گھوڑے میں پردہ چھپ گئے۔ (۳۲) (پھر حکم دیا) انہیں میرے پاس واپس لاؤ تو ان کی

مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۖ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى

پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (۳۳) اور بیشک ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کی کرسی پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۙ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا

ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے ہماری طرف رجوع کیا۔ (۳۲) عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما کہ

يَتَّبِعُنِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۙ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ

لاَّتِي نَهْ هُوَ مِيرے بعد کسی کے لئے بیشک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ (۳۵) تو ہم نے ان کے لئے ہوا کو سخر کر دیا

تَجْرِي بِأَمْرِهٖ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۙ وَالشَّيْطَانُ كُلُّ بَنَائِهِ ۙ

وہ ان کے حسب فرمان نرمی سے چلتی تھی جہاں وہ ارادہ فرماتے تھے (۳۶) اور (ان کے تابع کر دیئے) شیطان، ہر معمار اور

غَوَاصٍ ۙ وَآخِرِينَ مُقَدَّرِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۙ هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ

غوطہ لگانے والا (۳۷) اور دوسرے (سرکش) جکڑے ہوئے زنجیروں میں۔ (۳۸) یہ ہماری عطا ہے تو آپ (جس پر چاہیں) احسان کریں

أَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۙ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۙ

یا (جس سے چاہیں) روک رکھیں آپ پر کچھ حساب نہیں۔ (۳۹) اور بیشک ان کے لئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب خاص اور بہترین ٹھکانا ہے۔ (۴۰)

وَإِذْ كُنَّا عَبْدًا لَّيُوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ

اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب کو جب انہوں نے اپنے رب سے فریاد کی کہ شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور سخت

وَعَذَابٍ ۙ أَزْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۙ

تکلیف پہنچائی ہے۔ (۴۱) (ہم نے حکم دیا) زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور پینے کے لئے۔ (۴۲) اور

وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۙ

ہم نے انہیں ان کے گھر والے (واپس) دیئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا فرمائے اپنی طرف سے رحمت (فرمائے) اور نیکوئی کی نصیحت کے لئے۔ (۴۳)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ ۙ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا

اور (اے ایوب آپ) اپنے ہاتھ میں ٹکول کا ایک جھاڑو لے لیں پھر اس سے ماریں اور اپنی قسم نہ توڑیں بیشک ہم نے انہیں صابر پایا

نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝۴۱ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبَ

وہ کیا ہی اچھے بندے ہیں بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ (۴۱) اور یاد کیجئے ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب

أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝۴۲ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝۴۳

قوت والوں اور نگاہ بصیرت والوں کو۔ (۴۲) بیشک ہم نے ان کو برگزیدہ یہ ایسا مایزی صفت کے ساتھ جو آخرت کے گھر کی یاد ہے۔ (۴۳)

وَأَنَّهُمْ عِنْدَنَا مِنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْآخِيَارِ ۝۴۴ وَاذْكُرْ إسمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

اور بیشک وہ (سب) ہماری بارگاہ میں ضرور برگزیدہ پسندیدہ بندوں میں سے ہیں۔ (۴۴) اور یاد کیجئے اسماعیل اور اسحاق

وَذَا الْكُفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْآخِيَارِ ۝۴۵ هَذَا ذِكْرُنَا لِمَنِ الْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ

اور ذوالکفل کو اور (یہ) سب پسندیدہ لوگوں میں سے ہیں۔ (۴۵) یہ (قرآن) نصیحت ہے، اور بیشک پرہیزگاروں کے لئے ضرور بہترین

مَا بَ ۝۴۶ جَنَّتْ عَدْنٍ مَّفْتَحَةٌ لَهُمُ الْبُؤَابُ ۝۴۷ مُتَكِينِينَ فِيهَا يَدْعُونَ

ٹھکانا ہے۔ (۴۶) ہمیشہ رہنے کے باغ، ان کے لئے ان باغوں کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ (۴۷) ان میں ٹپکے لگائے بیٹھے ہوں گے ان میں طلب

فِيهَا يَفَاكِهِتْ كَثِيرَةٌ وَشَرَابٌ ۝۴۸ وَعِنْدَهُمْ قَصِرَتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝۴۹

کریں گے بہت سے عمدہ پھل اور پینے کی چیزیں۔ (۴۸) اور ان کے پاس (شرم سے) بچی نظر رکھنے والی ہم عمر عورتیاں ہوں گی۔ (۴۹)

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝۵۰ إِنَّ هَذَا رِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۝۵۱

(ایمان والو) یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے روز حساب کے لئے۔ (۵۰) بیشک یہ ضرور ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔ (۵۱)

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغْيِينَ لَشَرَّ مَا بَ ۝۵۲ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَيَسُّنُ الْبِهَادُ ۝۵۳

(یہ تو مومنوں کے لئے ہے) اور یقیناً سرکشوں کے لئے ضرور بہت بُرا ٹھکانا ہے (۵۲) جہنم، جس میں وہ پہنچیں گے تو (وہاں کی آگ) کیا ہی بُرا بجھوتا ہے۔ (۵۳)

هَذَا أَفْلِيدُ وَقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَاقٌ ۝۵۴ وَآخِرُ مَنْ شَكَلَهُ أَزْوَاجٌ ۝۵۵ هَذَا

یہ ہے (ان کے لئے) تو اب اسے چھپیں کھولتا ہوا پانی اور پیپ (۵۴) اور دوسرا اسی جیسا طرح طرح کا عذاب۔ (۵۵) (جہنم اپنے بیروں کو

فَوَجَّ مُقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۖ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ

آتے ہوئے دیکھ کر آپس میں کہیں گے (یا ایک (اور) نوح تمہارے ساتھ (جہنم میں) جھٹی چلی آ رہی ہے انہیں کوئی خوش آمد نہیں۔ بیشک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ (۵۹) وہ (آنے والے) کہیں گے بلکہ تم ہی

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَتَمُّوهُ لَنَا فَبُئْسَ الْقَرَارُ ۖ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ

ہو کہ تمہیں کوئی خوش آمد نہیں (عذاب) ہمارے آگے تم ہی لائے تو (یہ) کیا ہی بُری قرار گاہ ہے۔ (۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو

قَدْ مَرَّلَنَا هَذَا فِرْدَوْهٌ عَذَابًا يُضَعْفَانِ فِي النَّارِ ۖ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى

ہمارے آگے اس عذاب کو لایا تو اس کا عذاب (اس) آگ میں دُگنا بڑھا دے۔ (۶۱) وہ کہیں گے ہمیں کیا ہوا ہم اُن مردوں کو

رَجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۖ أَخَذُ نَهُمْ سِجْرًا مِّنْ زَاغَتْ عَنْهُمْ

(یہاں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ (۶۲) کیا ہم نے (یونہی ناحق) ان کا مذاق اڑایا تھا ہماری آنکھیں ان کی طرف

الْأَبْصَارُ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۖ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۚ وَ

سے نرمی ہو گئیں۔ (۶۳) بیشک یہ ضرور حق ہے اہل نار کا آپس میں جھگڑنا۔ (۶۴) فرمادیجئے میں تو صرف ڈرسانے والا ہوں اور

مَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

کوئی معبود نہیں سِوِے اللہ کے جو ایک ہے سب پر غالب۔ (۶۵) پروردگار آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۖ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۖ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۖ

ان کے درمیان ہے۔ بڑی عزت والا بہت بخشنے والا۔ (۶۶) فرمائیے وہ بڑی خبر ہے (۶۷) تم اس سے منہ پھیرے بیٹھے ہو۔ (۶۸)

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۖ إِنَّ يُوحَىٰ إِلَىَّ

(فرشتوں کی) اوپر کی جماعت کا مجھے کوئی علم نہ تھا جب وہ تکرار کر رہے تھے۔ (۶۹) میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ

إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۖ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

میں نہیں ہوں مگر کھلا ڈر سانے والا۔ (۷۰) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں مٹی سے بشر

مِّنْ طِينٍ ۖ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ

بنانے والا ہوں۔ (۷۱) تو جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف کی (خاص) روح پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدہ

سَجِدِينَ ۖ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۖ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ

کرتے ہوئے گر جاوا۔ (۷۲) تو سب کے سب تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ (۷۳) سوائے ابلیس کے اس نے تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۖ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

اور ہو گیا کافروں میں سے۔ (۷۴) (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ کرے اس کے لئے جسے میں نے اپنے

بِيَدَيَّ اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي

ہاتھوں سے بنایا کیا تو نے (اب) تکبر کیا یا (پہلے ہی سے) تکبر کرنے والوں میں سے تھا؟ (۷۵) کہنے لگا میں بہتر ہوں اس سے تو نے مجھے آگ سے

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۖ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۖ

پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ (۷۶) فرمایا تو اس (جنت) سے نکل جا کہ بیشک تو مردود ہو گیا۔ (۷۷)

وَأَنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۖ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ

اور بیشک تجھ پر میری لعنت ہے قیامت کے دن تک۔ (۷۸) اس نے کہا اے میرے رب پھر مجھے مہلت دے اس دن تک کہ

يُبْعَثُونَ ۖ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۖ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۖ

لوگ اٹھائے جائیں۔ (۷۹) فرمایا تو بیشک تُو مہلت پانے والوں میں سے ہے (۸۰) اس دن تک جس کا وقت (ہمیں) معلوم ہے۔ (۸۱)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۖ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْخُلَاصِينَ ۖ

(ابلیس نے) کہا تو قسم تیری عزت کی ضرورت میں ان سب کو بہکا دوں گا۔ (۸۲) مگر جو ان میں سے تیرے برگزیدہ بندے ہیں۔ (۸۳)

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ۖ لَا مَلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَهَمَّ تَبَعًا مِنْهُمْ

فرمایا تو حق یہ ہے اور میں حق ہی فرماتا ہوں۔ (۸۴) کہ میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا تجھ سے اور ان سب لوگوں سے جو ان میں سے تیری

اجْمَعِينَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿۸۶﴾

بیروں کریں گے۔ (۸۵) فرما دیجئے میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور میں بناوٹ کرنے والوں میں سے نہیں۔ (۸۶)

إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ وَلِتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿۸۸﴾

وہ (قرآن) نہیں مگر نصیحت سب جہان والوں کے لئے۔ (۸۷) اور تم ضرور اس کی خبر ایک مقرر وقت کے بعد جان لو گے۔ (۸۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَكَ يَا يَوْمُكَ الْآخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عِزُّكَ الْبَاقِي

سورہ زمر کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ

کتاب کا نازل کرنا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑی عزت والا بہت حکمت والا ہے۔ (۱) بیشک ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ فَأَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۲﴾ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ط

نازل فرمائی تو آپ اللہ کی عبادت کرتے رہیں اسی کے لئے اپنی بندگی کو خالص رکھتے ہوئے۔ (۲) لوگو سن لو خالص بندگی اللہ ہی کے لئے ہے

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا شریک بنا رکھے ہیں (کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر صرف اس لئے کہ یہ ہمیں

اللَّهُ زُلْفَىٰ إِنْ اللَّهُ يُحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ هَٰ إِنَّ

اللہ کے قریب کر دیں بیشک اللہ ان کے درمیان فیصلہ فرما دے گا جس چیز میں یہ اختلاف کر رہے ہیں یقیناً

اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

اللہ رہنمائی نہیں فرماتا اسے جو نہایت جھوٹا بڑا ناشکرا ہو۔ (۳) اگر اللہ اولاد بنانا چاہتا

لَا صُطْفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَانَهُ ط هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ضرور چن لیتا وہ پاک ہے وہی اللہ ہے ایک سب پر غالب۔ (۴)

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا۔ وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے

النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى

دن کو رات پر اور اس نے کام میں لگا دیا سورج اور چاند کو ہر ایک جاری ہے مقرر کی ہوئی مدت تک

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

خبردار وہی بڑی عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ (۵) اس نے تم سب کو ایک جان سے مخلوق فرمایا پھر اسی سے اس

مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَنِيَّةً زَوْاجًا يُخَلِّقُكُمْ

کا جوڑا پیدا کیا اور (اپنی قدرت سے) تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ زودادہ اتارے، وہ تمہیں بناتا ہے

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلَقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٌ

تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک پیدائش کے بعد دوسری پیدائش تین تاریکیوں میں۔

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآفِي تُصَرِّفُونَ ۝ ۶

یہ ہے (عظمت والا) اللہ تمہارا رب اسی کی سلطنت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں (حق سے) پھیرے جا رہے ہو۔ (۶) اگر تم کفر

تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ

کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں فرماتا اور اگر

تَشْكُرُوا يَرْضَاهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

تم شکر کرو تو وہ اسے پسند فرماتا ہے تمہارے لئے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم سب کا لوٹنا تمہارے

مَرْجِعَكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ ۷

رب ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جو تم کرتے تھے۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتے والا ہے۔ (۷)

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَتْ نِعْمَةٌ

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع کرتا ہوا پھر جب اللہ اپنی طرف سے اسے کوئی نعمت

مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

عطا فرمادے (تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لئے اس سے پہلے وہ اللہ کو پکارتا تھا اور اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَتَّبِعُونَ كُفْرًا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝۸

کی راہ سے بہکا دے۔ آپ فرمادیں تھوڑا سا فائدہ اٹھالے اپنے کفر کے ساتھ بیشک تو دوزخ والوں میں سے ہے۔ (۸)

أَمْ مَنْ هُوَ قَائِلٌ إِنَّهُ إِلَٰهٌ سَاجِدٌ أَوْ قَائِلٌ يُحْذِرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا

کیا وہ (مومن) جو شب کے اوقات میں عبادت گزار ہے سجود اور قیام کرتے ہوئے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی

رَحْمَةً رَبِّهِ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۖ

رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجئے کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے۔

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۹ قُلْ يَاعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۖ

فہمت قبول کرنے والے تو عقلمند ہی ہیں۔ (۹) فرما دیجئے اے میرے بندو جو ایمان لائے اپنے رب سے ڈرتے رہو۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۖ إِنَّمَا

ان کے لئے جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی بہترین صلہ ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے بجز اس کے

يُؤْتِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

کچھ نہیں کہ صبر کرنے والوں کو ان کا پورا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ (۱۰) آپ فرمائیں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت

اللَّهُ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۖ قُلْ

کردوں اسی کے لئے اپنی بندگی کو خالص رکھتے ہوئے (۱۱) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (۱۲) آپ فرمادیں

إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۳ قُلِ اللَّهُ أَعْبُدُ

(بالفرض) اگر مجھ سے اپنے رب کی حکم عدولی ہو جائے تو مجھے بھی بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ (۱۳) فرمادیجئے میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں

مُخْلِصًا لِّدِينِي ۝۱۴ فَأَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُونِهِ ۖ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ

اہی کے لئے اپنے دین کو خالص رکھتے ہوئے (۱۴) پس تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، آپ فرما دیں بیشک نقصان

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا سن لو یہی کھلا نقصان

الْبُيُوتِ ۝۱۵ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ

ہے۔ (۱۵) ان (نافرمانوں) کے لئے ان کے اوپر آگ کے بادل ہوں گے اور ان کے نیچے (بھی) آگ کے بادل یہ ہے (وہ

يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۖ يَعْبَادُ فَاتَّقُوا ۝۱۶ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ

عذاب) کہ اللہ اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو تو مجھ سے تم ڈرتے رہو۔ (۱۶) اور جو لوگ بتوں کی عبادت

أَنْ يُعْبَدُوا وَهَآءَ أَنْبَاؤُا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝۱۷ الَّذِينَ

سے بچ رہے اور اللہ کی طرف بھٹکے انہی کے لئے بشارت ہے تو خوشخبری سنا دیجئے میرے بندوں کو (۱۷) جو غور سے

يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ

سننے ہیں بات کو پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی

وَأُولَٰئِكَ هُمُ أُولُوا الْأَبَابِ ۝۱۸ أَفَمَن حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۖ

اور وہی عقوبت ہیں۔ (۱۸) تو کیا جس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا

أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَن فِي النَّارِ ۝۱۹ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ

تو کیا پھر آپ (ہدایت دے کر) چھڑالیں گے اسے جو (علم الہی میں) دوڑتی ہو چکا۔ (۱۹) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے (جنت میں) بالا خانے ہیں جن

فَوْقَهَا غُرْفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ

کے اوپر اور بالا خانے بنے ہوئے ہیں ان کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اللہ نے وعدہ فرمایا اللہ وعدہ

اللَّهُ الْمُبْعَادُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعُ فِي

خلافی نہیں کرتا۔ (۲۰) (اے مخاطب) کیا تُو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر زمین میں اس کے چشمے

الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيَ فِتْرَةً مُصَفًّى

بہائے پھر اس پانی کے ذریعے بھیجتی نکالتا ہے کہ اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں پھر وہ تیزی پر آتی ہے تو (پکنے کے بعد) تو اسے دیکھتا ہے کہ وہ زرد ہوگئی

ثُمَّ يَجْعَلُهَا حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۚ أَفَنُ

پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے ضرور نصیحت ہے۔ (۲۱) تو کیا وہ شخص

شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ

جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے (عظیم) نور پر ہے تو ہلاکت ہے ان کے لئے جن

قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ اللَّهُ تَزَلَّ أَحْسَنَ

کے دل اللہ کے ذکر (کی طرف) سے سخت ہو گئے وہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۲۲) اللہ نے اتارا بہترین

الْحَدِيثِ ۚ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِي تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ

کلام (ایسی) کتاب جس کی سب باتیں آپس میں ایک جیسی ہیں بار بار دہرائی ہوئی اس سے رونٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کے جسموں پر جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلَيْنُ جُلُودَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف۔

ذَٰلِكَ هُدًى لِّلَّذِينَ يَهْدِي اللَّهُ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی

مِنْ هَادٍ ۲۳) اَفَمَنْ يَتَّقِيْ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَقِيلَ

ہدایت دینے والا نہیں۔ (۲۳) تو کیا وہ شخص جو قیامت کے دن بُرے عذاب سے اپنے چہرے کو ڈھال بنائے گا اور ظالموں

لِلظَّالِمِيْنَ دُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۚ ۲۴) كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سے کہا جائے گا کہ (اب اس کا مزہ) چکھو جو کچھ تم کھاتے تھے۔ (۲۴) ان سے پہلے لوگوں نے (حق کو) جھٹلایا

فَاَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۚ ۲۵) فَاذْقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ

تو ان پر عذاب آیا جہاں سے انہیں شعور ہی نہ تھا۔ (۲۵) تو اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلِالْعَذَابِ الْآخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُوْنَ ۚ ۲۶)

ذلت کا مزہ چکھایا، اور یقیناً آخرت کا عذاب سب عذابوں سے بڑا ہے کبھی وہ جانتے۔ (۲۶)

وَلَقَدْ خَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ

اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ ۲۷) قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۚ ۲۸) ضَرَبَ

قبول کریں۔ (۲۷) (ہم نے انہیں) عربی (زبان کا) قرآن (عطا فرمایا) جو کجی والا نہیں تاکہ وہ (اللہ سے) ڈریں۔ (۲۸) اللہ نے

اللَّهُ مَثَلًا لِّرَجُلٍ ۖ فِيْهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ ۚ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۚ

ایک غلام کی مثال بیان فرمائی جس میں کئی آدمی شریک ہیں جو آپس میں سخت اختلاف رکھتے ہیں اور ایک غلام ایسا ہے جو پورا ایک ہی آدمی کی ملک میں ہے

هَلْ يَسْتَوِيْنَ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ ۲۹) اِنَّكَ مِيْتُ

کیا ان دونوں کا حال یکساں ہے؟ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ ان (مشرکوں) کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۹) بیشک آپ پر موت آتی ہے

وَاِنَّهُمْ يَكْتُمُوْنَ ۚ ۳۰) ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۚ ۳۱)

اور یقیناً انہیں بھی مرنا ہے۔ (۳۰) پھر یقیناً تم قیامت کے دن اپنے رب کی بارگاہ میں جھگڑو گے۔ (۳۱)

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچ کو

بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣١﴾

جہنم میں جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ (۳۱)

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو سچی بات لے کر آئے اور جنہوں نے اس کی تصدیق کی وہی (کامل)

الْمُتَّقُونَ ۚ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاُ

متقی ہیں۔ (۳۲) ان کے لئے وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس یہی صلہ ہے

الْمُحْسِنِينَ ۚ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا

نیکی کرنے والوں کا۔ (۳۳) تاکہ اللہ دُور کر دے ان سے ان کا وہ بُرا کام جو انہوں نے کیا

وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ ﴿٣٤﴾

اور انہیں ان کا ثواب دے ان کے بہترین کاموں کے باعث جو وہ کرتے تھے۔ (۳۴)

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور وہ اللہ کے بوا اپنے دوسرے معبودوں سے آپ کو

دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۚ وَمَنْ يَهْدِ

ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ (۳۵) اور جسے اللہ ہدایت

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۚ ﴿٣٦﴾

فرمائے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ بہت غلبے والا، انتقام لینے والا نہیں؟ (۳۶)

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے

اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مِمَّا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ

اللہ نے۔ فرمائیے پھر بتاؤ اللہ کو چھوڑ کر جن کی تم پوجا کرتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی

اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ

تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی (بھجی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکیں گے؟ یا اللہ مجھ پر رحمت فرمانا چاہے تو کیا

هُنَّ مُمَسِّكَتٌ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

وہ اس کی رحمت کو (بجھ سے) روک سکیں گے؟ آپ فرما دیں مجھے اللہ کافی ہے بھروسہ کرنے والے اسی پر

الْمُتَوَكِّلُونَ ۳۸ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ

بھروسہ کرتے ہیں۔ (۳۸) فرما دیجئے اے میرے (مگر) لوگو تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو بیٹک میں (بھی) عمل کر رہا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۳۹ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

تو عنقریب تم جان لو گے۔ (۳۹) وہ کون ہے جس پر اُسے رُسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اس پر دائمی

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۴۰ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

عذاب اترے گا۔ (۴۰) بیشک ہم نے حق کے ساتھ لوگوں کے لئے آپ پر قرآن اتارا

فَمِنْ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا

تو جس نے ہدایت قبول کی تو اپنے ہی نفع کے لئے اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوا

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۴۱ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ

اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔ (۴۱) اللہ جانوں کو قبض کرتا ہے ان کی موت

مَوْتِهَا وَالتِّي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ

کے وقت اور جنہیں موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند میں پھر اسے روک لیتا ہے جس پر

عَلَيْهَا الْمَوْتُ وَيُرْسِلُ الْآخِرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ

موت کا حکم فرما دیا اور دوسری کو ایک وقت مقرر تک چھوڑ دیتا ہے بیشک

فِي ذَٰلِكَ لَايَتْلِقُومُ يَتَفَكَّرُونَ ۚ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو فکر سے کام لیتے ہیں۔ (۳۲) کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے (معبود)

اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ أَلَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۚ

سفارشی بنا رکھے ہیں آپ فرمائیں کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں؟ (۳۳)

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۚ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

فرما دیجئے اللہ ہی کے لئے ہے سب شفاعت اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ ۚ وَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَتْ قُلُوْبُ

پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۳۴) اور جب تھا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو نفرت کرنے لگتے ہیں ان لوگوں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ

کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے (جوان کے معبود ہیں)

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ ۚ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو ناگہاں وہ خوش ہوتے ہیں۔ (۳۵) آپ عرض کیجئے اے اللہ آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے

عِلْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

ہر غیب اور آشکارا کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ہر اس بات

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ

میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۴۶) اور اگر ظالموں کے لئے وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

اور اس کے ساتھ ہی اس کے برابر تو اسے قیامت کے دن بُرے عذاب سے رہائی کے بدلے میں ضرور

الْقِيَامَةِ ۖ وَبَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾

دے دیتے اور ان کے لئے اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہوگا جس کا وہ گمان (بھی) نہ کرتے تھے۔ (۴۷)

وَبَدَّ اللَّهُ لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

اور ان کے لئے (ان کی) وہ بُرائیاں ظاہر ہوں گی جو انہوں نے کیں اور انہیں وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٨﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ

مذاق اڑاتے تھے۔ (۴۸) تو جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اپنے پاس سے

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهَا عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ

اُسے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے صرف ایک علم کی بنا پر ملی ہے بلکہ (درحقیقت) یہ آزمائش ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ

مگر ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۴۹) بیشک ان سے پہلے لوگوں نے یہ

قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾ فَأَصَابَهُمْ

بات کہی تو ان کے کچھ کام نہ آیا جو کچھ وہ کماتے تھے۔ (۵۰) تو پہنچا انہیں

سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ

وہاں ان کے بُرے کاموں کا اور ان لوگوں میں سے جو ظالم ہیں عنقریب انہیں پہنچے گا

سَيَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ

ان کے بُرے کاموں کا وبال اور وہ (ہمیں) عاجز کرنے والے نہیں۔ (۵۱) کیا انہوں نے نہ جانا کہ

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

ان لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں۔ (۵۲) آپ فرما دیجئے اے میرے وہ بندو جو زیادتیاں کر چکے اپنی جانوں پر

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ معاف کر دیتا ہے

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَانْيَبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلَبُوهَا

بیشک وہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۳) اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوا

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔ (۵۴) اور پیروی کرو

أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

اس بہترین قرآن کی جو تمہارے رب کے پاس سے تمہاری طرف نازل کیا گیا اس سے پہلے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ

اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں شعور بھی نہ ہو۔ (۵۵) کہ کوئی شخص کہنے لگے کہ

يُحْسِرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لِنَاسٍ

ہائے افسوس ان کوتاہیوں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں اور یقیناً میں ضرور مذاق اڑانے

السَّٰخِرِينَ ۝۵۶ اَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدٰى سَبِيْلَ كُنْتُ مِنَ

والوں میں سے تھا۔ (۵۶) یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو ضرور میں پرہیزگاروں میں

الْمُتَّقِينَ ۝۵۷ اَوْ تَقُولَ حِيْنَ تَرٰى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ كَرْهًا

سے ہو جاتا۔ (۵۷) یا عذاب دیکھتے وقت کہے کہ کاش مجھے دنیا میں ایک بار لوٹنا نصیب ہو

فَاَكُوْنُ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۸ بَلٰى قَدْ جَاءَتْكَ اٰیٰتِىْ فَكَذَّبْتَ

تو میں نیکی کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔ (۵۸) کیوں نہیں بیشک تیرے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تو نے انہیں

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۹ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرٰى

جھٹلایا اور تو تکبر کرتا رہا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔ (۵۹) اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ

کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا

مَثْوٰى لِلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۶۰ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ذٰ

ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ (۶۰) اور نجات دے گا اللہ پرہیزگاروں کو ان کی کامیابی کے ساتھ۔

لَا يَسْئَلُهُمُ السُّوْءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۱ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ذٰ

انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۶۱) اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِیْلٌ ۝۶۲ لَّهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (۶۲) وہی مالک ہے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۶۳

کی کنجیوں کا اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا وہی خسارے میں ہیں۔ (۶۳)

قُلْ أَغْفِرُ اللَّهُ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۖ وَلَقَدْ

فرمائیے تو کیا اللہ کے سوا دوسروں کو پوجنے کے لئے مجھ پر دباؤ ڈالتے ہو اے جاہلو ! (۶۳) اور بیشک

أَوْحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكَتَ لَيَحْبَطَنَّ

وہی کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے تھے کہ (اے مخاطب) اگر تو نے اللہ کے ساتھ شریک کیا تو میرے سب عمل

عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخُسْرَىٰ ۖ بَلِ اللَّهُ فَاْعَبُدْ وَكُنْ

ضرور ضائع ہو جائیں گے اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ (۶۴) بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور ہو جا شکر

مِنَ الشَّاكِرِينَ ۖ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا

کرنے والوں میں سے۔ (۶۵) اور انہوں نے اللہ کی قدر دانی نہ کی جیسا اس کی قدر دانی کا حق تھا اور قیامت کے دن سب زمینیں

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَالسَّمُوتُ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ ۖ سُبْحَنَهُ

اسی کے قبضہ قدرت میں ہوں گی اور سب آسمان اسی کے دائیں دست قدرت سے لپیٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک ہے

وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي

اور بلند تر ہے اس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۶۷) اور صور پھونکا جائے گا تو سب بیہوش ہو جائیں گے جو

السَّمُوتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ

آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے۔ پھر دوبارہ صور پھونکا

أُخْرَىٰ ۖ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۖ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورٍ

جائے گا تو اچانک وہ کھڑے ہوں گے دیکھتے ہوئے۔ (۶۸) اور چمک اٹھے گی زمین اپنے رب کے

رَبِّهَا ۖ وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَتْ بِالسَّابِقِ ۖ وَالشُّهَدَاءُ وَقُضِيَ

نور سے اور کتاب رکھ دی جائے گی اور لایا جائے گا (تمام) نبیوں اور (سب) گواہوں کو اور لوگوں کے درمیان

بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَوَقَّيْتُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۶۹) اور ہر شخص کو اس کے عملوں کا پورا بدلہ

عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ وَسَيُقَ الْذِينَ كَفَرُوا إِلَى

دیا جائے گا اور اللہ ان کے سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۷۰) اور کافر ہانکے جائیں گے دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ اس پر پہنچیں گے (پھر) کھولے جائیں گے اس کے دروازے تو اس کے نگہبان

خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ

ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھتے

وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

اور اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ مگر عذاب کا حکم

الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ

کافروں پر ثابت ہو گیا۔ (۷۱) کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ اس میں رہنے

فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسَيُقَ الْذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

کے لئے تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۷۲) اور چلائے جائیں گے وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے

إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

جنت کی طرف گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ اس پر اس حال میں پہنچیں گے کہ اس کے دروازے (ان کے لئے) کھلے ہوں گے اور اس کے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا

نگہبان ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر تم بہت اچھے رہا ب جنت میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے۔ (۷۳) اور (مختی) کہیں گے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنایا کہ ہم

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝۷۵ وَتَرَى

جنت میں جہاں چاہیں رہیں تو کیا ہی اچھا ثواب ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔ (۷۵) اور (اے حبیب) آپ

الْمَلَائِكَةِ حَافِئِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

فرشتوں کو دیکھیں گے عرش الہی کے آس پاس حلقہ باندھے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہوں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۷۶

اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔ (۷۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ خَمْسٌ مِّنْ نَّوَايِٕتِ سَعْدَاتٍ

سورہ مؤمن کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

حَمْدٌ ۝۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۲ غَافِرٌ

حَمْدٌ (۱) اس کتاب کا نازل کرنا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑی عزت والا بہت علم والا ہے۔ (۲) گناہ

الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ

بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا بہت سخت عذاب (دینے) والا قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ ۝۳ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ

معبود نہیں اسی کی طرف (سب کو) پھرتا ہے۔ (۳) اللہ کی آیتوں میں نہیں جھگڑتے مگر وہی لوگ جنہوں

كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

نے کفر کیا تو (اے مخاطب) تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے شہروں میں ان کا (آزادی سے) گھومنا پھرنا۔ (۴) ان لوگوں سے پہلے نوح کے (مصر)

نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ

لوگوں اور ان کے بعد بہت سی جماعتوں نے (حق کو) جھٹلایا اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ وہ لوگ اپنے رسول کو

لِيَأْخُذُوهُ وَجَادُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَآخَذَ اللَّهُ

اپنی گرفت میں لے لیں اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ساتھ حق کو مغلوب کر دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا

فَكَيِّفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ

تو کیسا (عبرت ناک) تھا میرا عذاب - (۵) اور اسی طرح آپ کے رب کا حکم ان لوگوں پر ثابت ہو گیا جنہوں

كَفَرُوا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ

نے کفر کیا کہ وہ دوزخی ہیں - (۶) (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے

حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

آس پاس (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (سب) اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں ایمان

أَمْنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ

والوں کے لئے اے ہمارے رب تو نے اپنی رحمت اور علم سے ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو انہیں بخش دے جنہوں نے

تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ

توبہ کر لی اور تیرے راستہ کی پیروی کرتے رہے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا - (۷) اے ہمارے رب اور انہیں ہمیشہ

جَدَّتْ عَدْنِ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَ

رہنے کے باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور (انہیں بھی) جو (مغفرت کے) لائق ہوں ان کے باپ دادا اور

أَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمْ

ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے بیشک تو ہی بڑے غلبے والا بڑی حکمت والا ہے (۸) اور انہیں

السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۖ وَذَلِكَ

نہائیوں (کے دہال) سے بچا اور اس دن تو جسے نہائیوں (کے دہال) سے بچائے تو یقیناً تو نے اس پر رحمت فرمائی اور یہی بہت

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لِمَقْتُ اللَّهِ

بڑی کامیابی ہے ۔ (۹) بیشک (قیامت کے دن) کافروں کو پکار کر کہا جائے گا کہ ضرور اللہ کی نفلی

أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۙ

بہت بڑی ہے تمہاری اپنی نفلی سے تمہاری جانوں پر جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔ (۱۰)

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَشْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا أَشْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دوبار موت دی اور دو بار ہمیں زندہ فرمایا تو اب ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا

فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ۙ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ

تو کیا دوزخ سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ (۱۱) یہ (عذاب) اس لئے ہوا کہ جب اللہ کو اکیلا پکارا جاتا

كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۙ هُوَ

تو تم انکار کرتے اور اگر اس کے ساتھ (کسی کو) شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ تو فیصلہ صرف اللہ کے لئے ہے جو بہت بلند بہت ہی بڑا ہے۔ (۱۲) وہی ہے

الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ

جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے اور نصیحت قبول نہیں کرتا

إِلَّا مَن يُنِيبُ ۙ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ

مردی جو (اللہ کی طرف) رجوع کرے۔ (۱۳) تو اللہ کی عبادت کرو اسی کے لئے اپنی بندگی کو خالص رکھتے ہوئے اگرچہ کفر کرنے

الْكُفْرُونَ ۙ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ

والے نہ امنائیں۔ (۱۴) بلند درجے عطا فرمانے والا عرش کا مالک ڈالتا ہے روح کو اپنے علم سے

عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۚ (۱۵) يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے تاکہ وہ پیش آنے والے (قیامت کے) دن سے ڈرائے۔ (۱۵) جس دن وہ سب (میدانِ شریں) ظاہر ہوں گے

لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ

اللہ پر ان کی کوئی بات چھپی نہ ہو گی آج کس کی بادشاہی ہے، صرف اللہ کی جو ایک ہے

الْقَهَّارِ ۚ (۱۶) الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ

سب پر غالب ہے۔ (۱۶) آج ہر ایک کو بدلہ دیا جائے گا اس کی کمائی کا آج کسی پر ظلم نہیں

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ (۱۷) وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَرْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ

بیٹھک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۷) اور (اے حبیب) انہیں قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے ڈرائے جب دُور

لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاطْمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ

غم سے دل منہ کو آ جائیں گے ظالموں کا نہ کوئی دوست ہو گا نہ سفارشی جس کی

يُطَاعُ ۚ (۱۸) يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۚ (۱۹) وَاللَّهُ

بات مانی جائے۔ (۱۸) اللہ جانتا ہے خیانت کرنے والی نگاہوں کو اور جو کچھ سینوں کی چھپی باتیں ہیں۔ (۱۹) اور اللہ

يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ

حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں

بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۚ (۲۰) أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي

کر سکتے بیٹھک اللہ ہی بہت سننے والا بہت دیکھنے والا ہے۔ (۲۰) اور کیا وہ زمین میں چلے

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ

پھر سے نہیں؟ کہ دیکھ لیتے کیا (افسوسناک) انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

وہ لوگ قوت اور زمین میں چھوڑے ہوئے (اپنے) نشانات میں ان سے بہت زیادہ تھے تو اللہ نے ان کے گناہوں کے

بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ

سبب انہیں پکڑ لیا اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا نہ ہوا (۲۱) یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان

تَأْتِيَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ

کے پاس اللہ کی روشن نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کفر کیا پھر اللہ نے انہیں پکڑا بیشک وہ بڑی قوت

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۙ

والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۲۲) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا (۲۳)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَابٌ ۚ فَلَمَّا

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے بڑا جھوٹا۔ (۲۴) تو جب

جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا

موسیٰ ان کے سامنے ہمارے پاس سے حق لے کر پہنچے وہ بولے جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ان کے بیٹوں کو

مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۚ

قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو۔ اور نہیں ہے کافروں کا فریب مگر گمراہی میں۔ (۲۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبِّي إِنِّي أَخَافُ

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور موسیٰ کو چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکاریں بیشک میں (اس بات سے) ڈرتا ہوں

أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفُسَادَ ۚ وَقَالَ

کہ وہ تمہارا دین بدل دیں یا زمین میں فساد پھیلا دیں۔ (۲۶) اور موسیٰ

مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ

نے فرمایا بیشک میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لی ہر مغرور سے جو حساب

بِیَوْمِ الْحِسَابِ ۲۷ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

کے دن کو نہیں مانتا۔ (۲۷) اور ایک مرد مؤمن نے فرعون والوں میں سے کہا جو اپنا ایمان

إِيمَانَهُ اتَّقَتُلُونُ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ

چھپائے ہوئے تھا کیا تم ایک مرد کو اس لئے قتل کرنا چاہتے ہو کہ فرماتے ہیں میرا رب اللہ ہے حالانکہ یقیناً وہ تمہارے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ

تمہارے رب کی طرف سے چمکتی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور اگر (بالفرض) وہ سچے نہیں تو ان کے سچے نہ ہونے کا اثر انہی پر ہے اور اگر

يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

وہ سچے ہیں تو تمہیں پہنچ جائے گا کچھ وہ (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ فرماتے ہیں۔ بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں فرماتا

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۲۸ يَقَوْمَ لَكُمْ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ

جو حد سے گزرنے والا سخت جھوٹا ہو۔ (۲۸) اے میرے لوگو آج سلطنت تمہاری ہے (اس حال میں کہ) تم زمین

فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنَ بَنِي اللَّهِ إِنَّ جَاءَنَا قَالَ

میں غلبہ رکھتے ہو تو کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آجائے، فرعون

فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ

بولتا میں تو تمہیں وہی رائے دیتا ہوں جسے خود (سچ) سمجھتا ہوں اور میں تمہاری رہنمائی نہیں کرتا مگر کامیابی کے راستہ

الرَّشَادِ ۲۹ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ

کی طرف۔ (۲۹) اور جو ایمان والا تھا کہنے لگا اے میرے لوگو بیشک میں تم پر پہلے گروہوں کے جیسے

يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۖ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ

دن کا خوف رکھتا ہوں۔ (۳۰) جیسے طریقہ تھا نوح کے (مگر) لوگوں اور عاد اور ثمود کا اور ان لوگوں کا جو

مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۚ وَيَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ

ان کے بعد ہوئے اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ نہیں فرماتا۔ (۳۱) اور اے میرے لوگو میں تم پر

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۚ يَوْمَ تُكَلِّفُونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ

چچ پکار کے دن کا خوف رکھتا ہوں۔ (۳۲) جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے تمہیں اللہ سے کوئی

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

بچانے والا نہیں اور جسے اللہ بہکا دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (۳۳) اور بیشک اس سے پہلے

يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۚ

تمہارے پاس یوسف کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو کچھ وہ تمہارے پاس لائے تم اس میں شک ہی کرتے رہے

حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنَ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَلِكَ

یہاں تک کہ جب انہوں نے وفات پائی تو تم کہنے لگے اب ان کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اللہ اسی

يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٍ ۚ ۚ الَّذِينَ يَجَادِلُونَ فِي

طرح گمراہ کرتا ہے اے جو حد سے گزرنے والا شک میں پڑا ہو (۳۴) جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے

آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ كِبَرُ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ

رہتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو (ان کا یہ جھگڑا) بہت بڑی غلطی کا سبب ہے اللہ کے نزدیک اور ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۚ

والوں کے نزدیک۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے مغرور سرکش کے پورے دل پر۔ (۳۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهْمَانُ ابْنُ بِي صَرَحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ

اور فرعون نے کہا اے ہمان میرے لئے ایک بلند عمارت بنا تا کہ میں راستوں کو پہنچ جاؤں۔ (۳۶)

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا وَكَذَلِكَ

آسمانوں کے راستوں کو پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھ لوں اور بیشک میں انہیں ضرور گمان کرتا ہوں کہ وہ بچے نہیں اور اسی طرح

زَيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ وَمَا كَيْدُ

فرعون کی بدعملی کو اس کی نظر میں خوشنما بنا دیا گیا اور اسے روک دیا گیا (سیدھی) راہ سے اور نہیں مگر

فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۚ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ اتَّبَعُونِ

فرعون کا مگر ہلاکت میں۔ (۳۷) اور کہا اس نے جو مؤمن تھا اے میرے لوگو میری پیروی کرو

أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ يَقَوْمِ إِنَّمَا هِيَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ

میں تمہیں کامیابی کا راستہ بتاؤں گا۔ (۳۸) اے میرے لوگو یہ دنیا کی زندگی تو (عارضی) فائدہ اٹھانے کے سوا کچھ نہیں

وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۚ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى

اور بیشک آخرت ہی (ہمیشہ) ٹھہرنے کا گھر ہے۔ (۳۹) جس نے بُرائی کی تو اسے بدلہ نہ دیا جائے گا

إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْتَبَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مگر اسی کے برابر اور جس نے اچھا کام کیا مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ ایمان والا ہو

فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ وَ

تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اس میں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ (۴۰)

يَقَوْمِ مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَىٰ وَتَدْعُونَنِي إِلَى السَّارِ ط

اور اے میرے لوگو مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ (۴۱)

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے علم نہیں اور میں

أَدْعُوكُمُ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝۴۱ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ

جہیں بڑی عزت والے بہت بخشنے والے (رب) کی طرف بلاتا ہوں۔ (۴۱) حق یہ ہے کہ جس کی (ہندگی کی) طرف تم مجھے بلاتے ہو وہ اس لائق

لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ

ہی نہیں کہ اسے پکارا جائے دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یہ (مجھ حق ہے) کہ ہم سب کا لوٹنا اللہ کی طرف ہے اور یہ کہ

الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝۴۲ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ

حد سے گزر جانے والے ہی دوزخی ہیں۔ (۴۲) تو عنقریب تم یاد کرو گے جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں

وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝۴۳ فَوْقَهُ

اور میں اپنا (سب) معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۴۳) تو اللہ نے اُسے

اللَّهُ سَيَاتِ مَا مَكُرُوا وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝۴۴

دشمنوں کے فریب کی برائیوں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے (ہر طرف سے) گھیر لیا۔ (۴۴)

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۝۴۵

جہنم کی آگ کہ اس پر انہیں صبح اور شام پیش کیا جاتا ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی

أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶ وَإِذْ يَتَحَايَجُونَ فِي النَّارِ

(حکم ہوگا) فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں ڈال دو۔ (۴۶) اور جب وہ دوزخ میں آپس میں جھگڑیں گے

فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بیشک ہم تمہارے ہی پیرو تھے تو کیا

اَنْتُمْ مُّعْنُونَ عَلٰٓا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

تم آگ کا کوئی حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ (۴۷) تکبر کرنے والے کہیں گے

اِنَّا كُلُّ فِيْهَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۚ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہم سب (اسی) آگ میں ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے درمیان (قطعی) فیصلہ کر دیا ہے۔ (۴۸) اور جو لوگ آگ میں

فِي النَّارِ لِحِزْنَةٍ جَهَنَّمَ اَدْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَلٰٓا يَوْمًا مِّنَ

ہوں گے وہ دوزخ کے نگہبانوں سے کہیں گے اپنے رب سے دعا کرو کسی دن تو ہم سے عذاب

الْعَذَابِ ۙ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُّسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۙ قَالُوْٓا

ہلکا کر دے۔ (۴۹) وہ کہیں گے کیا تمہارے رسول تمہارے پاس چمکتی ہوئی نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے وہ بولیں گے

بَلٰٓى ۙ قَالُوْٓا فَادْعُوْٓا مَادَّعَوْٓا الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۙ اِنَّا

کیوں نہیں! وہ کہیں گے پھر تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا (ہمیشہ) بھٹکنے ہی میں رہتی ہے۔ (۵۰) بیشک ہم

لَنَنْصُرُ رُّسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ

اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی ضرور مدد فرمائیں گے دنیا کی زندگی میں اور (آخرت میں) جس دن گواہ

الْاَشْهَادُ ۙ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

کھڑے ہوں گے۔ (۵۱) جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت ہوگی

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۙ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

اور ان کے لئے بُرا گھر (جہنم) ہو گا۔ (۵۲) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا فرمائی اور ہم نے وارث کیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبِ ۙ هُدٰى ۙ وَذِكْرٰى لِاُولٰٓى الْاَلْبَابِ ۙ

بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ (۵۳) عقلمندوں کو رہنمائی اور نصیحت کے لئے۔ (۵۴)

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تو مہر کیجئے بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور آپ (امت کی تعلیم استغفار کے لئے) اپنے (ظاہر) خلاف اولیٰ کاموں کی بخشش چاہیں اور اپنے رب کی حمد

رَبِّكَ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

کے ساتھ شام اور صبح اس کی تسبیح کرتے رہیں۔ (۵۵) بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں

يَغْيِرُ سُلْطَنَ أَتْهَمُ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرُ مَا هُمْ

بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو ان کے دلوں میں صرف بڑائی (کی ہوس) ہے جس تک وہ

يَبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَخَلَقُ

بہتچنے والے نہیں تو آپ اللہ کی پناہ طلب فرمائیں بیشک وہی خوب سننے والا (سب کچھ) خوب دیکھنے والا ہے۔ (۵۶) یقیناً آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

اور زمینوں کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ

لوگ نہیں جانتے۔ (۵۷) اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں اور نہ اچھے کام

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

کرنے والے مومن بدکار کے برابر ہو سکتے ہیں تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ (۵۸)

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک قیامت ضرور آئے گی اس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ یقین

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ

نہیں رکھتے۔ (۵۹) اور آپ کے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں (ضرور) قبول کروں گا بیشک

الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہونے کی حالت میں ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ (۶۰)

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن (بنایا) دیکھنے کے لئے

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

بیشک اللہ - ضرور (بڑے) فضل والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ مَّا إِلَهَ إِلَّا

نہیں کرتے - (۶۱) یہی (عظمت والا) اللہ تمہارا رب ہے ہر چیز کو پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود

هُوَ قَاتِي تَوُفَّاكُونَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ يُؤَفِّكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

نہیں تو (اے منکرو) تم کہاں سے پھرتے ہو۔ (۶۲) اسی طرح سے پھرتے ہیں وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار

يُبْحَدُونَ ﴿٦٣﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ

کرتے تھے - (۶۳) وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو

بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ط

جست اور تمہاری صورتیں بنائیں تو (علم و حکمت کی نظر میں) بہت اچھی صورتیں بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا فرمایا

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ

یہی (عظمت والا) اللہ تمہارا رب ہے تو بڑی برکت والا ہے اللہ سارے جہانوں کا پروردگار - (۶۴) وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

معبود نہیں تو اسی کی عبادت کرو اسی کے لئے بندگی کو خالص کرتے ہوئے - تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب

الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

جہانوں کا رب ہے۔ (۶۵) فرما دیجئے مجھے روکا گیا ہے انکی عبادت سے جنہیں تم پوجتے ہو

دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ

اللہ کو چھوڑ کر جب کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس روشن دلیلیں آگئیں اور مجھے حکم ہوا کہ رب العالمین

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

کے حضور جبکہ جاؤں۔ (۶۶) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ

نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا

سے پھر خون بستہ سے پھر (ماں کے پیٹ سے) جنہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تاکہ تم اپنی جوانی

أَشْدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُوْتَوِي مِنْ قَبْلُ

کو پہنچو پھر (جنہیں زندہ رکھا) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور بعض کو تم میں سے پہلے ہی اٹھا لیا جاتا ہے

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلَ مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي

اور (جنہیں) اس لئے (بھی باقی رکھا) کہ تم اپنی مقرر کی ہوئی عبادت تک پہنچ جاؤ اور اس لئے کہ تم سمجھو۔ (۶۷) وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾ أَلَمْ

اور مارتا ہے پھر جب کسی امر کا فیصلہ فرماتا ہے تو اسے صرف کہن فرما دیتا ہے تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ (۶۸) کیا

تَرَىٰ إِلَى اللَّهِ زَيْنَ يُجَادِلُونَ فِي آيَةِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾ الَّذِينَ

آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں (۶۹) جن لوگوں نے

كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

اس کتاب کو جھٹلایا اور ان چیزوں کو جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ (۷۰)

اِذَا اَغْلَلُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُوْنَ ۝۷۱ فِي الْحَمِيْمِ ۝۷۲

جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں۔ اس حال میں وہ پھینچے جائیں گے (۷۱) سخت گرم پانی میں

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝۷۲ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

پھر (بھڑکتی) آگ میں وہ جھونک دیئے جائیں گے۔ (۷۲) پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک

تَشْرِكُوْنَ ۝۷۳ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا

ٹھہراتے تھے۔ (۷۳) اللہ کو چھوڑ کر۔ وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی چیز

مِنْ قَبْلُ شَيْءًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِيْنَ ۝۷۴ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کی بھی عبادت نہ کرتے تھے اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ (۷۴) (اے منکر) تمہارا یہ عذاب اس لئے ہے

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝۷۵ اَدْخُلُوْا

کہ تم (اپنی عارضی کامیابی پر) زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس لئے کہ تم (اپنے مال و دولت پر) اتراتے تھے۔ (۷۵) داخل ہو جاؤ

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَيَسُّ مَثْوٰى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۶

دوزخ کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (۷۶)

فَاَصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاَمَّا نُرِيْكَ بَعْضَ الَّذِي

تو (اے حبیب) آپ (ان کی ایذا رسانیوں پر) صبر فرمائیں بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے تو اگر ہم دکھا دیں آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ جس کا

نَعِدُ هُمْ اَوْ نَتَوْفِّيْكَ فَاِلَيْنَا يَرْجِعُوْنَ ۝۷۷ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

ہم ان سے وعدہ فرماتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو وفات دے دیں (عذاب ان سے کُل نہیں ملے گا) کیونکہ یہ ہماری ہی طرف واپس لائے جائیں گے۔ (۷۷) اور بیشک ہم نے آپ سے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پہلے (بھی) رسول بھیجے ان میں سے بعض کا حال ہم نے آپ پر بیان فرما دیا اور بعض کا حال ان میں

لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ

سے آپ پر بیان نہیں فرمایا اور کسی رسول کے لئے نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لے آئے

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

مگر اللہ کے اذن سے۔ پھر جب امر الہی آ جائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ ہو گا اور وہاں باطل

هُنَالِكَ الْبَاطِلُونَ ۖ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لَتَرْكَبُوا

وَالْأَنْعَامَ الْبَاطِلُونَ ۖ (۷۸) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے کسی

مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا

پر سوار ہو اور ان میں سے بعض کو کھاتے ہو۔ (۷۹) اور ان میں تمہارے لئے (بہت سے) فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر)

حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۖ ط

اپنی دلی مرادوں کو پہنچو اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔ (۸۰)

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۖ (۸۱) أَفَلَمْ يَسِيرُوا

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو اللہ کی کون کون سی آیتوں کا تم انکار کرو گے؟ (۸۱) تو کیا وہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے کیا انجام ہوا ان سے پہلے لوگوں کا

كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ

وہ ان سے زیادہ تھے اور قوت میں اور زمین پر چھوڑے ہوئے نشانات میں ان سے زیادہ سخت تھے تو کچھ دفع نہ کیا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ تَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

ان سے اس چیز نے جو وہ کماتے تھے۔ (۸۲) تو جب ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے

فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

(۷۶) وہ خوش ہوتے رہے اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحَدَّهُ وَ

مناق اڑاتے تھے۔ (۷۷) پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا بولے ہم ایمان لائے اللہ پر جو ایک ہے اور

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۷۸﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ

ہم نے اس کا انکار کیا جسے ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے۔ (۷۸) تو انہوں نے ہوا ان کا ایمان کہ انہیں فائدہ پہنچائے

لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَ

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا اللہ نے جاری فرمایا وہ دستور جو گزر چکا اس کے بندوں میں اور

خَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۷۹﴾

وہاں کافروں نے سخت نقصان اٹھایا۔ (۷۹)

سُورَةُ السَّجْدَةِ ﴿۷۹﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَرْبَعٌ مَسُودَاتٌ سِتٌّ

سورہ حم السجدہ کی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حد درجہ فرمانے والے کے نام سے اس میں چوں آیتیں اور چھ رکوع ہیں

حَمَّ ﴿۱﴾ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۲﴾ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ

حم (۱) (یہ کلام) نازل کیا ہوا ہے نہایت رحمت والے ہے حد درجہ فرمانے والے کی طرف سے۔ (۲) یہ کتاب ہے جس کی آیتیں واضح طور پر بیان کی گئیں،

قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ

عربی قرآن ان لوگوں کے لئے جو علم والے ہیں۔ (۳) خوشخبری دیتا اور ڈرنا تاہوا تو ان کے اکثر لوگوں نے (اس سے) منہ پھیر لیا

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۴﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

تو وہ نہیں سنتے۔ (۴) اور انہوں نے کہا ہمارے دل تو اس سے پردوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں

وَفِيْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاَعْمَلْ اِنَّا

اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان (مقبوط) پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کریں بیشک ہم

عِبَلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلَىَّ اِنَّمَا الْهَكْمُ لِلّٰهِ

(اپنا) کام کر رہے ہیں۔ (۵) فرمادیجئے (اے کافر و میرے اور تمہارے درمیان حجاب کیوں ہوا؟ جب کہ جن فرشتہ اور معبود نہ ہونے بلکہ مامور بالتوحید ہونے میں) میں تم

وَاحِدٌ فَاسْتَقِمْوْا لِيَّهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ

جیسا بشری ہوں میری طرف وہی کی جاتی ہے کہ (میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور ہلاکت ہے مشرکوں کے لئے۔ (۶)

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۖ اِنَّ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔ (۷) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۙ قُلْ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے ایسا ثواب ہے جو منقطع ہونے والا نہیں۔ (۸) فرمادیجئے

اِيْنَكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا یقیناً تم ضرور کفر کرتے ہو اس (اللہ) کے ساتھ جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم اس کے لئے

لَهٗ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ وَجَعَلَ فِيْهَا رِوَاسِيَّ مِنْ

شریک ٹھہراتے ہو یہ ہے (عظمت والا) پروردگار سارے جہانوں کا۔ (۹) اور زمین میں اس کے اوپر سے بھاری پہاڑوں کو

فَوْقَهَا وَبَرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَآءٍ

کاڑ دیا اور اس میں (بہت) برکت فرمائی اور ایک اندازے پر کہہ دیں اس میں اس (کے رہنے والوں) کی غذا اُمیں چار دن میں جو برابر ہیں

لِّلسَّآبِلِيْنَ ۙ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَا

طلب کرنے والوں کے لئے۔ (۱۰) پھر قصد فرمایا آسمان کی طرف اور وہ دھواں تھا تو اس کو اور

لِلْأَرْضِ اثْنَيْ طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝۱۱ فَقَضَاهُنَّ

زمین کو فرمایا کردوئوں حاضر ہو جاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے دونوں نے کہا ہم حاضر ہوئے خوشی سے۔ (۱۱) تو انہیں پورے

سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا

سات آسمان بنا دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اسی آسمان سے متعلق کاموں کا حکم بھیجا اور ہم نے دنیا کے

السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ ۝۱۲ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا اور اسے محفوظ کر دیا یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے بڑے زبردست

الْعَلِيمِ ۝۱۳ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ

بہت علم والا۔ (۱۲) پھر اگر وہ روگردانی کریں تو آپ فرمادیں کہ میں نے تمہیں کڑک (کے عذاب) سے ڈرایا جیسا عاد اور ثمود پر

عَادٍ وَثَمُودَ ۝۱۴ إِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ

کڑک کا عذاب آیا تھا۔ (۱۳) جب ان کے پاس رسول آئے ان کے آگے اور ان کے

خَلْفَهُمْ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

پیچھے سے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (تو) وہ بولے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا

فَأَنبَايَا أَرْسَلْتُمْ بِهِ كُفْرُونَ ۝۱۵ فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ

تو ہم اس کے منکر ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔ (۱۴) تو قوم عاد نے زمین میں ناحق

بَغْيُ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۝۱۶ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

سرکشی کی اور کہنے لگے ہم سے زیادہ قوت والا کون ہے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ

الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۝۱۷ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝۱۸

جس نے انہیں پیدا کیا وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار (ہی) کرتے رہے۔ (۱۵)

فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ مِّنْ حِسَابٍ لِّنَذِيرَهُمْ

تو ہم نے (ان کی) محنت کے دنوں میں ان پر خوفناک آواز والی آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیا

عَذَابِ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ

کی زندگی میں ذلت کا عذاب چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو یقیناً سب سے زیادہ ذلت کا (عذاب) ہے

وَهُمْ لَا يَنْصَرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ

اور ان کی (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔ (۱۶) اور رہے ثمود کے لوگ تو ہم نے انہیں ہدایت فرمائی تو انہوں نے گمراہی کو ہدایت

عَلَى الْهُدَىٰ فَآخَذَتْهُمْ سَعِقَةٌ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا

پر پسند کیا تو انہیں سخت ذلت کے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا اس کے سبب جو

يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ

وہ کرتے تھے۔ (۱۷) اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے۔ (۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمن

أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ

جمع کر کے آگ کی طرف لائے جائیں گے پھر (ترتیب کے لئے) وہ روکے جائیں گے۔ (۱۹) یہاں تک کہ جب وہ آگ تک پہنچ جائیں گے (تو) ان کے

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾

کان اور ان کی آنکھیں اور ان (کے) جسم) کی کھالیں ان پر گواہی دیں گی ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ (۲۰)

وَقَالُوا الْجُلُودُ دِهْمٌ لَّمْ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي

اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہم پر کیوں گواہی دی وہ بولیں گی ہمیں اس اللہ نے گواہی بخشی

أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾

جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا اور اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۱)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا

اور تم (اپنے گناہ) اس لئے نہ چھپاتے تھے کہ تم پر گواہی دیں گے تمہارے کان اور

أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ

تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں لیکن تم تو یہ گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت

كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ۚ (۲۲) وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ

سے کاموں کو نہیں جانتا۔ (۲۲) اور تمہارے اسی گمان نے جو تم نے اپنے رب کے

بِرَبِّكُمْ أَرَدْتُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۚ (۲۳) فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ

بارے میں کیا تمہیں ہلاک کر دیا، تو ہو گئے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے۔ (۲۳) تو اگر وہ صبر کریں تب بھی آگ

مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ۚ (۲۴) وَ

ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ (اللہ کو) راضی کرنا چاہیں تو ان کی یہ بات قبول نہ کی جائے گی۔ (۲۴) اور

قَيِّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ قَابِئِينَ آيْدٍ بِهَمٍّ وَمَا خَلْفَهُمْ

ہم نے (شیاطین میں سے) ان پر کچھ ساتھی مقرر کر دیئے تو انہوں نے ان کے لئے خوشنما کر دیا اس کو جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ

اور ان پر (بھی) عذاب کا قول حق ہو کر رہا ایسی جماعتوں میں شامل ہو کر جو ان سے پہلے ہو گزریں جنوں

الْبَحْرِ وَالْأَنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۚ (۲۵) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور انسانوں میں سے بیشک وہ سب نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔ (۲۵) اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا

لَا تَسْمَعُوا هَذَا الْقُرْآنَ وَالْغَوَافِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۚ (۲۶)

اس قرآن کو (ہرگز) نہ سنو اور (اس کی قرأت کے وقت) اس میں شور مچا دیا کرو شاید تم غالب آ جاؤ۔ (۲۶)

فَلَنذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

تو یقیناً ہم کافروں کو ضرور سخت عذاب پہنچائیں گے اور ان کے بدترین

أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ

کام کا ہم ضرور انہیں بدلہ دیں گے۔ (۲۷) یہ ہے اللہ کے دشمنوں کا بدلہ

النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ يَمَّا كَانُوا بِآيَاتِنَا

نار جہنم اس میں ان کے لئے ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے سزا دینے کے لئے اس کی کہ وہ ہماری آیتوں

يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرَنَا الَّذِينَ

کا انکار کرتے تھے۔ (۲۸) اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں جنوں اور انسانوں میں

أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا

سے وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں (ہمال) کردیں اپنے قدموں کے نیچے تاکہ وہ ہو جائیں

مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

سب سے زیادہ ذلیل ہونے والوں میں سے۔ (۲۹) بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر مضبوطی سے) قائم رہے

تَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشُرُوا

ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ خوف کرو اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کے

بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ أَوْلَیُّوْكُمْ فِي

ساتھ خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۳۰) ہم تمہارے مددگار ہیں دنیا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى أَنْفُسُكُمْ

کی زندگی میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے اس (جنت) میں ہر وہ چیز ہے جسے تمہارا جی چاہے

وَلَكُمْ فِيهَا مَاتَدَّ عُوْنٌ ۖ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۚ ۴

اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو۔ (۳۱) مہمانی بہت بخشنے والے بے حد رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ (۳۲) اور

مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ

اس سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ

إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۚ ۳۳ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ

بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (۳۳) اور نیکی اور بدی برابر نہیں

إِذْفَعُ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ

آپ (بدی کو) دفع فرمائیں بہترین طریقے سے تو اس وقت وہ شخص جس کے اور آپ کے درمیان عداوت تھی (ایسا ہو جائے)

كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۚ ۳۴ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَ

گویا وہ آپ کا دلی دوست ہے۔ (۳۴) اور یہ خوبی نہیں دی جاتی مگر انہی لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا اور یہ

مَا يُلْقُهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۚ ۳۵ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

خوبی نہیں عطا کی جاتی مگر بڑے نصیب والے کو۔ (۳۵) اور (اے مخاطب) اگر شیطان کی طرف سے تجھے

الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ ۳۶

کوئی وسوسہ پہنچے تو (فورا) اللہ کی پناہ لے بیشک وہی خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۳۶)

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند۔ نہ سجدہ کرو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن

سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾ فَاِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ

اسی کی بندگی کرتے ہو۔ (۳۷) تو اگر وہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) آپ کے رب

رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۳۸﴾

کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور سمجھتے نہیں۔ (۳۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنَّكَ تَرٰى الْاَرْضَ خَاشِعَةً ۚ فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلٰهَا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ (اے مخاطب) تو زمین کو دیکھتا ہے خشک غیر آباد پھر جب (بھی) ہم اس پر پانی

الْمَآءِ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ اِنَّ الَّذِيْ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتِ ۚ اِنَّهٗ

برساتے ہیں تو وہ بزرہ سے لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے بیشک جس (خالق حقیقی) نے زمین کو زندہ کیا ضرور وہی (قیامت کے دن) مردوں کو زندہ کرے گا یقیناً

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا

وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۳۹) بیشک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں کجی کی راہیں نکالتے ہیں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۚ اَفَمَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَنْ يَّآتٰى اٰمِنًا

وہ ہم پر پوشیدہ نہیں تو کیا جو آگ میں جمونکا جائے گا وہ اچھا ہے؟ یا جو قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ اَعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۚ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

بے خوف ہو کر آئے گا؟ جو چاہو کئے جاؤ بیشک وہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۴۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾

بیشک جنہوں نے قرآن کے ساتھ کفر کیا جب وہ ان کے پاس آ گیا (اللہ ان کے کفر کا انہیں بدلہ دے گا) اور بیشک وہ (قرآن) ضرور بڑی عزت والی کتاب ہے (۴۱)

لَا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۚ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۚ تَنْزِيْلٌ

اس کے پاس باطل نہیں آ سکتا نہ اس کے سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ اتارا ہوا ہے

مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۴۲ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ

بڑی حکمت والے خوب حمد کئے ہوئے (رب) کا۔ (۴۲) (اے حبیب) آپ سے وہی باتیں کہی جا رہی ہیں جو آپ سے قبل رسولوں

مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۴۳ وَلَوْ

سے کہی گئیں بیشک آپ کا رب (مومنوں کے لئے) ضرور مغفرت والا اور (کافروں کے لئے) دردناک عذاب والا ہے۔ (۴۳) اور اگر

جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبِيًّا لَقَالُوا الْوَلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَتَعْجَبِي

ہم اس کو عجیبی زبان کا قرآن بناتے تو وہ ضرور کہتے اس کی آیتیں کیوں مفصل نہ کی گئیں۔ کیا کتاب عجیبی زبان میں

وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۴۴ وَالَّذِينَ

اور عجیبی زبان عربی؟ آپ فرما دیجئے وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ فِي أَذَانِهِمْ وَقُرْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۴۵ أُولَٰئِكَ

ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے اور وہ ان پر ٹاپٹاپی ہے وہ بڑی

يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۴۶ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔ (۴۶) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی

فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۴۷ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۴۸ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا

فیصلہ ہو چکا ہوتا اور بیشک وہ اس (قرآن) کی طرف سے ضرور دھوکے میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ (۴۸) جس نے نیک کام کیا

فَلِنَفْسِهِ ۴۹ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۵۰ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۵۱

تو اپنے نفع کے لئے اور جس نے بُرائی کی تو اپنے ضرر کے لئے اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (۵۱)

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْثَامِهَا وَ

قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور پھولوں میں سے کوئی پھل اپنے غلافوں سے باہر نہیں آتا اور

مَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ

کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی مادہ بچھتی ہے مگر اس کے علم کے مطابق اور جس دن اللہ انہیں ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں

قَالُوا أَذُنُكَ لَمَّا مِتْنَا مِنْ شَهِيدٍ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ

وہ کہیں گے (اے رب) ہم تیری بارگاہ میں عرض کر چکے کہ ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا نہیں (کہ وہ میرے شریک ہیں)۔ (۴۷) اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جن کی وہ پہلے (دُنیا میں)

مِنْ قَبْلُ وَظَنُوا مَا لَهُمْ مِنْ مُخِصٍّ ۚ لَا يُسْمِعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ

پوچھا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ انہیں بھانکنے کا کوئی موقع نہیں۔ (۴۸) آدمی خیر مانگنے سے نہیں

الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُوسِسُ قَنُوطٌ ۚ وَلَكِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا

تمہارا اور اگر اُسے کوئی شر پہنچ جائے تو مایوس ہو کر بالکل ناامید ہو جاتا ہے۔ (۴۹) اور اگر ہم اسے اپنی رحمت چکھائیں اس تکلیف

مِنْ بَعْدِ خُرَآءٍ مَسَّتْهُ لِيَقُولَنَّ هَذَا إِلَىٰ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۚ

کے بعد جو اے پہنچی تھی تو ضرور کہہ گا یہ تو (بہر صورت) میرے لئے ہے اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہوگی

وَلَكِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ

اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا (بھی) گیا تو یقیناً اس کے پاس (بھی) میرے لئے ضرور بھلائی ہے تو کافروں کو ہم ان کے عمل

كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ وَإِذَا أَنْعَمْنَا

ضرور بتا دیں گے اور سخت عذاب ہم انہیں ضرور چکھائیں گے۔ (۵۰) اور جب انسان پر

عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ

ہم انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور ہٹلو بھا کر ہم سے دُور ہو جاتا ہے اور جب اُسے مصیبت پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دُعا کرنے

عَرِيضٌ ۵۱ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ

والا ہو جاتا ہے۔ (۵۱) فرمائیے ذرا بتاؤ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کے ساتھ کفر کرو تو اس

أَضَلُّهُمْ مَنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۵۲ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَ

سے زیادہ گمراہ ہوگا جو (حق سے) بہت دور کی مخالفت میں ہے۔ (۵۲) غریب ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں گے (عالم کے) اطراف میں اور

فِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ الْحَقَّ أَوْلَمُ يَكْفُ بِرَبِّكَ

ان کے نفسوں میں یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ یقیناً وہی (قرآن) حق ہے (اے حبیب) کیا (انہیں) یہ کافی نہیں کہ آپ کا

أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۵۳ إِلَّا أَنَّهُمْ فِي مَرِئَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ

رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۵۳) سن لو بیشک ان کفار کو اپنے رب کے حضور پیش ہونے میں

رَبَّهُمْ إِلَّا أَنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۵۴

شک ہے خبردار بیشک وہ (اپنے علم و قدرت سے) ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۵۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵۵ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

سورہ شوریٰ کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ترین آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

حَمْدٌ ۱ عَسَقَ ۲ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

حَمْدُ ۱ عَسَقَ ۲ اسی (نور کی) طرح آپ کی طرف وحی فرماتا رہا ہے اور ان (رسولوں) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۳ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ

اللہ بڑے غلبے والا بڑی حکمت والا۔ (۳) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور وہی بڑی

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۴ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ

بلندی والا، نہایت عظمت والا ہے۔ (۴) قریب ہے کہ (بہت الہیہ سے) آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے بخشش مانگتے ہیں مَن لو یقیناً

اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

اللہ ہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵) اور جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اُوروں کو دوست بنایا اللہ

حَفِظٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۖ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا

ان (کے اعمال) پر نگران ہے اور آپ اُن پر مقرر کئے ہوئے نہیں۔ (۶) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِنُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَنُنْذِرَ يَوْمَ

عربی قرآن وحی فرمایا تاکہ آپ اہل مکہ کو ڈر سنائیں اور جو اس کے آس پاس ہیں اور (تاکہ) آپ انہیں حشر کے

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۖ وَلَوْ

دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں (اس دن) ایک گروہ جنت میں ہو گا اور ایک گروہ دوزخ میں۔ (۷) اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي

اللہ چاہتا تو ضرور ان سب کو ایک امت بنا دیتا لیکن وہ داخل کرتا ہے اپنی رحمت میں جسے

رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ أَمْ اتَّخَذُوا

چاہتا ہے اور ظالموں کے لئے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (۸) کیا انہوں نے اللہ

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ

کو چھوڑ کر دوسروں کو مددگار بنا لیا ہے تو اللہ ہی مددگار ہے اور وہ مردوں کو زندہ فرمائے گا اور وہ جو چاہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَىٰ

اس پر قادر ہے۔ (۹) اور وہ چیز جس میں تم کچھ بھی اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ

اللَّهُ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۱۰ فَاطِرُ

کی طرف ہے یہ (عظمت والا) اللہ میرا پروردگار ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ (۱۰) پیدا کرنے والا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ

آسمانوں اور زمینوں کا اس نے تم میں سے تمہارے جوڑے بنائے اور مویثیوں

الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

کے جوڑے (توہید) (زمین میں) نہیں پھیلاتا ہے۔ اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ (ہر بات)

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۱۱ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ

بہت سُننے والا (ہر چیز کو) خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۱) وہی مالک ہے آسمانوں اور زمینوں کی کنجیوں کا جس کے لئے چاہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۲ شَرَعَ لَكُمْ

رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) نکل کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۲) اسی دین کا راستہ

مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا

تمہارے لئے مقرر کیا جس کا حکم اس نے نوح کو دیا تھا اور جس (دین) کی ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی اور جس کا

وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَ

حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا (اُن سب کی امتوں کو فرمادیا تھا) کہ (اسی) دین کو قائم رکھو اور

لَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي

اس میں تفرق نہ ڈالو شرک کرنے والوں پر بہت ہی شاق ہے (توحید کی) وہ بات جس کی طرف آپ نہیں بلاتے ہیں اللہ جسے چاہے اپنی طرف

إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ۝۱۳ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا

(قرب کے لئے) چُن لیتا ہے اور اپنی طرف اسے ہدایت فرماتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔ (۱۳) اور وہ متفرق نہیں ہوئے مگر

مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سُبْقَتِ

اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ گیا (مصلحت) آپس کی سرکشی کی وجہ سے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک

مَنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لِّقَضَىٰ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا

مقررہ مدت تک (مہلت) کی بات پہلے نہ ہو گئی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک وہ لوگ جہنمیں کتاب کا وارث

الْكِتَابِ مَنْ بَعْدَهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٌ ۝۱۴ فَلِذَاكَ فَادُّعُ

کیا گیا ان کے بعد ، وہ ضرور اس کی طرف سے دھوکے میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ (۱۴) تو ای (قرآن) کے لئے آپ بلائیں

وَأَسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ أَمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ

اور جیسا آپ کو حکم ہوا ثابت قدم رہیں اور ان کی خواہشوں کی اتباع نہ کریں اور فرما دیں جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی

اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا

میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم ہوا کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لئے

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حِجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا

ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے عمل۔ ہمارے تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہم سب کو جمع کرے گا

وَالِيَهُ الْمَصِيرُ ۝۱۵ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا

اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جاتا ہے۔ (۱۵) اور وہ لوگ جو اللہ کے بارے میں اس کے بعد جھگڑتے ہیں کہ

اسْتَجِيبَ لَهُمْ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

وہ مان لیا گیا ، ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک بے بنیاد ہے اور ان پر غضب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۱۶ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ

اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ (۱۶) اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور انصاف کی ترازو۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝۱۷ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ

(اے مخاطب) تو کیا جانے؟ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہو۔ (۱۷) اُسے وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ

جو اس کا یقین نہیں رکھتے اور جو اس کے آنے کا یقین رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جاننے ہیں

أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ إِلَّا الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝۱۸

کہ اس کا آنا حقیق ہے خبردار جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ ضرور پلے در پلے کی گمراہی میں ہیں۔ (۱۸)

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝۱۹

اللہ اپنے بندوں پر نہایت نرمی فرمانے والا ہے جسے چاہے رزق دیتا ہے اور وہی بڑی قوت والا بڑی عزت والا ہے۔ (۱۹)

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ كَانَ

جو آخرت کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی زیادہ کریں گے اور جو دنیا

يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ تَصِيبٍ ۝۲۰

کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ (۲۰)

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ

کیا ان کے لئے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا وہ راستہ مقرر کر دیا ہو جس کی اللہ نے کوئی اجازت نہیں دی

وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

اور اگر (قیامت کے دن) فیصلے کی بات نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک ظالموں ہی کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۱ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۱) آپ ظالموں کو دیکھیں گے وہ اپنے کرتوتوں سے خوف زدہ ہوں گے اور وہ (کڑوت)

وَأَقْرَبُهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضٍ

اُن پر واقع ہو کر رہیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ جنتوں کی چھواریوں

الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۷۲﴾

میں ہوں گے ان کے لئے اُن کے رب کے پاس ہر وہ چیز ہوگی جو وہ چاہیں گے یہی ہے بہت بڑا فضل - (۷۲)

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

یہ ہے وہ جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَن يَقْتَرِفْ

آپ فرمادیجئے اس (تبلیغ رسالت) پر میں تم سے کوئی بدلہ طلب نہیں کرتا قرابت کی محبت کے سوا اور جو نیکی

حَسَنَةً تَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۷۳﴾ أَمْ

کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں خوبی بڑھائیں گے بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے - (۷۳) کیا

يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِن يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ

وہ (یہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا پھر اگر اللہ چاہے تو نمر فرما دے آپ کے

قَلْبِكَ وَيَمْسُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ

(ہائیزہ) دل پر اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے بیشک وہ سینوں کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۷۴﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ

باتیں خوب جاننے والا ہے - (۷۴) اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور

يَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۷۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

(جس کے چاہے) گناہ معاف فرما دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتا ہے (۷۵) اور دُعا قبول کرتا ہے اُن لوگوں کی جو

أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ط وَالْكَافِرُونَ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور اُن کو زیادہ (نعمت) دیتا ہے اپنے فضل سے اور کافروں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۲۶ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا

ہی کے لئے سخت عذاب ہے۔ (۲۶) اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ ضرور زمین

فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ

میں سرکشی کرتے لیکن وہ جتنا چاہے اعزاز کے مطابق اتارتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے نہایت خبردار، انہیں

بَصِيرٌ ۲۷ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِّنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ

خوب دیکھتا ہے۔ (۲۷) اور وہی ہے جو بارش بھیجتا ہے (اپنے بندوں پر) ان کے ناامید ہو جانے کے بعد اور اپنی رحمت

رَحْمَتُهُ ط وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۲۸ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ

پھیلا دیتا ہے اور وہی مددگار ہے بہت حمد کیا ہوا۔ (۲۸) اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَابَّةٍ ط وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ

کا پیدا کرنا اور اُن جانداروں کا (پیدا کرنا) جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلا دیئے اور وہ جب بھی چاہے ان کے

إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۲۹ وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبَتْ

جمع کرنے پر قادر ہے۔ (۲۹) اور جو مصیبت تمہیں پہنچی تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی

أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ط وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۳۰

کے سبب (پہنچی) اور (تمہاری) بہت سی خطاؤں کو وہ معاف فرمادیتا ہے (۳۰) اور تم زمین میں (کہیں بھی ہو) اس کے قبضہ قدرت سے باہر نہیں جاسکتے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۳۱ وَمِنْ آيَاتِهِ

اور اللہ کو چھوڑ کر تمہارا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔ (۳۱) اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں

الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يُسْكِنَ الرِّيحَ فَيَظْلَنَ

سمندر میں چلنے والی (بڑی اونچی) کشتیاں، پہاڑیوں کی طرح - (۳۲) اگر وہ چاہے کہ ہوا کو روک لے تو وہ (کشتیاں)

رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ

سمندر کی سطح پر ٹھہری رہ جائیں بیٹک اس میں ہر بڑے صابر شاکر کے لئے نشانیاں ہیں - (۳۳)

أَوْ يُوبِقْهُمْ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۚ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

یا اُن کشتیوں کو لوگوں کے کرتوتوں کے باعث تباہ کر دے اور بہت سے لوگوں سے درگزر کرے (۳۴) اور ہماری آجوں میں

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ حِصِّ ۚ فَمَا أُوْتِيتُمْ مِنْ

جھگڑنے والے جان لیں کہ اُن کے لئے بھانسنے کی کوئی جگہ نہیں - (۳۵) تو جو کچھ تمہیں دیا

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

کیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (عارضی) فائدہ ہے اور جو اللہ کے پاس ہے بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں

أَمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۚ وَالَّذِينَ يَحْتَسِبُونَ كِبِيرًا

کے لئے جہانمان لائے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں - (۳۶) اور جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۚ وَالَّذِينَ

کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غضب ناک ہوں تو معاف کر دیتے ہیں - (۳۷) اور وہ لوگ

اسْتَجَابُوا لِربِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ

جنہوں نے اپنے رب کے حکم کو قبول کیا اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام باہمی مشورہ سے ہوتا ہے

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ وَالَّذِينَ إِذَا صَابَهُمُ الْبَغْيُ

اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں - (۳۸) اور وہ لوگ کہ جب انہیں (کسی کی طرف سے) سرکشی پہنچے

هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا

وہ بدلہ لیتے ہیں - (۳۹) اور - بُرائی کا بدلہ بُرائی ہے اسی کی مثل پھر جو معاف کر دے

وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنْ

اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے بیشک اللہ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۴۰) اور بیشک جو

انْتَصَرَ بَعْدَ ظِلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۴۱﴾ إِنَّمَا

اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے لے تو اُن لوگوں پر (گرفتگی) کوئی راہ نہیں - (۴۱) (مواخذہ کی)

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

راہ ان ہی لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق سرکشی

بَغِيرَ الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

کرتے ہیں اُن کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے - (۴۲) اور جو صبر کرے اور معاف کر دے

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

تو یقیناً یہ ضرور ہمت کے کاموں میں سے ہے - (۴۳) اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے بعد

مَنْ وَلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ

اس کے لئے کوئی حمایتی نہیں اور (اے محبوب) آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ (اپنے سامنے) عذاب دیکھتے ہوں گے

يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

(تو) کہیں گے کیا واپس جانے کی طرف کوئی راستہ ہے - (۴۴) اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ نارجمہم پر ذلت کے

خَشَعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ

ساتھ سر جھکائے ہوئے پیش کئے جائیں گے جھبی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور (اس وقت) ایمان والے

أَمْ نُوَا۟ئِنَّا الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاٰهْلِيْهِمْ یَوْمَ

کہیں گے کہ بیشک نقصان اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان

الْقِیَمَةِ ۚ اَلَا اِنَّ الظَّٰلِمِیْنَ فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ ۝۴۵

میں ڈال دیا۔ سن لو! بیشک ظلم کرنے والے بیشکی کے عذاب میں رہیں گے۔ (۴۵) اور ان کے لئے کوئی حمایت

مِّنْ اَوْلِیَآءٍ یَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَنْ یُضِلِلِ اللّٰهُ

کرنے والے نہ ہوں گے جو اللہ کے بوا ان کی مدد کر سکیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهُ مِنْ سَبِیْلٍ ۝۴۶ اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُم مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّآتِیَ

تو اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں۔ (۴۶) اپنے رب کا حکم مانو اس دن کے آنے سے

یَوْمٌ لَاۡ مَرَدٍّ لَّهِ مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلٰجِآءٍ یُّوْمِیْدٍ وَمَا لَكُمْ

پہلے جسے اللہ کی طرف سے ملنا نہیں اس دن تمہیں کوئی جائے پناہ نہ ملے گی اور نہ تمہارے لئے

مِّنْ تَّكْوِیْنٍ ۝۴۷ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنَاكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ اِنْ

کوئی انکار (کامو قح) ہوگا۔ (۴۷) تو اگر وہ رُوگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ پر

عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۚ وَاِنَّا اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِّنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

تو صرف پہنچا دینا ہے اور بیشک جب انسان کو ہم چکھاتے ہیں اپنی طرف سے رحمت تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے

وَ اِنْ تُصِیْبُهُمْ سَیِّئَةٌ ۖ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ۚ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝۴۸

اور اگر ایسے لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچے ان کے گناہوں کے سبب جو پہلے وہ کر چکے ہیں تو یقیناً انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (۴۸)

بِاللّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۖ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ یَهْبِۡسُ لِمَنْ یَّشَآءُ

اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمینوں میں۔ جو چاہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے بیٹیاں

إِنَّا نَأْتِيهِمْ لِسُنِّ يَسَاءٍ الذِّكْرِ ۖ أَوْ يَزُوجُهُمْ ذُكْرَانًا وَنَاثًا

دے دے اور جسے چاہے بیٹے عطا فرما دے (۴۹) یا (کسی کے لئے) جمع کر دے بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْبًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيْرٌ ۖ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

اور جسے چاہے بے اولاد کر دے بیشک وہ بڑے علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ (۵۰) اور کسی بشر کے لائق نہیں

أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحِيًّا أَوْ مِنْ وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا بھیج دے کوئی فرستہ

فِيُوحِي بِآذَانِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۖ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا

کہ وہ اس کے حکم سے پہنچا دے جو کچھ اللہ چاہے بیشک وہ بہت بلندی والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۱) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْإِيْمَانُ

وحی فرمائی روح کی اپنے حکم سے - (وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے

وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوْرًا نُّهْدِيْ بِهِ مَنُ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۖ وَإِنَّكَ

لیکن ہم نے اس (کتاب) کو نور بنا دیا جس سے ہم ہدایت فرماتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اور (اے حبیب) بیشک آپ

لَتَهْدِيْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۖ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِيْ لَهُ مَا فِي

ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتے ہیں (۵۲) اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اِلَّا اِلَى اللَّهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْر ۚ

اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے من لو! اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹتے ہیں - (۵۳)

سُوْرَةُ الزَّحْرِ مَكِّيَّةٌ تَمْدِيْ تِسْعَةً وَثَمَانِيْنَ اَيَاتٍ سَبْعٌ وَرُكُوْعٌ

سورہ زخرف مکی ہے اس میں نوای آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

حَمْدٌ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

حَمْدٌ ۱ (اس) روشن کتاب کی ۲ بیشک ہم نے اُسے کیا عربی قرآن تاکہ

تَعْقِلُونَ ۳ وَرَأَيْنَاهُ فِي امْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا عَلَى حَكِيمٍ ۴ اَفْتَضِرُّ

تم سمجھو ۳ اور بیشک وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں ضرور بلند رتیبہ، حکمت والا (قرآن) ہے۔ ۴ تو کیا ہم (اپنی) فصاحت

عَنْكُمْ الذِّكْرُ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

کا پہلو تم سے پھیر لیں؟ اس وجہ سے کہ تم حد سے گزرنے والے ہو۔ ۵ اور ہم نے کتنے ہی نبی

مِنْ نَّبِيِّ فِي الْاَوَّلِينَ ۶ وَمَا يَاتِيهِمْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوا بِهِ

(تم سے) پہلے لوگوں میں بھیجے۔ ۶ اور کوئی نبی ان کے پاس نہ آتا تھا مگر وہ اس کا

يَسْتَهْزِءُونَ ۷ فَاهْلَكْنَا اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمِثْلُ الْاَوَّلِينَ ۸

مذاق اڑاتے تھے۔ ۷ تو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے بہت زیادہ قوی گرفت والوں کو اور پہلے لوگوں کا حال گزر چکا۔ ۸

وَلَيْنِ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقْنٰ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ یقیناً ضرور کہیں گے انہیں پیدا کیا

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۹ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ

(اللہ) بڑی عزت والے بڑے علم والے نے۔ ۹ وہی جس نے زمین کو تمہارے لئے (آرام کا) گہوارہ بنایا اور اُس میں تمہارے لئے

فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۱۰ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

(مختلف) راستے بنا دیئے کہ تم منزل مقصود تک پہنچ جاؤ۔ ۱۰ اور وہ جس نے آسمان سے پانی اتارا

بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَاهُ بِلَدِّهِ مَيِّتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝۱۱ وَالَّذِي

ایک مہینہ مقداریں پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا۔ اسی طرح تم (زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ ۱۱ اور جس نے

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا

ہر قسم کی مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں سے بنا دیئے وہ جن پر

تَرْكَبُونَ ۝۱۲ لِّتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا

تم سوار ہوتے ہو ۱۲ تاکہ تم درست ہو کر بیٹھو اُن کی پشت پر پھر اپنے رب کی نعمت یاد کرو جب

اَسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا

تم ان پر ٹھیک ہو کر بیٹھ جاؤ اور کہو ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارا تابع بنا دیا اور ہم اسے

كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝۱۳ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝۱۴ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ

اپنا تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے ۱۳ اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور پلٹنے والے ہیں۔ ۱۴ اور (مشرکوں نے) اس کے بندوں میں

عِبَادَهُ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝۱۵ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ

سے اس کی اولاد ٹھہرائی بیشک انسان کفرور کھلا ناشکرا ہے۔ ۱۵ کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں

بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ۝۱۶ وَإِذَا ابْشَرِ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

بنائیں اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ شخص کر دیا؟ ۱۶ اور جب خوشخبری سنائی جائے اُن میں سے کسی کو اس چیز

لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۱۷ أَوْ مَن يَنْشَأُ

کی جس کے ساتھ اس نے رحمن کے لئے نسل بیان کی تو (دن بھر) اُس کا منہ کالا رہے اور وہ غصہ کھاتا رہے۔ ۱۷ اور کیا وہ جو زیور میں

فِي الْحُلِيِّهِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝۱۸ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ

پرورش پائے اور بحث میں واضح بات بھی نہ کر سکے (اللہ نے اپنے لئے اسے چنا)؟ ۱۸ اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّا كُنَّا أَشْهَدُ وَآخَلَقَهُمْ سُبُكْتُبُ

جو رحمن کے بندے ہیں (اس کی) بیٹیاں قرار دیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ اب ان کی گواہی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ^(۱۹) وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ

لکھ لی جائے گی اور ان سے جواب طلبی ہوگی۔ (۱۹) اور وہ کہنے لگے اگر رحمن چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے

مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ^(۲۰) أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا

انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ صرف باطل گمان کر رہے ہیں۔ (۲۰) کیا ہم نے اس (قرآن) سے پہلے انہیں

مِّن قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ^(۲۱) بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

کوئی کتاب دی ہے؟ جسے انہوں نے مغبوطی سے پکڑ رکھا ہو۔ (۲۱) (نہیں) بلکہ وہ کہتے ہیں کہ بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو

عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ^(۲۲) وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ

ایک دین پر پایا اور بیشک ہم انہی کے نشانات قدم پر (چل کر) ہدایت پانے والے ہیں۔ (۲۲) اور اسی طرح ہم نے آپ سے

قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا

پہلے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا (نبی) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے

آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ^(۲۳) قُلْ أَوَلَوْ جِئْتَكُمْ

باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور بیشک ہم انہی کے نشانات قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ (۲۳) نبی نے فرمایا کیا اگرچہ تمہارے پاس میرا لایا ہوا

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

دین اس سے بہتر ہو جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟ وہ بولے جس چیز کے ساتھ آپ لوگ بھیجے گئے ہیں ہم یقیناً اس

كُفْرُونَ^(۲۴) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظَرُ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ^(۲۵)

کے منکر ہیں۔ (۲۴) تو ہم نے (نبی کے) ان (گستاخوں) سے بدلہ لے لیا تو دیکھئے (نبی کی) تکذیب کرنے والوں کا کیا (عبرت ناک) انجام ہوا۔ (۲۵)

وَاذْكُلْ اِبْرٰهِيْمَ لَآبِيْهِ وَقُوْبَهُ اِنِّىْ بَرّٗءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝۲۶ اِلَّا

اور (یاد فرمائے) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنے (مخاطب، مشرک) لوگوں سے فرمایا بیشک میں اُن سب سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۲۶) بجز اس

الَّذِىْ فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيُّهْدِيْنِ ۝۲۷ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَّاقِيَةً فِى

(اللہ) کے جس نے مجھے پیدا کیا کہ یقیناً وہ عترتِ مجھے (مزید) ہدایت فرمائے گا۔ (۲۷) اور ابراہیم نے اُس (کلمہ توحید) کو اپنی نسل میں باقی رہنے

عَقِيْبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۸ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَاءِ وَاٰبَاءَهُمْ حَتّٰى

والا کلمہ بنا دیا تاکہ وہ (اس کی طرف) رجوع کریں۔ (۲۸) بلکہ میں نے (اس دنیا میں) انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۹ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا

تک کہ ان کے پاس حق آگیا اور واضح بیان والے رسول (تشریف لائے) (۲۹) اور جب ان کے پاس حق پہنچا تو کہنے لگے یہ

سِحْرٌ وَّآثَآءُ الْاٰیٰتِ كُفِرُوْنَ ۝۳۰ وَقَالُوْا الْوَلٰٓئِىْٓ نَزَّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ

جاڑو ہے اور بیشک ہم اس کے منکر ہیں۔ (۳۰) اور کہنے لگے کیوں نہ اُتارا گیا یہ قرآن ان دوشیزوں

مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝۳۱ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا

(کہ دو طائف) کے کسی بڑے آدمی پر۔ (۳۱) کیا وہ (منکرین) آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ان کی روزی

بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

ان کی دنیوی زندگی میں ان کے درمیان تقسیم فرما دی اور ہم نے (دنوی نعمتوں میں) انہیں ایک دوسرے پر بدرجہا

دَرَجٰتٍ لِّيَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَآءُ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا

فوقیت عطا فرمائی تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں اور آپ کے رب کی رحمت اس چیز سے بہت بہتر ہے جسے

يَجْمَعُوْنَ ۝۳۲ وَلَوْ لَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ

وہ جمع کر رہے ہیں۔ (۳۲) اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ (کافروں کی) ایک جماعت بن جائیں گے تو جو لوگ رحمن کے

يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُوتِيَهُمْ سُقْفًا مِّنْ فَضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهِمْ يَظْهَرُونَ ﴿٣٧﴾

ساتھ کفر کرتے ہیں ضرور ہم ان کے گھروں کی چھتیں اور بیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کی کر دیتے (۳۷)

وَلِيُوتِيَهُمُ آبُؤَابَاوَسُرًّا عَلَيْهِمُ يَتَكُونُونَ ﴿٣٨﴾ وَزُخْرَفًا وَإِنْ كُلُّ

اور (ایسی طرح ہم چاندی کے بنا دیتے) ان کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ مستلگاتے ہیں (۳۸) اور (چاندی کے علاوہ) سونے کے (بھی)۔ اور نہیں ہے

ذٰلِكَ لِبَآئِمَتَا الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٩﴾

یہ سب کچھ مگر سامان دنیوی زندگی کا اور آخرت آپ کے رب کے پاس (صرف) پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (۳۹)

وَمِنۡ يَّعۡشُرُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نَقِيصٌ لَّهٗ شَيْطٰنًا فَهٗوَلَا قَرِيۡنٌ ﴿٤٠﴾

اور جو اندھا بن گیا رحمن کے ذکر کی طرف سے ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ (ہر وقت) اس کا ساتھی ہے۔ (۴۰)

وَالۡهٖمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَيَحۡسُبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّجۡتَدُوۡنَ ﴿٤١﴾

اور بیشک (ان اندھوں کے ساتھی) وہ شیاطین اللہ کی راہ سے انہیں روکتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ سیدھی راہ پر ہیں۔ (۴۱)

حَتّٰى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِيۡ وَبَيۡنَكَ بَعۡدَ الْمُشۡرِقِيۡنِ فَيَبۡسُ

یہاں تک کہ جب وہ (اندھا کافر) ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش (اے شیطان) میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی کہ (تو) کیا ہی بُرا

الْقَرِيۡنِ ﴿٤٢﴾ وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الْيَوۡمَ اِذۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ فِی الْعَذَابِ

ساتھی ہے۔ (۴۲) اور آج تمہیں (اس سے) ہرگز کچھ نفع نہ ہوگا جب کہ تم نے ظلم کیا کہ تم سب عذاب میں

مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿٤٣﴾ اَفَاَنۡتَ تَسۡمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهۡدِی الْعَمٰی وَمَنۡ كَانَ

شریک ہو۔ (۴۳) تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے؟ اور ان لوگوں کو جو

فِی ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٤٤﴾ فَاَمَّا نَذۡرُ هَبۡنَ بِكَ فَاِنَّا مِنۡہُمۡ مُّنتَقِمُوۡنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ

کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۴۴) پس اگر ہم آپ کو (ذنیائے) لے جائیں تو بیشک (پھر بھی) ہم اُن سے (ضرور) بدلہ لیں گے (۴۵) یا

نُرِيكَ الَّذِي وَعَدْنَهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ

ہم آپ کو دکھادیں وہ (عذاب) جس کا ہم نے ان سے وعدہ فرمایا تو بیشک ہم ان پر بڑی قدرت والے ہیں۔ (۴۲) تو آپ اُسے مضبوطی سے

بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾ وَإِنَّ لَكَ لَدُنَّا

تھامے رہیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی بیشک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ (۴۳) اور یقیناً وہ (قرآن) ضرور (عظیم) شرف ہے

وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿۴۴﴾ وَسُئِلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

آپ کے لئے اور آپ کی امت کے لئے اور (اے لوگو اس کے متعلق) غریب تم سے سوال کیا جائے گا۔ (۴۴) اور جو رسول ہم نے آپ سے پہلے بھیجے ان

مِنْ رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا يُعْبَدُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ

سے پوچھے کیا ہم نے رُحْمٰن کے سوا کچھ اور معبود بنائے جن کی عبادت کی جائے۔ (۴۵) اور بیشک

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ

ہم نے موسیٰ کو بھیجا اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے فرمایا بیشک میں رسول ہوں سارے جہانوں

الْعَالَمِينَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذْ هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۴۷﴾ وَمَا

کے پروردگار کا۔ (۴۶) تو جب وہ ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو اسی وقت ان نشانیوں پر وہ ہنسنے لگے۔ (۴۷) اور ہم

نُرِيهِمْ مِنْ آيَةِ الْآلِهَةِ الْكِبَرِ مِنْ أَخْتِهَاءٍ وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ

انہیں کوئی نشانی نہ دکھاتے مگر وہ اس سے پہلے دکھائی ہوئی نشانی سے بڑی ہوتی اور ہم نے انہیں (کئی بار طرح طرح کے) عذاب میں پکڑا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا السَّحَرَاءُ لَنَا رَبُّكَ بِمَا عَمِدَ عِنْدَكَ

تاکر وہ (اپنی ہٹھری سے) باز آجائیں۔ (۴۸) اور انہوں نے (موسیٰ سے) کہا اے جادوگر (اس عذاب کے ٹٹنے کی) ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کیجئے اس سبب سے کہ اس کا عہد آپ کے پاس ہے

إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذْ هُمْ يُنْكثُونَ ﴿۵۰﴾

یقیناً ہم ضرور ہدایت پر آجائیں گے۔ (۴۹) پھر جب ہم نے وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو اچانک وہ اپنے قول سے پھر گئے۔ (۵۰)

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يُقَوْمُ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَ

اور فرعون اپنی قوم میں پکارتا پھرا اس نے کہا اے میری قوم کیا ملک مصر میرا نہیں اور

هَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ

(ظاہر ہے کہ) یہ نہریں میرے (حل کے) نیچے بہتی ہیں تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ - (۵۱) کیا (حقیقت نہیں کہ) میں بہتر ہوں ان

هَذَا الَّذِي هُوَ مِثْلُ آبٍ وَيُؤْتِي السَّحَابَ نُفُوسًا تَقْدِرُونَ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ

(موسیٰ) سے جو بے وقعت ہیں اور صاف طریقہ سے بات بھی نہیں کر سکتے۔ (۵۲) (اگر یہ رسول ہیں) تو کیوں نہ ڈالے گئے ان پر سونے

مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَايِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

کے کھن یا ان کے پاس لگاتار فرشتے آتے۔ (۵۳) پھر (ان باتوں سے) فرعون نے اپنی قوم کو بے وقوف بنالیا

فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَبْنَا

اس لئے انہوں نے اس کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ (۵۴) تو جب انہوں نے (موسیٰ کی شان میں توہین کر کے) ہمارے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سُلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾

غضب کو دعوت دی (تو) ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور سب کو غرق کر دیا (۵۵) تو ہم نے انہیں نیست و نابود کر دیا اور آنے والی نسलों کے لئے ضرب المثل بنادیا۔ (۵۶)

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَ

اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی جائے تو اچانک آپ کے (ہم قبیلہ مشرک) لوگ اس سے (خوشی کے مارے) شور مچاتے ہیں۔ (۵۷) اور

قَالُوا إِلَهُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ

کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ انہوں نے یہ مثال آپ سے بیان نہیں کی مگر تاحق جھگڑنے کے لئے بلکہ یہ لوگ (فی الواقع) بڑے

خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّلْبَنِيِّ

ی جھگڑالو ہیں۔ (۵۸) نہیں ہیں وہ مگر ایک (مقدس) بندے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا)

إِسْرَءِيلَ ۞ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ ۞

عجیب نمونہ بنایا۔ (۵۹) اور اگر ہم چاہتے تو تمہارے بدلے ضرور فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین میں تمہارے پیچھے آباد رہتے۔ (۶۰)

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونْ هَذَا صِرَاطٌ

اور بیشک وہ (اپنی مریم) ضرور نشانیں ہیں قیامت کی (تو اے لوگو!) تم ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا یہ سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ۞ وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۞ وَلَهَا

راستہ ہے۔ (۶۱) اور شیطان تمہیں ہرگز روکنے نہ پائے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۶۲) اور جب

جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

عیسیٰ روشن معجزات لے کر آئے (تو) فرمایا بیشک میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور اس لئے کہ میں تم سے

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۞ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

بعض وہ چیزیں بیان کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۶۳) بیشک اللہ ہی میرا

رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۞ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۞ فَاخْتَلَفَ

اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ (۶۴) پھر ان گروہوں

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

نے آپس میں اختلاف کیا تو ظالموں کے لئے دردناک دن کے عذاب سے

الْيَوْمِ ۞ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

غافل ہیں۔ (۶۵) وہ نہیں انتظار کر رہے مگر قیامت کا کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ۞ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

خبر (بھی) نہ ہو۔ (۶۶) گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے

الْمُتَّقِينَ^{۶۷} يُعْبَادُ لَخَوْفِ عَلَيَّكُمْ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ^{۶۸} الَّذِينَ

پرہیزگاروں کے۔ (۶۷) اے میرے بندو آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ (۶۸) جو تمہاری

أَمْنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ^{۶۹} ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

آپنوں پر ایمان لائے اور (تمہارے) مطیع فرمان رہے۔ (۶۹) تم اور تمہاری (نیک) بیویاں (سب) خوشی خوشی جنت میں

تَحْبَرُونَ^{۷۰} يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَفَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَآكَوَابٍ وَفِيهَا

داخل ہو جاؤ۔ (۷۰) ان پر سونے کی رکابیوں کا دور چلے گا اور گلاسوں کا اور وہاں وہ

مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ^{۷۱} وَ

ہر چیز ہو گی جسے ان کے دل چاہیں اور آنکھیں لذت پائیں اور تم وہاں ہمیشہ رہو گے۔ (۷۱) اور

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ^{۷۲} لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کئے گئے ان نیک کاموں کے سبب جو تم کرتے تھے۔ (۷۲) تمہارے لئے جنت میں (ختم نہ ہونے والے) بکثرت

كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ^{۷۳} إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّهِمٍّ خَالِدُونَ^{۷۴}

میں بے ہیں جن سے تم کھاتے رہو گے۔ (۷۳) بیشک مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (۷۴)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ^{۷۵} وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

وہ ان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور وہ اسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔ (۷۵) اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود

هُمُ الظَّالِمِينَ^{۷۶} وَنَادُوا يٰمَلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ^{۷۷} قَالَ إِنَّكُمْ

ی ظالم تھے۔ (۷۶) اور وہ (داروغہ جہنم کو) پکاریں گے اے مالک! آپ کا پروردگار ہمارا کام تمام کر دے۔ وہ فرمائے گا بیشک تم (دورخ ہی میں)

مَا كُنْتُمْ^{۷۸} لَقَدْ جُنْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ^{۷۹}

غھبرے رہو گے۔ (۷۸) یقیناً تم تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہارے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ (۷۹)

أَمْ أَرْمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿۷۹﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ط بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿۸۰﴾ قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَنِ

کیا انہوں نے (اپنا) کام پختہ کر لیا ہے، تو بیشک ہم بھی (اپنا) کام پکا کرنے والے ہیں۔ (۷۹) کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ بات اور ان کی سرگوشی

نہیں سنتے ؟ کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے (بھی) ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔ (۸۰) فرمادیجئے (بفرض حال) اگر رحمن کی کوئی اولاد

وَلَدٌ فَإِنَّا أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ﴿۸۱﴾ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ

ہوتی تو سب سے پہلے میں (اس کی) عبادت کرتا۔ (۸۱) پاک ہے آسمانوں اور زمینوں کا رب عرش

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۸۲﴾ فَذَرُهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا

کارب ان سب (عبیدوں) سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ (۸۲) تو (اے حبیب) آپ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ شغل اور دل گلی میں بڑے رہیں یہاں تک کہ وہ پائیں

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَفِي

اپنے اس دن کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۸۳) اور وہی ذات آسمان میں معبود ہے اور زمین

الْأَرْضِ إِلَهٌُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

میں معبود ہے اور وہی بہت حکمت والا بڑا علم والا ہے۔ (۸۴) اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۵﴾

اور زمینوں کی اور ہر اس چیز کی جو ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۵)

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

اور اللہ کے سوا جنہیں یہ پوجتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے بجز ان کے جو حق کی

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ

کواہی دیں یقینی علم رکھتے ہوئے۔ (۸۶) اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے اللہ نے،

فَإِنِّي يُؤْفَكُونَ^(۸۷) وَقِيلَ لَهُ رَبِّ إِنِّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ^(۸۸) فَاصْفُرْ

پھر یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ (۸۷) ہمیں قسم ہے رسول کے (اس) کہنہ کی کہ اسے میرے رب بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۸۸) تو آپ ان سے درگزر

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ^(۸۹)

فرمائیں اور فرمادیں (بس ہمارا) سلام۔ تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ (۸۹)

سُورَةُ الدَّخَانِ بِكَرَامَةِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَنَسُوا آيَاتِ اللَّهِ الَّتِي

سورہ دخان کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

حَمْدٌ^(۱) وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ^(۲) إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

حمہ (۱) قسم (اس) روشن کتاب کی (۲) بیشک ہم نے اسے نازل فرمایا برکت والی رات میں بیشک ہم (اپنے عذاب کا)

مُنذِرِينَ^(۳) فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ^(۴) أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا

درستانے والے ہیں۔ (۳) اُس (رات) میں ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے (۴) ہماری طرف کے امر سے۔ بیشک ہم ہی

مُرْسِلِينَ^(۵) رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^(۶) رَبِّ السَّمَوَاتِ

بھیجنے والے ہیں۔ (۵) رحمت (کے لئے) آپ کے رب کی طرف سے یقیناً وہی بہت سنتے والا بہت جاننے والا ہے (۶) جو رب ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ^(۷) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

اور زمینوں کا اور ہر اُس چیز کا جو ان کے درمیان ہے اگر تم یقین رکھتے ہو۔ (۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

رَبِّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ^(۸) بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ^(۹) فَأَرْتَقِبْ

تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب۔ (۸) بلکہ وہ شک میں پڑے دل لگی کر رہے ہیں۔ (۹) تو آپ اس دن کا انتظار

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ^(۱۰) يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ^(۱۱)

کریں جب آسمان واضح دھواں لائے گا (۱۰) جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے درد ناک عذاب۔ (۱۱)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾ أَتَى لَهُمُ الدِّكْرَى وَقَدْ

(اس دن کہیں گے) اے ہمارے رب یہ عذاب ہم سے نال دے بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔ (۱۲) (اب) کہاں ان کے لئے نصیحت قبول کرنا حالانکہ

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ^(١٣) ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ بَجْنُونَ^(١٤) إِنْ كُنَّا إِلَّا

ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے رسول آچکے۔ (۱۳) پھر وہ ان سے روگڑاں ہوئے اور بولے (یہ) کھائے ہوئے دیوانے ہیں۔ (۱۴) بیشک ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

تھوڑے وقت کے لئے عذاب دُور کئے دیتے ہیں (مگر) بیشک تم پھر (کفر کی طرف) لوٹنے والے ہو۔ (۱۵) جس دن ہم سب سے بڑی گرفت کے ساتھ

الْكِبْرَىٰ إِنَّا مُنْقِمُونَ ﴿٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ

پکڑیں گے (اُس دن) یقیناً ہم بدلہ لینے والے ہیں۔ (۱۶) اور بیشک ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور بزرگی والے رسول

رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝١٧ اَنْ اَدْعُوْا اِلَى عِبَادِ اللّٰهِ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٨ وَاَوْفِىْ

(۱۷) کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو۔ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں (۱۸) اور

أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝١٩ وَإِنِّي عُذْتُ

یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو بیشک میں تمہارے پاس روشن دلیل لایا ہوں۔ (۱۹) اور میں نے اپنے رب اور

بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُبُونِ^(٢٥) وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَىٰ فَاعْتَرِلُونِ^(٢٦)

تمہارے رب کی پناہ لی اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ (۲۰) اور اگر تم مجھے ایمان نہ لاؤ تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ (۲۱)

مِنْ جَدَّتِ وَعُيُونٍ^{۲۵} وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ^{۲۶} وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا

اور چشمے چھوڑ گئے (۲۵) اور کھیتیاں اور عالی شان عمارتیں (۲۶) اور نعمتیں جن میں وہ عیش

فَلِكِهِنَّ^{۲۷} كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ^{۲۸} فَمَا بَكَتُ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

کرتے تھے۔ (۲۷) اسی طرح ہوا اور ہم نے ان سب چیزوں کا دوسروں کو وارث بنادیا۔ (۲۸) تو ان کی تباہی پر نہ آسمان روبا

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ^{۲۹} وَلَقَدْ بَعَجْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ

اور نہ زمین اور نہ انہیں مہلت دی گئی۔ (۲۹) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے

الْعَذَابِ الْمُبِينِ^{۳۰} مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِنَ الْمُسْرِفِينَ^{۳۱}

عذاب سے نجات دی (۳۰) فرعون سے - بیشک وہ بڑا سرکش حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔ (۳۱)

وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ^{۳۲} وَأَتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ

اور بیشک ہم نے ان کو اپنی علم کے مطابق (اس زمانے کے) جہان والوں پر۔ (۳۲) اور ہم نے ان کو نشانیاں عطا فرمائیں

مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ^{۳۳} إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ^{۳۴} إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں واضح انعام تھا۔ (۳۳) بیشک یہ لوگ ضرور کہتے ہیں (۳۴) وہ تو نہیں مگر ہماری پہلی (دفعہ کی)

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ^{۳۵} فَاتُوا بِآيَاتِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ^{۳۶}

موت (مرنے کے بعد) ہم نہیں اٹھائے جائیں گے۔ (۳۵) تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) اگر تم سچے ہو۔ (۳۶)

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ^{۳۷} وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلُكُنْهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کے لوگ اور جو ان سے پہلے تھے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک وہ

مُجْرِمِينَ^{۳۸} وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادِنَا^{۳۹} مَا

مجرم تھے۔ (۳۷) اور ہم نے انہیں پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیتے ہوئے۔ (۳۸) ہم نے

خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِأَحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

نہیں پیدا کیا انہیں مگر حق کے ساتھ لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۳۹) بیشک فیصلے کا دن

مِيقَاتِهِمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يَغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ

مقرر کیا ہوا وقت ہے ان سب کے لئے۔ (۴۰) جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی

يُنصَرُونَ ﴿۴۱﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۴۲﴾ إِنَّ شَجَرَتَ

مدد کی جائے گی (۴۱) بجز ان کے جن پر اللہ رحم فرمائے بیشک وہ بڑا غالب ہے بے حد رحم فرمانے والا۔ (۴۲) بیشک زقوم (تھوہر)

الزَّقْوَمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿۴۵﴾ كَغَلِي

کا درخت (۴۳) گناہ گاروں کا کھانا ہو گا۔ (۴۴) پچھلے ہوئے تانبے کی طرح، پیڑوں میں جوش مارے گا (۴۵) کھولتے ہوئے پانی کے

الْحَمِيمِ ﴿۴۶﴾ خَذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ

جوش مارنے کی طرح۔ (۴۶) (حکم ہوگا) اسے پکڑو پھر زور سے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے پنج تک لے جاؤ۔ (۴۷) پھر اس کے سر پر

رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿۴۹﴾ إِنَّ

کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔ (۴۸) لے کچھ (عذاب کا تڑپ) بیشک تو ہی بڑا معزز مکرم ہے۔ (۴۹) بیشک

هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿۵۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿۵۱﴾

یہ ہے وہ (عذاب) جس میں تم تک کرتے تھے۔ (۵۰) بیشک پرہیزگار امن کی جگہ میں ہوں گے۔ (۵۱)

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

باغوں اور چشموں میں۔ (۵۲) لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا،

مُتَقَبِّلِينَ ﴿۵۳﴾ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۵۴﴾ يَدْخُلُونَ فِيهَا

آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے) (۵۳) ایسا ہی ہو گا اور ہم انہیں زوجیت میں دیں گے گوری کشادہ چشم عورتیں۔ (۵۴) وہاں ہر قسم کے

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ

میوے طلب کریں گے اطمینان سے ۵۵ جنہ میں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے (اس) پہلی موت

الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضَلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ

کے سوا اور اللہ نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ۵۶ آپ کے رب کے فضل سے یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

بڑی کامیابی ہے - ۵۷ تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۵۸

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝

تو آپ انتظار فرمائیں یقیناً وہ بھی انتظار کر رہے ہیں - ۵۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ بِالْحِكْمَةِ وَنُزِيلًا وَسْمًا

سورہ جاوید نامی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پینتیس آیتیں اور چار کوع ہیں

حَمْدٌ ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ

حَمْدٌ ۱ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ بڑے غلبے والے بڑی حکمت والے کی طرف سے ہے - ۲ بیشک آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُنِينٌ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ

زمینوں میں ایمان والوں کے لئے ضرور نشانیاں ہیں - ۳ اور تمہاری (اپنی) پیدا نش میں اور ان جانداروں میں جنہیں وہ (زمین پر) پھیلاتا ہے

أَيُّ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ

نشانیاں ہیں یقین رکھنے والوں کے لئے - ۴ اور شب و روز کے مختلف ہونے میں اور اس میں کہ اللہ نے رزق

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ فَأَحْيَاهُ الْآرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ

(کاسب پانی) آسمان سے اتارا تو اس سے زمین کو زندہ کر دیا اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کے (ہر طرف)

الرَّحِمِ أَيْ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

پھرنے میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقلمند ہیں۔ (۵) یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم حق کے ساتھ آپ پر ان کی تلاوت فرماتے ہیں

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيُلْكَلُّ أَفَّاكٌ أَثِيمٌ ۝

پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ (۶) جاہلی ہے ہر بہتان باندھنے والے گنہگار کے لئے (۷)

يَسْمَعُ آيَاتُ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۝

اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر (انکار پر) جھارتا ہے تکبر کرتے ہوئے گویا اس نے انہیں سنائی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَ هَاهُنَا ۝

تو (اے محبوب) اُسے خوشخبری سناد دیجئے دردناک عذاب کی۔ (۸) اور جب اسے ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کا علم ہوتا ہے تو اُسے مذاق بنا لیتا ہے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ ۹ مَنْ وَرَّاهُمْ جَحَنَّمُ وَلَا يَغْنَى عَنْهُمْ مَا

انہی کے لئے سخت ذلت کا عذاب ہے۔ (۹) ان کے پیچھے جہنم ہے اور ان کا کمایا ہوا انہیں

كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

کچھ کام نہ دے گا اور نہ وہ جنہیں اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے مددگار بنا لیا اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (۱۰)

هَٰذَا هُدًى ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٌ ۝

یہ (قرآن) ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے دردناک عذاب میں سے (سخت) عذاب ہے۔ (۱۱)

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا

اللہ ہے جس نے دریا کو تمہارے کام میں لگا دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور اس لئے کہ تم اس

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ۱۲ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

کا رزق تلاش کرو اور تاکہ تم فکر بجا لاؤ۔ (۱۲) اور اس نے تمہارے کام میں لگا دیا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

الْأَرْضَ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۳﴾ قُلِ لِلَّذِينَ

جو کچھ زمینوں میں، سب کو اپنی طرف سے۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں غور و فکر کرنے والوں کے لئے۔ (۱۳) فرما دیجئے ایمان

أَمِنُوا يَغْفِرُوا وَالَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا

والوں سے کہ وہ معاف کریں ان لوگوں کو جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ لوگوں کو بدلہ دے (اُن) کاموں کا جو

يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾ مَن عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَن أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ

وہ کرتے تھے۔ (۱۴) جس نے نیکی کی تو اپنے نفع کے لئے اور جس نے بُرائی کی تو اپنے نقصان کے لئے پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ

تم سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۵) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

عطا فرمائی اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں رزق دیا اور ہم نے (اُس زمانے کے) جہان والوں پر انہیں فضیلت دی۔ (۱۶)

وَأَتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مَن بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ

اور ہم نے انہیں اس دین کے بارے میں کھلی دلیلیں عطا فرمائیں تو انہوں نے (دین میں) اختلاف نہ کیا مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس علم

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

آ چکا۔ آپس کی سرکشی کے باعث۔ بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس چیز میں فیصلہ فرمائے گا جس

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا

میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۱۷) پھر ہم نے آپ کو اس دین کے ایک (خاص عمدہ) طریقہ پر کر دیا تو آپ اسی پر چلیں

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُمْ لَن يَغْنَوْا عَنْكَ مَن

اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جو بے علم ہیں۔ (۱۸) بیشک یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کچھ کام

اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

نہ آئیں مے اور یقیناً ظلم کرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا مددگار ہے۔ (۱۹)

هَذَا ابْصَارُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْقَوْمِ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ حَسِبَ

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت کا سبب ہے اور ہدایت اور رحمت ہے یقین رکھنے والوں کے لئے۔ (۲۰) کیا گمان کر لیا

الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمُ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ان لوگوں نے جنہوں نے گناہ کئے کہ ہم انہیں کر دیں گے ان لوگوں کی طرح جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

سَوَاءٌ نَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

کہ ان (سب) کی زندگی اور موت برابر ہو جائے وہ کیا ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔ (۲۱) اور اللہ نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تا کہ ہر شخص کو اس کے کام کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۲۲)

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ

تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنالیا اور بھٹکا دیا اُسے اللہ نے باوجود علم کے اور اس کے کان

سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ عَشُورَةً ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ

اور اس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی چٹائی پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے بعد اسے کون ہدایت

اللَّهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

کرے۔ تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔ (۲۳) اور انہوں نے کہا وہ نہیں مگر ہماری یہی دنیا کی زندگی (اسی دنیا میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمُ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا

اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ اور (حقیقت یہ ہے کہ) انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ (حق کے مقابل) گمان

يُظُنُّونَ ۖ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ مُجْتَهِمًا إِلَّا آتَانِ

ہی کر رہے ہیں۔ (۲۳) اور جب ہماری آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو ان کی جھٹ بھتی ہوتی ہے کہ وہ

قَالُوا اتُّوَابَا يَا بَنِي آدَمَ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ قُلِ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۵) آپ فرمادیں اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر وہی تمہیں مارے گا

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

پھر تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

نہیں جانتے۔ (۲۶) اور اللہ ہی کے لئے ہے حکومت آسمانوں اور زمینوں کی اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يَوْمَئِذٍ يَخْسِرُ الْبَاطِلُونَ ۖ وَتَرَىٰ كُلُّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ

حق کے دشمن اس روز سخت نقصان اٹھائیں گے۔ (۲۷) اور آپ ہر جماعت کو دیکھیں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گری ہوگی۔ ہر جماعت کو

تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ هٰذَا كِتٰبُنَا

اس کے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا کہا جائے گا آج تمہیں اُن کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔ (۲۸) یہ ہمارا نوشتہ

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ فَاَمَّا

تم پر حق بولتا ہے بیشک ہم لکھتے رہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ (۲۹) تو جو

الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهٖ

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو اُن کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۖ وَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوْا فَاَفَلَمْ يَكُنْ اٰتِي

بھی بڑی روشن کامیابی ہے۔ (۳۰) اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) تو کیا تم پر میری آیتیں

تَتْلٰی عَلَیْكُمْ فَاَسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِیْلَ

نہ پڑھی جاتی تھیں؟ تو تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم لوگ تھے۔ (۳۱) اور جب (تم سے) کہا جاتا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَیْبَ فِیْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا

کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے کہ ہم نہیں جانتے قیامت

السَّاعَةُ اِنَّ نَّظُنُّ الْاِظْمًا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَقِیْنِ ﴿۳۲﴾ وَبَدَّ اَلْهَمُّ

کیا ہے ہمیں تو صرف کچھ گمان سا ہوتا ہے اور ہم (اس پر) یقین رکھنے والے نہیں۔ (۳۲) اور اُن کے سب کاموں

سَیِّئَاتٍ مَّا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهُمْ مَّا كَانُوْا یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِیْلَ

کی برائیاں اُن پر کھل جائیں گی اور گھیر لے گا انہیں وہ (عذاب) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے (۳۳) اور (اُن سے)

اَلْیَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَاءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَا وُكُمُ النَّارُ وَ

کہہ دیا جائے گا آج ہم تمہیں ترک کرتے ہیں جیسے تم بھولے رہے اپنے اس دن کے پیش آنے کو اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور

مَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِیْرٍ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمْ اَتَّخَذْتُمْ اِلٰهَیْكُمْ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمْ

تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ (۳۴) یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا اور دنیا کی زندگی

اَلْحَیْوةُ الدُّنْیَا فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے اللہ کی رضا طلبی قبول کی جائے گی۔ (۳۵)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَہٗ

تو اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمینوں کا رب ہے سارے جہانوں کا (۳۶) اور اسی

اَلْکُبْرِیَآءِ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳۷﴾

کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں بڑائی ہے اور وہی ہے بڑا غالب بڑی حکمت والا۔ (۳۷)

سُوْرَةُ الْاِحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ اَيَاتًا وَارْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

سورہ احقاف کی ہے اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

حَمْدٌ ۱ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۲ مَا خَلَقْنَا

حَمْدٌ ۱ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ بہت غالب پرے حکمت والے کی طرف سے ہے۔ ۲ ہم نے نہیں پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ۳

آسمانوں اور زمینوں کو اور جو چھان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت تک

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّا اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۴ قُلْ اَرَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا گیا روگردانی کر رہے ہیں۔ ۴ آپ فرمائیں ذرا بتاؤ تو تم اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اُرُوْنِیْ مَا ذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرَکٌ

جن کی پوجا کرتے ہو مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین کا کون سا جز بنایا یا آسمانوں (کے بنانے) میں

فِی السَّمٰوٰتِ اِیُّوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اُشْرِقَ مِّنْ عِلْمٍ

ان کا کچھ حصہ ہے؟ لاؤ میرے پاس اس سے پہلی کوئی کتاب یا (پہلے) علم کا کچھ بچا ہوا (حصہ)

اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۵ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

اگر تم سچے ہو۔ ۵ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ مَنْ لَا یَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ

ان کو پکارے جو قیامت تک ان کی فریاد ری نہ کر سکیں اور وہ ان کے پکارنے سے

غَفْلُونَ ﴿۵﴾ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ

بے خبر ہیں۔ (۵) اور جب (قیامت کے دن) لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ (جھوٹے معبود) اُن کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کے منکر

کَافِرِينَ ﴿۶﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہو جائیں گے۔ (۶) اور جب ہماری واضح آیتیں اُن پر پڑھی جائیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ حق کے بارے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۷﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ

میں کہتے ہیں جب وہ ان کے پاس آگیا کہ یہ کھلا جادو ہے۔ (۷) کیا وہ (یہ) کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کو اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے۔ (اے حبیب!) آپ فرما دیجئے

إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے اپنی طرف سے گھڑ لیا ہو تو تم مجھے اللہ سے چھڑانے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جن

تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ

باتوں (کے بتانے) میں تم مشغول ہو، وہی کافی گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور وہ بہت بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ

بجہد فرمانے والا ہے۔ (۸) آپ فرما دیجئے میں کوئی انوکھا نہیں رسولوں میں سے اور میں (وہی الہی کے بغیر) نہیں جانتا کہ میرے اور

بَنِي وَلَا يَكُمُ إِلَّا اتَّبِعُوا إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۹﴾

تمہارے ساتھ کیا ہو گا میں اتباع کرتا ہوں اسی کی جو مجھے وحی ہوتی ہے اور میں نہیں مگر واضح ڈر سناتے والا۔ (۹)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ

فرما دیجئے ذرا بتاؤ تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کے ساتھ کفر کیا (تو سوچو تمہارا انجام کیا ہوگا) حالانکہ

شَهِدُ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ

بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس (قرآن) پر گواہی دے چکا تو وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا،

۱۰۰

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ^{۱۰} وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

بیشک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔ (۱۰) اور کافروں نے مسلمانوں کے بارے

أَمْنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَكُنْ لَهُ دُعَاءُ فَمَقُولُونَ

میں کہا کہ اگر یہ (قرآن) اچھا ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے بہت نہ کرتے اور جب انہیں اس سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے

هَذَا آفُكُ قَدِيمٌ^{۱۱} وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً وَ

کہ یہ بُرانا جھوٹ ہے۔ (۱۱) حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ کی (ایسی ہی آسمانی) کتاب پیشوا اور رحمت بن کر آ چکی اور

هَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَانٍ عَرَبِيٍّ لِّنَذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى

یہ کتاب تو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان میں تاکہ وہ ڈرائے اُن لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور بشارت کرنے والوں

لِلْمُحْسِنِينَ^{۱۲} إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ

کو خوشخبری دینے کے لئے۔ (۱۲) بیشک جن لوگوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے پھر اس پر برقرار رہے تو اُن پر نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ^{۱۳} أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۱۳) وہ لوگ جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہنے

فِيهَا جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{۱۴} وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

والے ، بدلہ اُن کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ (۱۴) اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ سے

إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ

نیکی کرے اس کی ماں نے اسے تکلیف کے ساتھ (اپنے پیٹ میں) اٹھایا اور تکلیف کے ساتھ اسے نکالا اور اس کا دودھ پھرانا

ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً لَا

تیس مہینے میں ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور (اس کے بعد) چالیس برس کا ہو گیا

قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

(تو) کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تُو نے مجھ پر اور

وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي

میرے ماں باپ پر فرمایا اور اس پر کہ میں وہ نیک کام کرتا رہوں جسے تو پسند فرمائے اور میرے لئے میری اولاد میں نیک

ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۱۵ أُولَٰئِكَ

رکھ دے بیشک میں تیری طرف رجوع ہوا اور بیشک میں (تیرے) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ ۱۵) یہ وہ لوگ

الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ

ہیں جن کے نیک عمل ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہیں

فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝۱۶ وَالَّذِي

جنت والوں میں (اللہ کا) سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا۔ ۱۶) اور وہ جس

قَالَ لَوَالِدَيْهِ أَفِ لَّكُمَا اتَّعِدْتُمْنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ

نے اپنے ماں باپ سے کہا اے تم سے (دل بیزار ہو گیا) کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں (زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے

مَنْ قَبْلِي ۖ وَهُمَا يَسْتَغِيثُنِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

زمانے گزر گئے اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں تیرے لئے تاجی ہو، ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۷ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے من گھڑت افسانے۔ ۱۷) یہ وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّهِمْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

جن پر اللہ کی بات پوری ہو کر رہی ان گروہوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے جن

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خُسِرِينَ ۝ (۱۸) وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا

اور انسانوں میں سے بیشک وہ (سخت) نقصان اٹھانے والوں میں سے تھے۔ (۱۸) اور ہر ایک کے لئے ان کے کاموں کے مطابق درجے ہیں

وَلِيُوقِفَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ (۱۹) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ

اور تاکہ اللہ ان کے کاموں کا انہیں برابر دے اور ان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۱۹) اور جس دن کفر کرنے والے لوگ آگ پر

كُفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

پیش کئے جائیں گے (ان سے کہا جائے گا کہ) تم اپنی عمدہ لذیذ چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں لے چکے اور تم نے ان سے (خوب) لگامدہ

بِهَاءٍ فَالْيَوْمَ يُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي

اٹھایا تو آج بدلے میں تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ (۲۰) وَاذْكُرْ أَخَاعَادِ إِذْ

تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔ (۲۰) اور (اے حبیب) یاد فرمائیے عاد کے شقیں ہم قبیلہ (ثود) کو جب

أَنْذَرْتَهُمْ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ السُّدُورُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

انہوں نے اپنے (مخاطب، مشرک) لوگوں کو (ریگستانی ہستی) احقاف میں ڈرنا یا اور ان سے پہلے کی ڈرانے والے (پیغمبر) گزر چکے تھے

مِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

اور ان کے بعد (بھی)، کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب کا

عَظِيمٍ ۝ (۲۱) قَالُوا أَجِئْتَنَا بِفَنَاءٍ أَمْ إِلَهُتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ

خوف رکھنا ہوں۔ (۲۱) وہ بولے کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے کہ ہمارے معبودوں سے ہمیں برگشتہ کر دیں تو وہ (عذاب) ہم پر لے آئے جس کا آپ ہم سے وعدہ کر رہے ہیں اگر

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ (۲۲) قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا

آپ چاہے ہیں۔ ۲۲ پیغمبر نے فرمایا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی (پیغام) پہنچاتا ہوں جس

أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَأَيْتُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو۔ (۲۳) پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی طرح اپنے

مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّسْطَرِّنًا ۖ بَلْ هُوَ مَا

میدانوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا، (نہیں) بلکہ یہ تو وہ (عذاب) ہے جسے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ عَابَرُهُ

تم نے جلدی طلب کیا ایک (سخت) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے (۲۴) ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے برباد کر

رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يَرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

ڈالے گی تو وہ ہو گئے اس حال میں کہ بجز ان کے گھروں کے کچھ نظر نہ آتا تھا۔ ہم مجرموں کو ایسا ہی

الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيهَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ ۖ وَجَعَلْنَا

بدلہ دیتے ہیں۔ (۲۵) اور بیشک ہم نے انہیں ان چیزوں میں قدرت دی تھی جن میں تمہیں قدرت نہیں دی۔ اور ہم نے ان

لَهُمْ سَمْعًا وَابْصَارًا ۚ وَافِدَةٌ ۖ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا

کے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تو ان کے کان اور آنکھیں

ابْصَارُهُمْ وَلَا أَفْدَتْهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ إِذْ كَانُوا يَمْجَدُونَ بِآيَاتِ

اور دل ان کے کچھ (بھی) کام نہ آ سکے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے

اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَهْتَكِرُونَ ۚ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا

تھے اور انہیں گھیر لیا اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (۲۶) اور بیشک ہم نے تمہارے آس پاس

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا آلَاتِ لَعْنِهِمْ ۖ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا

کی بستیاں ہلاک کر دیں اور پھیر پھیر کر نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ (حق کی طرف) لوٹیں۔ (۲۷) تو کیوں مدد

نَصْرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا إِلَهَةً بَلْ ضَلُّوا

نہ کی ان کی انہوں نے جن کو مشرکوں نے اللہ کے سوا نزدیکی حاصل کرنے کے لئے معبود بنا لیا تھا بلکہ وہ ان سے گم

عَنْهُمْ وَذَلِكَ أَفْكَهُمُ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۸﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ

ہو گئے اور یہ تو ان کا جھوٹ تھا اور بہتان ، جو وہ باندھتے تھے ۔ (۲۸) اور (یاد فرمائیے صیب) جب ہم آپ کی طرف جنات

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا

کی ایک جماعت کو پھیر لائے بغور قرآن سنتے ہوئے تو جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے انہوں نے (آپس میں) کہا خاموش رہو

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿۲۹﴾ قَالُوا يَاقَوْمُنَا إِنَّا

پھر جب (قرآن کی) قراءت ہو چکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سناٹے ہوئے واپس لوٹے ۔ (۲۹) انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک

سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۰﴾ يَقَوْمُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ

حق کی طرف ہدایت کرتی ہے اور سیدھی راہ کی طرف ۔ (۳۰) اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلائے والے کی بات

اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابِ

مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ بخش دے گا تمہارے گناہوں میں سے اور تمہیں پناہ دے گا درد ناک

إِلَيْهِمْ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِعُجْزٍ فِي الْأَرْضِ وَ

غدا ہے ۔ (۳۱) اور جو اللہ کی طرف بلائے والے کی بات نہ مانے تو وہ زمین (کے کسی گوشہ) میں اللہ کے قابو سے باہر نکلنے والا نہیں اور

لَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۲﴾ أَوَلَمْ

اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ، وہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۔ (۳۲) اور کیا

يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْزُبْ عَنْهُ بَخْلُفُهُنَّ

(دلائل قدرت کی روشنی میں) انہوں نے نہ جانا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور نہ تمہا ان کے پیدا کرنے میں

يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٦﴾

(یقیناً) مَرُودوں کو زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے کیوں نہیں بیشک وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۳۶)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ط

اور جس دن پیش کئے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر (ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟

قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٧﴾

وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم، ارشاد ہو گا تو چکو عذاب اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ (۳۷)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعِزِّ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ط

(اے حبیب) آپ صبر فرمائیں جیسا صبر کیا تھا جسے والے رسولوں نے اور آپ ان (مکروں) کے لئے جلدی نہ فرمائیں

كَانَهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط

جس دن وہ دیکھیں گے (عذاب آخرت کو) جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (محسوس کریں گے کہ) گویا وہ (اس سے پہلے) دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے

بَلَعُ فُجُورٍ ط هَلْ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٨﴾

(یہ قرآن) تبلیغِ عظیم ہے تو وہی لوگ ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں۔ (۳۸)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ

سورۃ محمد مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اڑتیس آیتیں اور چار کوع ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔ (۱)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا گیا اور وہی

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ لَكُفْرًا عَنْهُمْ سِيَآتِهِمْ وَأَصْلَحَ بِالْهَمِّ ۖ ذَٰلِكَ

ان کے رب کی طرف سے حق ہے اللہ نے ان کے گناہ ان سے دور کر دیئے اور ان کی حالت درست فرمادی۔ (۲) یہ اس

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبِعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

لئے کہ کافر باطل کے پیچھے چلے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۖ فَإِذَا الْقِيَمَةُ

کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ اللہ اسی طرح لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔ (۳) تو جب تمہارا مقابلہ ہو

الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَخْذْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا

کافروں سے تو گردنیں مارنا ہے یہاں تک کہ جب تم انہیں طرح ان کا خون بہا چکو تو (قیدیوں کو)

الْوَتَاكُ ۖ فَمَا مَثَابَعُدُّوْا وَمَا فِدَاءٌ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ

مضبوط باندھ لو پھر خواہ احسان کر کے انہیں چھوڑ دو یا ان سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے (حکم)

ذَٰلِكَ ۖ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ

یہی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس لئے کہ تمہارے بعض کو بعض کے ساتھ

بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۖ

آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے تو (اللہ) ان کے عمل ہرگز ضائع نہ فرمائے گا۔ (۴)

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۖ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۖ

عقربان ان کی رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست فرما دے گا۔ (۵) اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان نہ تھی۔ (۶)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦

اے ایمان والو اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے (تو) وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ ⑦

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان کے لئے ہلاکت ہے اور (اللہ نے) ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔ ⑧ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے نازل

مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَاحْبَطُوا أَعْمَالَهُمْ ⑨ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

کے ہوئے (قرآن) کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے عمل نابود کر دیے۔ ⑨ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ کہ دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ⑩ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ

اُن سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا اللہ نے ان پر ہلاکت ڈال دی اور کافروں کے لئے اس ہلاکت کی مثل

أَمْثَالُهَا ⑩ ذَلِكَ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنِ الْكَافِرِينَ

بہت سی ہلاکتیں ہیں۔ ⑩ یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور اس لئے کہ کافروں کا کوئی

لَا مَوْلَى لَهُمْ ⑪ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مددگار نہیں۔ ⑪ بیشک اللہ داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ⑫ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو کافر ہوئے وہ (دنیا میں) فائدہ اٹھا رہے ہیں اور

يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ⑬ وَكَالَّذِينَ مِّنْ قَرْيَةٍ

کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ ⑬ اور کتنی ہی بستیاں تھیں

هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلُكُمْ فَلَا نَاصِرَ

جو قوت میں آپ کی اس بستی سے کہیں زیادہ تھیں جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو (وہاں سے) نکالا ہم نے ان کو ہلاک کر دیا تو کوئی ان کا

لَهُمْ ۱۳ اَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ

مردگانہ تھا۔ (۱۳) تو کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں ان لوگوں کی طرح ہو جائیں گے جن کے لئے ان کی بد اعمالیاں مزین کر دی گئیں

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۱۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ

اور انہوں نے اپنی نفسانی خواہشات کی اتباع کی (۱۴) اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے کہ) اس میں مغیر

مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّن

نہ ہونے والے پانی کی نہریں ہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلے اور نہریں ہیں شراب

خَمْرٌ لَّذَّةٌ لِلشَّرِيبِينَ ۱۵ وَأَنْهَارٌ مِّن عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا

کی جو پینے والوں کے لئے لذیذ (خوشذائقہ) ہے اور نہایت صاف سترے شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لئے

مِّن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۱۶ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے پروردگار کی مغفرت - کیا یہ ان جیسے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۱۷ وَمِنْهُمْ مَّن يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۱۸

اور انہیں کھول کر پانی پلایا جائے گا تو ان کی آنتوں کو کھلے کھلے کر دے گا۔ (۱۷) اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۱۹

یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اہل علم سے پوچھتے ہیں ابھی انہوں نے کیا فرمایا تھا؟

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۲۰ وَالَّذِينَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور انہوں نے اپنی خواہشات کی اتباع کی۔ (۲۰) اور وہ لوگ جنہوں

اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَاتَّهُمُ تَقْوَاهُمْ ۲۱ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا

نے ہدایت قبول کی اللہ نے ان کی ہدایت کو زیادہ کر دیا اور انہیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا۔ (۲۱) تو اب یہ لوگ قیامت ہی کا

السَّاعَةِ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمُ

انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے تو بیشک اس کی بھانپاں آچکی ہیں پھر جب وہ ان کے پاس آجائے گی تو اس وقت انہیں سوچنے کا

ذِكْرُهُمْ ۱۸) فَأَعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُوا لَذُنُوبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

موقع کہاں ملے گا۔ (۱۸) تو آپ یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ (امت کی تعلیم استغفار کے لئے) اپنے (ظاہر) خلاف اولیٰ کاموں کی بخشش چاہیں اور ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۱۹) وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثُوكُمْ ۲۰) وَيَقُولُ الَّذِينَ

اور ایمان والی عورتوں (کے گناہوں) کے لئے (معافی طلب کریں) اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ اور آرام کا ٹھکانا۔ (۱۹) اور ایمان والے

أَمَنُوا وَلَا تُزِلَّتْ سُورَةٌ ۲۱) فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا

کہتے ہیں (جہاد کے حق میں) کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی تو جب کوئی واضح سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں (کفار سے) قتال

الْقِتَالُ ۲۲) رَأَيْتِ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ

کا ذکر ہوتا ہے تو (اے حبیب) آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کو اس طرح دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص

الْمَغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأُولَئِكَ لَهُمْ طَاعَةٌ ۲۳) وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ ۲۴)

دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو تو ان کے لئے خرابی ہے۔ (۲۰) فرمانبرداری اور اچھی بات (ان کے لئے بہتر) ہے

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا ۲۵) اللَّهُمَّ ۲۶) فَهَلْ عَسَيْتُمْ

پھر جب قتال کا حکم قطعی ہو گیا تو اگر وہ (اپنے طریقہ عمل میں) اللہ سے سچے رہتے تو ضرور ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ (۲۱) تو کیا تم اس بات کے قریب ہو؟

إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۲۷) أُولَئِكَ

کہ اگر تم حکومت حاصل کرلو تو زمین میں فساد ہی پھیلاؤ اور اپنی قطع رحمی کرو۔ (۲۲) یہ وہ لوگ

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۲۸) أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ

ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو انہیں بہرہ بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا (۲۳) تو کیا وہ قرآن میں غور

الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں۔ (۲۳) بیشک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے لوٹ گئے اس کے بعد

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۚ

کہ ہدایت اُن پر واضح ہو چکی شیطان نے انہیں دھوکا دیا اور انہیں (دنیا میں) طویل (زندگی کی) امید دلائی۔ (۲۵)

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَطِيْعُكُمْ فِي بَعْضِ

یہ اس لئے کہ منافقوں نے ان لوگوں سے کہا جو اللہ کے نازل کئے کو ناپسند کرتے تھے کہ ہم ایک بات میں عنقریب تمہاری اطاعت

الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يُضْرَبُونَ

کریں گے اور اللہ ان کے مجید چھپانے کو خوب جانتا ہے۔ (۲۶) تو کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے مارتے ہوئے

وَجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَحْطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا

ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر، (۲۷) یہ اس لئے کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو سخت ناپسند تھی اور اللہ کی خوشنودی کو

رِضْوَانَهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۚ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

انہوں نے پسند نہ کیا تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ (۲۸) کیا گمان کر لیا ہے ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے

أَن لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ لَارْيُنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

کہ اللہ ان کے دلوں کے کپٹے ہرگز ظاہر نہ فرمائے گا؟ (۲۹) اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہم آپ کو یہ لوگ دکھا دیتے بیشک ان کی صورت سے تو آپ

بَسِيْرُهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۚ

انہیں پہچان ہی چکے ہیں اور ان کے طرز کلام سے (بھی) آپ انہیں ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے سب کام (خوب) جانتا ہے۔ (۳۰)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبْلُوَنَّكُمْ

اور ضرور ہم تمہاری آزمائش کریں گے یہاں تک کہ تمہارے مجاہدین اور صابرین کو ظاہر کر دیں اور تمہاری خبروں کو جانچ لیں۔ (۳۱)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ

بیشک جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کے مخالف ہو گئے اس کے بعد

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُجْطَأُ أَعْمَالُهُمْ ۝۳۶

کہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اب اللہ ان کے اپنے اعمال کو ضائع کر دے گا۔ (۳۶)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝۳۷

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔ (۳۷)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

بیشک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکا پھر مرے اس حال میں کہ وہ کافر تھے

فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝۳۸ فَلَا تَهْنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۝۳۹

تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا۔ (۳۸) تو (اے مسلمانو) تم بہت تہہ دارو اور ان سے صلح کی درخواست نہ کرو اور تم ہی غالب رہو گے

وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرِكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝۴۰ إِنَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ (۴۰) دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے

وَأَنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلَكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝۴۱

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہ کرے گا۔ (۴۱)

إِنْ يَسْأَلُكُمْ فِيهَا فَيُخَفِّفْكُمْ تَبَخَّلُوا وَلَا تُخْرِجُوا أَصْغَانَكُمْ ۝۴۲ هَآئِثُمْ

اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے اور سارا مال طلب کر لے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے دلوں کا رنگ ظاہر کر دے گا۔ (۴۲) ہاں تم ہی

هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِنُفِيقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبِمَنْ يَبْخُلُ وَ

وہ لوگ جو جنہیں بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں سے کوئی بخل کرتا ہے اور

مَنْ يَخْلُ فَإِنَّمَا يَخْلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

جو بخل کرے وہ صرف اپنی جان سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم (سب اس کے) محتاج ہو۔

وَأَنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلَ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ^۴

اور اگر تم نے (حق سے) روگردانی کی تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔ (۳۸)

سُورَةُ الْفَتْحَةِ وَهِيَ تِسْعٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَعِشْرِينَ آيَةً وَأَرْبَعٌ كَوْنًا

سورۃ فتح مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حدیث فرماتے والے کے نام سے اس میں اکیس آیتیں اور چار کون ہیں

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا^۱ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

(اے حبیب) بیشک ہم نے آپ کو روشن فتح عطا فرمائی (۱) تاکہ اللہ آپ کے لئے معاف فرمادے آپ کے اگلے اور پچھلے (بظاہر) خلافِ اولیٰ

وَمَا تَأَخَّرَ وَبِئْسَ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا^۲ وَ

سب کام (جو آپ کے کمالِ قرب کی وجہ سے محض سورۃ ذہب ہیں) حقیقت حسانت الابرار سے افضل ہیں (اور اپنی نعمت آپ پر پوری کر دے اور آپ کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے (۲) اور

يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا^۳ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

اللہ آپ کی قوی مدد فرمائے۔ (۳) وہی ہے جس نے نازل فرمایا سکون ایمان والوں کے

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ^۴ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ

دلوں میں تاکہ اُن کا ایمان پر ایمان بڑھے اور اللہ ہی کے لئے ہیں لشکر آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا^۵ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور زمینوں کے اور اللہ بے حد علم والا بڑی حکمت والا ہے (۵) تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ

میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کی بُرائیاں ان سے

سَيَاتِهِمْ طُوكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ

دور فرما دے اور اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی کامیابی ہے (۵) اور (تاکہ) عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ط

اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں بدگمانی رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ

ان پر بدترین گروہ ہے اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے

جَهَنَّمَ ط وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

دوزخ تیار کیا اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۶) اور اللہ ہی مالک ہے آسمانوں اور زمینوں کے لشکروں کا اور اللہ بہت

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (۷) بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا (۸)

لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأُ

تا کہ تم (لوگ) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم بجالاؤ اور ان کی توقیر کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو صبح اور

أَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

شام - (۹) بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا

أَيْدِيهِمْ فَمَنْ سَكَتَ فَإِنَّمَا يَكُتُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُوْفِيَ بِمَا

ہاتھ ہے تو جس نے بیعت توڑی تو اس کا وبال اسی پر ہو گا اور جس نے اس عہد کو راکیا جو اس نے

عَهْدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسِيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ

اللہ سے کیا (تھا) تو عنقریب اللہ اسے بہت بڑا اجر دے گا۔ (۱۰) جو دیہاتی پیچھے رہ گئے عنقریب وہ آپ

مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلْتُنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

سے کہیں گے کہ ہمارے مال اور ہمارے اہل و عیال نے ہمیں مشغول کر لیا تھا تو آپ ہمارے لئے بخشش طلب کریں وہ اپنی زبانوں

بِالسَّنَةِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ

سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ فرما دیں تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے کسی چیز کا

شَيْءٌ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

اختیار رکھتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہارے کسی نفع کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

اچھی طرح خبردار ہے۔ (۱۱) بلکہ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ (اب) رسول اور ایمان والے اپنے گھر والوں کی

إِلَىٰ أَهْلِهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَ السَّوْءِ ۝۱۲

طرف ہرگز کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے اور یہی بات تمہارے دلوں میں مزین کر دی گئی تھی اور تم نے بہت بُرا گمان کیا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۳ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ (۱۳) اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو بیشک ہم نے تمہارے لئے

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۴ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ (۱۴) اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت وہ جسے چاہے بخشے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۵ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ

اور جسے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۵) جب تم غنیمتیں لینے چلو گے

إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوا هَٰذِرُونَ أَنْتُمْ بِرُءُوسِكُمْ يُرِيدُونَ

تو پیچھے رہ جانے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ ارادہ کرتے ہیں

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ

کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں، آپ نہا دیجئے ہرگز تم ہمارے پیچھے نہیں آ سکتے اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُ عَلَيْنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵

پھر عقرب وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (ایسا نہیں) بلکہ وہ سمجھ نہیں رکھتے مگر بہت تھوڑی۔ ۱۵

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ آوَىٰ بِأَس

ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے فرما دیجئے عقرب تم ایک ایسی قوم (مرتدین اہل ایمان) کی طرف بلائے جاؤ گے

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا

جو نہایت سخت لڑنے والی ہوگی تم ان سے لڑتے رہو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے تو اگر تم نے حکم مان لیا تو اللہ تمہیں بہترین

حَسَنًا وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶

ثواب دے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جس طرح اس سے پہلے روگردانی کرتے رہے ہو تو اللہ تمہیں (سخت) دردناک عذاب دے گا۔ ۱۶

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی

حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

مواخذہ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے (اللہ) اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَْعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۷ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ

جاری ہیں اور جس نے روگردانی کی اسے دردناک عذاب دے گا۔ ۱۷ بیشک اللہ راضی ہوا ایمان

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

والوں سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے تو اللہ کو (پہلے سے) معلوم تھا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝^{۱۸} وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

تو اللہ نے ان پر (دل کا) سکون نازل فرما دیا اور انہیں بہت قریب آنے والی فتح کا انعام دیا (۱۸) اور بہت سی غنیمتیں (عطا فرمائیں)

يَأْخُذُ وَنَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝^{۱۹} وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً

جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ بڑی عزت والا ہے بڑی حکمت والا۔ (۱۹) اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا بہت سی غنیمتوں کا

تَأْخُذُ وَنَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هَذِهِ ۚ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ

جو (آئندہ) تم حاصل کرو گے تو یہ (نعمت) تمہیں جلدی عطا فرمادی اور لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور تاکہ یہ (نعمت)

آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝^{۲۰} وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا

مومنوں کے لئے نشانی ہو جائے اور (اللہ) تمہیں سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے (۲۰) اور دوسری نعمتیں جن پر تم قادر

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝^{۲۱}

نہ تھے یقیناً اللہ نے ان کا احاطہ فرما لیا اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۲۱)

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ

اور اگر کافر تم سے (اُس وقت) قتال کرتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کوئی حمایتی نہ پاتے اور

لَا نَصِيرًا ۝^{۲۲} سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَكِنْ تَحْدِثُ سُنَّةَ

نہ کوئی مددگار۔ (۲۲) اللہ کا دستور ہے جو چلا آ رہا ہے پہلے سے اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی

اللَّهُ تَبْدِيلًا ۝^{۲۳} وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

تبدیلی نہ پائیں گے۔ (۲۳) اور وہی ہے جس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

کہ کے پیچ میں اس کے بعد کہ تمہیں ان پر کامیاب فرما دیا اور اللہ تمہارے سب کاموں

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

کو خوب دیکھتا ہے۔ (۲۳) وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور مسجد حرام سے تمہیں

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَنْ يَبْلُغَ حِلَّهٖ ۖ وَلَوْلَا رِجَالُ مُؤْمِنُونَ

روکا اور قربانی کے جانوروں کو اس حال میں کہ وہ روکے ہوئے پڑے رہا اپنی جگہ پہنچے سے۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان (بے بس) ایمان والے مردوں

وَنِسَاءُ مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِبَ كُمْ مِنْهُمْ

اور ایمان والی عورتوں کو تم پامال کر ڈالو گے جنہیں تم نہیں جانتے پھر پہنچ جائے تمہیں (بھی) بے خبری میں

مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا

ان کی طرف سے کوئی ضرر (تو ہم اسی وقت تمہیں قتل کی اجازت دے دیتے یہ) اس لئے کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اگر وہ

لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ اذْجَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

(ایمان والے وہاں سے) نکل جاتے تو ان (اہل مکہ) میں سے جو کافر تھے ہم انہیں دردناک عذاب دیتے۔ (۲۵) جب کافروں نے

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى

اپنے دلوں میں ضد رکھ لی جاہلیت کی ضد تو اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسول اور

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ

ایمان والوں پر (دلوں کا) سکون اتارا اور اللہ نے انہیں تقویٰ کے کلمہ پر مستحکم کر دیا اور وہ اس کے زیادہ لائق

بِهَا وَأَهْلِهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ

اور اہل اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۲۶) بیشک اللہ نے اپنے رسول کو

رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِأَحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

سچا خواب دکھایا حق کے ساتھ اللہ کے چاہنے سے (یقیناً) تم ضرور ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے امن وامان

امِينٌ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

کے ساتھ اپنے سر منڈاتے ہوئے اور (کچھ لوگ) اپنے بال کترواتے ہوئے تمہیں کسی کا خوف نہ ہوگا تو اللہ نے (ازل سے) جانا جو تم

تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝۲۷ ۞ هُوَ الَّذِي ارْسَلَ رَسُولَهُ

نہیں جانتے تو اس سے پہلے قریب آنے والی (ایک اور) فتح مقرر فرما دی۔ (۲۷) (اللہ) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدَىٰ وَدِينٍ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۲۸ ۞

اور سچا دین عطا فرما کر بھیجا تا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور (رسول کی صداقت پر) اللہ کافی گواہ ہے۔ (۲۸)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں کافروں پر بڑے سخت، آپس میں بڑے نرم دل ہیں

تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ

(اے مخاطب) تو انہیں دیکھتا ہے رکوع کرتے سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں، ان کی نشانی

فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ

ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے یہ ان کا حال تورات میں ہے اور ان کا حال

فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ

انجیل میں ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی باریکی کو نیل نکالی تو اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر

عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجَبُ الزُّرَّاءُ لِيَغْيِظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ

سیدی کھڑی ہو گئی کا شکاروں کو بہت اچھی لگتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کے دل جلانے اللہ نے ان میں ایمان والوں

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝۲۹ ۞

اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ (۲۹)

سُورَةُ الْحَجَرَاتِ بِكَ نَبِيٍّ وَهِيَ ثَمَانِي عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا اَرْكُوعَانِ

سورۃ حجرات مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقِدُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو نہ آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ سے

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (سب کچھ) خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۱) اے ایمان والو اس جی کی آواز پر اپنی

فَوْق صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

آوازیں بلند نہ کرو اور ان کے سامنے زیادہ بلند آواز سے بات نہ کرو، ایک دوسرے کے ساتھ چہارے بلند آواز سے باتیں کرنے کی طرح۔

أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝۲ إِنَّ الَّذِينَ يَغْضُّونَ

(ایمان نہ ہو) کہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعور (بھی) نہ ہو۔ (۲) بیشک جو لوگ اللہ کے رسول

أَصْوَاتِهِمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

کے پاس اپنی آوازیں پت رکھتے ہیں وہی ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے

لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۳ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ

پرکھ لیا ہے۔ ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔ (۳) (اے حبیب) بیشک جو لوگ آپ کو

وَرَاءَ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝۴ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ

حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر ناجبھ ہیں۔ (۴) اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

آپ (خود) ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو ضرور ان کے لئے بہت اچھا ہوتا اور اللہ بہت بخشنے والا ہے حد درجہ فرماتے والا ہے۔ (۵) اے ایمان

أَمْنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِمَهَالَةٍ

والو اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی) تحقیق کر لو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو غلطی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو

فَتُصِيبُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ

پھر اپنے بکے پر پہنچتا رہ جاؤ۔ (۶) اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول (موجود)

اللَّهُ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبِيبٌ إِلَيْكُمْ

ہیں۔ بہت سارے کاموں میں اگر وہ تمہاری خوشی ملحوظ رکھیں تو ضرور تمہیں تکلیف پہنچے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت

الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَ

دے دی اور اسے تمہارے دلوں میں مزین فرما دیا اور کفر اور فسق اور نافرمانی سے تمہیں

الْعُصْيَانَ أُولَئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ۝ فَضَلَّا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَ

متفر کر دیا ایسے ہی لوگ کامیابی کی راہ پر ہیں۔ (۷) (یہ) اللہ کا فضل اور (اس کی) نعمت ہے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا

اور اللہ خوب جاننے والا ہے بڑی حکمت والا۔ (۸) اور اگر ایمان والوں کی دو جماعتیں آپس میں قتل کریں

فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي

تو ان میں صلح کرا دو پھر اگر ایک ان میں سے دوسری پر زیادتی کرے تو اس سے لڑو جو

تَبَغَّىٰ حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا

زیادتی کی مرتکب ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس آ جائے پھر اگر وہ واپس آ جائے تو عدل کے ساتھ ان میں

بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

صلح کرا دو اور انصاف کرو بیشک انصاف کرنے والوں کو اللہ (بہت) پسند فرماتا ہے۔ (۹) یقیناً اس کے سوا کچھ نہیں کہ سب مسلمان

إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوِيكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

(آپس میں) بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۱۰)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا

اے ایمان والو مردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے بعید نہیں کہ وہ ان (مذاق اڑانے والوں) سے

مِنْهُمْ وَلَا يَسَاءُ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس

تَلِيْزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ

میں طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی بُرا نام ہے ایمان کے

بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا

بعد فاسق کہلانا اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔ (۱۱) اے

الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچوں بیشک بعض گمان گناہ ہیں

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَّعْضُكُم بَعْضًا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن

اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت (بھی) نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے ؟ تو تم اس سے (انتہائی) کراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا

رَحِيمٌ ۱۲) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

بہادر فرمانے والا ہے۔ (۱۲) اے لوگو ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہیں (مختلف)

شُعُوْبًا وَّقَبَاۤىِٕلٍ لِتَعَارَفُوْۤا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۚ اِنَّ

بڑی قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ بزرگی والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو بیشک

اللّٰهُ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۱۳) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اَمَّا قُلٌّ لَّمْ تُوْمِنُوْا وَلٰكِنْ

اللہ خوب جاننے والا اچھی طرح خبردار ہے۔ (۱۳) دیہاتی بولے ہم ایمان لائے آپ فرمائیں تم ایمان نہیں لائے ہاں

قُوْلُوْا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيعُوْا

یہ کہو ہم مطیع ہوئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا اور اگر (واقعی دل سے) تم نے اللہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلَهُ لَا يَلِيْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْْءٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی تو اللہ تمہارے کسی عمل میں سے کچھ بھی کم نہ کرے گا بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَحِيمٌ ۱۴) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثُمَّ لَمْ يَرتَابُوْا

بہادر فرمانے والا ہے۔ (۱۴) ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہ کیا

وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی

الصّٰدِقُوْنَ ۱۵) قُلْ اَتَعْلَمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سچے ہیں۔ (۱۵) اے حبیب! آپ فرمائیے کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دے رہے ہو؟ حالانکہ اللہ آسمانوں اور زمینوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۱۶) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰىكُمْ اَنْ

ہر چیز کو جانتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۶) اے حبیب! آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ

اسْلَمُوا قُلْ لَا تَمْنُوا عَلٰی اِسْلَامِكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنْ عَلٰیكُمْ اَنْ

وہ مسلمان ہو گئے آپ فرما دیں اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ

هٰذَا كُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۷ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ

اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت فرمائی اگر (واقعی) تم سچے ہو۔ ۱۷) بیشک اللہ جانتا ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِصِيْرٍ يَّمٰتَعْمَلُوْنَ ۝۱۸

اور زمینوں کے سب غیب اور اللہ خوب دیکھتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ ۱۸)

سُوْرَةُ قٰلَتْ مٰكِتٌ وَرَہٰی خَمْسٌ اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ

سورۃ ق کی ہے، اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

قَالَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝۱ بَلْ عَجَبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

ق، قسم قرآن مجید کی - ۱) (اور کچھ نہیں) بلکہ انہیں تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرسانے والا آ گیا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝۲ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

تو کافر کہنے لگے یہ تو عجیب بات ہے - ۲) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (پھر زندہ ہوں گے)؟

ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِیْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۝۴

یہ لوٹنا تو سمجھ سے دور ہے - ۳) بیشک ہم جانتے ہیں اس چیز کو جو کچھ زمین اُن سے کم کرتی ہے اور

عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

ہمارے پاس (اُن کے اعمال کو) محفوظ رکھنے والا نوشتہ موجود ہے - ۴) بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آ گیا تو اب

فِي أَمْرِ مَرْيَمَ ۖ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۖ وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۖ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۚ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۚ وَالنَّخْلَ بُسُقٍ لِّهَاطِلَةٍ نُخِيدُ ۙ رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۚ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۚ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۚ وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۚ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ۚ أَفَعَيَّنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ ثَابِتٍ هُوَ كَرِيمٌ ۚ

وہ ابھن کی بات میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۵) تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان نہ دیکھا ہم نے اسے کیا بنایا اور کس طرح

اے آراستہ کیا اور اس میں کوئی شکاف نہیں۔ (۶) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں مضبوط پہاڑوں

کو ڈال دیا اور اس میں ہر قسم کے خوشنما پودے اگائے۔ (۷) جو بصیرت ہیں اور نصیحت

ہر رجوع ہونے والے بندے کے لئے۔ (۸) اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے ہم نے باغ

اگائے اور غلہ کھیتی کا۔ (۹) اور کھجور کے لمبے درخت پیدا کئے ان پر تہ پتھروں سے لدے ہوئے خوشے (لگائے)۔ (۱۰) (اپنے) بندوں

کی رودی کے لئے اور اس (پانی) سے ہم نے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح (مرنے کے بعد تمہارا قبروں سے) نکلتا ہے۔ (۱۱) جھٹلایا اُن سے پہلے

نوح کے (منکر) لوگوں نے اور (اندھے) کنوئیں والوں اور ثمود نے (۱۲) اور عاد نے اور فرعون اور لوط کے ہم قبیلہ

لوٹ (۱۳) وَاَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ۚ

لوگوں نے (۱۳) اور ایکہ والوں اور تبع کے لوگوں نے (ان میں سے) ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کی وعید (ان پر)

ثابت ہو کر رہی۔ (۱۳) تو کیا پہلی بار پیدا کر کے ہم تھک گئے؟ (نہیں) بلکہ وہ اپنے اُسر نو پیدا ہونے کے بارے میں شک میں

ماتزل

جَدِيدٌ^{۱۵} وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ^{۱۶}

پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۵) اور بیشک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم ان وسوسوں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا نفس امارہ (اس کے دل میں) ڈالتا رہتا ہے

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ^{۱۷} إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَكَلِّفِينَ عَنِ

اور ہم اس کی شے رگ سے زیادہ اس کے قریب ہیں۔ (۱۷) جب (اس کے ہر قول و فعل کو) لے لیتے ہیں دو

الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ^{۱۸} مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ

(فرشتے) لینے والا (ایک) دائیں طرف اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوتا ہے۔ (۱۸) وہ زبان سے کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے پاس (اس کا)

رَقِيبٌ عَتِيدٌ^{۱۹} وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ

نہبان لکھنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ (۱۹) اور آنہی موت کی بے ہوشی سچائی کے ساتھ یہ ہے جس سے تو کنارہ

مِنْهُ تَحِيدٌ^{۲۰} وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ^{۲۱} وَجَاءَتْ كُلُّ

نفسی کرتا تھا۔ (۲۰) اور صور پھونکا جائے گا یہ ہے (عذاب کی) وعید کا دن۔ (۲۱) اور ہر نفس اسی طرح حاضر

نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ^{۲۲} لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

ہوگا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اس کو چلانے والا ہوگا اور ایک گواہ۔ (۲۲) بیشک تو اس (دن) سے غفلت میں رہا

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ^{۲۳} وَقَالَ قَرِينُهُ

تو ہم نے تیری آنکھوں سے تیرے پردے کو اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔ (۲۳) اور اس کا (غیر بھکا) ساتھی (فرشتہ) کہے گا

هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٍ^{۲۴} اَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ^{۲۵} مِّنْآءِ

یہ ہے (اس کا اعلان نامہ) جو میرے پاس تیار ہے۔ (۲۴) (دونوں فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) ڈال دو جہنم میں ہر بڑے ناشکرے سرکش کو (۲۵) جو کسی کو سختی

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ^{۲۶} الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيهِ فِي

سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہے (۲۶) جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہرایا تو تم اسے سخت

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۶ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُ وَلَكِنْ كَانَتْ فِي

عذاب میں ڈال دو - (۲۶) اس کا ساتھی (شیطان) بولے گا اے ہمارے پروردگار میں نے اسے سرکش نہیں کیا تھا لیکن یہ خود ہی پرے

ضَلِيلٌ بَعِيدٌ ۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ

درجے کی گمراہی میں تھا۔ (۲۷) ارشاد ہو گا میری بارگاہ میں جھگڑا نہ کرو حالانکہ میں تمہیں پہلے ہی عذاب کا وعدہ

بِالْوَعِيدِ ۲۸ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۲۹ يَوْمَ

بیچ چکا ہوں۔ (۲۸) میرے حضور (میری) بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔ (۲۹) (یاد کیجئے)

نَقُولُ لِحَبَّهْمَ هَلْ امْتَكُنْتَ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۳۰ وَأَزْلَفَتْ

جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور زیادہ ہے؟ (۳۰) اور پرہیزگاروں کے

الْجَنَّةِ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرِ بَعِيدٍ ۳۱ هَذَا مَا تَوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

قریب لائی جائے گی جنت کہ (ان سے کچھ بھی) دُور نہ ہو گی۔ (۳۱) یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہر رجوع ہونے والے (اپنے دین کی) حفاظت

حَفِظٌ ۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۳۳

کرنے والے کے لئے۔ (۳۲) جو رحمن سے بے دیکھے ڈرتا رہا اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والا دل لایا (۳۳)

وَادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۳۴ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا

اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ دن ہے بیشکی کا۔ (۳۴) ان کے لئے وہاں ہر وہ چیز ہوگی جسے وہ چاہیں اور ہمارے پاس (اس سے

مَزِيدٌ ۳۵ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

بھی زیادہ ہے۔ (۳۵) اور ہم نے ان (کفار مکہ) سے پہلے بہت سی قومیں ہلاک کر دیں جو گرفت کی قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھیں

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ ۳۶ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا

تو انہوں نے (دنیا کے) شہروں کو پھان مارا۔ ہے کہیں بھاگنے کی جگہ؟ (۳۶) بیشک اس میں ضرور نصیحت ہے

لَمِنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۚ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

اس کے لئے جو صاحبِ دل ہو یا کان لگائے اس حال میں کہ متوجہ ہو۔ (۳۷) اور بیشک ہم نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۚ

آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا اور ہمیں کوئی تسکین نہ پہنچی۔ (۳۸)

فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ

تو جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر مہر فرمائیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح فرمائیں سورج نکلنے سے پہلے اور

قَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ۚ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

ڈوبنے سے پہلے۔ (۳۹) اور کچھ رات کے وقت پھر اس کی پاکی بیان کیجئے اور نمازوں کے بعد (یعنی)۔ (۴۰) اور (اے سننے والے)

يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۚ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ

کان لگا کر جس دن نکارنے والا قریب کی جگہ سے نکارے گا (۴۱) جس دن یقیناً وہ چیخ کی آواز سنیں گے یہ

يَوْمُ الْخُرُوجِ ۚ إِنَّا نَحْنُ نَحْيُ وَنُمِيتُ ۚ وَالْيَنَّا الْمَصِيرُ ۚ يَوْمَ تَشَقُّقُ

دن ہے (نہروں سے) باہر آنے کا۔ (۴۲) بیشک ہم ہی جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے۔ (۴۳) جس دن ان سے

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرُ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ

زمین چٹنے کی تو وہ دوڑتے ہوئے ٹھکیں گے یہ حشر ہے ہم پر بہت آسان۔ (۴۴) ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدَ ۚ

اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں تو آپ قرآن سے اسے نصیحت فرمائیں جو میرے عذاب کی وعید سے ڈرتا ہو۔ (۴۵)

سُورَةُ الذِّرِّيَّةِ مَكِّيَّةٌ هِيَ سِتُّونَ آيَةً ثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورہ ذراریات مکی ہے اس میں ساٹھ آیاتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالذَّٰرِیَّتِ ذُرُوًّا^۱ فَالْحِیْلُ وَقُرْآنًا^۲ فَالْجُرِیَّتِ یُسْرًا^۳ فَالْمُقَسِّمَتِ

قسم منقسم کر کے اُڑانے والی ہواؤں کی۔ (۱) پھر بوجھ اٹھانے والے بادلوں کی۔ (۲) پھر آسانی سے چلنے والی سستیوں کی۔ (۳) پھر کام تقسیم کرنے والے

اَمْرًا^۴ اِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ^۵ وَ اِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ^۶ وَالسَّمَاءِ

فرشتوں کی۔ (۴) بیشک جس امر کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور سچا ہے (۵) اور بیشک جزا ضرور واقع ہو گی۔ (۶) تم راستوں

ذَاتِ الْحُبُوكِ^۷ اِنِّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ^۸ یُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ

والے آسمان کی، (۷) بیشک تم ضرور مختلف بات میں پڑے ہوئے ہو (۸) اس (قرآن) سے وہی پھیرا جاتا ہے جو

اُفِكٌ^۹ قَتَلَ الْخَرَّاصُونَ^{۱۰} الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُونَ^{۱۱}

(ازل سے) پھیر رہا گیا۔ (۹) قتل کئے جائیں جوئے اندازے لگانے والے (۱۰) جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں (۱۱)

یَسْأَلُونَ اِیَّانَ یَوْمِ الدِّیْنِ^{۱۲} یَوْمَ هُمْ عَلٰی النَّارِ یُقْتَلُونَ^{۱۳}

پوچھتے ہیں بدلے کا دن کب ہو گا۔ (۱۲) (فرمادیجئے) جس دن وہ آگ پر سینے جائیں گے۔ (۱۳)

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِہِ تَسْتَعْجِلُونَ^{۱۴} اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

چکھو اپنا (یہ) عذاب۔ یہی ہے وہ جسے تم جلدی مانتے تھے۔ (۱۴) بیشک متقی

فِیْ جَنَّتٍ وَّ عِیُونٍ^{۱۵} اَخَذِیْنَ مَا اَتَتْھُمْ رَبُّھُمْ اِنَّھُمْ كَانُوْا

جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (۱۵) لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں عطا فرمائے گا۔ بیشک وہ اس سے پہلے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُّحْسِنِیْنَ^{۱۶} كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الْیَلِ مَا یَهْجَعُونَ^{۱۷} وَ

(دُنیا میں) نیکی کرنے والے تھے۔ (۱۶) وہ رات کو کم سوئے تھے۔ (۱۷) اور

بِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ^(۱۸) وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ^(۱۹)

رات کے پچھلے پہروں میں مغفرت طلب کرتے تھے۔ (۱۸) اور ان کے مال میں حق (مقرر) تھا سائل اور محروم (حاجت مند) کا۔ (۱۹)

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ^(۲۰) وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ^(۲۱)

اور یقین رکھنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۰) اور خود تمہاری جانوں میں تو کیا تم (ان نشانیوں کو) نہیں دیکھتے؟ (۲۱)

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ^(۲۲) فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۲۲) تو قسم آسمان اور زمین کے رب کی بیشک یہ

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ^(۲۳) هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ

(قرآن) ضرور حق ہے جیسا کہ تمہارا بولنا۔ (۲۳) (اے محبوب) کیا آپ کے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی

الْمُكْرَمِينَ^(۲۴) إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ^(۲۵)

خبر آئی؟ (۲۴) جب وہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے سلام پیش کیا، ابراہیم نے (بھی جواب میں) سلام فرمایا۔ (ابراہیم سوچنے لگے) انہیں لوگ ہیں۔ (۲۵)

فَرَأَوْهُ إِلَىٰ آهْلِهِ فَجَاءَ بِعَجَلٍ سَمِينٍ^(۲۶) فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا

پھر چپکے سے اپنے گھروالوں کی طرف تشریف لے گئے تو (بھانپوا) ایک فریبہ بھڑالے آئے۔ (۲۶) پھر اسے ان کے سامنے رکھا، فرمایا کیا

تَأْكُلُونَ^(۲۷) فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً^(۲۸) قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشِّرُوهُ بَعْلُهُ

تم کھاتے نہیں؟ (۲۷) تو ان کی طرف سے اپنے دل میں وحشت محسوس فرمائی، مہمان بولے آپ اندیشہ نہ فرمائیں اور انہوں نے ابراہیم کو ایک ذی علم لڑکے کی

عَلَيْهِمْ^(۲۹) فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ

بٹارت دی۔ (۲۸) تو ان کی بیوی فریاد کرتی ہوئی آئیں، پھر (تعجب سے) اپنے منہ پر ہاتھ مارا اور کہا بوڑھی ہانچ

عَقِيمٌ^(۳۰) قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ^(۳۱)

(کے لڑکا ہوگا؟) (۲۹) وہ بولے ایسا ہی آپ کے رب نے فرمایا۔ بیشک وہی بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے۔ (۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

ابراہیم نے فرمایا تو (اسل) مقصد کیا ہے تمہارا اے بھیجے ہوئے فرشتو! ﴿۳۱﴾ فرشتوں نے کہا بیشک ہم مجرم لوگوں کی طرف

مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَارَءً مِّنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ

بھیجے گئے ہیں۔ ﴿۳۲﴾ تا کہ ہم ان پر مٹی کے پتھر (کھگر) برسائیں ﴿۳۳﴾ آپ کے رب کے پاس (جن پر) نشان

رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

لگے ہوئے (ہیں) حد سے بڑھنے والوں کے لئے۔ ﴿۳۴﴾ تو ہم نے ان سب کو نکال لیا جو اس (بستی) میں ایمان والے تھے۔ ﴿۳۵﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً

تو ہم نے اس میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی گھر) نہ پایا۔ ﴿۳۶﴾ اور ہم نے اس میں باقی رکھی ایک نشانی

لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ

ان لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿۳۷﴾ اور موسیٰ (کے واقعہ) میں (ہماری نشانیاں ہیں) جب ہم نے انہیں واضح

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ يَجْنُونَ ﴿٣٩﴾

دلیل کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔ ﴿۳۸﴾ تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں روگردانی کی اور کہنے لگا (یہ) جادو گر ہے یا دیوانہ۔ ﴿۳۹﴾

فَاخْذُنَا وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ

تو ہم نے اسے اور اس کے (پورے) لشکر کو پکڑ لیا پھر ہم نے ان (سب) کو دریا میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ (اپنے آپ کو) ملامت کرنے والا تھا۔ ﴿۴۰﴾ اور عاد میں (بھی عبرت کی نشانیاں ہیں) جب

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ

کہ ہم نے ان پر رحمت سے خالی ہوا بھیجی۔ ﴿۴۱﴾ وہ نہ چھوڑتی تھی کسی چیز کو جس پر گزرتی

إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾

مگر اسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔ ﴿۴۲﴾ اور ثمود میں (بھی نشانِ عبرت ہے) جب اُن سے کہا گیا ایک مقرر وقت تک فائدہ اٹھا لو۔ ﴿۴۳﴾

فَعْتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا

تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو انہیں ہولناک کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔ (۴۴) تو نہ

اِسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمُ نُوحٍ مِّنْ

وہ کھڑے ہو سکے اور نہ (ہم سے) بدلہ لے سکے۔ (۴۵) اور ان سے پہلے نوح کے (عمر) لوگوں

قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَاءَ بَيْنَهَا يَاسِدٌ وَإِنَّا

کو (ہلاک کر دیا) بیشک وہ سخت نافرمان لوگ تھے۔ (۴۶) اور ہم نے آسمان کو (اپنی) قدرت سے بنایا اور بیشک ہم

لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ضرور وسیع قدرت والے ہیں۔ (۴۷) اور زمین کو ہم نے (فرش بنا کر) بچھایا تو ہم کیا ہی اچھے بچھانے والے ہیں۔ (۴۸) اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِّنْ نَّدِيرٍ

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم سمجھو۔ (۴۹) تو اللہ کی طرف بھاگو بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے واضح

مُبِينٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِّنْ نَّدِيرٍ مُّبِينٍ ﴿٥١﴾

ڈرانے والا ہوں۔ (۵۰) اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈرسانے والا ہوں۔ (۵۱)

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی رسول نہ آیا مگر انہوں نے کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا

مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾ اتَّوَصَّوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ

دیوانہ۔ (۵۲) کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کر دی تھی بلکہ وہ سرکشی کرنے والے لوگ ہیں۔ (۵۳) تو (اے محبوب) آپ ان سے توجہ ہٹالیں تو آپ پر کوئی

بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾ وَذَكَرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

لامت نہیں۔ (۵۴) اور آپ سمجھاتے رہیں اس لئے کہ سمجھانا یقیناً ایمان والوں کے لئے مفید ہے۔ (۵۵) اور میں نے جن اور انسان کو

وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

نہیں پیدا کیا مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔ (۵۶) میں ان سے کچھ رزق طلب نہیں کرتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ

يُطِيعُونِ ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ

وہ مجھے کھانا دیں۔ (۵۷) بیشک اللہ ہی بڑا رازق بڑی قوت والا ہے زبردست۔ (۵۸) تو یقیناً (ان) ظالموں کے لئے

ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ

(بھی عذاب کا) حصہ ہے ان کے ساتھیوں کے حصے کی طرح تو (یہ) مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔ (۵۹) تو کافروں

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

کے لئے جہنمی ہے ان کے اس دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۶۰)

سُورَةُ الْيُونُسَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰرٰٓءَيْكُمْ لَيْفَ يَكْرَهُوْنَ

سورہ طور کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالطُّورِ ۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۲ فِیْ رَقٍ مَّنْشُوْرٍ ۳ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرٍ ۴

قسم طور کی ۱ اور لکھی ہوئی کتاب کی ۲ کشادہ ورق میں ۳ اور (قسم) بیت المعمور کی ۴

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷

اور اونچی چھت کی ۵ اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی ۶ بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہو کر ہے گا۔ ۷

مَّالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۸ یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمٰوٰتُ مَوْرًا ۹ وَتَسِیرُ الْجِبَالُ سَیْرًا ۱۰

اے کوئی دفع کرنے والا نہیں ۸ جس دن آسمان سخت تھر تھرائے گا۔ ۹ اور پہاڑ بڑی تیزی سے چلیں گے۔ ۱۰

فَوَيْلٌ یَّوْمَیْذِ لِلْمُكَذِّبِیْنَ ۱۱ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ ۱۲

تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے۔ ۱۱ جو لوگ بیہودہ مشغلہ میں کھیل رہے ہیں۔ ۱۲

يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً^{۱۳} هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

جس دن دکیل دکیل کرنا جہنم کی طرف لائے جائیں گے۔ (۱۳) یہ ہے جہنم کی وہ آگ جسے تم

تُكَذِّبُونَ^{۱۴} اَفْسَحُ هَذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ^{۱۵} اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا

جھٹلاتے تھے۔ (۱۴) تو کیا یہ جادو ہے یا تم نہیں دیکھتے۔ (۱۵) اس میں داخل ہو جاؤ پھر (چاہے) صبر کرو

اَوْ لَا تُصْبِرُوا سَاءَ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُحْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ^{۱۶}

یا نہ صبر کرو تم پر برابر ہے تمہیں اسی کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کرتے تھے۔ (۱۶)

اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِيْ جَدَّتٍ وَنَعِيْمٍ^{۱۷} فَكَاهِيْنَ بِمَا اَتَتْهُمْ رَبُّهُمْ وَ

بیشک متقی لوگ جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ (۱۷) خوش ہو رہے ہوں گے اپنے رب کی عطاؤں سے اور

وَقَهُمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ^{۱۸} كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيْئًا لِّمَا كُنْتُمْ

ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ (۱۸) کھاؤ اور پیو خوب مزے سے ان (نیکوں) کے بدلے میں جو

تَعْمَلُونَ^{۱۹} مُتَّكِئِيْنَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِيْنٍ^{۲۰}

تم کرتے تھے۔ (۱۹) وہ برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے اور ہم انہیں زوجیت میں دیں گے گوری، کشادہ چشم عورتیں۔ (۲۰)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی ان کی اولاد کو ہم ان کے ساتھ ملا دیں گے

وَمَا اَلَتْهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ^{۲۱}

اور ان کے عمل میں سے ہم ان کے لئے کچھ کمی نہ کریں گے اور ہر (کافر) آدمی اپنے اعمال میں گروہی ہے۔ (۲۱)

وَاَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ^{۲۲} يَتَنَزَّعُونَ فِيْهَا كَأْسًا

اور ہم انہیں (سسل) پہنچاتے رہیں گے ہر قسم کے میوے اور گوشت جس قسم کا وہ چاہیں گے۔ (۲۲) وہ جنت میں جام شراب کے لئے (ایسی خوشی) ایک دوسرے پر پہنچتے ہوں گے

لَا لَغُوفَ فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ ۖ وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ غُلَبَانُ لَهُمَا كَأَنَّهُمَا لُؤْلُؤُ

اس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ گناہ کا کام۔ (۲۳) اور ان کے خاص غلام (خدمت کے لئے) ان کے گرد پھرتے ہوں گے گویا وہ چھپا کر رکھے

مَكْنُونٌ ۖ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۖ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

ہوئے مکتون ہیں۔ (۲۴) اور وہ (اہل جنت) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پڑسٹش احوال کریں گے (۲۵) کہیں گے بیشک ہم اس

قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۖ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّنَا عَذَابَ السَّمُومِ ۖ

سے پہلے (دنیا میں) اپنے گھروالوں میں خوفزدہ رہتے تھے۔ (۲۶) تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچایا۔ (۲۷)

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۖ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ

بیشک ہم اس سے پہلے اے پکارتے تھے یقیناً وہ بہت احسان کرنے والا ہے حدِ رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۸) تو آپ نصیحت فرماتے رہیں کہ آپ اپنے رب کے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۖ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ

نفل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون۔ (۲۹) کیا (منکرین) کہتے ہیں یہ شاعر ہیں ہمیں ان پر حوادثِ روزگار

الْمُنُونِ ۖ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِبِينَ ۖ أَمْ تَأْمُرُهُمْ

کا انتظار ہے۔ (۳۰) فرما دیجئے انتظار کرتے رہو تو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۳۱) کیا ان کی عقلیں انہیں

أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۖ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ

اس بات کا حکم دیتی ہیں ؟ یا وہ سرکشی کرنے والے لوگ ہیں۔ (۳۲) کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو انہوں نے اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے؟

لَا يَوْمُنُونَ ۖ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۖ أَمْ

بلکہ وہ مومن نہیں۔ (۳۳) تو انہیں چاہئے کہ وہ اس (قرآن) جیسی کوئی بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ (۳۴) کیا وہ

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۖ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ

کسی شے کے بغیر پیدا کئے گئے ؟ یا وہ (خود) خالق ہیں۔ (۳۵) کیا انہوں نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ^{۳۶} أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ

اور زمینوں کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ (۳۶) کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں؟ یا وہی

الْمُصِيطِرُونَ^{۳۷} أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

(ان پر) مسلط ہیں (۳۷) کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر) وہ سن لیتے ہیں؟ تو ان کے سننے والے کو چاہئے کہ وہ

بِسُلْطَنِ مُبِينٍ^{۳۸} أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ^{۳۹} أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا

روشن دلیل لائے۔ (۳۸) کیا اس کی بیٹیاں ہیں؟ اور تمہارے بیٹے۔ (۳۹) کیا آپ ان سے کچھ اجرت طلب فرماتے ہیں؟

فَهُمْ مِنْ مَّعْزَمٍ مُثْقَلُونَ^{۴۰} أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ^{۴۱}

کہ وہ جرمانے کے بوجھ میں دبے جاتے ہیں۔ (۴۰) کیا ان کے پاس غیب ہے؟ کہ وہ لکھ رہے ہیں۔ (۴۱)

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا^{۴۲} فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ^{۴۳} أَمْ لَهُمْ

یا وہ فریب دینا چاہتے ہیں؟ تو کفر کرنے والے خود ہی اپنے دام فریب میں جتا ہیں۔ (۴۲) کیا اللہ کے سوا

إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ^{۴۴} سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ^{۴۵} وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ

ان کا کوئی معبود ہے؟ اللہ اس سے پاک ہے جسے وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۴۳) اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا

السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ^{۴۶} فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

کرتا ہوا دیکھ لیں (تو) کہیں گے یہ تہ بہ تہ بادل ہے۔ (۴۴) تو آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیں۔ یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو

الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ^{۴۷} يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

پالیں جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔ (۴۵) جس دن ان کا مکر ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی

يُنصَرُونَ^{۴۸} وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

مدد کی جائے گی۔ (۴۶) اور بیشک ظالموں کے لئے اس (عذابِ آخرت) سے پہلے ایک (اور) عذاب ہے لیکن ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ^(۴۷) وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

لوگ نہیں جانتے۔ (۴۷) اور (اے محبوب) آپ اپنے رب کے فیصلہ پر غم نہ کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے

حِينَ تَقُومُ^(۴۸) وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ^(۴۹)

جب آپ کھڑے ہوں۔ (۴۸) اور کچھ رات میں اس کی پاکی بیان کریں اور (صبح کو) ستارے چھپتے وقت۔ (۴۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَسَبِّحْ أَتَمَّ نَسْمَاءِ

سورہ نجم کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ^(۱) مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ^(۲) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ

نجم روشن ستارے (جو چمکیں) کی جب وہ (ف) معراج عرش پر عروج فرما کر زمین کی طرف (ا) اترا (۱) تمہارے آقا نہ (کبھی) گمراہ ہوئے اور نہ بے راہ چلے (۲) اور وہ اپنی خواہش سے کلام

الْهَوَىٰ^(۳) إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ^(۴) عَلَّمَ شَدِيدُ الْقُوَىٰ^(۵) ذُو مِرَّةٍ^(۶)

نہیں فرماتے۔ (۳) نہیں ہوتا ان کا فرمانا مگر وحی جو (ان کی طرف) کی جاتی ہے۔ (۴) انہیں سکھایا (اللہ) سخت قوتوں والے۔ (۵) بہت ذہریت نے پھر اس (اللہ)

فَاسْتَوَىٰ^(۷) وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ^(۸) ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ^(۹) فَكَانَ قَابَ

نے استوی فرمایا (۷) اس حال میں کہ وہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سب سے اونچے کنارے (دارالکائنات کے) پہنچے (۸) پھر قریب ہوا (اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پھر زیادہ قریب ہوا (۹)

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ^(۱۰) فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ^(۱۱) مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

تو (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے (رب سے) دو کمانوں کی مقدار (نزدیک) ہوئے بلکہ اس سے (بھی) زیادہ قریب (۱۰) تو وحی فرمائی اپنے عبد مقدس کو جو وحی فرمائی (۱۱) قلب مبارک نے اس کے

مَا رَأَىٰ^(۱۲) أَفْتَمَرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ^(۱۳) وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ^(۱۴)

خلاف نہ کہا جو (مہم اقدس نے) دیکھا (۱۲) تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو انہوں نے دیکھا (۱۳) اور بیشک انہوں نے اسے دوسری بار ضرور دیکھا (۱۴)

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ^(۱۵) عِنْدَ هَا جَنَّةِ الْمَأْوَىٰ^(۱۶) إِذْ يَغْشَىٰ^(۱۷)

سدرة المنتہی کے قریب۔ (۱۵) اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ (۱۶) جب ڈھانپ لیا

السِّدْرَةِ مَا يَغْشَى^{۱۶} مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى^{۱۷} لَقَدْ رَأَى مِنْ

سدرہ کو اس (عظیم چیز) نے جس نے ڈھانپ لیا۔ (۱۶) نہ ایک طرف مائل ہوئی نظر اور نہ حد سے بڑھی۔ (۱۷) بیشک انہوں نے اپنے رب کی

أَيِّ رَبٍّ الْكُبْرَى^{۱۸} أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُرَى^{۱۹} وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ

بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۸) تو کیا تم نے لات اور عری (دیویوں) کو (بغور) دیکھا؟ (۱۹) اور اس تیسری ایک اور (دیوی)

الْأُخْرَى^{۲۰} أَلَكُمُ الذِّكْرُ وَلَهُ الْأُنْثَى^{۲۱} تِلْكَ إِذَا قُسِمَةُ ضِيزَى^{۲۲}

مناں کو۔ (۲۰) تم انہیں اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہو؟ کیا تمہارا بیٹا ہے اور اس کی بیٹی؟ (۲۱) تب تو یہ بڑی ناانسانی کی تقسیم ہے۔ (۲۲)

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ

دلیل نہیں اتاری وہ نہیں پیروی کرتے مگر گمان اور اپنی نفسانی خواہشوں کی

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى^{۲۳} أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى^{۲۴}

حالانکہ یقیناً ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی۔ (۲۳) کیا انسان کے لئے وہ سب کچھ ہے جس کی اس نے تمنا کی؟ (۲۴)

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى^{۲۵} وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي

تو اللہ ہی مالک ہے آخرت اور دنیا کا۔ (۲۵) اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش

شَفَاعَتُهُمْ شَيْءٌ إِلَّا مَنْ بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى^{۲۶}

کچھ کام نہیں آ سکتی مگر اللہ کی اجازت دینے کے بعد جس کے لئے وہ چاہے اور پسند فرمائے۔ (۲۶)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْإِنْسَى^{۲۷}

بیشک وہ لوگ جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے مہوم کرتے ہیں۔ (۲۷)

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي

اور انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ گمان ہی کے پیچھے چلتے ہیں اور بیشک یقین کے مقابلے میں

مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ هٰذَا ۖ ذِكْرُنَا وَلَمْ يُرْدِ إِلَّا

گمان کچھ کام نہیں دیتا۔ (۲۸) تو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹالیں جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی اور اس نے نہ چاہا مگر

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۚ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ

دنیا کی زندگی کو۔ (۲۹) یہ حد ہے ان کے علم کی رسائی کی بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو

ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۚ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اس کی راہ سے بھٹکا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو جس نے ہدایت قبول کی۔ (۳۰) اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَءُوْا وَاِيْمًا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

اور جو کچھ زمینوں میں ہے تاکہ تمہاریاں کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو اچھا

اَحْسَنُوْا بِالْحَسَنٰتِ ۚ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبِيْرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ اِلَّا

اجر عطا فرمائے۔ (۳۱) جو لوگ کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں مگر

اللّٰمُ إِنَّ رَبَّكَ وَاِسْعُ الْبَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا نَشَأْتُمْ مِّنَ

ہلکا سا گناہ (تو) بیشک آپ کا رب کثادہ مغفرت والا ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں مٹی

الْاَرْضِ وَاِذَا اَنْتُمْ اَجْنَةٌ ۚ فِيْ بُطُوْنٍ اُمّهْتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ۚ

سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل کی صورت میں تھے تو تم اپنی پاکیزگی کا دعویٰ نہ کرو

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۚ اَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۚ وَاَعْطٰ قَلِيْلًا وَّ

وہ خوب جانتا ہے پرہیز گاروں کو۔ (۳۲) تو کیا آپ نے اسے دیکھا؟ جس نے روگردانی کی۔ (۳۳) اور تمہوڑا سا (مال) دیا اور

اَلْكَذٰى ۝ اَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَوْ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ يُنَبِّاْ بِمَا فِى

(پھر) روک لیا۔ (۳۲) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے؟ کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ (۳۵) کیا اسے اس چیز کی خبر نہیں ملی؟ جو

صُفِّ مُوسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفٰى ۝ اَلَا تَزُرُّ وَاِزْرَةً وَّزُرْ

موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ (۳۶) اور ابراہیم (کے صحیفوں میں) جو پوری طرح احکام بجالائے۔ (۳۷) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ

اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لِّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَاسَعٰى ۝ وَاَنْ سَعِیْہٗ سَوْفَ

نہیں اٹھاتا۔ (۳۸) اور یہ کہ آدمی کے لئے نہیں مگر جو اس نے کمایا۔ (۳۹) اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی

یُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىہُ الْجَزَآءُ الْاَوْفٰى ۝ وَاَنْ اِلٰى رَبِّکَ الْمُنْتَهٰى ۝ وَا

جائے گی۔ (۴۰) پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ (۴۱) اور یہ کہ (بالآخر) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچتا ہے۔ (۴۲) اور

اِنَّہٗ هُوَ اَضْحٰکُکَ وَاَبْکٰى ۝ وَاِنَّہٗ هُوَ اَمَاتٌ وَّاَحِیَا ۝ وَاِنَّہٗ خَلَقَ

یہ کہ اسی نے ہنسا یا اور زلایا۔ (۴۳) اور یہ کہ اسی نے مارا اور چلایا۔ (۴۴) اور یہ کہ اسی نے

الرَّوْجِیْنَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ مِنْ تُطْفَئِ اِذَا تَمَّتْ ۝ وَاَنْ عَلَیْہِ

نر اور مادہ کے جوڑے پیدا کئے۔ (۴۵) تطفہ سے جب وہ (مادہ کے رحم میں) ٹپکایا جائے۔ (۴۶) اور یہ کہ اسی پر ہے

النَّشَاۃُ الْاُخْرٰى ۝ وَاِنَّہٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْتٰى ۝ وَاِنَّہٗ هُوَ رَبُّ

دوسری زندگی عطا فرمانا۔ (۴۷) اور یہ کہ اسی نے مٹی کیا اور دولت و ثروت عطا فرمائی۔ (۴۸) اور یہ کہ وہی رب ہے شعری

الشَّعْرِی ۝ وَاِنَّہٗ اَهْلَکَ عَادَ الْاُولٰٓئِ ۝ وَتُودُ اَفْہَا اَبْقٰى ۝ وَقَوْمَ

(ستارے) کا۔ (۴۹) اور یہ کہ اسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کر دیا۔ (۵۰) اور (قوم) ثمود کو (ایسا ہلاک کیا) کہ (کوئی) باقی نہ چھوڑا۔ (۵۱) اور ان سے پہلے

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۝ اِنَّہُمْ کَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝ وَالْمُؤْتَفِکَۃَ

نوح کے (مٹکر) لوگوں کو (ہلاک کیا) بیشک وہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے۔ (۵۲) اور (مٹکر) لوط کی (اٹنے والی) بیٹیوں کو

أَهْوَىٰ ۝۵۲ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّى ۝۵۱ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝۵۵ هَذَا

(اور اٹھا کر) نیچے پھینک دیا۔ (۵۳) تو ان کو ڈھانپ لیا (پتھروں کی) اس بارش نے جس نے ڈھانپ لیا۔ (۵۴) تو (اے شے والے) تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرتا رہے گا؟ (۵۵) یہ ایک

نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ ۝۵۶ أَرَفَتِ الْأَرِفَةَ ۝۵۷ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ

ڈر سنانے والے ہیں پہلے ڈر سنانے والوں میں سے۔ (۵۶) قریب آنے والی (گمراہی) قریب آجکی۔ (۵۷) اللہ کے سوا اسے کوئی

اللَّهُ كَاشِفَةُ ۝۵۸ أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝۵۹ وَتَضْحَكُونَ وَ

ٹالنے والا نہیں۔ (۵۸) تو کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ (۵۹) اور تم ہنستے ہو اور

لَا تَبْكُونَ ۝۶۰ وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ ۝۶۱ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝۶۲

روتے نہیں۔ (۶۰) اور تم کھیل میں پڑے ہوئے ہو۔ (۶۱) تو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔ (۶۲)

سُورَةُ الْقَمَرِ ۝۶۳ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۶۴ وَخَشَعَتِ الْأَيْدِي رُكُوعًا

سورہ قمر کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچھن آیتیں اور تین رکوع ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۝۶۵ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۶۶ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرَضُوا وَيَقُولُوا

قیامت قریب آ گئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ (۶۶) اور (کافر) اگر کوئی نشانی دیکھیں تو منہ پھیر لیں اور کہیں (یہ تو)

سِحْرٌ مُّسْتَمَرٌّ ۝۶۷ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝۶۸

چلتا پھرتا جادو ہے۔ (۶۷) اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی اتباع کی اور ہر کام (ایک وقت پر) ٹھہر چکا ہے۔ (۶۸)

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝۶۹ حَكِيمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا

اور بیشک ان کے پاس (پہلی قوموں کی) ایسی خبریں آچکیں جن میں (کفر و معصیت سے) کافی روک تھام ہے۔ (۶۹) اعلیٰ درجہ کو پہنچنے والی حکمت (بھی)۔

تُغْنِ النَّذِرُ ۝۷۰ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ يُومِدُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ شُكْرِ ۝۷۱

تو کچھ فائدہ نہیں دیتے ڈر آنے والے۔ (۷۰) تو آپ ان سے منہ پھیر لیں۔ (ایک) بلانے والا (فرشتہ صبور پھونک کر انہیں) جس روز سخت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی طرف بلائے گا (۷۱)

خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

(خوف کے مارے) بچی آنکھیں کئے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ بڑی دل ہیں (زمین پر)

مُنْتَشِرٌ ۷ مَهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفْرُونَ هَذَا يَوْمُ عَسَرٍ ۸

پھیلے ہوئے ۷ (بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے - کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔ ۸)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۹

ان سے پہلے نوح کے (منکر) لوگوں نے جھٹلایا تو انہوں نے ہمارے بندے (نوح) کی تکذیب کی اور انہوں نے کہا (یہ) دیوانہ ہے اور انہیں دھمکیاں دی گئیں۔ ۹

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرَ ۱۰ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو (ان سے میرا) انتقام لے۔ ۱۰ تو ہم نے موسلا دھار بارش سے آسمان کے دروازے

مُنْهَرِجٍ ۱۱ وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ

کھول دیئے۔ ۱۱ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو (زمین و آسمان کا) پانی (عذاب کے) اس امر پر جمع ہو گیا جو (اُن کی ہلاکت کیلئے) مقدر

قُدْرٍ ۱۲ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَاجِ وَدُسِرَ ۱۳ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءُ

ہو چکا تھا ۱۲ اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ ۱۳ جو ہماری حفاظت میں چلتی تھی اس کا بدلہ لینے

لِمَنْ كَانَ كُفْرًا ۱۴ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۱۵ فَكَيْفَ

کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا۔ ۱۴ اور بیشک ہم نے اس (کشتی کے واقعہ) کو نشانی بنا کر چھوڑا۔ تو ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۱۵ تو کیسا ہوا

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرٍ ۱۶ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

میرا عذاب اور میرا خوف دلانا۔ ۱۶ اور بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے کے لئے قرآن کو آسان کیا۔ تو ہے کوئی نصیحت

مُدَكِّرٍ ۱۷ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرٍ ۱۸ إِنَّا أَرْسَلْنَا

قبول کرنے والا؟ ۱۷ قوم عاد نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ۱۸ بیشک بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۚ تَنْزِعُ النَّاسَ ۚ

ان پر نہایت سخت آواز والی تیز آمدی (ان کے حق میں) دائمی نوحہ کے دن میں - (۱۹) وہ لوگوں کو (اس طرح) اٹھا کر (زمین پر) دے مارتی تھی

كَانَهُمْ أَعْمَارُ نَحْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۚ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ

گویا کہ وہ بھجور کے اکھڑے ہوئے درختوں کی جڑیں ہیں - (۲۰) تو کیسا (عبرت ناک) ہوا میرا عذاب اور میرا خوف دلانا - (۲۱) اور

لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ۚ

بیشک نصیحت قبول کرنے کے لئے ہم نے قرآن کو آسان کیا۔ تو کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ (۲۲) (قوم) ثمود نے ڈرسانے والے رسول کو جھٹلایا۔ (۲۳)

فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّمَّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ۚ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلٰلٍ وَسُعُرٍ ۚ

تو کہنے لگے کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اتباع کریں تب تو ہم یقیناً ضرور گمراہی اور عذاب میں ہیں۔ (۲۴) کیا ہم سب

الذِّكْرِ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرُّ ۚ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّن

میں سے اسی پر وحی نازل کی گئی بلکہ وہ بڑا جھوٹا منکر ہے۔ (۲۵) عقرب کل (قیامت کے دن) وہ جان لیں گے کون

الْكَذَّابُ الْأَشِرُّ ۚ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ

ہے بڑا جھوٹا منکر - (۲۶) بیشک ہم اونٹنی بھیجے والے ہیں ان کی آزمائش کے لئے تو (اے صالح) آپ (ان کے انجام کا) انتظار فرمائیں

وَاصْطَبِرْ ۚ وَنَبَّيْنَاهُمْ أَن الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۚ

اور صبر سے کام لیں۔ (۲۷) اور انہیں بتا دیجئے کہ پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم کیا ہوا ہے - ہر ایک اپنے پانی کی باری پر حاضر ہو گا - (۲۸)

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۚ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ

تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا اور اس کی کوٹھیں کاٹ دیں۔ (۲۹) تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا - (۳۰)

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُخْتَطِرِ ۚ

بیشک ہم نے ان پر ایک خون ناک آواز بھیجی تو وہ (ریزہ ریزہ ہو کر) رہ گئے کانٹوں کی باز لگانے والے کی جی ہوئی باز کے پورے کی طرح۔ (۳۱)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۖ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

اور بیشک ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کیا - تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۳۲) لوط کے (منکر) لوگوں نے رسولوں کو

بِالنَّذْرِ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۖ

جھٹلایا - (۳۳) بیشک ہم نے ان پر پتھراؤ (کا عذاب) بھیجا بجز آل لوط کے کہ ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر بچا لیا۔ (۳۴)

نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۖ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ

اپنی طرف سے احسان فرما کر ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں جو شکر کرے۔ (۳۵) اور بیشک لوط نے انہیں ہماری

بَطْشَتَنَا فَمَتَارُوا بِالنَّذْرِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا

گرفت سے ڈرایا تو انہوں نے ان کے ڈرانے میں شک کیا۔ (۳۶) اور بیشک (ہوائی کے ارادے سے) لوط کو ان کے مہمانوں سے بہلانا پھیلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھوں

أَعْيُنُهُمْ فذُوقُوا عَذَابِي وَنَذِرٍ ۖ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

کو ملیا میٹ کر دیا تو اب میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ (۳۷) اور بیشک صبح سویرے ہی ان پر نہ ٹپنے والا

مُسْتَقَرٌّ ۖ فذُوقُوا عَذَابِي وَنَذِرٍ ۖ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

عذاب آ گیا۔ (۳۸) تو چکھو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ۔ (۳۹) اور بیشک نصیحت کے لئے ہم نے قرآن کو آسان کیا۔

فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۖ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذْرُ ۖ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۴۰) اور بیشک فرعون والوں کے پاس ڈرانے والے آئے۔ (۴۱) انہوں نے ہماری سب نشانیوں کی تکذیب کی

فَاخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۖ الْكَافِرُ كُفْرُهُ خَيْرٌ مِّنْ أُولَئِكَ أَمْ لَهُمْ

تو ہم نے ان کو بڑے غالب بے حد قدرت والے لکے شان کے لائق پکڑ لیا۔ (۴۲) (اے قریش مکہ) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں (کہ اللہ کی گرفت سے نہیں ڈرتے) یا (آسمانی)

بِرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۖ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرُونَ ۖ سَيُهْزَمُ

کتابوں میں تمہاری معافی لکھی ہوئی ہے۔ (۴۳) یا (یہ) کہتے ہیں کہ ہمارا مضبوط جھٹکا غالب رہنے والا ہے۔ (۴۴) عنقریب شکست خوردہ

الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبُرَ ۝۵۵ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ

ہوگا (کافروں کا) یہ جتنا اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ (۵۵) بلکہ ان کا (اصل) وعدہ تو قیامت پر ہے اور قیامت بڑی آفت

وَأَمْرٌ ۝۵۶ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝۵۷ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي

اور بہت کڑی ہے۔ (۵۶) بیشک مجرم گمراہی اور عذاب میں ہیں۔ (۵۷) جس دن وہ اوندھے منہ

النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ ۝۵۸ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ

گھسیٹ جائیں گے آگ میں۔ پکھو دوزخ کا عذاب۔ (۵۸) بیشک ہم نے ہر چیز ایک (خاص) اندازہ پر

بِقَدَرٍ ۝۵۹ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝۶۰ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

بنائی۔ (۵۹) اور ہمارا کام تو بس ایک دم کی بات ہے جیسے آنکھ کی جھپک۔ (۶۰) اور بیشک تمہارے جیسے بہت سے

أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝۶۱ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝۶۲

گروہوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۶۱) اور انہوں نے جو کچھ کیا وہ سب نوشتوں میں موجود ہے۔ (۶۲) اور

كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ۝۶۳ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝۶۴

ہر چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ (۶۳) بیشک متقی جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔ (۶۴)

فِي مَقْعَدٍ صَدِيقٍ ۝۶۵ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۶۶

جہی عزت کے (اعلیٰ) مقام میں بڑی قدرت والے بادشاہ کے پاس۔ (۶۵)

سُبْحَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَسُبْحَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

سورہ رحمن مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

الرَّحْمَنِ ۝۱ عِلْمُ الْقُرْآنِ ۝۲ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝۳ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۴

رحمن نے (۱) (رسول کو کل علم والا یہ) قرآن تعلیم فرمایا۔ (۲) (اچھے محبوب رسول، کامل) انسان کو پیدا کیا۔ (۳) انہیں (علوم قرآن کا) بیان سکھایا۔ (۴)

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالتَّجْمُورُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءُ

سورج اور چاند حساب سے (چلتے) ہیں۔ (۵) اور زمین پر پھیلنے والے پودے اور اپنے ساق پر کھڑے ہونے والے درخت (اللہ کیلئے) سجدہ کرتے ہیں۔ (۶) اور (اللہ نے) آسمان

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا

کو اونچا بنایا اور (عدل کے لئے) ترازو رکھی۔ (۷) کہ تولنے میں تم ناانصافی نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے

الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

ساتھ وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو۔ (۹) اور (اسی نے) زمین (نیچے) رکھی مخلوق کے لئے۔ (۱۰)

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۝ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اس میں میوے ہیں اور (قدرتی) غلاف والی کھجوریں۔ (۱۱) اور غلہ بھوسے والا

وَالزَّيْتَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

اور خوشبودار پھول۔ (۱۲) تو (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳) انسان کو اس نے خمیری کی طرح

صُلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ

بھتی ہوئی سوکھی مٹی سے بنایا۔ (۱۴) اور جن کو خالص آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ (۱۵) تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶) وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ (۱۷) تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اس نے (بیٹھے اور کھاری) دو سمندر بہائے کہ دونوں آپس میں (بظاہر) ملتے ہیں۔ (۱۹) اُن کے درمیان آڑ ہے وہ ایک

لَا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُخْرِجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے۔ (۲۰) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) ان سے موتی اور موتی

وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۲﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

نکلتے ہیں - (۲۲) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳) اور اسی کی ہیں سمندر میں چلنے والی

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۳﴾ كُلُّ مَنْ

اونچی کشتیاں پہاڑوں کی طرح - (۲۳) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۵) جو بھی زمین

عَلَيْهَا فَإِنَّ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلِيلِ وَالْإِكْرَامِ ۚ فَبِأَيِّ

پر ہے سب کوفتا ہے - (۲۶) اور باقی ہے آپ کے رب کی ذات جو عظمت اور بزرگی والا ہے - (۲۷) تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۸﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں وہ ہر آن

هُوَ فِي شَأْنٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۲۹﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ

نی شان میں ہے - (۲۹) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) ہم بھی قصہ فرماتے ہیں تمہارے (حساب کے) لئے اے

الثَّقَلَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۱﴾ يَمْشُرُ الْجِبْنَ وَالْإِنْسَ

دو بھاری گروہ (۳۱) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے جن و انس کے گروہ

إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا

اگر طاقت رکھتے ہو کہ نکل سکو آسمانوں اور زمینوں کے کناروں سے تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۲﴾ يُرْسِلُ

تم کہیں نہ جا سکو گے مگر وہاں اسی کی سلطنت ہے - (۳۳) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۴) (اے جھٹلانے والے اپنے

عَلَيْكُمْ شَوَاطِئُ مِنْ تَارِهِ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رب کی نعمتوں کے) تم پر چھوڑا جائے گا (قیامت کے دن) آگ کا خالص شعلہ اور زرا کا لاہواں تو تم اسے دفع نہ کر سکو گے - (۳۵) تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمْ تُكَذِّبْنَ ۚ ۴۶ ۚ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ۴۷

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۴۶) تو جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔ ۴۷)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۚ ۴۸ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۴۸) تو اس دن کسی گنہگار کے گناہوں کے بارے میں (تحقیق کے لئے) کسی انسان اور جن

وَلَا جَانٌّ ۚ ۴۹ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۚ ۵۰ ۚ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ

سے نہ پوچھا جائے گا۔ ۴۹) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۰) (اس دن) مجرم اپنی صورتوں سے پہچانے

بِسَيِّئِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ ۵۱ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

جائیں گے (تو) دوزخ میں ڈالنے کیلئے) انہیں پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔ ۵۱) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبْنَ ۚ ۵۲ ۚ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ ۵۳ ۚ يَطُوفُونَ

جھٹلاؤ گے؟ ۵۲) یہ ہے وہ جہنم جس کی تکذیب کرتے ہیں مجرم لوگ۔ ۵۳) وہ گھومتے پھریں گے

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ۚ ۵۴ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۚ ۵۵ ۚ وَلَمَّا خَفَ

اس میں اور انتہائی کھولتے ہوئے گرم پانی میں۔ ۵۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵) اور اپنے رب کے سامنے پوش

مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۚ ۵۶ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۚ ۵۷ ۚ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ ۵۸ ۚ

ہونے کا خوف رکھتا ہوا اس کے لئے دو بہتلیں ہیں۔ ۵۶) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۷) (ہری بھری) مٹنی شاخوں والی (بہتلیں) ۵۸)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۚ ۵۹ ۚ فِيهِمَا عَيْنَتُنِ تَجْرَيْنِ ۚ ۶۰ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۹) ان میں دو چشمے بہتے ہیں۔ ۶۰) تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۚ ۶۱ ۚ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَيْنِ ۚ ۶۲ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۶۱) ان میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں۔ ۶۲) تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۝ مُتَكِبِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۳) ایسے بستروں پر تکتے لگائے ہوں گے جن کے استریش موٹے ریشم کے ہوں گے

وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۝ فِيهِنَّ

اور ان دونوں جنتوں کے پھل (تھکے ہوئے) قریب ہیں۔ (۵۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۵) ان میں

قَصْرٌ مِّنَ الظَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۚ فَبِأَيِّ

نہنی نگاہ رکھنے والی (بیویاں) ہیں جنہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ (۵۶) تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۝ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۷) گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔ (۵۸) تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۚ فَبِأَيِّ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۹) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔ (۶۰) تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۱) اور ان دونوں (باغوں) کے سوا دو باغ ہیں۔ (۶۲) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكْذِبِينَ ۚ مُدْهَامَتَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۚ فِيهِمَا

جھٹلاؤ گے؟ (۶۳) دونوں (باغ) گہایت گہرے بزرگ کے سیائے مال۔ (۶۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۵) ان میں

عَيْنَيْنِ نَضَّاخَتَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۚ فِيهِمَا فَأِكْهَةٌ

دو چشمے ہیں جھلکتے ہوئے۔ (۶۶) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷) ان میں پھل

وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۚ فِيهِنَّ خَيْرٌ

اور کھجوریں اور انار ہیں۔ (۶۸) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹) ان میں نیک سیرت نیک صورت

حَسَانٌ ۷۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۷۱ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۷۲

بیویاں ہیں۔ (۷۰) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱) گوری (کشادہ چشم بیویاں) خیموں میں (باپردہ) ٹھہرائی ہوئیں۔ (۷۲)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۷۳ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۳) انہیں ہاتھ نہ لگایا ان سے پہلے کسی انسان نے اور

لَا جَانٌ ۷۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۷۵ مُتَكِينِينَ ۷۶ عَلَى رَفْرَفٍ

نہ کسی جن نے۔ (۷۴) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵) ٹکڑے لگائے ہوں گے سبز قالینوں

خُضِرَ وَعَبْقَرِيِّ حَسَانٍ ۷۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۷۸

اور نہایت نفیس خوبصورت فرشوں پر۔ (۷۷) تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۸)

تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ۷۹

(اے محبوب) بڑی برکت والا نام ہے آپ کے رب کا جو نہایت عظمت اور بزرگی والا ہے۔ (۷۹)

وَرَوَّاهُ الْوَاقِعَةُ ۸۰ لَمَّا تَبَيَّنَ لَهَا سِتُّ سَاعَاتٍ ۸۱ أَيْتُ ثَلَاثَ رُكُوعَاتٍ ۸۲

سورۃ واقعہ کی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۸۳ لَيْسَ لَوْقَعِهَا كَاذِبَةٌ ۸۴ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ۸۵

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہو جائے گی (۱) اس کے واقع ہونے کے وقت (اس کے بارے میں) کوئی جھوٹ بولنے والا نہ ہوگا۔ (۲) (کی کو) نیچا کر دینے والی (اور کسی کو) بلند کر دینے والی۔ (۳)

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۸۶ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۸۷ فَكَانَتْ هَبَاءً

جب زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی۔ (۸۶) اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ (۸۷) تو وہ بکھرا ہوا غبار ہو

مُنْبِتًا ۶ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۷ فَاصْحَبْ الِیْمَنَةَ ۸ مَا اصْحَبْ

جائیں گے۔ ۶ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ ۷ تو دائیں طرف والے (نیک بخت) - کیا (ہی اچھے) ہیں

الِیْمَنَةَ ۸ وَاصْحَبْ الْمُشْمَةَ ۹ مَا اصْحَبْ الْبُشْمَةَ ۱۰ وَالسَّبِقُونَ

دائیں طرف والے۔ ۸ اور بائیں طرف والے (بد بخت) کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں طرف والے۔ ۹ اور آگے رہنے والے آگے

السَّبِقُونَ ۱۰ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۱۱ فِی جَنَّتِ النَّعِیمِ ۱۲ ثَلَاثَةٌ ۱۳ مِّنَ

(ہی) رہنے والے ہیں۔ ۱۰ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔ ۱۱ راحت کے باغوں میں۔ ۱۲ پڑا گرہ پہلے

الْأَوَّلِينَ ۱۳ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۱۴ عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۱۵ مُّتَّكِئِينَ

لوگوں میں سے۔ ۱۳ اور تھوڑے بچلے لوگوں میں سے ۱۴ (زرد جواہر کے) مرصع تختوں پر ہوں گے ۱۵ ان پر سکتے

عَلَيْهَا مُتَّقِبِلِينَ ۱۶ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۱۷ بِأَكْوَابٍ

لگائے ہوئے آٹنے سانے ۱۶ (خدمت کے لئے) آتے جاتے رہیں گے ان کے پاس ہمیشہ رہنے والے (بہشتی) لڑکے۔ ۱۷ گلاس اور آفتابے

وَأَبَارِيقُ ۱۸ وَكَأْسٌ مِّنْ مَّعِينٍ ۱۹ لَا يَصُدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ ۲۰

اور چشمے سے بہتی ہوئی شراب کے لبریز جام لے کر۔ ۱۸ جس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ان کی عقل میں نور آئے۔ ۱۹

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۲۱ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۲۲ وَ

اور ان کے پسندیدہ لذیذ پھل۔ ۲۱ اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے۔ ۲۲ اور

حُورٌ عِينٌ ۲۳ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۲۴ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا

گوری کشادہ چشم بیویاں۔ ۲۳ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔ ۲۴ (یہ) ان کاموں کی جزا ہے جو

يَعْمَلُونَ ۲۵ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۲۶ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا

وہ کرتے تھے۔ ۲۵ وہ اس میں کوئی بیہوشی نہ سنیں گے اور نہ گناہ کی بات۔ ۲۶ مگر ہر طرف سے سلام

سَلَامًا ۲۶) وَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۲۷) مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۲۷) فِي سِدْرٍ

سلام کی بات۔ (۲۶) اور دائیں طرف والے (تیک بخت) - کیا (تبی اچھے) ہیں دائیں طرف والے۔ (۲۷) (وہ ہوں گے) بے کانٹوں

مَخْضُودٍ ۲۸) وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۲۹) وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۳۰) وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۳۱)

کی پیروں میں۔ (۲۸) اور تہ بہ تہ کیلوں میں (۲۹) اور پھیلی ہوئی لمبی چھاؤں میں۔ (۳۰) اور (ہمیشہ) چھلکتے ہوئے پانی میں۔ (۳۱)

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۳۲) لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۳۳) وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۴)

اور بہت سے (لذیذ) پھلوں میں۔ (۳۲) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے روک ٹوک ہو گی۔ (۳۳) اور اونچے فرشوں (کی آسائش) میں۔ (۳۴)

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۳۵) فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۳۶) عُرْبًا أَتْرَابًا ۳۷)

بیشک ہم نے ان عورتوں کو خاص پیدائش پر بنایا۔ (۳۵) تو ہم نے انہیں باکرہ بنایا۔ (۳۶) اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی (آپس میں) ہم عمر (عریبان) (۳۷)

لَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۳۸) ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۳۹) وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۴۰)

دائیں طرف والوں (تیک بخت لوگوں) کیلئے (۳۸) (ان کا) بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے ہوگا۔ (۳۹) اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے (بھی)۔ (۴۰)

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۱) مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۲) فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۴۳)

اور بائیں طرف والے (بد بخت)۔ (کیسے) (مرے) ہیں بائیں طرف والے۔ (۴۱) (دوزخ کی) جلانے والی آگ اور سخت کھولتے ہوئے گرم پانی میں ہوں گے (۴۲)

وَضِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۴۴) لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۴۵) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ

اور سخت سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ (۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ سُد مند (۴۴) بیشک وہ اس سے پہلے

ذَلِكَ مُتَرَفِّفِينَ ۴۶) وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحَدِيثِ الْعَظِيمِ ۴۷)

بڑے خوشحال تھے۔ (۴۵) اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے۔ (۴۶)

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۴۸) إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۴۹) إِنَّا

اور کہتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو کر رہ گئے تو کیا ہم

لَمَبْعُوثُونَ^{۱۷} ۱۸ أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ^{۱۹} قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ^{۲۰}

اٹھائے جائیں گے۔ (۱۷) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ (۱۸) آپ فرما دیجئے بیشک سب پہلے اور پچھلے (۱۹)

لَمَجْمُوعُونَ^{۲۱} إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ^{۲۲} ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا

ضرور جمع کئے جائیں گے ایک مقرر دن کے وقت پر۔ (۲۰) پھر بیشک اے

الضَّالُّونَ الْمَكِيدُونَ^{۲۳} لَا تَكُونُونَ^{۲۴} مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّومٍ^{۲۵} فَمَا لُؤُنُ

گمراہو جھٹلانے والو۔ (۲۱) تم ضرور زقوم (تھوہر) کے درخت سے کھاؤ گے۔ (۲۲) پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُونُ^{۲۶} فَشَارِبُونَ^{۲۷} عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ^{۲۸} فَشَارِبُونَ^{۲۹}

(اپنے) پیٹ بھرد گے (۲۳) پھر اس پر سخت کھوتا پانی پیو گے۔ (۲۴) تو (تم) سخت پیاسے

شَرِبَ الْهَيْمِ^{۳۰} هَذَا نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ^{۳۱} نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

اونٹ کے پینے کی طرح پیو گے۔ (۲۵) یہ ان کی مہمانی ہے قیامت کے دن (۲۶) ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ^{۳۲} أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ^{۳۳} ۳۴ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا

تو تم کیوں تصدیق نہیں کرتے (۲۷) ذرا بتاؤ تو جو نطفہ تم گراتے ہو (۲۸) کیا تم اسے پیدا کرتے ہو

أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ^{۳۵} نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ

یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ (۲۹) ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقدر فرمایا اور ہم

بِمَسْبُوقِينَ^{۳۶} عَلَىٰ أَنْ تُبَدَّلَ أَمْثَالُكُمْ وَنُشِئَكُمْ فِي مَا

عاجز نہیں۔ (۳۰) اس بات سے کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہیں ایسی صورت میں بنا دیں جسے

لَا تَعْلَمُونَ^{۳۷} وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ^{۳۸}

تم جانتے ہی نہیں۔ (۳۱) اور بیشک پہلی پیدائش کو تم خوب جانتے ہو تو کیوں نہیں سمجھتے؟ (۳۲)

أَفَرَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۖ ﴿٦٢﴾ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۖ ﴿٦٣﴾

ذرا بتاؤ تو جو کچھ تم کاشت کرتے ہو۔ (۶۲) کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم ہیں اگانے والے؟ (۶۳)

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۖ ﴿٦٤﴾ إِنَّا لَمَغْرُمُونَ ۖ ﴿٦٥﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (۶۴) (کہ) ہم پر تادان پڑ گیا۔ (۶۵)

بَلْ نَحْنُ مُحْرَرُونَ ۖ ﴿٦٦﴾ أَفَرَيْتُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۖ ﴿٦٧﴾ ءَأَنْتُمْ

بلکہ ہم بالکل ہی بے نصیب رہ گئے (۶۶) تو ذرا بتاؤ وہ پانی جو تم پیتے ہو (۶۷) کیا تم نے

أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۖ ﴿٦٨﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ

اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے؟ (۶۸) اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری

أَجَا جَافِلًا فَلا تَشْكُرُونَ ۖ ﴿٦٩﴾ أَفَرَيْتُمْ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۖ ﴿٧٠﴾ ءَأَنْتُمْ

بنا دیں پھر تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ (۶۹) ذرا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو (۷۰) کیا تم نے

أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۖ ﴿٧١﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ

اس کا درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (۷۱) ہم نے اسے نصیحت بنایا اور

مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۖ ﴿٧٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۖ ﴿٧٣﴾ فَلا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ

مسافروں کے لئے قائم کی چیز۔ (۷۲) تو اپنے رب عظیم کی پاکی بیان کیجئے۔ (۷۳) تو مجھے قسم ہے اُن جگہوں کی جہاں ستارے

النُّجُومِ ۖ ﴿٧٤﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۖ ﴿٧٥﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۖ ﴿٧٦﴾

والہوتے ہیں۔ (۷۴) اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ (۷۵) بیشک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ (۷۶)

فِي كِتَابٍ مُّكْنُونٍ ۖ ﴿٧٧﴾ لَا يَمْسُهَا إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۖ ﴿٧٨﴾ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ

محفوظ کتاب میں (۷۷) اس کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ۔ (۷۸) نازل کیا ہوا ہے سارے جہانوں کے

الْعَالَمِينَ ۝۸۰ اَفِيْهِذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝۸۱ وَتَجْعَلُوْنَ

پروردگار کی طرف سے۔ ۸۰) تو کیا اس کلام کے ساتھ تم لاپرواہی کرتے ہو؟ ۸۱) اور (قرآن میں) تم اپنا یہ

رِزْقَكُمْ اَنْتُمْ تَكْذِبُوْنَ ۝۸۲ فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝۸۳ وَاَنْتُمْ

حصہ رکھتے ہو کہ تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔ ۸۲) تو کیوں نہیں (موت کو ٹال دیتے) جب روح حلق تک پہنچتی ہے۔ ۸۳) اور تم

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝۸۴ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۸۵

اس وقت دیکھتے رہتے ہو۔ ۸۴) اور ہم اُس شخص کی طرف تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے۔ ۸۵)

فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝۸۶ تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ

تو کیوں نہ ہو اگر تم اللہ کی ملک نہیں ۸۶) تو اس (روح) کو لوٹا لاتے اگر

صٰدِقِيْنَ ۝۸۷ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۸۸ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۝۸۹

تم سچے ہو ۸۷) تو اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہو ۸۸) تو اس کے لئے راحت ہے، اور پاکیزہ رزق

وَجَنَّتْ نَعِيْمٌ ۝۸۹ وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۹۰ فَسَلٰمٌ

اور آرام کی جنت ۸۹) اور اگر وہ دائیں طرف والوں (نیک بخت لوگوں) میں سے ہو۔ ۹۰) تو (صحابہ یمنین

لَكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۹۱ وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

کہیں گے رسول عربی) آپ پر سلام ہے دائیں طرف والوں سے۔ ۹۱) اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والوں مگر ابوں

الصّٰلِيْنَ ۝۹۲ فَنَزَلَ مِنْ حَمِيْمٍ ۝۹۳ وَتَصْلِيَةٌ جَحِيْمٌ ۝۹۴ اِنَّ هٰذَا هُوَ

میں سے ہو ۹۲) تو (اس کی) مہمانی سخت کھولے ہوئے ہانی سے ہے۔ ۹۳) اور جہنم میں پہنچا دینا ہے۔ ۹۴) بیشک یہی ضرور

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۹۵ فَسَبِّحْ بِاِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۹۶

حق الیقین ہے ۹۵) تو آپ اپنے عظمت والے رب کی تسبیح فرماتے رہیں۔ ۹۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَفُتِحَتْ أُمُودُكُمْ وَفُتِحَتْ أُمُودُكُمْ

سورہ حدید مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حدیث فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹیس آیتیں اور چار کوع ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ۱ لَهُ مُلْكُ

اللہ کی تسبیح کی ہر اُس چیز نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱) اسی کی حکومت

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۲ هُوَ

ہے آسمانوں اور زمینوں میں جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے (۲) وہی

الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ۳ هُوَ

اول ہے اور وہی آخر اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۳) وہی

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى

ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دن میں پیدا فرمایا پھر (اپنی شان کے لائق) استوی فرمایا

الْعَرْشِ ۖ يَعْلَمُ مَا يَلْدَجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

عرش پر - جانتا ہے ہر اُس چیز کو جو زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو کچھ آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَرْجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا

اُترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں بھی ہو اور اللہ تمہارے سب

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ ۴ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۴) اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمینوں کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے

الْأُمُورُ ۝ ۵ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ

ہیں سب کام۔ (۵) (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ

عَلَيْكُمْ يَذَاتِ الصُّدُورِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

سینوں کی (چھپی ہوئی) ہر بات کو خوب جانتا ہے۔ ⑥ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو جس

مُسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ⑦ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑧

میں تمہیں پہلے لوگوں کا قائم مقام کر دیا تو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ ⑧

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ يَدْعُوْكُمْ لَتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَاَنْفِقُوْا

اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ (یہ) رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور

قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑨ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰی

بیٹک اللہ تم سے پکا عہد لے چکا ہے اگر تم مؤمن ہو ⑨ وہی ہے جو اپنے (مقدس) بندے

عَبْدَهٗ اٰتٰی بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ

پر روشن آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں لائے اور بیشک اللہ

بِكُمْ لَرءُوفٌ رَّحِيْمٌ ⑩ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ

تم پر بڑی نرمی فرمانے والا ہے اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں

مِيْرٰثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

اور زمینوں (اور ان میں جو کچھ ہے سب) کا وارث اللہ ہی ہے (اے مسلمانو!) برابر نہیں تم میں سے وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتح (کمہ) سے

الْفَتْحِ وَقَاتِلْ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدِ

پہلے اور قتال کیا وہ لوگ ان مسلمانوں سے درجہ میں بڑے ہیں جنہوں نے فتح (کمہ) کے بعد اپنے مال خرچ کئے

وَقَاتِلُوْا وَاَكْلًا وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ⑪ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑫

(اور دشمنوں سے) لڑو اور اللہ نے ان سب سے جنت کا وعدہ فرمایا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ ⑫

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ وَلَهُ

کوئی ہے جو اللہ کو اچھے قرض کے طور پر دے تو اللہ اس کے لئے اُسے بڑھا دیتا ہے اور اس کے

اَجْرُ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ

لئے عزت کا اجر ہے۔ (۱۱) (اے محبوب) جس دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ اُن کا نور اُن کے آگے

أَيْدِيهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ بَشْرُكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتْ تَجَرُّى مِنْ تَحْتِهَا

اور ان کی دائیں طرف دوڑتا ہوگا (اور اُن سے کہا جائے گا کہ) آج تمہارے لئے بڑی خوشی کی چیز جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ يَقُولُ

جاری ہیں ہمیشہ ان میں رہو گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲) جس دن کہیں گے

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتِسُ مِنْ نُورِكُمْ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے ہمیں دیکھو ہم کچھ روشنی حاصل کر لیں تمہارے نور سے

قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمُ سُورٌ لَهُ

(اُن سے) کہا جائے گا کہ اپنے پیچھے لوٹو پھر وہاں کوئی نور تلاش کرو تو (اسی وقت) اُن کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں

بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

(ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر کی جانب رحمت اور باہر کی جانب عذاب ہو گا۔ (۱۳)

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

(منافق ایمان والوں کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے تو اپنے آپ کو (نفاق کے) فتنہ میں ڈال دیا

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ

اور (مسلمانوں کے حق میں) تم (ہمیشہ بُرائی کے) منتظر رہے اور شک کرتے رہے اور تمہاری جھوٹی تمناؤں نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور

غَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۚ ۱۴ ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ

دھوکہ دینے والے (شیطان) نے اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں رکھا ۱۴ تو (اے منافقو) آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ مَا أَوْكِعُهُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۵

کافروں سے ۔ تمہارا (سب کا) ٹھکانا آگ ہے وہی تمہارے لائق ہے، اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ ۱۵

الْمُيَانِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ

کیا وہ وقت نہیں آیا ایمان والوں کے لئے کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اس حق کے لئے

مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

جو نازل ہوا اور ان کی طرح نہ ہوں جنہیں (اس سے) پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر

عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۱۶ ۚ اَعْلَمُوا أَنْ

ایک طویل زمانہ گزر گیا تو ان کے دل (انتہائی) سخت ہو گئے اور ان میں بہت سے لوگ نافرمان ہیں۔ ۱۶ (خوب) جان لو بیشک

اللَّهُ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اللہ ہی زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے بیشک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دیں تاکہ

تَعْقِلُونَ ۱۷ ۚ إِنَّ الْمُسْدِقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا

تم سمجھو۔ ۱۷ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور اللہ کو قرض حسن دینے والے،

حَسَنًا يُضَعَّفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۱۸ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

ان کے لئے ان کی نیکیوں کو دوگنا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا اجر ہے ۱۸ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر (کامل)

رُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۚ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

ایمان لائے وہی صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے حضور ان کے لئے

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

ان کا اجر ہے اور ان کا نور۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

الْبَحِيمُ ۱۹ اَعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَزِينَةٌ وَ

ہیں۔ (۱۹) یقین کر لو دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا ہے اور (عارضی) زینت اور

تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ

آپس کی خود ستائی اور (ایک دوسرے پر) مال اور اولاد کی زیادتی طلب کرنا (یہ سب کچھ) اس بارش کی طرح ہے

أَعْجَبَ الْكُفَّارِ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيمُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۲۰

جس کی پیداوار کسانوں کو بھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو (اسے دیکھنے والے) پھڑسا دیتا ہے کہ وہ زرد ہو گئی پھر وہ چھوڑ دیا جاتا ہے

وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۲۱ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۲۲

اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے۔ اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی، اور

مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمَتَاءُ الْغُرُورِ ۲۳ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنَ

دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے۔ (۲۳) سہت کرو اپنے رب کی مغفرت

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ

اور (اُس کی) جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمینوں کی وسعت کی طرح ہے اُن لوگوں کے لئے

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۲۴ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۲۵ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (۲۵) نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین

الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا ط

میں اور نہ تمہاری جانوں میں لیکن وہ ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے اس سے پہلے کہ ہم اس (معبیت) کو پیدا کریں۔

إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ لَّكِنَّا لَا تَسُوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا

بیشک یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے (۲۲) یہ اس لئے کہ کوئی چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کیا کرو اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا

بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ ۝ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ

اُس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے والے تکبر کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۳) جو بخل کرتے ہیں

وَيَاْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ط وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ

اور لوگوں کو (بھی) بخل پر آمادہ کرتے ہیں اور جس نے روگردانی کی تو بیشک اللہ ہی بے نیاز

الْحَمِيدُ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ

سب توہیل والا ہے۔ (۲۴) بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن معجزات کے ساتھ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب

وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ط وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ

اور میزانِ عدل نازل فرمائی تاکہ لوگ عدل و انصاف پر قائم ہوں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں بڑی سخت

شَدِيدٌ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ط

(جنگی) قوت ہے اور لوگوں کے لئے (اور بھی) فائدہ ہے ہیں اور تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ بے دیکھے اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کوں کرتا ہے

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي

بیشک اللہ بڑی قوت والا (سب پر) غالب ہے۔ (۲۵) اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور رکھ دی ہم نے اُن

ذُرِّيَّتِهِمَا النَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُّقْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ۝

دوئوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب تو کچھ ان سے ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت لوگ اُن میں سے نافرمان ہیں (۲۶)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ

پھر ہم نے اُن کے نقش قدم پر اور پیغمبر بھیجے اور ہم ان کے پیچھے لائے عیسیٰ ابن مریم کو اور ہم نے انہیں

الْإِنْجِيلَ ۚ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً وَرَحْمَةً ۚ

انجیل عطا فرمائی اور ہم نے ان کی پیروی کرنے والوں کے دلوں میں مہربانی اور رحمت رکھی،

وَرَهْبَانِيَّةً ۚ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ

اور ترک دنیا کا طریقہ انہوں نے خود ہی نکالا ہم نے اُسے اُن پر فرض نہ کیا تھا مگر صرف اللہ کی رضا

اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۚ

جوئی پھر انہوں نے اس کی رعایت نہ کی جو اس کی رعایت کا حق تھا تو اُن میں سے ایمان لانے والوں کو ہم نے ان کا اجر عطا فرمایا

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فُسِقُونَ ۚ (۲۷) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا

اور اُن میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ (۲۷) اے (پہلی کتابوں پر) ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے (اس) رسول

بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ

پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا اور کر دے گا تمہارے لئے ایسا نور جس میں تم چلو

بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ (۲۸) لَعَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ

کے اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا ہے حد درجہ فرماتے والا ہے۔ (۲۸) تاکہ اہل کتاب (کافر) جان لیں

أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

کہ اللہ کے فضل (میں) سے کسی چیز پر بھی وہ قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ (اللہ کا) فضل اللہ ہی کے

اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ (۲۹)

ہاتھ میں ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (۲۹)

سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَنَانٌ عَشْرُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي

بیٹک اللہ نے اس کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں شکایت کرتی ہے اور اللہ سے

إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرُكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

شکایت کرتی ہے اور اللہ سنتا ہے تم دونوں کی باتیں بیٹک اللہ بہت سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ۱

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ نِسَائِهِمْ مَاهُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ

جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں (جیسے اپنی بیوی سے کہتے ہیں، جو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے) وہ ان کی مائیں نہیں۔

إِنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا الْإِثْمَ وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا

ان کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنما ہے اور بیٹک وہ بُری اور محض جھوٹی

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝

بات کہتے ہیں - اور بیٹک اللہ ضرور بہت معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے ۲ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے

مِنْ نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

ظہار کر بیٹھیں پھر اسی کام کے لئے لوٹا چاہیں جس کے لئے (اپنی بڑی بات) کہہ چکے ہیں تو ان پر آزاد کرنا ہے ایک ملوک (غلام یا عادی) اس

قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا ذَلِكُمْ تَوْعِظُونَ بِهِ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

خَبِيرٌ ۳) فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ

خوب خبردار ہے ۳) تو جو (مملوک) نہ پائے تو (اس پر) لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اس سے

قَبْلَ أَنْ يَتِمَّ آسَاطُ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا

پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جو (روزوں کی بھی) طاقت نہ رکھے تو (اس پر) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے

ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۷ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۷ وَ

یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور

لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۴) إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَ

کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے - ۴) بیشک جو لوگ عداوت رکھتے ہیں اللہ اور

رَسُولَهُ كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا

اس کے رسول سے وہ (یعنی) خوار کئے جائیں گے جیسے خوار کئے گئے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے اور بیشک ہم نے روشن

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۷ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۵) يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

آیتیں نازل فرمائیں اور کافروں کے لئے خوار کا عذاب ہے - ۵) جس دن اللہ ان سب

اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۸ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۷

کو اٹھائے گا پھر انہیں خبر دے گا ان کے سب کاموں کی اللہ نے ان سب کو محفوظ فرما لیا ہے اور وہ انہیں بھول چکے ہیں

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۶) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۶) (اے منکر والے) کیا تو نے نہ جانا کہ اللہ جانتا ہے جو

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۷ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں - نہیں ہوتی تین کی سرکشی

إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خُمُسَهُ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدِنِي

مگر وہ (اللہ) ان کا چوتھا (ان کے ساتھ) ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ ان کا چھٹا (ان کے ساتھ) ہے اور نہ اس

مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمَ آيُنَ مَا كَانُوا ثَمَّ

سے کم کی اور نہ اس سے زیادہ کی مگر وہ ان کے ساتھ ہے وہ جہاں کہیں ہوں پھر

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

وہ قیامت کے دن انہیں بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا بیشک اللہ ہر چیز کو

عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ

خوب جاننے والا ہے۔ (۷) (اے محبوب) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہیں (مذبی) سرگوشی سے منع کیا گیا تھا پھر وہ اسی چیز کی طرف لوٹے

لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جس سے انہیں منع کیا گیا اور سرگوشی کرتے ہیں گناہ اور سرکشی اور رسول کی نافرمانی

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ وَ

کے ساتھ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں میں سلام کرتے ہیں جن میں اللہ نے آپ کو سلام نہیں بھیجا اور

يَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُكُمْ

اپنے دلوں میں کہتے ہیں ہمارے اس کہنے پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا؟ ان کے لئے

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

جہنم کافی ہے وہ اس میں پہنچیں گے تو وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۸) اے ایمان والو

إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو (منافقوں کی طرح) گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے ساتھ

الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبَرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

سرگوشی نہ کرنا اور تم سرگوشی کرنا نیکی اور پرہیزگاری کے ساتھ اور اللہ سے ڈرتے رہنا جس کی طرف

تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ

تم جمع کئے جاؤ گے۔ (۹) (منافقوں کی) یہ سرگوشی تو شیطان ہی کی طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو

أَمْنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ

رجحہ کرے اور وہ انہیں بے اذن الہی کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور ایمان والوں کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ

اللہ ہی پر توکل کرنا چاہئے۔ (۱۰) اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ

تَفْسَحُوا فِي الْمَجْلِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ

اپنی محفلوں میں کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے

أَنْشُرُوا فَأَنْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ

کھڑے ہو جاؤ تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن

أَوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا

کے درجے بلند فرمائے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۱) اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِ مُوَابِقِينَ يَدَيِ

ایمان والو جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے

نَجْوَاكُمْ صَدَقَ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَّمْ

کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے لئے نہایت اچھا اور بہت پاکیزہ ہے تو اگر تم (کچھ)

تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۲ اَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے حدیث فرماتے والا ہے۔ (۱۲) کیا تمہاری میں اپنی بات عرض کرنے سے پہلے مدد

نَجْوَاكُمْ صَدَقْتُمْ فَاذْكُم تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

دینے سے تم گھبرا گئے؟ تو جب تم نے (یہ) نہ کیا اور اللہ تم پر رجوع برحمت ہو گیا

فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط

تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۳ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔ (۱۳) کیا آپ نے ان (منافقوں) کو نہ دیکھا کہ جنہوں نے ان لوگوں سے دوستی کی

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ

جن پر اللہ نے غضب فرمایا وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور جان بوجھ کر

عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۱۴ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ط

جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ (۱۴) اللہ نے (آخرت میں) ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۵ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

بیشک وہ (دنیا میں) بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔ (۱۵) انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا لیا

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۱۶ لَنْ

پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا تو ان کے لئے نہایت ذلت کا عذاب ہے۔ (۱۶) ان کے

تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ

مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے انہیں ہرگز کچھ نہ بچا سکیں گے وہ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۷ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا

دورٹی ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ (۱۷) جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا

فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ

تو اس کے سامنے (بھی) ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی تمہارے سامنے قسمیں کھا رہے ہیں اور وہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ کسی (اچھی)

شَيْءٍ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝۱۸ اسْتَحْذَرُ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ

شے پر ہیں۔ خبردار رہو بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ (۱۸) شیطان نے ان پر غلبہ پا لیا

فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ إِلَّا إِنَّ حِزْبَ

تو اس نے اللہ کا ذکر انہیں بھلا دیا وہ شیطان کا ٹولہ ہیں سن لو بیشک شیطان

الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝۱۹ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والے لوگ ہیں۔ (۱۹) یقیناً جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے عداوت رکھتے ہیں

أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝۲۰ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۖ

وہ ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ (۲۰) اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً ضرور میں اور میرے رسول غالب ہو کر رہیں گے

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۲۱ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

بیشک اللہ بڑی قوت والا بڑا غالب ہے۔ (۲۱) (اے محبوب) آپ نہ پائیں گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور قیامت

الْآخِرِ يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ

کے دن پر کہ وہ محبت کرتے ہوں ان لوگوں سے جنہوں نے عداوت رکھی اللہ اور اس کے رسول سے اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں

أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي

یا بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے قریبی رشتہ دار۔ یہ ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں

قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ فَوَیَّدُوا خَلْفَهُمْ جَنَّتِ

(اللہ نے) ایمان ثبت فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد فرمائی اور انہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں - (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوا عَنْهُ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ لوگ ہیں اللہ کا لشکر - (لوگو) خبردار ہو جاؤ بیشک اللہ کا لشکر ہی فلاح

الْمُقْلِحُونَ ۚ

پانے والے لوگ ہیں (۲۲)

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً ثَلَاثُونَ رُكُوعًا

سورہ حشر مدنی ہے اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اللہ کے لئے پاکی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑا غالب بڑا حکمت والا ہے - (۱)

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ

وہی ہے جس نے (ان) کفار اہل کتاب کو ان کے گھروں سے نکالا پہلی بار

دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۖ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ

جلا وطن کرنے کے وقت - ان کے نکل جانے کا تمہیں گمان نہ تھا اور وہ اس گمنام میں تھے کہ

مَّا نَعْتُهُمْ حُصُونَهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

ان کے مضبوط قلعے انہیں اللہ سے پہنچیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے انہیں گمان

يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ

(بھی) نہ تھا اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے

بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝

ویران کر رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے (بھی) - تو عبرت حاصل کرو اے آنکھوں والو ۲

وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا

اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دنیا ہی میں ضرور ان کو عذاب دیتا

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ

اور آخرت میں ان کے لئے آگ کا عذاب ہے - ۳ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

کی مخالفت کی اور جو اللہ (اور اس کے رسول) سے مخالفت کرے تو بیشک اللہ کا عذاب بہت سخت ہے - ۴

مَا قَطَعْتُمْ مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا

مجھوروں کے جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر انہیں کھڑا چھوڑ دیا

فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

تو یہ (سب) اللہ کے اذن سے ہوا اور اس لئے کہ وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے - ۵ اور جو (مال) اللہ نے ان سے (نکال کر) اپنے رسول پر

مِنْهُمْ فَبِأَوْجِفَتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِن

لونا دیئے تو تم نے ان پر نہ گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ ہاں اللہ

اللَّهُ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

اپنے رسولوں کو مسلط فرما دیتا ہے جس پر چاہے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ ⑥

مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ

(اُن) بستیوں والوں سے (نکال کر) جو (مال) اللہ نے اپنے رسول پر لوٹا دیئے تو وہ اللہ اور رسول کے لئے ہیں

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا

اور (رسول کے) قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ

تا کہ وہ گردش نہ کرتے رہیں تمہارے مال داروں کے درمیان اور رسول جو کچھ

الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ

تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑦ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ

بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ⑦ (یہ مال) فقراء، مہاجرین کے لئے (بھی) ہیں جو

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالُهُمْ يُبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ

اپنے گھروں اور اپنے مال و جائیداد سے نکال دیئے گئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی

اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ

خوشنودی چاہتے اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں وہی سچے

الصَّادِقُونَ ⑧ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ہیں۔ ⑧ اور (ان کے لئے بھی) جو لوگ مہاجرین (کے آنے سے پہلے ہی) دارالہجرہ اور دارالایمان (مدینہ طیبہ) میں مقیم ہو گئے

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور اپنے دلوں میں کوئی طلب نہیں پاتے

حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

اس چیز کی جو ان (مہاجرین) کو دی گئی اور وہ (دوسروں کو) اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید

خِصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

حاجت ہو اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہیں - (۹)

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اور (اس مال میں ان کا بھی حق ہے) جو ان کے بعد (ہجرت کر کے) آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما اور

لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

کی طرف سے کینہ نہ رکھ - اے ہمارے رب بیشک تو بہت رحمت والا ہے واپسے ہمارے فرمانے والا ہے۔ (۱۰) کیا آپ نے

الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

منافقوں کو نہ دیکھا جو اپنے بھائیوں کفار اہل کتاب سے

الْكِتَابِ لَيْنٌ أَخْرَجْتُمُ لَنُخْرِجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ

کہتے ہیں اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم (بھی) تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے بارے میں ہم بھی کسی

أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ

کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا تو ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ

لَکَذِبُونَ ۝ لَیْنِ اُخْرِجُوا لَا یَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَیْنِ قُوتِلُوا

ضرور جموئے ہیں ۔ (۱۱) اگر وہ (اہل کتاب) نکالے گئے تو منافق (ہرگز) ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے قتال ہوا

لَا یَنْصُرُونَهُمْ وَلَیْنِ نَّصَرُوهُمْ لَیُولُنَّ اِلَآ ذُبَارٌ ثُمَّ لَا یَنْصُرُونَ ۝

تو وہ (ہرگز) ان کی مدد نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کی تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہ ہو سکے گی۔ (۱۲)

لَا اَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ اِلٰهِ ذٰلِکَ بِاَنْهُمْ

(اے مسلمانو) یقیناً ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا خوف ہے یہ اس لئے کہ وہ

قَوْمٌ لَا یَفْقَهُوْنَ ۝ لَا یَقَاتِلُوْکُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قَرْیَ مَحْصَنَةٍ

لوگ نہیں سمجھتے ۔ (۱۳) وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں

اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَّاسُهُمْ بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ تَحْسَبُهُمْ

یا دیواروں کی آڑ میں ان کی لڑائی اُن کے آپس میں بہت سخت ہے (اے مخاطب) تو انہیں

جَمِیْعًا وَقُلُوْبُهُمْ شَتٰی ذٰلِکَ بِاَنْهُمْ قَوْمٌ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝

مجموع سمجھتا ہے حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں یہ اس لئے کہ وہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۱۴)

کَمَثَلِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا ذٰقُوا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ

(ان کی مثل) ان لوگوں کی طرح (ہے) جنہوں نے ان سے پہلے قریب زمانہ میں اپنی شامت اعمال کا مزہ چکھ لیا ہے اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ

ان کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے ۔ (۱۵) (ان کی مثال) شیطان کی طرح (ہے) جب اس نے انسان سے کہا

اَکْفُرْ فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْۤ اَبْرِیْءٌ مِّنْکَ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

کفر کر پھر جب اس نے کفر کیا (تو شیطان نے) کہا بیشک میں تجھ سے بیزار ہوں ۔ یقیناً میں تمام جہانوں کے رب اللہ

الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا

سے ڈرتا ہوں - (۱۶) تو ہمیشہ ان کا جہنم میں رہنا ان دونوں کا انجام ہوا

وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا - (۱۷) اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو

وَلْتَنْتَظِرْ نَفْسُ مَآ قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

اور ہر شخص دیکھتا رہے کہ اس نے کل (قیامت) کے لئے کیا بھیجا اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے ہر کام سے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ

خوب خبردار ہے - (۱۸) اور ان جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے تو اللہ نے ان کی جانوں

أَنفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ

کو ان سے بھلا دیا وہی فاسق ہیں - (۱۹) دوزخی اور جنتی

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنزَلْنَا

برابر نہیں جنتی ہی کامیاب ہیں - (۲۰) اگر ہم اس

هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب) ضرور اُسے (اللہ کے لئے) جھکا ہوا اللہ کے خوف سے پھٹا ہوا

اللَّهُ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

دیکھتا اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر سے کام لیں - (۲۱)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے وہی ہے

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۲۲ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا - (۲۲) وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

پاک ذات ، ہر نقص سے سالم ، امان بخشنے والا ، نگہبان ، بہت غالب ، نہایت عظمت والا ، کبریائی والا ،

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲۳ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

اللہ پاک ہے ہر اس چیز سے جسے وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۲۳) وہی ہے اللہ ، بنانے والا ، ایجاد فرمانے والا ، صورت دینے والا ، اسی کے لئے ہیں

الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۴ ۝

سب اچھے نام ، اسی کے لئے پاکی بیان کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی ہے نہایت غلبے والا بڑی حکمت والا۔ (۲۴)

سُورَةُ الْمُتَحَنِّنَةِ بِرَبِّهِ وَهِيَ ثَلَاثُ عَشْرَةِ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ عَدَدُ

سورۃ متحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

اے ایمان والو نہ بناؤ دوست میرے اور اپنے دشمنوں کو

تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ

تم انہیں دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ انہوں نے اس حق کے ساتھ کفر کیا جو تمہارے پاس آیا

يُخْرِجُونَ الرِّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُوْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنَّ

وہ بے گھر کرتے ہیں رسول کو اور تم کو (بھی) اللہ پر تمہارے ایمان لانے کی وجہ سے جو تمہارا رب ہے اگر

كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي

تم نکلے ہو میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا جوئی کے لئے (تو ان سے دوستی نہ رکھو)

تَسْرُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمُودَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا

تم ان کی طرف دوستی کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں ہر اس چیز کو جسے تم نے چھپایا اور جسے

أَعْلَنْتُمْ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ①

تم نے ظاہر کیا اور تم میں سے جو ایسا کرے تو بیشک وہ سیدھی راہ سے ہٹک گیا۔ ①

إِنْ يَتَّقُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

اگر وہ تم پر قابو پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہوں گے اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمہاری طرف بُرائی

وَالسُّنْتَهُمُ بِالْأَسْوَى ۚ وَذُؤَالُو تَكْفُرُونَ ۖ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُهُمْ

کے ساتھ دراز کریں گے اور ان کی تمنا ہے کہ کاش تم کافر ہو جاؤ۔ ② ہرگز تمہیں نفع نہ دیں گی تمہاری قرابتیں

وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا

اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن (اس روز اللہ) تمہارے درمیان جدائی کر دے گا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ

سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ③ بیشک تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے ابراہیم

وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا الْقَوْمُ مِنْهُمْ إِنَّا بُرَّاءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا

اور ان کے ساتھیوں میں جب انہوں نے اپنے (مخاطب مشرک) لوگوں سے فرمایا بیشک ہم بیزار ہیں تم سے اور

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ ہم نے تم سب کا انکار کیا اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَهُ إِلَّا

کے لئے عداوت اور دشمنی ظاہر ہو گئی جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔ مگر

قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا اسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ

ابراہیم کا یہ قول اپنے باپ سے کہ میں تیرے لئے ضرور بخشش چاہوں گا اور میں اللہ کے مقابل

مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَاوَالْيَدُ

تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں۔ اے ہمارے رب ہم نے تجھ ہی پر توکل کیا اور ہم تیری ہی طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف

الْمَصِيرُ ③ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاجْعَلْنَا

لوثا ہے۔ (۳) اے ہمارے رب ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا اور ہمیں بخش دے

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ

اے ہمارے رب بیشک تو ہی بہت غالب ہے بڑا حکمت والا۔ (۵) بیشک تمہارے لئے ان میں

أَسْوَأُ حَسَنَةٍ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ

بہترین نمونہ تھا ان کے لئے جو اللہ کی اور قیامت کے دن کی امید رکھتے ہیں اور جو

يَتَوَكَّلْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ

زور گردانی کرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز بہت حمد کیا ہوا ہے۔ (۶) بعید نہیں کہ ان میں سے جو لوگ تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةٌ ⑦ وَاللَّهُ قَدِيرٌ

دشمن ہیں اللہ (انہیں ایمان عطا فرما کر) تمہارے اور ان کے درمیان محبت پیدا فرما دے اور اللہ بڑی قدرت والا ہے

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑧ لَا يَنْهَضُكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ

اور اللہ بہت بخشنے والا ہے حد رقم فرمانے والا ہے۔ (۸) اللہ تمہیں ان سے نہیں روکتا جنہوں نے

يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ

دین میں تم سے جنگ نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا کہ

تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۸

تم ان کے ساتھ احسان کرو اور ان سے عدل کا برتاؤ کرو بیشک انصاف کرنے والوں کو اللہ پسند فرماتا ہے - (۸) اللہ

يَنْهَكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ

تمہیں انہی لوگوں سے روکتا ہے جنہوں نے دین میں تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے

مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ

گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد کی کہ تم ان سے دوستی کرو اور جو

يَتَوَلَّوْهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۹ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں - (۹) اے ایمان والو جب

جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ

تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم انہیں آزما لیا کرو اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ

پھر اگر تمہیں ان کے ایمان کا یقین ہو جائے تو انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَاتُّوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ۖ

ندیہ (مؤمنات) ان (کفار) کے لئے حلال ہیں اور ندوہ (کفار) ان (مؤمنات) کے لئے حلال ہیں اور تم انہیں دے دو جو انہوں نے خرچ کیا

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۖ

اور ان سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب ان کے مہر تم ادا کر دو

وَلَا تُسْكُوا بَعْضَ الْكَوَافِرِ وَسَلُّوا مَا انْفَقْتُمْ وَلِيسْئَلُوا

اور (اے مسلمانو) تم بھی کافر عورتوں کو اپنی زوجیت میں نہ روکے رکھو اور جو تم نے (ان کے ہمراہ) خرچ کیا وہ (کافروں سے) طلب کر لو اور جو کافروں

مَا انْفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

نے خرچ کیا وہ (تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيمٌ ۱۰ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمُ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَابِقْتُمْ

پراکت والا ہے۔ (۱۰) اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے چھوٹ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (کفار سے) تم غنیمت حاصل کر لو

فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا انْفَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ

تو (غنیمت میں سے) دے دو ان (مسلمانوں) کو جن کی بیویاں (کافروں کی طرف) چلی گئیں مثل اس کی جو انہوں نے خرچ کیا اور اللہ سے ڈرتے رہو

الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۱۱ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ

جس پر تم ایمان لا چکے ہو۔ (۱۱) اے نبی جب آپ کے پاس ایمان والی عورتیں حاضر ہوں

يُبَايِعُنَكَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرُكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ

آپ سے بیعت کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ

اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اپنے

أَيْدِيَهُنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْنِ

ہاتھ اور پاؤں کے درمیان اور دستور کے مطابق کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو انہیں بیعت فرمایا کریں

وَأَسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۲ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

اور ان کے لئے اللہ سے استغفار فرمائیں بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۱۲) اے ایمان

أَمْنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَدْسُوا مِنْ

والو ایسے لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب فرمایا بیشک وہ آخرت سے

الْآخِرَةِ كَمَا يَبِيسُ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۚ

مابیس ہو چکے جیسے کفر کرنے والے قبروں والوں سے مابیس ہو چکے ہیں۔ (۱۳)

سُورَةُ الصَّفِّ مَكِّيَّةٌ هِيَ أَرْبَعُ عَشَرَةِ آيَاتٍ وَفِيهَا رُكُوعٌ وَاحِدٌ

سورۃ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

سَبِّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اللہ کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہے اور وہی بڑا عزت والا

الْحَكِيمُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۙ

بڑا حکمت والا ہے۔ (۱) اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ بات جو کرتے نہیں۔ (۲)

كِبْرًا مَّقْتًا عِنْدَ اللَّهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۚ اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔ (۳) بیشک اللہ ان لوگوں کو پسند

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهِ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُومٌ ۙ

فرماتا ہے جو اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ (۴)

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يَقُوْمِ لِمَ تُوْذُوْنِيْ وَ قَدْ تَعْلَمُوْنَ

اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب موسیٰ نے اپنے (ہم قبیلہ) لوگوں سے فرمایا اے میرے لوگو مجھے کیوں تکلیف پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پھر جب انہوں نے کج روی اختیار کی تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝۵ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

تافرائی کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ اور (یا فرمائے) جب عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اے بنی اسرائیل شک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلے کتاب تورات

يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ

کی تصدیق کرتا ہوا اور ایک (عقلمند) رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام

أَحْمَدٌ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۶

احمد ہے پھر جب وہ رسول (احمد نام والے) ان کے پاس روشن معجزات لے کر تشریف لے آئے وہ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔ ۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكُذْبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے حالانکہ وہ بلایا جاتا ہے

إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۷ يُرِيدُونَ

اسلام کی طرف اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ ۷ وہ اپنے منہ سے

لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ

(چھوٹیں مار کر) اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے خواہ کافر

الْكُفْرُونَ ۝۸ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

کتابتاری برا متائیں۔ ۸ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۙ (۹) يَٰٓأَيُّهَا

تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔ (۹) اے

الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابِ

ایمان والو کیا میں تمہیں ایسی سوداگری بتاؤں جو تمہیں سخت دردناک عذاب سے

الِيمِ ۚ (۱۰) تَوَمِّنُونَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

بچالے۔ (۱۰) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور اپنے مال و جان کے ساتھ

اللّٰهُ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ (۱۱)

(کافروں سے) اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (۱۱)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں داخل فرمائے گا جنتوں میں جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ (۱۲)

جاری ہیں اور عمدہ پاکیزہ مکانوں میں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲)

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۚ وَبَشِيرٌ

اور دوسری نعمت (بھی عطا فرمائے گا) جسے تم پسند کرتے ہو (وہ) اللہ کی طرف سے مدد ہے اور قریب آنے والی فتح اور (اے محبوب) ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

والوں کو جو بخیر سناد دیجئے۔ (۱۳) اے ایمان والو اللہ (کے دین) کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنِ انْصَارَنِ إِلَى اللّٰهِ ۚ قَالَ

مریم نے حواریوں سے فرمایا تھا کون ہیں اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرنے والے حواریوں

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتُ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي

نے کہا ہم ہیں اللہ (کے دین) کے مددگار تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ

إِسْرَائِيلَ وَكَفَرْتُ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ

ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا تو ہم نے مدد فرمائی ایمان والوں کی ان کے

عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝۱۴

دشمنوں پر تو مؤمن (کافروں پر) غالب ہو گئے۔ (۱۴)

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَحَدُ عَشْرَةِ آيَاتٍ وَفِيهَا رُكُوعٌ وَكُلُّ

سورہ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يُسَبِّحُ اللَّهَ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے، (ساری کائنات کا) بادشاہ، پاک ذات،

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝۱ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ

بڑا غالب، بڑا حکمت والا۔ (۱) وہی ہے جس نے انہی لوگوں میں انہی میں سے (عظمت والے) رسول کو بھیجا

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ

وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور

إِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۲ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَنُكَفِّرَنَّ

بیشک وہ لوگ (ایمان لانے سے) پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ (۲) اور ان میں سے دوسروں کو (بھی) علم و حکمت سکھاتے اور پاک

يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۳ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

کرتے ہیں (جو بھی اُن (پہلے لوگوں) سے نہیں ملے اور وہی (اللہ) بڑا غالب بڑا حکمت والا ہے۔ (۳) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا

عطا فرما دے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (۴) ان لوگوں کا حال جن پر تورات کا

التَّوْرَةِ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ

بوجھ رکھا گیا پھر انہوں نے اُسے نہ اٹھایا (اس) گدھے کے حال کی طرح ہے جس کی پیٹھ پر کتابوں کا بوجھ لدا ہوا ہے کیا ہی

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

نہی مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت

الظَّالِمِينَ ۝۵ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ

نہیں فرماتا۔ (۵) فرما دیجئے اے یہودیو اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ تمام لوگوں کو

لِللَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمْنُوا الْوُتَّ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۶

چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔ (۶)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور وہ کبھی موت کی تمنا نہ کریں گے اُن (کرتوتوں) کی وجہ سے جو پہلے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ، اور اللہ ظالموں کو

بِالظَّالِمِينَ ۝۷ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ

خوب جانتا ہے۔ (۷) (اے محبوب) آپ فرما دیں بیشک جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں پیش آتی ہے

ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پھر تم لوٹا دیئے جاؤ گے ہر چھپی اور ظاہر چیز جاننے والے کی طرف پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم

تَعْمَلُونَ^۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ

کرتے تھے۔ (۸) اے ایمان والو جب جمعہ کے دن (جمعہ کی نماز کے لئے اذان

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

دی جائے تو فوراً تیاری کرو اللہ کے ذکر کی طرف اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ^۹ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي

اگر تم جانتے ہو۔ (۹) پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں منتشر

الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

ہو جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ^{۱۰} وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

تا کہ تم کامیابی حاصل کرو۔ (۱۰) اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل (تماشا) دیکھا اس کی طرف تیزی سے چل دیے

وَتَرَكُوا قُلُوبًا قَلِيلًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِو وَمَنْ

اور آپ کو (خطبہ میں) کھرا چھوڑ گئے فرمادیجئے جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشا) اور تجارت

التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ^{۱۱}

سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱)

سُورَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ كَذٰلِكَ نُنٰوِيْهِ اِنَّ اَحَدَ عَشَرَ آيَةً فِيْهَا رُكُوْعٌ عَلٰى

سورۃ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ

يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿١﴾

جانتا ہے کہ یقیناً ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے یہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱)

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ بہت

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾ ذَلِكَ يَأْتِيهِمْ أَمْثَلُ مَا كَفَرُوا فطَبِعَ عَلَى

ہی بُرے کام کر رہے ہیں۔ (۲) یہ اس وجہ سے کہ وہ (زبان سے) ایمان لائے پھر انہوں نے (دل کا) کفر (ظاہر) کیا۔ تو ان کے دلوں پر

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ

مہر کر دی گئی تو وہ (کچھ) نہیں سمجھتے۔ (۳) اور (اے مخاطب) جب تو انہیں دیکھے (تو) ان کے قد و قامت تجھے پسندیدہ نظر آئیں

وَأِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنْهُمْ خُشْبٌ مِّنْ سِدْرٍ ؕ

اور اگر وہ بات کریں تو ان کی بات تو غور سے سنے گویا وہ لکڑی کی چھتیریں ہیں دیوار کے سہارے کھڑی کی ہوئی

يَحْسِبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرُهُمْ قَاتِلَهُمُ

ہر اونچی آواز کو وہ اپنے اوپر سمجھتے ہیں وہی (سخت زہریلے) دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو ان پر اللہ

اللَّهُ أَنَّى يُوَفِّكُونَ ﴿٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ

کی مار، کہاں سمجھتے پھرتے ہیں۔ (۴) اور جب ان سے کہا جائے آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے مغفرت

اللَّهُ لَوَارِءُ وُجُوهِهِمْ وَرَأَيْتَهُمْ يُصْذَرُونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾

طلب کریں (تو ازار و سرخس) اپنے سر دکھاتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے (آپ سے) اڑتے ہیں۔ (۵)

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ

ان پر یکساں ہے آپ ان کے لئے معافی چاہیں یا ان کے لئے معافی نہ چاہیں اللہ انہیں ہرگز

اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑥ هُمُ الَّذِينَ

معاف نہ فرمائے گا بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا - ⑥ وہی ہیں جو

يَقُولُونَ لَا تَنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا

کہتے ہیں کہ نہ خرچ کرو ان لوگوں پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ یہ (سب) منتر ہو جائیں

وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمینوں کے (سب) خزانے مگر منافق

لَا يَفْقَهُونَ ⑦ يَقُولُونَ لَبِئْسَ جَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَّ

نہیں سمجھتے - ⑦ کہتے ہیں کہ اگر (اب) ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو عزت والا ذات

الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلُّ ⑧ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ

والے کو وہاں سے ضرور نکال دے گا حالانکہ عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے لئے ہے

لَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑨ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ

لیکن منافق نہیں جانتے - ⑨ اے ایمان والو (کہیں) تمہارے

أَمْوَالِكُمْ وَلَا أَوْلَادَكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے

فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ⑩ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ

تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں - ⑩ اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا اس میں سے (تمہاری راہ میں) خرچ کرو اس سے پہلے

أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ

کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ پھر کہنے لگے اے میرے رب تو نے مجھے کچھ دنوں کی مہلت

قَرِيبٌ فَأَصْدَقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝۱۰ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ

کیوں نہ دی کہ میں صدقہ دیتا اور نیکیوں میں سے ہو جاتا۔ ۱۰ اور اللہ کسی شخص کو ہرگز مہلت

نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۱

نہ دے گا جب اس کی مقرر کی ہوئی مدت آ جائے اور اللہ خوب خبردار ہے ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ ۱۱

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اشارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يُسَبِّحُ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے اسی کا ملک ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ ۱ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۲

تو تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی تم میں سے مؤمن ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ۲

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۖ

اس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو (اپنی حکمت کے مطابق) تمہاری بہت اچھی صورتیں بنائیں

وَالِيهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (۳) وہ جانتا ہے جو (کچھ) آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جانتا ہے

مَا تَسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

جو تم چھپاتے ہو اور جو (کچھ) ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کی (چھپی) باتیں خوب جانتا ہے۔ (۴)

الَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہ آئی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو (دنیا میں) انہوں نے اپنے کام

أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ

کا وبال کچھ لیا اور (آخرت میں) ان کے لئے نہایت دردناک عذاب ہے۔ (۵) یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

روشن دلیلیں لے کر آتے تھے تو انہوں نے کہا کیا بشر ہمیں ہدایت کریں گے تو وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے روگردانی کی

وَاسْتَعْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ

اور اللہ نے ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز، بہت حمد کیا ہوا ہے (۶) کافر اپنے باطل گمان میں بولے کہ (مرنے کے بعد)

لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ

وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے آپ فرمادیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائے گا جو کچھ تم نے کیا

وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالنُّوْرَ الَّذِي

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ (۷) تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو

اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

تم نے اُتارا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔ (۸) جس دن اللہ تمہیں جمع کرے گا حشر کے دن،

ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ

وہ دن ہے (ہمارے والوں کی) ہمارے (ظاہر ہونے) کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک کام کرے اللہ اس کی

عَنْهُ سَيَّاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خبرائیں دُور فرما دے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٩ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۹) اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلانا وہ دوزخی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ کہا ہی بُرا

الْمَصِيرُ ١٠ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ

۱۰ (کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچی مگر اللہ کے حکم سے اور جو

تُؤْمِنُ بِاللَّهِ يَهْدِي قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ پر ایمان لائے اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمائے گا اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۱۱) اور اطاعت کرو

اللَّهُ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ

اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے روگردانی کی تو (خوب سمجھ لو کہ) ہمارے رسول صرف پیغام دینا ہے

المُيِّنُ ﴿١٢﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

شرح طور - (۱۲) اللہ سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایاں کو اللہ قیام بخود کرتا جائے (۱۳)

فَاَحْذَرُوهُمْ وَاِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تو ان سے ہوشیار رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَحِيْمٌ ۱۴ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ

باعدہ کرنے والا ہے۔ (۱۴) تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہی ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا

عَظِيْمٌ ۱۵ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَسْمِعُوْا وَاَطِيعُوْا وَاَنْفِقُوْا

اگر ہے۔ (۱۵) تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (حکم) سنو اور اطاعت کرو اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو

خَيْرًا اِلَّا نَفْسُكُمْ وَمَنْ يُّوقِ شَهْرَ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۱۶

یہ تمہارے لئے بہتر ہو گا اور جو اپنے نفس کے بھل سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۶)

اِنْ تَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضَعِفْہٗ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ اسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

شَاكِرٌ حَلِيْمٌ ۱۷ عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّہَادَةُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱۸

نہایت قدر دان بہت حلم والا ہے۔ (۱۷) ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جاننے والا بڑا ظہیر والا بڑا حکمت والا ہے۔ (۱۸)

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدُوْرٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْتِیْ عِشْرَتًا اَوْ فِیْ ثَلَاثِیْنَ

سورہ طلاق مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

یَاٰیہَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے نبی (ایمان والوں سے فرمادیجئے) جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت (سے پہلے طہر میں) انہیں طلاق دو اور عدت کا

الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّکُمْ لَا تَخْرُجُوْهُنَّ مِنْ بُیُوْتِهِنَّ وَلَا

شمار رکھو اور اپنے رب اللہ سے ڈرتے رہو تم انہیں (عدت میں) ان کے گھروں سے نہ نکالو اور وہ

يُخْرِجَنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيَّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ

خود (بھی) نہ نکلیں مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ کی حدیں

اللَّهُ ط وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي

ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا (اے مخاطب) تو نہیں جانتا

لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ① فَاِذَا بَلَغْنَ اٰجَالَهُنَّ

شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی بات پیدا کر دے - ① پھر جب وہ اپنی مقررہ مدت کو پہنچے لگیں

فَامْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ اَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَاَشْهَدُوْا اٰذُوْنِي

تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا اچھائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنے میں سے دو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ط لَكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

عادل گواہ بنا لو اور اللہ کے لئے گواہی قائم کرو یہ ہے جس سے نصیحت کی جاتی ہے ان لوگوں کو جو

يَوْمٌ مِّنْ يَّوْمٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ

اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ

مَخْرَجًا ② وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَتَوَكَّلْ

پیدا کر دے گا ② اور اس کو روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان (بھی) نہ ہو اور جو اللہ پر

عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط اِنَّ اللَّهَ بِاٰلِغِ اَمْرِهِ ط قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ

بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے بیشک اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کے

شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَالْمَوْتُ يَنْسِنُ مِنَ الْحَيْضِ مَنْ نَّسِيَ اِيَّكُمْ اِنْ

لئے ایک اندازہ - ③ اور جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں تمہاری عورتوں میں سے اگر

اَرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالْمَاءُ لَمْ يَحْضُنْ وَأُولَاتُ

تمہیں شبہ ہو (کران کی عدت کیا ہوگی) تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور وہ عورتیں جنہیں حیض نہیں آیا (ان کی عدت بھی تین مہینے ہے)۔ اور حاملہ

الْأَحْمَالُ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ

عورتوں کی عدت ان کا وضع حمل ہے اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے

لَهُ مِنْ أَمْرِهُ يُسْرًا ۚ ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ

اس کے کام میں آسانی فرما دے گا۔ (۴) یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا اور جو اللہ سے

اللَّهُ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمَ لَهُ أَجْرًا ۝ اسْكُنُوهُنَّ مِنْ

ڈرے اللہ اس کی برائیاں دُور کر دے گا اور بڑا کر دے گا اس کے لئے ثواب کو۔ (۵) ان عورتوں کو وہیں رکھو جہاں

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا

خود رہتے ہو اپنی وسعت کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ کہ ان پر

عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٌ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں نفقہ دو ان کے وضع

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَأَتَمُّوْا

حمل تک پھر اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اُبرت دو اور آپس میں

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَمِسْرُضُهُ لَكُمْ أُخْرَىٰ ۖ

دستور کے مطابق مشورہ کرو اور اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اب اسے (کوئی) دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔ (۶)

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

گنہائش والے کو چاہئے کہ وہ اپنی گنہائش کے مطابق خرچہ دے اور جس پر رزق کی تنگی ہو تو وہ اسی میں

فَلْيَنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ط لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا

سے نفقہ دے جو اللہ نے اسے دیا اللہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق

أَتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۖ وَكَأَيِّنْ مِنْ

جو اسے دیا ہے۔ عسر و عسر اللہ دشواری کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔ (۷) اور کتنی ہی بستیاں

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا

تھیں جن کے رہنے والوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت

شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا

محاسبہ کیا اور ہم نے انہیں بڑے بڑے سخت عذاب کی مادی۔ (۸) تو انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۙ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا

اور ان (بستیوں والوں) کے کام کا انجام خسارہ ہوا۔ (۹) اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار

شَدِيدًا ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ

کر رکھا ہے تو اللہ سے ڈرو اے عقل مندو جو ایمان لائے

قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۖ رُسُلًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ

بیشک اللہ نے تمہاری طرف قرآن نازل فرمایا۔ (۱۰) (اور) رسول (بھیجا) جو اللہ کی روشنی آیتیں

آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّخُرْجِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

تم پر تلاوت فرماتے ہیں تاکہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے آئیں اور جو (لوگ) اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے

صَالِحًا يُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

نیک عمل کے اللہ انہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَ

رہیں گے بیشک اللہ نے ان کے لئے بہت اچھا رزق رکھا ہے۔ (۱۱) اللہ ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور

مِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

زمینوں سے (بھی) ان کے برابر (سات)۔ ان کے درمیان (قضاء الہی کا) حکم جاری ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ۱۲

جو چاہے اس پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے احاطہ فرما لیا ہے ہر چیز کا (اپنے) علم سے۔ (۱۲)

سُورَةُ الْحَرَمِ مَدَنِيَّةٌ فِيهَا آيَاتٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا آيَاتٌ لِّلَّذِينَ

سورہ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

اے نبی (کریم) آپ (میں) کیا کر رہے ہیں اس چیز کو کیوں حرام قرار دیتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال فرمایا۔ آپ (ازرا و شفقت) پیوؤں کی

أَزْوَاجُكُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ۱۱ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

رضائیں فرماتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱) (اے ایمان والو) بیشک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کھولنا

أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ ۱۲ وَإِذَا سَأَرَ

مقرر فرما دیا اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۲) اور جب نبی نے

النَّبِيِّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَأَتْ بِهِ

اپنی کسی بیوی سے ایک راز کی بات فرمائی پھر جب وہ اس کا ذکر کر بیٹھیں

وَ أَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ

اور اللہ نے نبی پر اس کا اظہار فرما دیا تو نبی نے انہیں کچھ بتا دیا اور کچھ بتانے سے اعراض فرمایا

فَلَمَّا نَبَأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا قَالَ نَبَأَنِي

پھر جب نبی نے انہیں اس کی خبر دی تو وہ بولیں آپ کو یہ کس نے بتایا نبی نے فرمایا مجھے بہت

الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝۳۰ إِنَّ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا

علم والے نہایت خبردار نے بتایا - (۳۰) اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو (تو بہتر ہے) کیونکہ تمہارے دل (راوا اعتدال سے کچھ) ہٹ چکے ہیں

وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ

اور اگر تمہاری مخالفت میں تم دونوں ایک دوسرے کی معاونت کرتی رہیں تو یقیناً اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝۳۱ عَسَىٰ

اور نیک بخت مسلمان ، اور اس کے بعد فرشتے بھی (ان کے) مددگار ہیں - (۳۱) اگر وہ

رَبُّهُ إِنَّ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَمْرًا خَيْرًا مِمَّنْ كُنَّ

تمہیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کے لئے تم سے بہتر بیویاں

مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنَاطٍ تَبَتَّ عِدَّتٍ سَيِّئَةٍ

فرمانبردار ، ایماندار ، باادب ، توبہ شعار ، عبادت گزار ، روزہ دار ،

تَبَتَّ وَابْكَارًا ۝۳۲ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

شوہر دیدہ اور (بعض) کنواری - (۳۲) اے ایمان والو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو

نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اے آگ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جن پر تندخوا طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں

لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں علم ہو۔ ﴿۶﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

اے کافرو آج کوئی عذر پیش نہ کرو تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ط

کرتے تھے۔ ﴿۷﴾ اے ایمان والو اللہ کی طرف صاف دل سے خالص توبہ کرلو

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ

بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہارے گناہ تم سے دُور کر دے اور تمہیں باغوں میں داخل کرے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا (اپنے) نبی کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے دوڑتا ہو گا ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں -

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

عرض کرتے ہوں گے اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لئے پورا فرما دے اور ہمیں بخش دے بیشک تو جو چاہے اس پر

قَدِيرٌ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

قادر ہے۔ ﴿۸﴾ اے نبی جہاد کجیے کافروں اور منافقوں سے اور ان پر

عَلَيْهِمْ طُؤًا وَأَوَانُهُمْ جَهَنَّمُ وَيَسُّ الْمَصِيرُ ۙ ضَرَبَ اللَّهُ

خسٹی فرمائی اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۹) اللہ نے کافروں

مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطَ ط

کے لئے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَهُمَا

وہ ہمارے (خاص مقرب) دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں پھر انہوں نے (دین کے معاملہ میں) ان سے خیانت کی

فَلَمْ يُغْنِيا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

تو وہ اللہ کے مقابلے میں انہیں کسی شے سے نہ بچا سکے اور حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں) داخل ہونے والوں کے ساتھ

الدَّاخِلِينَ ۙ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ

جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ (۱۰) اور ایمان والوں کے لئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال

فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي

بیان فرمائی جب اس نے عرض کی کہ اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے اور مجھے بچالے

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۙ وَمَرِيَمَ

فرعون سے اور اس کے عمل سے اور مجھے نجات دے دے ظالم لوگوں سے۔ (۱۱) اور عمران

ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا

کی بیٹی مریم (کی مثال بھی) جس نے اپنی عفت کی (ہر طرح) حفاظت کی تو ہم نے (بواسطہ جبریل اس کے) چاکہ گریبان میں اپنی (طرف کی) زوچ پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا مِنَ الْخَيْرِ ۙ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ۙ

اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ (باادب) اطاعت گزاروں میں سے تھی۔ (۱۲)

سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ وَعَلَى

سورہ ملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

نہایت بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں (پوری) سلطنت ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے ①

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش فرمائے کہ تم میں کون بہترین ہے عمل میں

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝

اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے ② جس نے سات آسمان بنائے ایک دوسرے کے اوپر،

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِن تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۝

رحمن کے بنانے میں (اے مخاطب) تو کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا

تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ

کوئی خرابی تو دیکھتا ہے؟ ③ پھر بار بار نظر اٹھا نظر تیری طرف تھک

الْبَصَرَ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ

کر ناکام پلٹ آئے گی - ④ اور بیشک ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا

وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝

اور انہیں شیطانوں کے لئے مار بھگانے کا ذریعہ (بھی) بنایا اور ان کے لئے دہشت انگ کا عذاب تیار کیا - ⑤

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَيُسَّ الْمَصِيرُ ۝

اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۶)

إِذَا الْقُؤُافِيهَا سَمِعُوا أَلَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی خوفناک آواز سنیں گے وہ (ایسا) جوش مار رہی ہوگی (۷) کہ (گویا) ابھی شدت غضب

مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

سے پھٹ جائے گی، جب کبھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ تو اس کے نگہبان ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس (اللہ کی طرف سے) کوئی ڈر سنانے

نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

والا نہیں آیا؟ (۸) وہ بولیں گے کیوں نہیں بھٹک ڈر سنانے والے ہمارے پاس آئے تو ہم نے انہیں جھٹلایا اور کہا اللہ نے کوئی چیز

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

نازل نہیں کی تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں۔ (۹) اور کہیں گے کاش ہم

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَأَعْرِضُوا بَيْنَهُمْ

سننے یا بچنے والے (۱۰) پس اپنے گناہ کا وہ اقرار کریں گے،

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

تو ڈوری ہے (اللہ کی رحمت سے) دو زنجیروں کے لئے۔ (۱۱) بیشک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں،

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُوا قَوْلَكُمْ وَأَجْهَرُوا بِهِ ۝ إِنَّهُ

ان کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔ (۱۲) تم چپا کر بولو یا ظاہر کر کے یقیناً وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

دلوں کی باتیں (بھی) خوب جانتا ہے۔ (۱۳) کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا؟ اور وہی ہر بار کی کو جاننے والا (ہر چیز سے)

۱۴۱

النَّخِيرُ ۱۳ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

خوب خبردار ہے۔ (۱۳) وہی ہے جس نے زمین تمہارے تابع کر دی تو اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۱۴ ءَامِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ

اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (۱۴) کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے کہ

يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۱۵ ءَامِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ

وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے تو اچانک وہ (زمین) لرزنے لگے (۱۵) کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ؟

أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۱۶ وَلَقَدْ

کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی تیز ہوا بھیج دے، تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیا ہے۔ (۱۶) اور بیشک

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۱۷ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ

ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو کیا (عبرت ناک) ہوا میرا انکار۔ (۱۷) اور کیا انہوں نے نہ دیکھے اپنے اوپر

فَوْقَهُمْ صَفًى وَيَقْبِضْنَ ۖ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

پاندے پر پھیلانے اور (بکھی) پر سیٹے ہوئے انہیں (فضا میں کوئی) تھامے نہیں رہتا بجز رحمن کے بیشک وہ ہر چیز کو

بَصِيرٌ ۱۸ ءَمَّنَ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مَّنْ دُونِ

خوب دیکھنے والا ہے۔ ۱۸ بھلا وہ کون ہے جو رحمن کے مقابلہ میں تمہارا لشکر بن کر تمہاری

الرَّحْمَنِ ۚ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۱۹ ءَمَّنَ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ

مدد کرے کافر محض دھوکے میں ہیں۔ (۱۹) یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے

إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَ بَلْ لَّجَّوْا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۲۰ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا

اگر اللہ اپنا رزق روک لے بلکہ وہ پختہ ہو گئے ہیں سرکشی اور (حق سے) نفرت کرنے میں۔ (۲۰) کیا جو شخص منہ کے بل اونٹن

عَلَىٰ وَجْهِهِ اهْدَىٰ اَمِّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٦﴾

چلے وہ زیادہ صحیح راستے پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر چلے سیدھی راہ پر - (۲۶)

قُلْ هُوَ الَّذِي اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

آپ فرمادیں وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَاكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو ، (۲۷) آپ (ان لوگوں سے) فرما دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور

اِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

اسی کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے۔ (۲۸) اور وہ کہتے ہیں (قیامت کا) یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو۔ (۲۹)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

فرمادیجئے یہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف واضح ڈر سنانے والا ہوں۔ (۳۰) پھر جب اسے قریب

زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيلَ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ

آتا دیکھیں گے (تو) کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا یہی ہے جسے تم

بِهٖ تَدْعُوْنَ ﴿٣١﴾ قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكْنِيَّ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ

بار بار طلب کرتے تھے۔ (۳۱) فرمائیے بتاؤ تو کسی اگر ہلاک کر دے اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو یا

رَحِمْنَا لَفَمَنْ يُجِئُ الْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ﴿٣٢﴾ قُلْ هُوَ

رحم فرمائے ہم پر تو کافروں کو کون پناہ دے گا دردناک عذاب سے۔ (۳۲) آپ فرمادیں وہی

الرَّحْمٰنُ اَمَّنَا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِي

رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا تو عنقریب تم جان لو گے کون ہے

ضَلِّ مُبِينٌ ۲۹ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

کلی گمراہی میں - (۲۹) فرما دیجئے بتاؤ تو سہی اگر صبح کو تمہارا پانی زمین کے نیچے سے اتر جائے تو وہ کون ہے، جو

يَأْتِيَكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۳۰

(زمین کے اوپر سامنے) پہنچاتا ہو پانی تمہیں لاوے۔ (۳۰)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا ۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲ وَحَسْبُ وَفِيهِ يَرْكَبُونَ

سورہ قلم کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں بادلوں آیتیں اور درو کرکے ہیں

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۱ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۲

ن قسم قلم کی اور اس کی جو (فرشتے) لکھتے ہیں ۱ (اے محبوب) آپ اپنے رب کے فضل سے (ہرگز) مجنون نہیں۔ ۲

وَأَنَّ لَكَ لَا أَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۳ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ۴

اور یقیناً آپ کے لئے ضرور ختم نہ ہونے والا ثواب ہے۔ ۳ اور بیشک ضرور آپ بہت بڑی شان والے خلق پر ہیں۔ ۴

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۵ بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ۶ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

تو عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے ۵ کہ تم میں کون مجنون تھا۔ ۶ بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے

يَمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۷ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۸ فَلَا تُطِعِ

جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔ ۷ تو آپ جھٹلانے

الْمُكَذِّبِينَ ۹ وَذُوالْوُتْدِ هُنَّ فَيُدْهِنُونَ ۱۰ وَلَا تُطِعِ كُلَّ

والوں کی بات نہ مانیں۔ ۹ انہوں نے (بھنی) چاہا کہ (دین کے معاملے میں) آپ ان سے (نیچا) اُتریں اختیار کریں تو وہ (بھی) نازم ہو جائیں۔ ۱۰ اور آپ کی ایسے شخص کی بات نہ مانیں

حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۱۱ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۱۲ مَنَّاعٍ لِلْخَلِيرِ مُعْتَدٍ

جو بہت قسمیں کھانے والا، انتہائی ذلیل ہے ۱۱ بڑا طعنہ زن، بہت چلتا پھرتا، چغل خور ۱۲ بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا،

اَتَيْمٌ ۱۲ عَتَلٌۢ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيْمٌ ۱۳ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنٌ ۱۴ ط

ختم گنہگار (۱۲) نہایت بد خو، ان سب کے بعد بد اصل (۱۳) اس لئے (اس کی بات ہرگز نہ مانیں) کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے۔ (۱۴)

اِذَا تَتَلٰى عَلَيْهِ اِيْتِنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۵ سَنَسِيْهُ عَلٰى

جب ہماری آیتیں اس پر تلاوت کی جائیں تو کہے کہ پہلے لوگوں کے جوئے تھے ہیں۔ (۱۵) ہم اس کی سوچ جیسی ناک پر

الْخُرُطُوْمِ ۱۶ اِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا اَصْحَبَ الْجَنَّةِ اِذَا قَسَمُوْا

داغ دیں گے۔ (۱۶) بیشک ہم نے ان (اہل مکہ) کو اسی طرح آزمائش میں ڈالا جیسے ان باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب انہوں نے قسم کھائی تھی

لَيَصْرُنَّ مِنْهَا مُصْبِحِيْنَ ۱۷ وَلَا يَسْتَشْنُوْنَ ۱۸ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

کہ ہم ضرور صبح (جاگر) اس کے پھل توڑ لائیں گے (۱۷) اور انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔ (۱۸) تو آپ کے رب کی طرف سے (رات کے وقت) ایک گھرنے والا

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُوْنَ ۱۹ فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۲۰ فَتَنَادَوْا

(غلاب) اس (باغ) پر بھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے۔ (۱۹) تو وہ (پھل دار باغ) پھل کئے ہوئے باغ کی طرح ہو کر رہ گیا (۲۰) تو صبح ہوتے ہی انہوں

مُصْبِحِيْنَ ۲۱ اِنْ اَعْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ ۲۲

نے ایک دوسرے کو پکارا (۲۱) کہ صبح سویرے (اپنے باغ اور اس کے درمیان) اپنی بھٹی کی طرف چلو اگر تم کاٹنا چاہتے ہو۔ (۲۲)

فَاَنْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَفَتُوْنَ ۲۳ اَنْ لَا يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ عَلَيَكُمْ

پھر وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے چلے (۲۳) کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں ہرگز

مَسْكِيْنَ ۲۴ وَغَدُوْا عَلٰى حَرَدٍ قَادِرِيْنَ ۲۵ فَلَمَّارَوْهَا قَالُوْا اِنَّا

آنے نہ پائے۔ (۲۴) (مسکین کو نہ دینے کے) اس فیصلے پر اپنے آپ کو قادر سمجھتے ہوئے صبح سویرے چل دیئے۔ (۲۵) پھر جب اس (باغ) کو دیکھا تو بولے ہم

لَضَالُوْنَ ۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُوْنَ ۲۷ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ

ضرور راستہ بھگ گئے (۲۶) بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔ (۲۷) ان میں جو نسبتاً بہتر تھا کہہ لگایا (پہلے) میں نے تم سے

لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۹﴾

نہ کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ (۲۸) وہ کہنے لگے پاکی ہے ہمارے رب کو بیشک ہم ظالم تھے۔ (۲۹)

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَوْمُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا يَٰوَيْلَنَا إِنَّا

پھر ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتے ہوئے متوجہ ہوئے۔ (۳۰) بولے ہائے ہماری تباہی یقیناً ہم

كُنَّا طَٰغِينَ ﴿۳۱﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

بڑے سرکش تھے۔ (۳۱) امید ہے کہ ہمارا رب ہمارے لئے بدل دے اس (باغ) سے بہتر، بیشک ہم اپنے رب کی طرف

رَاغِبُونَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا

راغب ہوتے ہیں۔ (۳۲) عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور ضرور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے کیا اچھا تھا اگر

يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾

وہ جانتے۔ (۳۳) بیشک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس راحت کی جنتیں ہیں۔ (۳۴)

أَفَجَعَلَ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾

کیا ہم فرما تہ داروں کو مجرموں جیسا کر دیں گے؟ (۳۵) تمہیں کیا ہوا تم کیا فیصلہ کرتے ہو؟ (۳۶)

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَبَآءُ تَخَيَّرُونَ ﴿۳۸﴾ أَمْ

کیا تمہارے پاس کوئی ایسی کتاب ہے؟ جس میں تم پڑھتے ہو۔ (۳۷) کہ تمہارے لئے ضرور اس میں وہی کچھ ہے جسے تم پسند کرتے ہو۔ (۳۸) یا

لَكُمْ آيْمَانُ عَلَيْنَا بِالْغَةِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّا لَكُمْ لَبَآءُ

تمہارے لئے ہم پر کچھ عہد و پیمان ہیں، قیامت تک پہنچنے والے کہ بیشک تمہارے لئے ضرور وہی ہے جس کا تم

تَحْكُمُونَ ﴿۳۹﴾ سَأَلَهُمْ أَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿۴۰﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۖ

(اپنے حق میں) فیصلہ کرتے ہو۔ (۳۹) ان سے پوچھئے ان کا کون سا شخص اس کا ضامن ہے؟ (۴۰) یا پھر ان کے کچھ شریک ہیں

فَلْيَا تُوْا بِشُرَكَائِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ

تو انہیں چاہئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ (۴۱) جس دن ساق (کی جگہ) ظاہر

سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً

کی جائے گی اور وہ (نافرمان) سجدہ کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے (۴۲) (خوف کے مارے) ان کی

اَبْصَارُهُمْ تَرَاهُمْ ذٰلَةً ۖ وَقَدْ كَانُوْا يَدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

نگاہیں جھکی ہوں گی اور ذلت ان پر چھائی ہو گی اور پیک (اس سے پہلے دنیا میں) وہ سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے اور وہ صحیح سالم (ہوئے)

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُكْذِبْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ط

کے باوجود سجدہ سے انکار کرتے تھے۔ (۴۳) تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دیجئے

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنْ

عقرب ہم انہیں آہستہ آہستہ (ہلاکت کی طرف) لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہو گی (۴۴) اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں پیک

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَمِنْ مَّنْ مَّغْرَمٍ مُّتَّقِلُوْنَ ﴿٤٦﴾

میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے۔ (۴۵) کیا آپ ان سے کوئی مزدوری طلب فرماتے ہیں کہ وہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جا رہے ہیں۔ (۴۶)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ بِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ رہے ہیں؟ (۴۷) تو آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار فرمائیں اور

لَا تَكُنْ كَصٰحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۖ لَوْ لَا اَنْ

جھلی والے کی طرح نہ ہوں جب انہوں نے (اپنے رب کو) اس حال میں پکارا کہ وہ مظلوم تھے۔ (۴۸) اگر ان کے رب

تَذٰرَكَ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ لَنُبْذِلَ الْعَرَاءَ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾

کی نعمت ان کی دھیری نہ فرماتی تو وہ ضرور میدان میں ڈال دیئے جاتے الزام دیئے ہوئے۔ (۴۹)

فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝۵۰ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ

توان کے رب نے انہیں برگزیدہ فرمایا تو انہیں (قرب خاص کے ساتھ) صالحین میں سے کر لیا۔ (۵۰) اور یقیناً کافر

كَفَرُوا لِيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

قرب میں ہیں کہ آپ کو اپنی نظریں لگا کر گرا دیں وہ جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝۵۱ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۵۲

بیکہ یہ ضرور مجنون ہیں۔ (۵۱) اور وہ قرآن نہیں ہے مگر نصیحت تمام جہانوں کے لئے۔ (۵۲)

سُورَةُ الْحَاقَّةِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَتَسْوِئَاتٍ فِي يَوْمٍ ذُو عِلَاقٍ

سورہ حاقہ کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں باون آیتیں اور دور کوع ہیں

الْحَاقَّةُ ۝۱ مَا الْحَاقَّةُ ۝۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝۳ كَذَّبَتْ ثَمُودُ

وہ یقیناً برپا ہونے والی (۱) کیسی ہے یقیناً برپا ہونے والی۔ (۲) اور آپ کیا سمجھتے وہ یقیناً برپا ہونے والی کیسی ہے۔ (۳) ثمود اور عاد نے اس

وَعَادُ بِالْقَارِعَةِ ۝۴ فَمَا تَثْمُودُ فَاهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵ وَأَمَّا عَادُ

کمز کھڑانے والی کو جھڑپایا۔ (۴) تو ثمود کے لوگ ایک سخت آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔ (۵) اور ہے قوم عاد کے لوگ

فَاهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

تو وہ ایک سخت گرجتی ہوئی نہایت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے (۶) اللہ نے ان پر اُسے مسلط کر دیا تھا سات راتوں

وَتَمْنِيَةٍ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى كَانَهُمْ

اور آٹھ دنوں تک متواتر (اے مخاطب) ٹوکوں کو ان (راتوں اور دنوں) میں بچھڑا ہوا دیکھتا گویا وہ

أَعْمَارُ نَحْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝۸ وَجَاءَ

بڑیں ہیں کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی۔ (۷) تو کیا تو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے؟ (۸) اور فرعون

فَرْعُونُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ۙ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

اور اس کے پہلے لوگوں اور اُن کے جانے والی بستیوں (کے رہنے والوں) نے (بڑی بڑی) خطائیں کی تھیں۔ (۹) تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۙ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ

نافرمانی کی تو اللہ نے انہیں بڑی شدید گرفت کے ساتھ پکڑا۔ (۱۰) بیشک جب (طوفانِ نوح کے وقت) پانی حد سے گزر گیا تو (اے لوگو!) ہم نے (تمہارے آبائی پشتوں

فِي الْجَارِيَةِ ۙ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۙ

میں) تمہیں کشتی میں اٹھا لیا (۱۱) تاکہ ہم اسے تمہارے لئے (محفوظ) نصیحت بنا دیں اور محفوظ رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ (۱۲)

فَاِذَا نَفَخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ

پھر جب پھونکا جائے گا صور میں (پہلی مرتبہ) پھونکا جاتا ایک بار۔ (۱۳) اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا لیا

الْجِبَالُ فَدُكَّتْ اَدْكَةً وَّاحِدَةً ۙ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ

جائے گا تو وہ ایک ہی بار میں چوراچورا کر دیئے جائیں گے (۱۴) تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی (۱۵)

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۙ وَالْمَلِكُ عَلَى

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن (بالکل) کزور ہو جائے گا (۱۶) اور فرشتے اس کے کناروں

اَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَةٌ ۙ

پر (کھڑے) ہوں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس دن اپنے اوپر اٹھائیں گے آٹھ فرشتے۔ (۱۷)

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۙ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبًا

اس دن تم سب (اپنے رب کے حضور) پیش کئے جاؤ گے تم میں سے کوئی چھپنے والا چھپ نہ سکے گا۔ (۱۸) تو جس کا نامہ اعمال اس کے دائیں

بِيَمِيْنِهِ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيْهِ ۙ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ

ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا آؤ میرا نامہ اعمال پڑھ لو۔ (۱۹) بیشک مجھے یقین تھا کہ میں

مُلِقٍ حِسَابِيَهٗ ۚ فَهُوَ فِي عَيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ

اپنے حساب کو ضرور دیکھنے والا ہوگا۔ (۲۰) تو وہ پسندیدہ عیش میں ہو گا (۲۱) عالیشان جنت میں (۲۲)

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۚ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي

جس کے (پھلوں کے) گچھے نیچے ہوتے ہیں۔ (۲۳) کھاؤ اور پیو خوب مزے سے (اپنے) ان (کاموں) کے بدلے جو گزرے ہوئے دنوں

الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۚ وَامَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابًا بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُولُ

میں تم نے آگے بھیجے (تھے)۔ (۲۴) اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا

يَلَيْتَنِي لَمْ اُوْتِ كِتَابِيَهٗ ۚ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهٗ ۚ يَلَيْتَهَا

کاش میرا نامہ اعمال مجھے نہ ملا ہوتا۔ (۲۵) اور مجھے خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔ (۲۶) کاش وہی (موت)

كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ۚ مَا اَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهٗ ۚ هَلَكَ عَنِّي

میرا کام تمام کر دیتی۔ (۲۷) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ (۲۸) میری محنت (اور ساری قوت)

سُلْطٰنِيَهٗ ۚ خَذُوْهُ فَعُلُوْهُ ۙ ثُمَّ اَلْحِمِيْمُ صَلَوٰهُ ۙ ثُمَّ فِي

بے کار گئی۔ (۲۹) (مگر ہوگا) اسے پکڑاؤ اس کے گلے میں طوق ڈالو (۳۰) پھر اسے جہنم میں داخل کر دو (۳۱) پھر ایسی

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔ (۳۲) بیشک وہ ایمان نہ لاتا تھا

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ وَلَا يَحْضُرُ عَلٰى طَعَامِ الْمُسْكِيْنَ ۙ فَلَيْسَ

بڑی عظمت والے اللہ پر (۳۳) اور نہ وہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ (۳۴) تو آج

لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَمِيْمٌ ۙ وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غُسْلِيْنٍ ۙ

یہاں اس کا کوئی دوست نہیں (۳۵) اور نہ کوئی کھانا ہے بجز (دو زخمیوں کے زخموں کی) پیپ کے (۳۶)

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ^{۳۷} فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ^{۳۸} وَمَا

جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ (۳۷) تو مجھے قسم ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو (۳۸) اور ان

لَا تُبْصِرُونَ^{۳۹} إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ^{۴۰} وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ^{۴۱}

چیزوں کی جنہیں تم نہیں دیکھتے (۳۹) بیشک یہ (قرآن) ضرور قول ہے رسول کریم کا (۴۰) اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں،

قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ^{۴۲} وَلَا يَقُولِ كَاهِنٍ^{۴۳} قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ^{۴۴}

تم بہت کم ایمان لاتے ہو (جو درحقیقت ایمان نہیں)۔ (۴۲) اور نہ وہ کسی کاہن کا قول ہے، تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔ (۴۳)

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ^{۴۵} وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ

یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے۔ (۴۴) اور اگر وہ (رسول) ہم پر کوئی بات بھی اپنی طرف سے

الْأَقَاوِيلَ^{۴۶} لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ^{۴۷} ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ^{۴۸}

بنا کر کہہ دیتے (۴۶) تو ضرور ہم ان کو پوری قوت سے پکڑ لیتے (۴۷) پھر ہم ضرور ان کی شرگ کاٹ دیتے۔ (۴۸)

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ^{۴۹} وَإِنَّهُ لَتَذْكُرَةٌ

پھر تم میں سے کوئی بھی انہیں بچانے والا نہ ہوتا۔ (۴۹) اور بیشک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کے لئے

لِّلْمُتَّقِينَ^{۵۰} وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ^{۵۱} وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ

ضرور نصیحت ہے۔ (۵۰) اور یقیناً ہم ضرور جانتے ہیں کہ تم میں کچھ جھٹلانے والے (بھی) ہیں۔ (۵۱) اور یقیناً یہ (قرآن) کافروں

عَلَى الْكَافِرِينَ^{۵۲} وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ^{۵۳} فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ^{۵۴}

پر ضرور حسرت ہے۔ (۵۲) اور بلاشبہ یہ حق یقین ہے۔ (۵۳) تو (اے محبوب) آپ اپنے عظمت والے رب کا نام لکھ اس کی پاکی بیان کیجئے۔ (۵۴)

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ فِي رَجَبٍ وَارْتَبَعُونَ اَيُّهَا الَّذِي تَدْرُسُ فِيهِ كَوْنُهَا

سورۃ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝^۱ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝^۲

(ایک) طلب کرنے والے نے (قیامت کے دن کا) عذاب طلب کیا جو واقع ہونے والا ہے ۱) کافروں پر۔ اسے کوئی دفع کرنے والا نہیں ۲)

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝^۳ تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي

(وہ) اللہ کی طرف سے ہوگا جو (آسمانی) سیرجیوں کا مالک ہے۔ ۳) فرشتے اور جبریل اس کی طرف عروج کرتے ہیں (وہ عذاب ہوگا)

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝^۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا

اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ ۴) تو (اے حبیب) آپ (کافروں کی باتوں پر) صبر

جَمِيلًا ۝^۵ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝^۶ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝^۷ يَوْمَ تَكُونُ

جلیل فرمائیں۔ ۵) بیشک وہ اسے دُور سمجھ رہے ہیں ۶) اور ہم اسے بہت نزدیک دیکھتے ہیں۔ ۷) جس دن آسمان پھلے

السَّمَاءُ كَالْهَيْهَلِ ۝^۸ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝^۹ وَلَا يَسْأَلُ

ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا ۸) اور پہاڑ (دھنی ہوئی) رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے ۹) اور کوئی دوست کسی

حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝^{۱۰} يُبْصَرُونَهُمْ يَوْدُ الْمَجْرِمِ ۝^{۱۱} لَوْ يَفْتَدِي مِنْ

دوست کو نہ پوچھے گا۔ ۱۰) (علاؤ اللہ) وہ (سب) انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم تنہا کرے گا کاش اس دن کے عذاب سے

عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ ۝^{۱۲} وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝^{۱۳} وَفَصِيلَتِهِ

رہائی کے بدلے میں دے دے اپنے بیٹوں کو ۱۲) اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو ۱۳) اور اپنے (تمام) کنبہ کو جو دنیا

الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝^{۱۴} وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝^{۱۵} كَلَّا إِنَّهَا

میں مصیبت کے وقت اسے پناہ دیتا ہے ۱۴) اور اُن سب کو جو زمین میں ہیں پھر یہ (بدلوں کا اللہ کے عذاب سے) اسے بچالے ۱۵) ہرگز نہیں بیشک وہ

لَظَىٰ ۚ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ۚ تَدْعُوۡا مِّنۡ اَدْبَرَ وَاَتَوَلٰی ۚ وَجَمَعَ

نخت بڑھتی آگ ہے (۱۵) (پاؤں سے ٹیکر سر تک) کھال اتار لینے والی۔ (۱۶) بلائے کی اس کو جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور (اس سے) روگردانی کی (۱۷) اور (اس نے مال) جمع کیا

فَاَوْعٰی ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا ۚ اِذَا مَسَّهٗ الشَّرُّ

بھراے روک رکھا۔ (۱۸) بیشک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے (۱۹) جب اسے نقصان پہنچے تو سخت

جَزُوۡعًا ۚ وَاِذَا مَسَّهٗ الْخَيْرُ مَنُوۡعًا ۚ اِلَّا الْمُصَلِّیۡنَ ۚ الَّذِیۡنَ

گھبرا جاتا ہے (۲۰) اور جب اسے فائدہ پہنچے تو (اسے) روک رکھنے والا ہوتا ہے، (۲۱) مگر وہ لوگ جو نمازی ہیں، (۲۲) جو اپنی

هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ دَآیِمُوۡنَ ۚ وَالَّذِیۡنَ فِیۡ اَمْوَالِهِمۡ حَقٌّ

نماز پر ہمیشگی اختیار کرتے ہیں - (۲۳) اور وہ لوگ جن کے مال میں (ایک) مقرر

مَعْلُوۡمٌ ۚ لِّلسَّآئِلِ ۚ وَالْمَحْرُوۡمِ ۚ وَالَّذِیۡنَ یُصَدِّقُوۡنَ بِیَوْمِ

حق ہے - (۲۴) سوال کرنے والے اور (ماجند) سوال سے بچنے والے کے لئے (۲۵) اور وہ لوگ جو بدلے کے دن کی تصدیق

الدِّیۡنِ ۚ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوۡنَ ۚ

کرتے ہیں (۲۶) اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں - (۲۷)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیۡرُ مَأْمُوۡنٍ ۚ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ

بیشک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں - (۲۸) اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی

حِفْظُوۡنَ ۚ اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمۡ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمْ

حفاظت کرتے ہیں (۲۹) بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ کنیزوں کے تو بیشک (اس میں)

غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ۚ فَمَنۡ اَبْتَغٰی وَّرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِکَ هُمۡ

ان پر کچھ ملامت نہیں - (۳۰) تو جو ان کے علاوہ طلب کرے تو وہی لوگ حد سے

الْعُدُونَ ۳۱ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۳۲

گزرنے والے ہیں۔ (۳۱) اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت کرتے ہیں (۳۲)

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ۳۳ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں (۳۳) اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت

يُحَافِظُونَ ۳۴ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّتِ مُكْرَمُونَ ۳۵ فَمَالِ الَّذِينَ

کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ لوگ ہیں جن کا جنتوں میں اعزاز (واکرام) کیا جائے گا۔ (۳۵) تو ان کے منکرین کو کیا ہوا

كَفَرُوا قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ۳۶ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۳۷

کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں (۳۶) دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ۔ (۳۷)

أَيُّطْعُهُ كُلُّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ أَنْ يَدْخُلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۳۸ كَلَّا

کیا ان میں سے ہر شخص طمع کرتا ہے کہ وہ نعمت کی جنت میں داخل کر دیا جائے۔ (۳۸) ہرگز نہیں

إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۳۹ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغْرِبِ

بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا جسے وہ جانتے ہیں۔ (۳۹) تو میں قسم فرماتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی

إِنَّا لَقَدِرُونَ ۴۰ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ

بیشک ہم ضرور قادر ہیں۔ (۴۰) اس پر کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم عاجز

بِمَسْبُوقِينَ ۴۱ فَذَرَهُمْ يَخْوَضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

نہیں ہیں۔ (۴۱) تو (اے حبیب) انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بیہودہ باتوں اور کھیل تماشے میں پڑے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن

الَّذِي يُوعَدُونَ ۴۲ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا

سے ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، (۴۲) جس دن وہ قبروں سے نکلیں گے دوڑتے ہوئے

كَانَهُمْ اِلٰى نَصَبٍ يُوَفِّضُونَ^{۳۸} خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرَهَقُمُ

گویا وہ بتوں کی طرف بھاگے جا رہے ہیں (۳۸) ان کی آنکھیں (خوف سے) جھکی ہوں گی ذلت ان پر چھا

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ^{۳۹}

یہ ہی ہوگی۔ یہ وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۳۹)

سُوْرَةُ نُوْحٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَعِشْرَتَا اٰيٰتٍ فِيْهِ اٰيٰتٌ لِّمَن يَذَّكَّرُ

سورۃ نوح کی ہے اللہ تعالیٰ رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بیشک ہم نے بھیجا نوح کو ان کے (مخاطب شرک) لوگوں کی طرف کہ آپ اپنے (مخاطب) لوگوں کو اس سے پہلے ڈرنا دیں

اَنْ يَّاتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ^۱ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ^۲

کہ ان پر نہایت دردناک عذاب آئے۔ (۱) (نوح نے) فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو! بیشک میں تمہارے لئے واضح ڈرناٹے والا ہوں (۲)

اِنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْا^۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۳) وہ تمہارے لئے گناہوں سے درگزر فرمائے گا

وَيُخْرِكُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

اور ایک وقت مقرر تک تمہیں مہلت دے گا۔ بیشک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجائے تو ٹالا نہیں جائے گا

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ^۴ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَيْلًا وَنَهَارًا^۵

کاش تم جانتے۔ (۴) (نوح نے) عرض کیا اے میرے رب بیشک میں نے اپنے (منکر) لوگوں کو رات دن (حق کی) دعوت دی (۵)

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآئِیْ اِلَّا فِرَارًا^۶ وَاِنِّیْ لَكَلَّامٍ لَّهُمْ لَتَغْفِرَ لَهُمْ

تو میری دعوت حق نے ان کے لئے بھاگنے کے سوا کچھ زیادہ نہ کیا۔ (۶) اور میں نے جب بھی انہیں بلایا کہ ٹو انہیں بخش دے

جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی اگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لئے اور خدا سے کام لیا

وَاسْتَكْبَرُوا وَاسْتَكْبَارًا ۖ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي

اور شدید قسم کا تکبر کیا۔ (۷) پھر میں نے انہیں بلند آواز سے پکارا (۸) پھر میں نے

أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۚ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

علانیہ (سب کے سامنے) انہیں (حق کی دعوت دی اور پوشیدہ بھی انہیں بہت کچھ سمجھایا (۹) تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۚ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۚ وَيُمْدِدْكُمْ

بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے (۱۰) وہ تم پر زوردار بارش بھیجے گا (۱۱) اور تمہاری مدد فرمائے گا

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۚ

مال اور بیٹوں سے اور (بارش سے) تمہارے لئے باغ اگائے گا اور تمہارے لئے نہریں بنا دے گا۔ (۱۲)

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۚ أَلَمْ

تمہیں کیا ہوا تم اللہ کی عظمت و وقار کو نہیں مانتے۔ (۱۳) حالانکہ اس نے تمہیں کئی طور (سے) پیدا کیا۔ (۱۴) کیا تم نے

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ وَجَعَلَ الْقَمَرَ

نہ دیکھا اللہ نے کیسے سات آسمان ایک دوسرے کے اوپر بنائے (۱۵) اور ان میں چاند کو

فِيهِمْ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۚ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ

روشن فرمایا اور سورج کو چراغ بنایا۔ (۱۶) اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک

الْأَرْضِ نَبَاتًا ۚ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۚ وَاللَّهُ

طرح کی رویتگی کے ساتھ اگایا (۱۷) پھر تمہیں زمین میں لوٹائے گا اور (دوبارہ اس سے) تمہیں نکالے گا۔ (۱۸) اور اللہ

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا^{۱۹} لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا^{۲۰}

نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا (۱۹) کہ اس کی کشادہ راہوں میں (جہاں چاہو) چلو پھرو۔ (۲۰)

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَ

نوح نے عرض کی اے میرے رب بیشک انہوں نے میرا حکم نہ مانا اور ان (مشرکوں) کی پیروی کی جنہیں ان کے مال اور ان کی اولاد

وَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا^{۲۱} وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا كَبِيرًا^{۲۲} وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ

نے نقصان کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ (۲۱) اور انہوں نے بہت بڑا مکر کیا۔ (۲۲) اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہ چھوڑنا

الِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَ

اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق

نَسْرًا^{۲۳} وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا^{۲۴}

نسر کو۔ (۲۳) اور یقیناً انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا اور (اے میرے رب) نہ زیادہ کر ظالموں کے لئے مگر گمراہی۔ (۲۴)

مِمَّا خَطِيئَتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ

(تو) وہ اپنے کیسے عظیم گناہوں کے سبب غرق کئے گئے پھر آگ میں ڈالے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل کسی کو

مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا^{۲۵} وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ

اپنے لئے مددگار نہ پالیا۔ (۲۵) اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا^{۲۶} إِنَّكَ إِن تَذَرْنَهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ

کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ (۲۶) بیشک تو نے اگر انہیں چھوڑا (تو) وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور

لَا يَلِدُوا إِلَّا فَاَجِرًا كَفَّارًا^{۲۷} رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

ان کی اولاد نہ ہوگی مگر بدکار شدید کافر۔ (۲۷) اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور

لَمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط وَلَا

اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں داخل ہوا اور (سب) ایمان والے مردوں اور (سب) ایمان والی عورتوں کو اور

تَزِدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۴

ظالموں کے لئے زیادہ نہ کر مگر ہلاکت - (۲۸)

سُورَةُ الْجِنِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُذُنُوا إِلَىٰ آيَاتِنَا أَنْصَتُوا وَذَكَرُوا آيَاتِنَا وَفِيهَا كُنُوزٌ

سورہ جن کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

(اے محبوب) آپ فرمائیں میری طرف وحی کی گئی کہ جنوں کی جماعت نے (میری تلاوت) غور سے سنی تو انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا کہ بیشک ہم نے

قُرْآنًا عَجَبًا ۱ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَا بِهِ ۲ وَلَنْ نُشْرَكَ بِرَبِّنَا

ایک عجیب قرآن سنا (۱) جو ہدایت کرتا ہے سیدھی راہ کی طرف - ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

أَحَدًا ۳ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۴

نہ سمجھائیں گے (۲) اور یہ کہ ہمارے رب کی بزرگی بہت بلند ہے - نہ اس نے (اپنی) کوئی بیوی بنائی اور نہ (اپنی) اولاد (۳)

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۵ وَأَنَا ظَنَنَّا أَن لَّنْ

اور یہ کہ ہم میں سے احمق (ہی) اللہ پر حد سے گزری ہوئی باتیں کہتا تھا (۴) اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ

تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۶ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالُ مِّنَ

انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہ باندھیں گے - (۵) اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ

الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۷ وَأَنَّهُمْ

مرد، جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان (جنوں) کی سرکشی کو بڑھا دیا - (۶) اور یہ کہ انہوں نے

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ وَاَنَّا لَمُسْنَا السَّمَآءَ

گمان کیا جیسا کہ (اے گروہ جات) تم نے گمان کیا کہ (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو ہرگز نہ اُٹھائے گا (۷) اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا

فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرًا شَدِيْدًا وَّشُهْبًا ۙ وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

تو ہم نے اسے پایا کہ وہ بھر دیا گیا ہے سخت پہریداروں اور آگ کے انگاروں سے (۸) اور یہ کہ ہم (اس سے پہلے فرشتوں کی باتیں)

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَسْمَعُ اِلَّا اَنْ يَحْدُثَ لَهُ شَهَابًا رَّصَدًا ۙ

سننے کے لئے اس کے کچھ ٹھکانوں میں بیٹھ جاتے تھے تو اب جو کوئی کان لگائے تو وہ اپنی گھات میں آگ کا شعلہ تیار پائے گا (۹)

وَاَنَّا لَا نَدْرِي اَشْرٰۤا رُّيْدَ بَمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ وَاَنَّا مِنَ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَادُوْنَ ذٰلِكَ ط كُنَّا

کسی بھلائی کا ارادہ فرمایا (۱۰) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے سوا - ہم کئی

طَرٰۤیْقَ قَدَدًا ۙ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْزَا اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ

راہوں میں مترق ہیں (۱۱) اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا کہ ہرگز ہم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے زمین میں (رہ کر) اور نہ ہم

نُعْزِهُ هَرَبًا ۙ وَاَنَّا لَبَّا سَبْعًا الْهُدٰی اَمَّاۤیَہُ ۖ فَمَنْ یُّؤْمِنُ

اے عاجز کر سکتے ہیں (زمین سے) بھاگ کر (۱۲) اور یہ کہ ہم نے جب قرآن سنا تو اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر

بَرِّیْہُ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ وَاَنَّا مِنَ الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

ایمان لائے تو اسے (اپنی نیکی میں) کمی کا اور (بدی میں) زیادتی کا کوئی خوف نہ ہوگا (۱۳) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ (اللہ کے) فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں

الْقَاسِطُوْنَ ۖ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۙ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ

سے (نافرمان) ظالم - تو جنہوں نے فرمانبرداری کی تو انہوں نے بھلائی کا راستہ تلاش کر لیا۔ (۱۴) اور رہے ظالم

فَكَانُوا جَهَنَّمَ حَطَبًا^(۱۵) وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ

تو وہ جہنم کا ایندھن ہوئے (۱۵) اور (آپ فرمائیے میری طرف یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ) اگر وہ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انہیں کثیر پانی سے

مَاءً غَدَقًا^(۱۶) لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

ضرور سیراب فرماتے (۱۶) تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش فرمائیں اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے وہ اسے جڑھتے ہوئے

عَذَابًا صَعَدًا^(۱۷) وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا^(۱۸)

سخت عذاب میں داخل کرے گا (۱۷) اور یہ کہ (سب) مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو (۱۸)

وَأَنَّهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ^(۱۹) وَإِنَّ اللَّهَ لَبَدَّ

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کرنے لگتا ہوا تو (وہ ان کے پاس اس کثرت سے جمع ہوئے کہ) قریب تھا وہ ان پر آ پڑیں۔ (۱۹)

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا^(۲۰) قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ

(اے محبوب) فرما دیجئے میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۲۰) فرما دیجئے بیشک میں تمہارے لئے (از خود)

لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا^(۲۱) قُلْ إِنِّي لَنْ يُخِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ

کسی ضرر اور بھلائی کا مالک نہیں۔ (۲۱) فرما دیجئے بیشک مجھے ہرگز اللہ سے کوئی نہ بچائے گا

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا^(۲۲) إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ

اور میں ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا (۲۲) لیکن اللہ کی طرف سے پہنچانا اور اس کے پیغاموں (کی امانت) کو ادا کرنا (میرا ذمہ ہے)

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بیشک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش

أَبَدًا^(۲۳) حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعَفُ

رہیں گے۔ (۲۳) (یہ بادی کا فریسی نہ مانیں گے) یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو اب وہ جان لیں گے کہ کس کے

نَاصِرًا وَاقْلُ عَدَدًا ۲۴ قُلْ اِنْ اَدْرِىْ اَقْرَبُ مَّا تُوعَدُوْنَ اَمْ

مددگار کمزور ہیں اور کتنی میں کم - (۲۴) فرما دیجئے میں نہیں جانتا کیا قریب ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے یا مقرر

يَجْعَلُ لَهُ رَبِّيْ اَمَدًا ۲۵ عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ

فرمادی ہے میرے رب نے اس کے لئے کوئی طویل مدت - (۲۵) (وہ) غیب جاننے والا (ہے) تو اپنے غیب پر کسی کو (کامل) اطلاع نہیں

اَحَدًا ۲۶ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْئَلُكَ مِنْ بَيْنِ

دیتا (۲۶) مگر جنہیں پسند فرما لیا جو اس کے (سب) رسول ہیں تو بیشک وہ اس (رسول) کے

يَدِيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۲۷ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسَالَتِ رَبِّكُمْ

آگے اور پیچھے (ہر طرف) نگہبان مقرر فرما دیتا ہے (۲۷) تاکہ (اللہ اس بات کو) ظاہر فرما دے کہ بیشک ان سب (رسولوں) نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے

وَاحَاطَ بِمَا لَدَيْهُمْ وَاحْطٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۲۸

اور جو کچھ ان کے پاس ہے سب کا اللہ نے احاطہ فرما لیا اور ہر چیز کی گنتی کو اس نے پورا کیا - (۲۸)

سُوْرَةُ الْاَنْزِلِ ۱۹ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱ وَبِئْسَ الْاَوَّلُ ۲ وَبِئْسَ الْاٰخِرُ ۳ وَبِئْسَ الْاَوَّلُ ۴ وَبِئْسَ الْاٰخِرُ ۵

سورہ منزل کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں ہیں آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ ۱ قُمْ الْيَلَّ إِلَّا قَلِيْلًا ۲ نَصْفَهُ أَوْ انْقُصْ

اے چادر لپیٹنے والے (محبوب) (۱) رات کو (نماز میں) قیام فرمائیں مگر تھوڑی رات، (۲) آدمی رات یا اس سے کچھ

مِنْهُ قَلِيْلًا ۳ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا ۴ إِنَّا سَنُلْقِيْ

کم کر دیں (۳) یا اس پر (کچھ) بڑھادیں اور قرآن (حب عادت) خوب صاف صاف پڑھیں - (۴) بیشک ہم عنقریب آپ

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۵ إِنَّ نَاشِئَةَ الْيَلِّ هِيَ أَشَدُّ وَطْأًا وَقَوْمٌ

پر بھاری کلام نازل فرمائیں گے - (۵) یعنی رات کا اٹھنا (نفس پر) قوی دباؤ ڈالتا ہے اور اس وقت بات بہت

قِيلَ ۖ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۖ ۝۷ وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَ

بیوگفتی ہے۔ (۶) بیشک دن میں آپ کے لئے بہت مصروفیات ہیں۔ (۷) اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور

تَبْتَكُلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۖ ۝۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

(نماز میں) سب سے الگ ہو کر اسی کے ہور ہیں۔ (۸) (وہ) مشرق اور مغرب کا رب (ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۖ ۝۹ وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

تو آپ اسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ (۹) اور مہر کیجئے کافروں کی باتوں پر اور انہیں خوش اسلوبی کے ساتھ

جَمِيلًا ۖ ۝۱۰ وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۖ ۝۱۱

چھوڑ دیں۔ (۱۰) اور مجھ پر چھوڑ دیجئے ان جھٹلانے والے (سرمایہ پرست) مالداروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ (۱۱)

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۖ ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۖ ۝۱۳

بیشک ہمارے پاس ہیں (ان کے لئے) بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ (۱۲) اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور نہایت دردناک عذاب۔ (۱۳)

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۖ ۝۱۴

جس دن زمین اور پہاڑ سخت لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ہو جائیں گے ریت کا بکھرتا ہوا ٹیلا۔ (۱۴)

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ

بیشک ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا (مشاہدہ فرمانے والا) گواہ تم پر، جس طرح ہم نے فرعون

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۖ ۝۱۵ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا

کی طرف رسول بھیجا۔ (۱۵) تو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو سخت گرفت

وَبَيْلًا ۖ ۝۱۶ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

سے بڑا لیا۔ (۱۶) پھر کیسے بچو گے اگر تم انکار کرو اس دن کا جو بچوں کو بوڑھا کر

شَيْبًا ۱۷ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۱۸ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۱۹ اِنَّ هَذِهِ

دے گا۔ (۱۷) آسمان اس (کی شدت) سے پھٹ جائے گا۔ اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ (۱۸) بیشک یہ (آیات)

تَذِكْرَةٌ ۲۰ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۲۱ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

نصیحت ہیں تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ (۲۱) بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ

اِنَّكَ تَقُومُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثِي الْلَّیْلِ وَنِصْفَهُ ۲۲ وَثُلُثُهَا وَطَائِفَةٌ ۲۳

آپ قیام کرتے ہیں (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات، اور (کبھی) تہائی رات اور ایک جماعت (کبھی)

مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ ۲۴ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۲۵ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

ان لوگوں میں سے جو آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے وہ جانتا ہے کہ (اے مسلمانو) تم

تُحْصُوهُ ۲۶ فَتَابَ عَلَیْكُمْ ۲۷ فَاَقْرَءُوا مَا تَسْرَمْنَ مِنَ الْقُرْآنِ ۲۸ عَلِمَ

ہرگز اس کا احاطہ نہ کر سکو کہ تم پر جو برکت ہو تو قرآن سے جتنا (تم پر) آسان ہو پڑھ لیا کرو اسے معلوم ہے

اَنْ سَیَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضٰی ۲۹ وَاٰخَرُونَ یَضْرِبُونَ فِی الْاَرْضِ

کہ تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور کچھ لوگ زمین میں سفر کریں گے

یَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۳۰ وَاٰخَرُونَ یُقَاتِلُونَ فِی سَبِيلِ

اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور کچھ دوسرے لوگ اللہ کی راہ میں قتال کرتے

اللّٰهِ ۳۱ فَاَقْرَءُوا مَا تَسْرَمْنَ مِنْهُ ۳۲ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

ہوں گے تو اس میں سے جتنا آسان ہو پڑھ لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَاقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۳۳ وَمَا تَقَدَّسَ مُوَالِیْكُمْ مِّنْ

اور اللہ کو اچھا قرض دو اور جو کچھ تم اپنے لئے بھلائی آئے

خَيْرٌ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

مجھو گے اسے اللہ کے حضور پاؤ گے اس سے بہتر اور ثواب میں بہت بڑا اور اللہ سے بخشش طلب کرتے

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۴

ربو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۰)

سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ هِيَ رَاسُ الْوَسْوَاسِ وَخَسْبُ الْوَسْوَاسِ قَبْرُ الْوَسْوَاسِ

سورہ مدثر کی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے ہے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۱ قُمْ فَأَنْذِرْ ۲ وَرَبِّكَ فَكْبِّرْ ۳ وَتِلْكَ آيَاتُ الْفُطُورِ ۴

اے چادر اوڑھنے والے (محبوب) ۱ اٹھئے پھر (لوگوں کو اللہ کا) خوف دلایئے ۲ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے ۳ اور (حب سابق) اپنے کپڑے پاک رکھئے ۴

وَالرُّجُزَ فَاهْجُرْ ۵ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۷

اور (پہلے کی طرح) بتوں کو چھوڑے رہئے ۵ اور زیادہ لینے کے لئے کسی پر احسان نہ کیجئے ۶ اور اپنے رب کے لئے صبر فرمائیے۔ ۷

فَإِذَا نَقَرْنَا فِي السَّاقُورِ ۸ فَذَلِكَ يَوْمُ مِيزِ يَوْمٍ عَسِيرٍ ۹ عَلَى

پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں ۸ تو وہ دن بڑا سخت دن ہو گا ۹ کافروں

الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۱۰ ذُرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱ وَجَعَلْتُ

پر (کچھ بھی) آسان نہ ہو گا - ۱۰ آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا (بے سروسامان) پیدا کیا ۱۱ اور کر دیا میں نے

لَهُ مَا لَا مَمْدُودًا ۱۲ وَبَيْنَ شُهُودًا ۱۳ وَنَهَدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۱۴

اس کے لئے بہت مال ۱۲ اور بیٹے سامنے موجود رہنے والے ۱۳ اور میں نے اس کے لئے بہت کچھ مہیا کیا ۱۴

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِأَيْتِنَا عَنِيدًا ۝ سَأَرْهُقُهُ

پھر (بھی) طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ کر دوں۔ (۱۵) ہرگز نہیں بیشک وہ ہماری آیتوں کا دشمن ہے۔ (۱۶) مغرب نماز (آگ کے پہاڑ)

صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقِيلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قِيلَ

صعود پر چڑھاؤں گا۔ (۱۷) بیشک اس نے سوچا اور دل میں کچھ مقرر کیا (۱۸) تو اس پر اللہ کی ماریو کیسی (غلط) بات اس نے مقرر کی (۱۹) پھر اللہ کی مار ہو اس پر

كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝

اس نے کیسی بات مقرر کی (۲۰) پھر اس نے دیکھا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور اپنا منہ بگاڑا (۲۲) پھر (اس نے حق سے) پیٹھ پھیری اور تکبر کیا (۲۳)

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَاسِحْرٌ يُوشِرُ ۝ إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيَهُ

پھر کہا یہ (قرآن) تو وہی جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آتا ہے، (۲۴) یہ نہیں مگر بشر کا قول۔ (۲۵) قریب ہے کہ میں اسے دوزخ

سَقَرًا ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَاحِئُهُ لِلْبَشَرِ ۝

میں ڈالوں۔ (۲۶) اور آپ نے کیا سمجھا دوزخ کیا ہے۔ (۲۷) نہ (کی کو) باقی رکھ نہ (کچھ) چھوڑے۔ (۲۸) آدمی کو مجلس دینے والی۔ (۲۹)

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۝

اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔ (۳۰) اور ہم نے دوزخ کے نگہبان مقرر نہ کئے مگر فرشتے

وَمَا جَعَلْنَا عَدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۝ الْيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ

اور ہم نے ان کی (یہ) گنتی مقرر نہ کی مگر آزمائش کے لئے ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تا کہ اہل کتاب

أَوْتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ

یقین کر لیں اور ایمان والوں کا نور ایمان زیادہ ہو جائے اور نہ شک کریں

أَوْتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

اہل کتاب اور نہ ایمان والے اور تاکہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کس (عجیب) بات کے بیان کرنے سے اللہ نے کیا ارادہ فرمایا اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

جسے چاہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہے۔ اور نہیں جانتا آپ کے رب کے لشکروں کو مگر وہی (رب)

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۚ وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۚ

اور نہیں وہ مگر نصیحت بشر کے لئے۔ (۳۱) ہاں ہاں قسم چاند کی (۳۲) اور رات کی جب وہ جانے لگے (۳۳)

وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرَ ۚ إِنَّهَا لَاحِدَى الْكُبَرِ ۚ نَذِيرٌ لِلْبَشَرِ ۚ لِمَنْ

اور صبح کی جب وہ روشن ہو، (۳۴) بیشک وہ (دورِ زخ) بہت بری چیزوں میں سے ضرور ایک ہے (۳۵) آدمی کے لئے ڈرانے والی، (۳۶) تم میں سے ہر اس

شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينٌ ۚ

فصل کے لئے (ڈرانے والی) جو (نگہ میں) آگے بڑھنا چاہے، یا (برائی میں مبتلا ہو کر) پیچھے رہنا چاہے۔ (۳۷) ہر شخص اپنے عمل کے بدلے گروہی ہے (۳۸)

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ

سوائے دائیں طرف والوں کے (۳۹) (وہ) جنتوں میں (ہوں گے) آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہوں گے، (۴۰) مجرموں کے بارے میں (۴۱)

مَا سَأَلَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِينَ ۚ وَلَمْ نَكُ

(مجرمتی مجرموں سے کہیں گے) جنہیں کوئی چیز دوزخ میں لگئی۔ (۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے (۴۳) اور مسکین

نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۚ وَكُنَّا نَحْوُضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۚ وَكُنَّا نَكْذِبُ

کو کھانا نہ کھاتے تھے (۴۴) اور بیہودہ مشغلے والوں کے ساتھ ہم بھی بیہودہ مشغلوں میں پڑے رہتے تھے (۴۵) اور ہم بدلے کے

يَوْمَ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْيَقِينَ ۚ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

دن کو جھٹلاتے تھے (۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ (۴۷) تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں

الشَّافِعِينَ^ط ۴۸) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ^{لا} ۴۹) كَانَهُمْ

کچھ نفع نہ دے گی۔ (۴۸) تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں (۴۹) گویا وہ

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ^ط ۵۰) فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ^ط ۵۱) بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ

بد کے ہوئے (دشمنی) گدھے ہیں (۵۰) جو شیر سے بھاگے جا رہے ہوں۔ (۵۱) بلکہ ان (کفار قریش) میں سے ہر شخص یہ

مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتِي صُحُفًا مُّنَشَّرَةً^ط ۵۲) كَلَّا^ط ۵۳) بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ^ط

چاہتا ہے کہ کھلے (آسمانی) صحیفے اس کے ہاتھ میں دے دیئے جائیں۔ (۵۲) ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ (۵۳)

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ^ط ۵۴) فَمِنْ شَاءِ ذِكْرُهُ^ط ۵۵) وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ

ہاں ہاں بیشک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ (۵۴) تو جو چاہے اس سے نصیحت قبول کرے۔ (۵۵) اور وہ نصیحت قبول نہ کریں گے مگر اللہ

يَشَاءُ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ^ط ۵۶)

کے چاہنے سے۔ اسی کے لائق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے اور مغفرت فرمانا اسی کی شان ہے۔ (۵۶)

سُوْرَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعُوْنَ اَيَاتٍ فِيْهَا ثَلَاثُوْنَ اَمْرًا

سورہ قیامہ مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ^ط ۱) وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ^ط ۲) اَيَحْسَبُ

میں قسم فرماتا ہوں قیامت کے دن کی (۱) اور قسم فرماتا ہوں (اپنے آپ پر) ملامت کرنے والے نفس کی۔ (۲) کیا گمان کرتا ہے

الْإِنْسَانُ أَنْ يَّجْمَعَ عِظَامَهُ^ط ۳) بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُّسَوِّيَ

آدمی کہ ہم ہرگز جمع نہ فرمائیں گے اس کی ہڈیاں۔ (۳) کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی اٹھیلوں کا ایک ایک جوڑ اس

بَنَانَهُ ④ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ⑤ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ

کی جلد درست کر دیں۔ (۳) بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے (مستقبل میں بھی) بُرائی کرتا رہے۔ (۵) وہ پوچھتا ہے کہ کب ہو گا قیامت

الْقِيَمَةِ ⑥ فَاذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ⑧ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

کا دن۔ (۶) تو جب نگاہ خیرہ ہو جائے گی (۷) اور چاند بے نور ہو جائے گا (۸) اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے

وَالْقَمَرُ ⑨ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ⑩ كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪

جائیں گے (۹) اس دن آدمی کہے گا کدھر ہے بھاگنا؟ (۱۰) ہرگز نہیں کوئی پناہ (کی جگہ) نہیں۔ (۱۱)

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ⑫ يَذْبُوهُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

اس دن آپ کے رب ہی کی طرف قرار پکڑنا ہو گا۔ (۱۲) اس دن بتا دیئے جائیں گے آدمی کو اس کے اگلے اور پچھلے

وَأَخَّرَ ⑬ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ⑭ وَلَوْ أَلْقَىٰ

سب کام۔ (۱۳) بلکہ آدمی اپنے اوپر خود ہی شاہد ہے (۱۴) اگرچہ وہ اپنے تمام عذر

مَعَاذِيرَهُ ⑮ لَا تَحْرِكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ⑯ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ

(بھی) پیش کر دے۔ (۱۵) (اے محبوب) آپ قرآن کے ساتھ (اسے یاد کرنے کی) عجلت میں اپنی زبان کو تحریک نہ فرمائیں۔ (۱۶) بیشک (آپ کے سینے میں اسے) محفوظ کرنا اور (آپ کا)

وَقُرْآنَهُ ⑰ فَاذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ⑱ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ⑲

اسے پڑھنا ہمارا ذمہ ہے۔ (۱۷) تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی اتباع کریں۔ (۱۸) پھر بیشک ہم پر ہے (آپ کیلئے) اس کا بیان۔ (۱۹)

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ⑳ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ㉑ وَجْوهُ يَوْمَئِذٍ

ہرگز نہیں بلکہ تم دوست رکھتے ہو جلد ملنے والی (دنیا) کو۔ (۲۰) اور آخرت کو تم چھوڑے ہوئے ہو۔ (۲۱) کتنے ہی چہرے اس دن تردتاہ

تَاضِرَةٌ ㉒ إِلَىٰ رَبِّهَا نَازِرَةٌ ㉓ وَجْوهُ يَوْمَئِذٍ بِسِرَّةٍ ㉔ تَظُنُّ

ہوں گے (۲۲) اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔ (۲۳) اور کتنے ہی چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے (۲۴) سمجھتے ہوں گے

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاِقْرَةً ۚ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۚ وَقِيلَ مَنْ سَكَتْ

کہ ان کے ساتھ کر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔ (۲۵) یقیناً جب (حلقوم کے قریب) ہنسی کی ہڈیوں تک جان پہنچ جائے گی (۲۶) اور کہا جائے گا ہے کوئی سجاڑ

رَاقٍ ۚ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۚ وَالتَّغَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۚ اِلٰی

پھونک کرنے والا؟ (۲۷) اور وہ سمجھ لے گا یہ جدائی کی گھڑی ہے (۲۸) اور پٹلی پٹلی سے لپٹ جائے گی (۲۹) آپ کے

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۚ فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلٰی ۚ وَلٰكِنْ

رب کی طرف اس دن چلنا ہے۔ (۳۰) تو نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی (۳۱) لیکن اس

كَذَّبَ وَتَوَلٰی ۚ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ يَتَمَطَّى ۚ اَوَّلٰی لَكَ فَاوَلٰی ۚ

نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (۳۲) پھر گھر والوں کی طرف اڑتا ہوا چلا (۳۳) خرابی تیرے لئے (مرے وقت) پھر خرابی (قبر میں) (۳۴)

ثُمَّ اَوَّلٰی لَكَ فَاوَلٰی ۚ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنۡ يُتْرَكَ سُدًى ۚ

پھر خرابی تیرے لئے (حشر میں) پھر خرابی (دوزخ میں)۔ (۳۵) کیا آدمی نے سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶)

اَلْمُرِيكَ نُطْفَةٌ مِّنۡ مَّيۡمَنِيۡ يُمْنٰی ۚ ثُمَّ كَانَ عِلْقَةً فَخَلَقَ

کیا وہ حقیر پانی کا ایک قطرہ نہ تھا جو نکلیا جاتا ہے (۳۷) پھر خون کا لوتھڑا ہوا پھر اس نے پیدا فرمایا

فَسَوّٰی ۚ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنثٰی ۚ اَلَيْسَ

پھر (اسے) درست کیا (۳۸) پھر اس سے دو جوڑے بنائے مرد اور عورت۔ (۳۹) کیا وہ

ذٰلِكَ بِقَدْرِ عَلٰی اَنۡ يُحْيِيَ الْمَوْتٰی ۚ

(اللہ) مردے زندہ کرنے پر قادر نہیں؟ (۴۰)

سُبْحٰنَ الَّذِیۡ هُوَ اَعْلٰی جَدِّ وَثَلَوٰیۡتَۃً فِیۡہِ لَوۡعٌ

سورہ دھر کی ہے اس میں آیتیں آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

هَلْ اَتٰی عَلَى الْاِنْسَانِ حَیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَّذْكُورًا ①

یقیناً انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے جس میں وہ قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ (۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا

بیشک ہم نے آدمی کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سننے والا دیکھنے

بَصِیْرًا ② اِنَّا هَدٰیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا ③ وَاِمَّا كَفُوْرًا ④ اِنَّا اَعْتَدْنَا

والا بنایا۔ (۲) یقیناً ہم نے اسے راستہ دکھا دیا (اب) وہ شکر گزار ہو یا ناشکرا۔ (۳) یقیناً ہم نے تیار کی ہیں

لِلْكَافِرِیْنَ سَلَیْلًا ⑤ وَاَغْلٰلًا ⑥ وَسَعِیْرًا ⑦ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ

کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور سخت بھڑکتی آگ۔ (۳) بلاشبہ نیکیاں کرنے والے (ایسی شرب کے) جام

كَأْسٍ ۙ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑧ عِیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یَفْجَرُوْنَهَا

پیشیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ) کافور (کاپانی)۔ (۵) (وہ) چشمہ جس سے پیشیں گے اللہ کے (مقرب) بندے (جہاں چاہیں گے) اسے

تَفْجِیْرًا ⑨ یُوفُوْنَ بِالْاٰذْرِ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِیْرًا ⑩

بہالے جائیں گے۔ (۶) جو (اٹنی) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوگی۔ (۷)

وَيُطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حَبِیْہِ ۙ مُسْكِنًا ۙ وَیَتِیْمًا ۙ وَاَسِیْرًا ⑪ اِنَّا

اور اللہ کی محبت میں وہ مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (۸) (اور ان سے

نُطْعِمُكُمْ لُوْجَہُ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً ۙ وَلَا شُكُوْرًا ⑫ اِنَّا نَخَافُ

کہہ دیتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کے لئے کھلاتے ہیں ہم نہ کوئی بدلہ تم سے چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ (۹) بیشک ہم اپنے رب سے

مَنْ رَبَّنَا يَوْمًا عِبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۱۰ فَوْقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ

اس دن کا خوف رکھتے ہیں جو نہایت ترش بے حد سخت ہے۔ (۱۰) تو اس دن کی مصیبت سے اللہ انہیں بچالے گا

وَلَقَهُمْ نَصْرَةٌ وَسُرُورًا ۱۱ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۱۲

اور انہیں تازگی اور فرحت بخشے گا۔ (۱۱) اور ان کے صبر کے بدلے انہیں جنت اور ریشی لباس عطا فرمائے گا۔ (۱۲)

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَهْرًا ۱۳

وہ اس میں (اونچے) تختوں پر بٹکے لگائے بیٹھے ہوں گے وہ جنت میں نہ دھوپ کی گرمی محسوس کریں گے نہ جاڑے کی سردی۔ (۱۳)

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذِيلًا ۱۴ وَيُطَافُ

اور درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور پھلوں کے گچھ ان کے بالکل قریب کر دیئے جائیں گے۔ (۱۴) اور ان پر

عَلَيْهِمْ بِأَنِيَّةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۱۵ قَوَارِيرًا

چاندی کے برتنوں اور گلاسوں کا دور چلے گا جوشے (کی طرح شفاف) ہوں گے (۱۵) (یہ) شیشے (جیسے)

مِّنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا تَقْدِيرًا ۱۶ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِرْجُوحًا

برتن (چاندی کے ہوں گے۔ پلانے والے) انہیں ٹھیک اندازے پر رکھیں گے۔ (۱۶) اور انہیں وہاں ایسے جام (بھی) پلائے جائیں گے جس کی آمیزش ہے (چشمہ)

زَنْجَبِيلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۱۸ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

زنجبیل (کاپانی)۔ (۱۷) (یہ) چشمہ (ہے) جنت میں جسے کہا جاتا ہے سلسبیل۔ (۱۸) اور (خدمت کے لئے) آتے جاتے رہیں گے ان کے پاس

مُخَلَّدُونَ ۱۹ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۲۰ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَرَهُ

ہمیشہ رہنے والے (بہشتی) لڑکے (اے مخاطب) جب تو انہیں دیکھے تو گمان کرے انہیں (تازہ) بکھرے ہوئے موتی۔ (۲۰) اور جب تو وہاں (کسی طرف بھی) نظر

رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۲۱ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَ

اٹھائے نعمت ہی دیکھے اور بہت بڑی بادشاہت۔ (۲۱) جنتیوں کے اوپر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے اور

اِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقُوْهُمْ رُبُّهُمْ شَرَابًا

دیز ریشم کے اور انہیں پہنائے جائیں گے چاندی کے نکلن اور ان کا رب انہیں پاکیزہ شراب

طَهُوْرًا ۲۱ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۲۲

پائے گا۔ (۲۱) بیشک یہ ہے تمہارا بدلہ اور (آج) تمہاری کوشش کامیاب ہوئی۔ (۲۲)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۲۳ فَاَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

بیشک قرآن ہم نے آپ پر تھوڑا تھوڑا نازل فرمایا۔ (۲۳) تو آپ اپنے رب کے فیصلے کے لئے صبر فرمائیں اور

لَا تَطِعْ مِنْهُمْ اِمًّا اَوْ كُفُوْرًا ۲۴ وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۲۵

ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ مانیں۔ (۲۴) اور اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد فرمائیں۔ (۲۵)

وَمِنَ اللَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِيْلًا ۲۶ اِنَّ هٰؤُلَاءِ یُحِبُّوْنَ

اور کچھ رات میں اس کے لئے سجدہ کریں اور رات کے طویل حصہ میں اس کی پاکی بیان فرمائیں۔ (۲۶) بیشک یہ لوگ جلد حاصل ہونے والی (دنیا) کو

الْعَاجِلَةَ وِیَذُرُوْنَ وِرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِيْلًا ۲۷ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَ

پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو اپنے پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ (۲۷) ہم نے انہیں پیدا کیا اور

شَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۲۸ اِنَّ هٰذَا

ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں (ان کی جگہ) ان جیسے اور بدل دیں۔ (۲۸) بیشک یہ

تَذٰکِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰی رَبِّهِ سَبِيْلًا ۲۹ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّا

(آیتیں) نصیحت ہیں تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے۔ (۲۹) اور تم نہیں چاہ سکتے جب

اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۳۰ یُدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ

تک اللہ نہ چاہے بیشک اللہ بڑے علم والا بہت حکمت والا ہے۔ (۳۰) اپنی رحمت میں شامل فرماتا ہے

۲۵۷۲

فِي رَحْمَتِهِ^ط وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا^{ع (٣)}

جسے چاہے اور ظالموں کے لئے اس نے نہایت دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ - (۳۱)

رُفْعَةُ الْمُرْسَلِ الْكَبِيرِ وَخُزُونِ الْفَيْدِ الْكَبِيرِ

سورۃ المرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالْهُرْسَلَتِ عُرْفًا^(١) فَالْعَصِيفَتِ عَصْفًا^(٢) وَالنَّشْرَتِ نَشْرًا^(٣)

قسم ان (ہواؤں) کی جو بھیجی جاتی ہیں مسلسل ۱ پھر ان کی جو نہایت تیز چلتی ہیں شدت سے، ۲ اور ان کی جو خوب پھیلانے والی ہیں، (بادلوں کو) ۳

فَالْفُرْقَتِ فَرَقًا^٤ فَالْبُلُقَيْتِ ذِكْرًا^٥ عُدْرًا أَوْ نُذْرًا^٦ إِنَّمَا

پھر ان کی جو خوب جدا کرنے والی ہیں (۴) پھر (قسم) ان (فرشتوں) کی جو ذکر کا القاء کرنے والے ہیں، (۵) حجت قائم کرنے یا ڈرانے کے لئے (۶) اس کے سوا کچھ

تُوعَدُونَ لَوَاقِعٍ^٧ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ^٨ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ^٩

نہیں کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گا۔ (۷) پھر جب ستارے مٹا دیئے جائیں گے (۸) اور جب آسمان چیر دیا جائے گا (۹)

وَإِذَا الْجُمَلُ نُسِفَتْ ۖ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِتَتْ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا يَوْمَ أُجِّلَتْ ۚ

اور جب بہاؤ (زیر پرزہ کر کے) اڑاؤئے جائے (۱۰) اور جب رسولوں (کی حاضری) کا وقت آجئے گا۔ (۱۱) جس دن کے لئے مدت مقرر کی گئی تھی۔ (۱۲)

لِيَوْمِ الْفُصْلِ^{١٣} وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفُصْلِ^{١٤} وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

فصل کے دن کے لئے۔ (۱۳) اور آپؐ کا سمجھنے کے فضیلت کا دن کہا ہے؟ (۱۴) اس دن بتائیے جھٹانے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝۱۵ أَلَمْ نُصَلِّكَ الْأَوَّلِينَ ۝۱۶ ثُمَّ نُنَبِّئُهُمُ

۱۵) کا ہم نے اُن کو کما سہل لوگوں کو - (۱۶) مگر ہم ان کے پیچھے لاتے ہیں

الْآخِرِينَ ۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۱۸ وَّیْلٌ یَّوْمَیْذِ

بعد والوں کو۔ (۱۷) ہم ایسا ہی کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ (۱۸) اس دن خرابی ہے

لِّلْمُكْذِبِیْنَ ۱۹ اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ ۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ

جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۱۹) کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں پیدا نہ کیا (۲۰) پھر ہم نے اسے ایک

قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۲۱ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۲۲ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدِرُوْنَ ۲۳

محموظ جگہ میں ٹھہرایا (۲۱) ایک مقرر اندازے تک (۲۲) پس ہم نے (ایک) اندازہ ٹھہرایا تو ہم کیا ہی اچھے اندازے ٹھہرانے والے ہیں۔ (۲۳)

وَّیْلٌ یَّوْمَیْذِ لِّلْمُكْذِبِیْنَ ۲۴ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۲۵

اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہ بنایا (۲۵)

اَحْيَآءٍ وَّامْوَاتًا ۲۶ وَجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شَمَخٰتٍ وَّاَسْقِیْنٰكُمْ

زندوں اور مردوں کے لئے (۲۶) اور ہم نے اس میں بلند مضبوط پہاڑ پیدا کر دیئے اور تمہیں نہایت

مَّاءٍ فُرَاتًا ۲۷ وَّیْلٌ یَّوْمَیْذِ لِّلْمُكْذِبِیْنَ ۲۸ اِنۡطَلِقُوا۟ اِلٰی

پانی سے سیراب فرمایا۔ (۲۷) اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۲۸) (کہا جائے گا) چلو اس (دوزخ) کی

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَكْذِبُوْنَ ۲۹ اِنۡطَلِقُوا۟ اِلٰی ظِلِّ ذِیۡ شَلٰثِ

طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۲۹) چلو (دھوکے) اس سائے کی طرف جو تین

شُعَبٍ ۳۰ لَا ظَلِیْلٍ وَلَا یُغْنِیْ مِنَ الْهَبِ ۳۱ اِنۡهَآ تَرْمِیْ بِشَرِّ

شاخوں والا ہے، (۳۰) نہ (ٹھنڈا) سایہ دینے والا ہے اور نہ شعلہ کی گرمی سے بچاتا ہے۔ (۳۱) بیشک وہ دوزخ انگارے اڑاتی ہے

كَالْقَصْرِ ۳۲ كَاَنَّهُ جُمِلَتْ صُفْرًا ۳۳ وَّیْلٌ یَّوْمَیْذِ لِّلْمُكْذِبِیْنَ ۳۴

اونچے محل کی طرح۔ (۳۲) گویا کہ وہ زردی مائل سیاہ اونٹ ہیں۔ (۳۳) اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ (۳۴)

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ۳۵ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۳۶

یہ (وہ) دن ہے جس دن وہ (اپنے نفع کی کوئی بات) بول نہ سکیں گے ۳۵ اور نہ انہیں اجازت ملے گی کہ وہ عذر خواہی کریں۔ ۳۶

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۳۷ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمْعُكُمْ

اس دن عتابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ ۳۷ یہ ہے فیصلے کا دن ہم نے تمہیں جمع کیا

وَالْأَوَّلِينَ ۳۸ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِدُون ۳۹ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

اور سب پہلے لوگوں کو (بھی) ۳۸ تو اگر تمہارا کوئی داک ہو تو مجھ پر چلاؤ۔ ۳۹ اس دن خرابی ہے جھٹلانے

لِلْمُكَذِّبِينَ ۴۰ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ۴۱ وَفَوَاكِهَ

والوں کے لئے۔ ۴۰ بیشک پرہیزگار (مختاری) چھاؤں اور چشموں میں ہوں گے ۴۱ اور لذیذ پھلوں میں

مِمَّا يَشْتَهُونَ ۴۲ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۴۳ إِنَّا

جو کچھ وہ چاہیں گے۔ ۴۲ کھاؤ اور پیو مزے سے اس کے سبب جو تم کرتے تھے۔ ۴۳ بیشک ہم

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۴۴ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۴۵ كُلُوا

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ۴۴ اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔ ۴۵ کھاؤ

وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ جُجِرُمْ ۴۶ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۴۷

اور فائدہ اٹھاؤ کچھ (دن) بیشک تم مجرم ہو۔ ۴۶ اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے ۴۷

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۴۸ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

اور جب ان سے کہا جائے تم نماز پڑھو تو نماز نہیں پڑھتے۔ ۴۸ اس دن خرابی ہے جھٹلانے

لِلْمُكَذِّبِينَ ۴۹ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۵۰

والوں کے لئے۔ ۴۹ پھر کون سی بات پر اس (قرآن) کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ۵۰

سُورَةُ النَّبَاِ كَيْتٌ وَهِيَ اَرْبَعُونَ اِيْتًا وَفِيهَا رُكُوْعٌ اَرْبَعٌ

سورہ نبا کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۚ الَّذِي هُمْ فِيْهِ

آپس میں یہ لوگ کس چیز کے متعلق سوال کر رہے ہیں؟ (۱) بڑی خبر کے متعلق (۲) جس میں وہ اختلاف

مُخْتَلِفُونَ ۚ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۚ اَلَمْ نَجْعَلِ

کرتے ہیں - (۳) یقیناً وہ عنقریب جان لیں گے (۴) پھر یقیناً وہ عنقریب جان لیں گے - (۵) کیا ہم نے زمین

اَلْاَرْضَ مَهْدًا ۚ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۚ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلْنَا

کو فرش نہ بنایا؟ (۶) اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (۷) اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا (مرد و عورت) پیدا کیا (۸) اور تمہاری نیند

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۚ وَجَعَلْنَا الْيَلَّ لِبَاسًا ۚ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ

کو راحت (کیلئے) بنایا (۹) اور رات کو پردہ پوش کر دیا، (۱۰) اور دن کو بنایا روزی کمانے کا وقت (۱۱)

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۚ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۚ وَانْزَلْنَا

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے (۱۲) اور ہم نے (سورج کو) نہایت چمکتا چراغ بنایا (۱۳) اور ہم نے

مِّنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۚ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَنَبَاتًا ۚ وَجَدَّتْ

برسنے والے بادلوں سے زور کا پانی اتارا (۱۴) تاکہ ہم اس کے سبب (زمین سے) غلہ اور سبزہ نکالیں (۱۵) اور کھنے

اَلْفَاقًا ۚ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۚ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّوْرِ

بارغ - (۱۶) بیشک فیصلہ کا دن مقرر کیا ہوا وقت ہے (۱۷) جس دن صور میں پھونکا جائے گا

فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا ۝^{۱۸} وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝^{۱۹} وَسُيِّرَتِ

تو گروہ درگروہ تم چلے آؤ گے (۱۸) اور آسمان کھول دیا جائے گا تو وہ دروازے ہو کر رہ جائے گا (۱۹) اور پہاڑ چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝^{۲۰} إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝^{۲۱} لِلطَّغْيِينِ

جائیں گے تو وہ سراب (کی طرح بے حقیقت) ہو کر رہ جائیں گے۔ (۲۰) بیشک دوزخ گمگات میں ہے (۲۱) سرکشوں کا

مَابًا ۝^{۲۲} لِبَيْثَيْنِ فِيهَا آحْقَابًا ۝^{۲۳} لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝^{۲۴}

ٹھکانا (۲۲) اس میں وہ مدتوں رہیں گے (جو کبھی ختم نہ ہوں گی)۔ (۲۳) اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکیں گے نہ پینے کی چیز کا (۲۴)

الْأَحْيِمًا وَغَسَقَاقًا ۝^{۲۵} جَزَاءً وَفَاقًا ۝^{۲۶} إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

بجز نہایت کھولتے پانی اور (دشمنوں کی) پیپ کے (۲۵) بدلہ (ان کی سرکشی کے) موافق۔ (۲۶) یقیناً وہ کسی حساب کا خوف

حِسَابًا ۝^{۲۷} وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝^{۲۸} وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝^{۲۹}

نہ رکھتے تھے (۲۷) اور انہوں نے ہماری آیتوں کو پوری طرح جھٹلایا (۲۸) اور ہم نے ہر چیز گن کر لکھ رکھی ہے (۲۹)

فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝^{۳۰} إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝^{۳۱}

اب چکمو کہ ہم تمہارے لئے عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے۔ (۳۰) یقیناً پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا مقام ہے (۳۱)

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝^{۳۲} وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝^{۳۳} وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝^{۳۴}

باغ ہیں اور انگور (۳۲) اور نوجوان ہم عمر بیویاں (۳۳) اور چھلکا جام (۳۴)

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝^{۳۵} جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۝^{۳۶}

وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سُنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا۔ (۳۵) بدلہ ہو گا آپ کے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا (۳۶)

رَّبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَبْذُلُهُنَّ مِنْهُ

(اس کی طرف سے) جو رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں نہایت رحمت والا، اس سے بات کرنے کا

خَطَابًا ۳۷ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا

انہیں اختیار نہ ہوگا۔ (۳۷) جس دن جبریل کھڑے ہوں گے اور فرشتے صف بستہ کوئی نہ بول سکے گا مگر وہی

مَنْ أِذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۖ ۳۸ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ

جسے رحمن نے اذن دیا اور اس نے درست بات کہی۔ (۳۸) وہ دن حق ہے اب جو

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءًا ۖ ۳۹ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عِندَ آبَا قَرْيَبَاءَ ۖ يَوْمَ

چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنا لے۔ (۳۹) (لوگو) بیشک ہم نے تمہیں ایک نزدیک آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ لِيَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۖ ۴۰

آدی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو جاتا۔ (۴۰)

سُورَةُ الزَّعَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ وَارْبَعُونَ آيَةً فِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ نزعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَالزَّعَاتِ غُرَقًا ۚ ۱ وَالنَّشِيطِ نَشْطًا ۚ ۲ وَالسَّيِّئَاتِ سَبْحًا ۚ ۳

تمہارا (فرشتوں) کی جو نہایت بخشنے والی (کافری جان) کھینچے ہیں (۱) اور ان کی جو بہت زہری (مومن کی جان کے بند) کھولتے ہیں (۲) اور ان کی جو (زمین، آسمان کے درمیان) تیزی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ (۳)

فَالسَّيِّئَاتِ سَبْحًا ۚ ۴ فَالْبَدِ بَرَّتْ أَمْرًا ۚ ۵ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۚ ۶

پھر ان کی جو (احکام الہیہ سننے کیلئے) پوری قوت سے آگے بڑھتے ہیں (۴) پھر ان کی جو کام کی تدبیر کرنے والے ہیں (تم ضرور اٹھائے جاؤ گے)۔ (۵) جس دن لرز جائے گی لرزنے والی (۶)

تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۚ ۷ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۚ ۸ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۚ ۹

پھر اس کے پیچھے آنے والی۔ (۷) بہت سے دل اس دن لرزے ہوں گے (۸) ان کی آنکھیں (دہشت سے) جھکی ہوں گی۔ (۹)

يَقُولُونَ إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۖ وَإِذَا كُنَّا عِظَامًا

کہتے ہیں کیا ہم (مرنے کے بعد) زندگی کی طرف ضرور لوٹائے جائیں گے؟ (۱۰) کیا جب ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو

نَجْرَةً ۖ قَالُوا تِلْكَ إِذْ أَكَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۖ فَاَتْبَاهِي زَجْرَةً وَاحِدَةً ۖ لَا

جائیں گے۔ (۱۱) بولے پھر تو یہ واپسی بڑے خسارے کی ہو گی۔ (۱۲) تو وہ صرف زور کی ایک جھڑکی ہو گی، (۱۳)

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۖ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ نَادَاهُ

تو کیا وہ (حشر کے) کھلم میدان میں ہوں گے۔ (۱۴) کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر پہنچے؟ (۱۵) جب ان کے رب نے

رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ إِذْ هَبُّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ

طوی کے پاک میدان میں انہیں ندا فرمائی۔ (۱۶) کہ آپ فرعون کے پاس جائے بیشک اس نے بڑی سرکشی اختیار کی ہے (۱۷)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزْكَىٰ ۖ وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۚ

تو (اس سے) فرمائیے کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ (۱۸) اور تیرے رب کی طرف میں تیری رہنمائی کروں تو (رب سے) تو ڈرے۔ (۱۹)

فَكَارِهِ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۖ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۖ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۖ

پھر موسیٰ نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی (۲۰) تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی، (۲۱) پھر اس نے پیٹھ پھری (موسیٰ کے خلاف) کوٹھل کرے ہوئے (۲۲)

فَحْشَرَ فَنَادَىٰ ۖ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۖ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ

پس (لوگوں کو) جمع کیا تو پکارا (۲۳) پھر کہا میں ہوں تمہارا سب سے اونچا رب (۲۴) تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَىٰ ۖ إِنَّكُمْ

کے عذاب میں پکڑ لیا۔ (۲۵) بیشک اس میں ضرور عبرت ہے اس کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ (۲۶) کیا (تمہارے نزدیک)

أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا ۖ رَفَعَ سَمُكَهَا فَسَوَّيَهَا ۖ وَ

تمہارا بنانا زیادہ سخت ہے یا آسمان کا بنانا؟ (اللہ نے) اسے بنا دیا۔ (۲۷) اس کی چھت اونچی کی پھر اسے ہموار کیا (۲۸) اور

أَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا^{۲۹} وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا^{۳۰}

تاریک کر دی اس کی رات اور اس کے دن کی روشنی کو ظاہر کیا، (۲۹) اور زمین اس کے بعد پھیلائی - (۳۰)

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا^{۳۱} وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا^{۳۲} مَتَاعًا لَّكُمْ

نکالا اس سے اس کا پانی اور اس کا چارہ (۳۱) اور پہاڑوں کو (اس میں) مضبوط گاڑ دیا (۳۲) تمہیں اور تمہارے چوپایوں

وَلِنَعْمَ لَكُمْ^{۳۳} فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى^{۳۴} يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

کو فائدہ پہنچانے کے لئے۔ (۳۳) تو جب آ جائے گی سب سے بڑی آفت (۳۴) جس دن آدمی

الْإِنْسَانُ مَا سَعَى^{۳۵} وَبُرْزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى^{۳۶} فَاَمَّا مَنْ طَغَى^{۳۷}

یاد کرے گا اپنی کوشش کو (۳۵) اور ظاہر کر دی جائے گی دوزخ ہر دیکھنے والے کے لئے۔ (۳۶) تو وہ جس نے سرکشی اختیار کی (۳۷)

وَأَثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا^{۳۸} فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْبَاوَى^{۳۹} وَأَمَّا مَنْ

اور (آخرت پر) دنیا کی زندگی کو اختیار کیا (۳۸) تو بیشک دوزخ ہی (اس کا) ٹھکانا ہے - (۳۹) اور وہ جو

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى^{۴۰} فَإِنَّ الْجَنَّةَ

خوفزدہ ہوا اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے اور نفس (امارہ) کو (اس کی) خواہش سے روکا (۴۰) تو بیشک جنت ہی

هِيَ الْبَاوَى^{۴۱} يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا^{۴۲} فِيمَ أَنْتَ

(اس کا) ٹھکانا ہے - (۴۱) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب ہوگا اس کا برپا ہونا؟ (۴۲) آپ کو اس کے ذکر

مَنْ ذَكَرَهَا^{۴۳} إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا^{۴۴} إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَخْشَاهَا^{۴۵}

سے کیا مطلب؟ (۴۳) آپ کے رب ہی کی طرف اس کی انتہا ہے۔ (۴۴) آپ تو صرف اسے ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے۔ (۴۵)

كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا^{۴۶}

گویا وہ جس دن اسے دیکھیں گے (ایسا محسوس کریں گے کہ دنیا میں) وہ دن کے صرف پچھلے پہر ٹھہرے تھے یا اس کے اگلے پہر۔ (۴۶)

سُوْرَةُ عَبَسَ وَتَوَلَّى اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰی وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ يَزْكٰی

سورہ عبس جس کی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۱ اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰی ۲ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ يَزْكٰی ۳

(محبوب) جس نے نہیں ہوئے اور (انہوں نے) نہ سمجھا (۱) اس بات پر کہ ان کے پاس نابینا حاضر ہوا۔ (۲) اور (چونکہ آپ نے توحید ہی نہیں فرمائی اس لئے) آپ کو کیا معلوم کہ شاید وہ پاکیزگی حاصل کرے۔ (۳)

اَوْ يَذْكُرْ فَتَنْفَعَهُ الْذِكْرٰی ۴ اَمَّا مَنْ اَسْتَعْنٰی ۵ فَانْتَ لَهُ

یا وہ نصیحت مان لے تو (آپ کی) نصیحت اسے نفع دے۔ (۳) وہ جس نے بے پروائی کی (۵) تو آپ اس کی طرف

تَصَدَّى ۶ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزْكٰی ۷ وَاَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعٰی ۸

متوجہ ہوتے ہیں۔ (۶) اور آپ پر (اس میں) کچھ ضرر نہیں کہ وہ پاکیزگی حاصل نہ کرے۔ (۷) اور وہ جو (طلب خیر میں) جلدی کرتا ہوا آپ کے پاس آیا۔ (۸)

وَهُوَ يَخْشٰی ۹ فَانْتَ عَنْهُ تَلَهٰی ۱۰ كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۱۱ فَمَنْ

اور وہ (اپنے رب سے) ڈر رہا ہے، (۹) تو آپ اس سے لاپرواہی فرماتے ہیں۔ (۱۰) حق یہ ہے کہ بیشک یہ (قرآن کی آیتیں) نصیحت ہیں۔ (۱۱) تو جو چاہے اس

شَاءَ ذِكْرًا ۱۲ فِیْ صُحُفٍ مُّكْرَمٰتٍ ۱۳ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۱۴ بِاٰیٰتِیْ

(قرآن) کو یاد کرے۔ (۱۲) ان صحیفوں میں جو عزت والے ہیں (۱۳) بلندی والے پاکي والے ہیں (۱۴) ایسے کاتبوں کے

سَفَرَةٍ ۱۵ کِرَامٍ بَرَرَةٍ ۱۶ قَتَلَ الْاِنْسَانَ مَا اَكْفَرًا ۱۷ مِنْ اٰیِّ

ہاتھوں سے (لکھے ہوئے) (۱۵) جنہایت بزرگی والے (بہت) نیک ہیں۔ (۱۶) (حق کا منکر) آدمی مارا جائے کیا سخت ناشکرا ہے۔ (۱۷) اسے کس

شَیْءٍ خَلَقَهُ ۱۸ مِنْ نُّطْفَةٍ ۱۹ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۲۰ ثُمَّ السَّبِیْلَ

چیز سے بنایا؟ (۱۸) نطفہ سے اسے پیدا کیا پھر اسے مناسب اندازے پر رکھا (۱۹) پھر اس کے لئے راستہ

يَسْرَهُ ۙ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۙ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۙ كَلَّا لَهَا

آسان کیا (۲۰) پھر اسے موت دی پھر اسے قبر میں پہنچایا (۲۱) پھر جب چاہے اسے زندہ کر کے نکالے۔ (۲۲) یقیناً اس نے

يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۙ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۙ إِنَّا صَبَبْنَا

پورا نہ کیا جو اسے حکم ملا تھا۔ (۲۳) تو انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے کھانے کو دیکھے (۲۴) کہ ہم نے خوب

الْمَاءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۙ فَأَبْثْنَا فِيهَا حَبًّا ۙ

پانی بہایا (۲۵) پھر (عجیب طریقہ سے) ہم نے اچھی طرح زمین کو بھاڑا (۲۶) تو اس میں غلہ اگایا (۲۷)

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۙ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۙ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۙ وَفَاكِهَةً

اور انگور اور ترکاری (۲۸) اور زیتون اور کھجور (۲۹) اور گھنے باغ (۳۰) اور میوے

وَأَبَاكَ ۙ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۙ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ۙ

اور (موشیوں کا) چارہ (۳۱) فائدہ پہنچانے کے لئے تمہیں اور تمہارے چوپایوں کو۔ (۳۲) پھر جب آنے والی (قیامت) کانوں کو بہرہ کر دینے والی، (۳۳)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۙ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۙ وَصَاحِبَتِهِ وَ

جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے (۳۴) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (۳۵) اور اپنی بیوی اور

بَنِيهِ ۙ لِكُلِّ امْرِيٍّ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۙ وَوَجُوهٌ

اپنے بیٹوں سے۔ (۳۶) ان میں سے ہر شخص کو اس دن (اپنی) پریشانی (لاحق) ہوگی جو اسے (دوسروں سے) بے پروا کرے گی۔ (۳۷) کئی چہرے اس

يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۙ وَوُجُوهٌ

دن چمکتے ہوں گے (۳۸) مسکراتے ہوئے ہشاش بشاش (۳۹) اور کتنے منہ

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ

اس دن خاک آلود ہوں گے (۴۰) ان پر سیاہی چھائی ہو گی۔ (۴۱) وہی لوگ ہیں

الْكَفَرَةُ الْفَجْرَةُ ۴۱

کافر بدکار - (۴۲)

سُوْرَةُ التَّوْحِيْدِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هِیَ سَعْدٌ وَعَشْرٌ مِّنْ بَلَدٍ ۝

سورہ تکویر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَاِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپٹ لیا جائے (۱) اور جب تارے چمڑ جائیں (۲) اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَاِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝۵ وَاِذَا

چلائے جائیں (۳) اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹیاں بے کار چھوڑ دی جائیں (۴) اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں (۵) اور

اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝۷ وَاِذَا الْمَوْءِدَةُ

جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں (۶) اور جب جانیں (اپنے جسموں سے) ملا دی جائیں (۷) اور جب زندہ درگور کی ہوئی (لڑکی)

سُئِلَتْ ۝۸ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَاِذَا

سے پوچھا جائے (۸) کس گناہ میں وہ قتل کی گئی۔ (۹) اور جب اعمال نامے پھیلا دیئے جائیں (۱۰) اور جب

السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝۱۱ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲ وَاِذَا الْجِبَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳

آسمان کھینچ لیا جائے (۱۱) اور جب دوزخ بھڑکا دی جائے (۱۲) اور جب جنت قریب کر دی جائے (۱۳)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ۝۱۴ فَلَا اُقْسَمُ بِالْخَشِیِّ ۝۱۵ الْجَوَارِ

ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے حاضر کیا۔ (۱۴) تو مجھے قسم ہے ان (ستاروں) کی جو چلتے چلتے واپس آجائے والے (۱۵) سیدھے چلنے والے

الْكُتُبِ ۝۱۶ وَالْيَلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸ اِنَّهٗ

چھپ جانے والے ہیں (۱۶) اور رات کی جب وہ جانے لگے (۱۷) اور صبح کی جب وہ طلوع ہونے لگے، (۱۸) بیشک یہ

لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ (۱۹) ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ (۲۰)

(قرآن) ضرور قول ہے رسول کریم کا (۱۹) جو قوت والے ہیں عرش والے کے حضور معزز ہیں (۲۰)

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ (۲۱) وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ (۲۲) وَلَقَدْ رَآهُ

وہاں اطاعت کئے ہوئے، امانتدار - (۲۱) اور تمہارے آقا مجنون نہیں - (۲۲) اور بیشک انہوں نے

بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ (۲۳) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ (۲۴) وَمَا هُوَ

اسے روشن کنارے پر دیکھا - (۲۳) اور وہ (نبی) غیب (بتانے) پر بخیل نہیں - (۲۴) اور وہ (قرآن)

بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ (۲۵) فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ (۲۶) إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

شیطان مردود کا کہا ہوا نہیں (۲۵) تو تم کہاں جاتے ہو؟ (۲۶) وہ نہیں مگر نصیحت سب

لِلْعَالَمِينَ ۝ (۲۷) لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝ (۲۸) وَمَا تَشَاءُونَ

جہان والوں کے لئے (۲۷) تم میں سے ہر اس شخص کے لئے جو سیدھا چلنا چاہے - (۲۸) اور تمہارا چاہنا کچھ نہیں

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ (۲۹)

مگر یہ کہ چاہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار - (۲۹)

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

سورۃ انفطار کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اٹیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَاءُ اُنْفَطَرَتْ ۝ (۱) وَاِذَا الْكُوْكَبُ اُنْتَثَرَتْ ۝ (۲) وَاِذَا الْبَحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے (۱) اور جب ستارے جھڑ جائیں (۲) اور جب سمندر (اپنی جگہ سے)

فُجِّرَتْ ۝ (۳) وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ (۴) عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاِذَا

بہادیئے جائیں (۳) اور جب (عالم برزخ کا حجاب اٹھا کر) قبریں کھول دی جائیں (۴) ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا اور

اٰخَرَتْ^ط يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ^٦ الَّذِي

(جو کچھ) پیچھے کیا۔ (۵) اے انسان تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا اپنے رب کریم سے (۶) جس نے

خَلَقَكَ فَسَوَّدَكَ فَعَدَلَكَ^٧ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ^٨

تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر (تیرے اعضا کو) متناسب بنایا (۷) جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ (۸)

كَلَّا بَلْ تُكْذِبُوْنَ بِالَّذِيْنَ^٩ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ^{١٠} كِرَامًا

حق یہ ہے کہ تم بدلے (کے دن) کو جھٹلاتے ہو (۹) اور بیشک تم پر ضرور نگہبان، (مقرر) ہیں۔ (۱۰) معزز

كَاتِبِيْنَ^{١١} يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ^{١٢} اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ^{١٣} وَّ

(فرشتے) لکھنے والے (۱۱) وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ (۱۲) بیشک نیک کرنے والے ضرور (جنت کی) راحت میں ہیں۔ (۱۳) اور

اِنَّ الْفٰجِرَ لَفِيْ جَحِيْمٍ^{١٤} يَّصْلُوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ^{١٥} وَمَا هُمْ عَنْهَا

یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہیں۔ (۱۴) جزا کے دن وہ اس میں پہنچ جائیں گے (۱۵) اور وہ اس سے چھپ

بِغَايِبِيْنَ^{١٦} وَمَا اَدْرٰىكَ مَا يَوْمَ الدِّيْنِ^{١٧} ثُمَّ مَا اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

نہ سکیں گے۔ (۱۶) اور آپ نے کیا سمجھا جزا کا دن کیا ہے؟ (۱۷) پھر آپ نے کیا سمجھا جزا کا

الدِّيْنِ^{١٨} يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَّالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ^{١٩}

دن کیا ہے؟ (۱۸) (یہ وہ دن ہے) جس دن کوئی کسی کے لئے کچھ اختیار نہ رکھے گا اور سب حکم اس دن اللہ ہی کے لئے ہے۔ (۱۹)

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ^{سورة} بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَرَبِّ السَّجْدَةِ^{سورة}

سورہ مطففین کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ^١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ^٢

خرابی ہے ناپ تول میں کی کرنے والوں کے لئے (۱) وہ لوگ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں (۲)

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوَّزَوْهُم يُخْسِرُونَ ۝^۳ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ

اور جب انہیں دیں ناپ کر یا قول کر تو گھٹا کر دیں۔ (۳) کیا وہ لوگ گمان نہیں کرتے کہ وہ

مَبْعُوثُونَ ۝^۴ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝^۵ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝^۶

اٹھائے جائیں گے (۴) ایک عظمت والے دن میں (۵) جس دن (سب) لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔ (۶)

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝^۷ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝^۸

حق یہ ہے کہ یقیناً کافروں کا اعمال نامہ (ساتویں زمین کے نیچے) سجن میں ہے۔ (۷) اور (اے محبوب) آپ کیا سمجھتے ہیں (والا اعمال نامہ) کیا ہے؟ (۸)

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝^۹ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ ۝^{۱۰} الَّذِينَ يَكْذِبُونَ

(وہ) مہر کیا ہوا ایک نوشتہ ہے۔ (۹) خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے (۱۰) جو بدلے کے دن

بِیَوْمِ الدِّينِ ۝^{۱۱} وَمَا يَكْذِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝^{۱۲} إِذَا

کو جھٹلاتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر سرکش کرنے والا سخت گنہگار (۱۲) جب

تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝^{۱۳} كَلَّا بَلْ تُسَكَّرَاتٌ

اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں کہتا ہے (یہ) پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں۔ (۱۳) ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ تَاكَانُوا يَكْسِبُونَ ۝^{۱۴} كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

پر رنگ چڑھا دیا اس چیز نے جو وہ کرتے تھے۔ (۱۴) حق یہ ہے کہ بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار سے

لَمَّحْجُوبُونَ ۝^{۱۵} ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْبَحِيمِ ۝^{۱۶} ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي

ضرور محروم ہوں گے۔ (۱۵) پھر بیشک وہ ضرور دوزخ میں پہنچیں گے۔ (۱۶) پھر (ان سے) کہا جائے گا یہ ہے وہ

كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ۝^{۱۷} كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝^{۱۸} وَ

(جہنم کا عذاب) جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (۱۷) حق یہ ہے کہ بیشک نیکی کرنے والوں کا نامہ اعمال ضرور (ساتویں آسمان کے اوپر) عظمین میں ہے۔ (۱۸) اور

مَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝ (۱۹) كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ (۲۰) يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ (۲۱)

آپ کیا سمجھتے ہیں (واللائمہ اعمال) کیا ہے؟ (۱۹) وہ مہر کیا ہوا ایک نوشت ہے (۲۰) جس پر حاضر رہتے ہیں (اللہ کے) مقرب بندے - (۲۱)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ (۲۲) عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝ (۲۳) تَعْرِفُ فِي

پیشک نیکی کرنے والے ضرور راحت میں (۲۲) (عزت کے اونچے) تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے (۲۳) آپ پہچانیں گے ان

وَجُوهِهِمْ نَضْرَةٌ النَّعِيمِ ۝ (۲۴) يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْمُومٍ ۝ (۲۵) خِتَمُهُ

کے چہروں میں راحت کی تازگی - (۲۴) انہیں صاف شفاف شراب پلائی جائے گی جو مہر کی ہوئی ہے (۲۵) جس کی مہر

مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ (۲۶) وَمِزَاجُهُ مِنْ

مشک ہے اور رغبت کرنے والوں کو اسی میں رغبت کرنی چاہئے - (۲۶) اور اس کی آمیزش ہے (چشمہ)

تَسْنِيمٍ ۝ (۲۷) عِبْنَا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ (۲۸) إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

تسним (کاپانی) (۲۷) (ایسا) چشمہ جس سے پیئیں گے (اللہ کے) مقرب بندے - (۲۸) بیشک وہ لوگ جنہوں نے جرم کئے

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ (۲۹) وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝ (۳۰)

مومنوں سے ہنسا کرتے تھے (۲۹) اور جب ان پر گزرتے تو (ازراؤ شجر) آپس میں آنکھیں مارتے (۳۰)

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ (۳۱) وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

اور جب اپنے گھر والوں کی طرف پلٹتے تو مزے سے دل لگی کرتے ہوئے پلٹتے، (۳۱) اور جب وہ ان (ایمان والوں) کو دیکھتے تو کہتے

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ (۳۲) وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۝ (۳۳) فَالْيَوْمَ

بیشک یہ لوگ ضرور گمراہ ہیں (۳۲) اور یہ (کافر) ان (مسلمانوں) پر نگہبان (ہناکر) نہیں بھیجے گئے (۳۳) تو آج

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ (۳۴) عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝ (۳۵)

(قیامت کے دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہیں (۳۴) (عزت والے اونچے) تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں - (۳۵)

هَلْ تُؤْبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ

کیا بدلہ ملا کافروں کو ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے ؟ (۳۶)

سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورہ انشقاق مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَاءُ اَنْشَقَّتْ ۙ ۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ ۲ وَاِذَا الْاَرْضُ

جب آسمان پھٹ جائے ۱ اور اپنے رب کا حکم مانے اور (یہ حکم ماننا) اس پر حق ہے ۲ اور جب زمین دراز

مُدَّتْ ۙ ۳ وَالْقَتُّ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ ۴ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ ۵

کر دی جائے ۳ اور جو اس کے اندر ہے سب کو وہ باہر ڈال دے اور خالی ہو جائے ۴ اور اپنے رب کا حکم مانے اور یہ اس پر حق ہے۔ ۵

يَايُهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلَىٰ رَبِّكَ كَدًا حَافِلًا ۖ فَاَمَّا مَنْ

اے آدمی بیشک تو اپنے رب تک پہنچنے میں بہت مشقتیں برداشت کر رہا ہے تو اس سے (تجھے) ملتا ہے۔ ۶ پھر جس کا

اَوْتِيَ كِتٰبَهُ بِيَمِيْنِهٖ ۙ ۷ فَسَوْفَ يُحٰسِبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ ۸ وَيُنْقَلِبُ

اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے ۷ تو اس سے عقرب بہت آسان حساب لیا جائے گا، ۸ اور وہ اپنے کتبے والے

اِلَىٰ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ ۹ وَاَمَّا مَنْ اَوْتِيَ كِتٰبَهُ وَّرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ ۱۰ فَسَوْفَ

(موشن) کی طرف خوشی خوشی واپس آئے گا۔ ۹ اور جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے ۱۰ تو عقرب

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ ۱۱ وَيَصْلٰى سَعِيْرًا ۙ ۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِىْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ ۱۳

وہ اپنی ہلاکت طلب کرے گا ۱۱ اور بھڑکی آگ میں جا پہنچے گا۔ ۱۲ بیشک (دنیا میں) وہ اپنے گھر والوں میں بہت خوش تھا۔ ۱۳

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحْوَْرَ ۙ ۱۴ بَلٰى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِصِيْرًا ۙ ۱۵

بیشک اس نے سمجھا کہ (رب کی طرف) اسے ہرگز لوٹنا نہیں۔ ۱۴ کیوں نہیں یقیناً اس کا رب اسے خوب دیکھ رہا ہے۔ ۱۵

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ^{۱۶} وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ^{۱۷} وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ^{۱۸}

تو میں قسم فرماتا ہوں شفق کی (۱۶) اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے اندر) سمیٹ لے (۱۷) اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے (۱۸)

لَتَرْكِبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ^{۱۹} فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ^{۲۰} وَإِذَا قُرِئَ

ضرورت میں درجہ بدرجہ چڑھو گے (دنیوی زندگی میں ایک حالت سے گزر کر دوسری حالت کی طرف جاؤ گے)۔ (۱۹) تو انہیں کیا ہوا وہ ایمان نہیں لاتے (۲۰) اور جب ان پر

عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ^{۲۱} بِلِ اللَّهِ^{۲۲} الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ^{۲۳}

قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے۔ (۲۱) بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (قرآن کو) جھٹلاتے ہیں۔ (۲۲)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ^{۲۴} فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ^{۲۵} إِلَّا الَّذِينَ

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) بھرتے ہیں۔ (۲۴) تو (اے محبوب) آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنائیے (۲۵) مگر جو لوگ

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ^{۲۶}

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لئے کسی قسم نہ ہونے والا ثواب ہے۔ (۲۶)

سُوْرَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ

سورہ بروج مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے ہے حدیث فرماتے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ^۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ^۲ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ^۳

قسم برجوں والے آسمان کی (۱) اور وعدہ کئے ہوئے دن کی (۲) اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کئے ہوئے کی۔ (۳)

قَتَلَ اصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ^۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ^۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا

لمعون ہوئے گڑھے (کھودنے) والے (۴) بھڑکتی آگ والے (۵) جب وہ اس (کے کنارے) پر

قُعُوْدُ^۶ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ^۷ وَمَا

بیٹھے تھے (۶) اور وہ ایمان والوں کے ساتھ جو کچھ کر رہے تھے مشاہدہ کرتے ہوئے اس پر حاضر تھے۔ (۷) اور انہوں

نَقُومُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝۸ الَّذِي

نے برآمدنایا ایمان والوں سے لیکن نہایت عزت والے بہت حمد کئے ہوئے اللہ پر ایمان لانے کو، (۸) جس کے

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۹

لئے حکومت ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (۹)

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ

بیشک جن لوگوں نے (آگ میں جلا کر) مصیبت میں ڈالا ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو پھر انہوں نے توبہ نہ کی تو ان کے لئے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

جہنم (میں ہر طرح) کا عذاب ہے اور (بالخصوص) ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے۔ (۱۰) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ

نیک کام کئے ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ بہت

الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝۱۱ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝۱۲ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي

بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱) بیشک آپ کے رب کی پلا ضرور بڑی سخت ہے۔ (۱۲) یقیناً وہی (پیدائش کی) ابتداء فرماتا ہے اور

يُعِيدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُورُ الْودودُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝۱۵ فَعَالٌ

(وہی اسے) دہرائے گا۔ (۱۳) اور وہی ہے نہایت بخشنے والا (صالحین کو) بہت محبوب رکھنے والا۔ (۱۴) عرش کا مالک بڑی عظمت والا، (۱۵) ہمیشہ وہ سب

لَمَّا يُرِيدُ ۝۱۶ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝۱۷ فِرْعَوْنُ وَثَمُودُ ۝۱۸

کچھ کرنے والا جو چاہے۔ (۱۶) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر آئی؟ (۱۷) فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی (۱۸)

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝۱۹ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝۲۰

بلکہ کافر جھٹلانے میں (پڑے ہوئے) ہیں (۱۹) اور اللہ ان کے (پچھے) ہر طرف سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ (۲۰)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۚ (۲۱) فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۚ (۲۲)

(قرآن لائق تحذیب نہیں) بلکہ وہ بڑی عظمت والا قرآن ہے (۲۱) (لکھا ہوا ہے) لوح محفوظ میں۔ (۲۲)

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِيَ سِتْعَ عَشْرَةَ آيَةً

سورہ طارق مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۚ (۱) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۚ (۲) النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۚ (۳)

قسم آسمان کی اور رات کو آنے والے کی (۱) اور آپ نے کیا سمجھا وہ رات کو آنے والا کیا ہے (۲) نہایت روشن تارا (۳)

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۚ (۴) فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۚ (۵)

کوئی شخص نہیں مگر اس پر نگہبان (مقرر) ہے۔ (۴) تو آدمی کو غور کرنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ (۵)

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۚ (۶) يُخْرِجُ مِنْ بَيْنِ أُصْلِيبٍ وَالتَّرَائِبِ ۚ (۷)

وہ بنایا گیا ہے اچھلتے پانی سے (۶) جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ (۷)

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۚ (۸) يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۚ (۹) فَبَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ ۚ

بیشک اللہ اس کے لوٹا دینے پر ضرور قادر ہے۔ (۸) جس دن سب کی چھپی باتیں ظاہر کر دی جائیں گی (۹) تو (اس وقت) اس کی نہ کچھ طاقت ہوگی اور

لَا نَاصِرَ ۚ (۱۰) وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۚ (۱۱) وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۚ (۱۲)

نہ کوئی مددگار۔ (۱۰) قسم بارش والے آسمان کی، (۱۱) اور (سبزہ اگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی، (۱۲)

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۚ (۱۳) وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۚ (۱۴) إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ (۱۵)

بیشک قرآن ضرور (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا کلام ہے (۱۳) اور وہ ہنسی کی بات نہیں۔ (۱۴) بیشک کافر (اپنا) داذ چلاتے ہیں (۱۵)

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۚ (۱۶) فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ أَفْهَلُ مُمْرُودًا ۚ (۱۷)

اور میں (اپنی) پوشیدہ تدبیر فرماتا ہوں (۱۶) تو (اے حبیب) آپ کافروں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔ (۱۷)

سُبْحَانَكَ عَلَىٰ مَكِّيَّتِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِيَ تِسْعٌ عَشْرًا

سورہ اعلیٰ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ ۝ الَّذِي ۱ خَلَقَ فَسُوَّىٰ ۖ وَالَّذِي ۲

پاکی بیان فرمائیے اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے (۱) جس نے پیدا فرمایا پھر درست کیا (۲) اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۖ وَالَّذِي ۳ أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۖ فَجَعَلَ غُلَّةً ۴ لِأَخْوَىٰ ۖ

اندازہ مقرر فرمایا پھر ہدایت فرمائی (۳) اور جس نے (بزر) چارہ اگایا (۴) پھر اسے خشک سیاہی مائل کر دیا۔ (۵)

سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ۖ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

اب ہم آپ کو قرآن پڑھائیں گے تو آپ نہ بھولیں گے (۶) مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ جانتا ہے ہر ظاہر اور ہر

يَخْفَىٰ ۖ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۖ فَذَكَرْ إِنَّا نَفْعُكَ الدُّكْرَىٰ ۖ

پوشیدہ کو۔ (۷) اور اس آسان طریقے (دین اسلام) کے لئے ہم آپ کو سہولت دیں گے (۸) تو آپ نصیحت فرماتے رہیں اگر نصیحت نفع دے۔ (۹)

سَيَذَكِّرُكَ مَنْ يُخَشَىٰ ۖ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَىٰ ۖ الَّذِي ۱۱ يَصْلَىٰ

اب نصیحت وہی قبول کرے گا جو ڈرتا ہے (۱۰) اور اس سے دور رہے گا بڑا بد بخت (۱۱) جو سب سے بڑی

النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۖ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۖ قَدْ أَفْلَحَ

آگ میں داخل ہو گا۔ (۱۲) پھر نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔ (۱۳) بیشک کامیاب ہوا

مَنْ تَزَكَّىٰ ۖ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۖ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ

جو پاکیزہ ہو گیا (۱۴) اور اپنے رب کا نام لیا پھر نماز پڑھی۔ (۱۵) (اور کچھ نہیں) بلکہ تم دنیوی زندگی کو اختیار

الدُّنْيَا ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۖ إِنَّ هَذَا فِي الصُّحُفِ

کرتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت (ہی) بہتر اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ (۱۷) بیشک یہ (قرآنی تعلیم) یقیناً پہلے صحیفوں میں

الْأُولَى ۱۸ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۱۹

موجود ہے (۱۸) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں - (۱۹)

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِيَ سِتُّونَ آيَةً

سورہ غاشیہ کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چھیں آیتیں اور ایک رکوع ہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۱ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۲ عَامِلَةٌ

یقیناً آپ کے پاس ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی بات آئی۔ (۱) اس دن (بہت) چہرے ذلیل ہوں گے (۲) (دنیا میں) کام کرنے والے

تَاصِبَةٌ ۳ تَصْلِي نَارًا حَامِيَةً ۴ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَنِيَّةٍ ۵ لَيْسَ

مشقت جھیلنے والے، (۳) (آخرت میں) دہکتی آگ میں پہنچیں گے، (۴) کھولتے پانی کے چشمے سے پائے جائیں گے۔ (۵) اُن کے لئے

لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۶ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۷

کوئی کھانا نہ ہو گا بجز خاردار خشک زہریلے درخت کے (۶) جو نہ (بدن کو) فربہ کرے اور نہ بھوک مٹائے - (۷)

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۸ لِسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۹ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۱۰

(بہت) چہرے اس دن ہشاش بشاش ہوں گے (۸) خوش ہوں گے اپنے (نیک) عملوں کی وجہ سے (۹) بلند مرتبہ جنت میں، (۱۰)

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۱۱ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۲ فِيهَا سُرُرٌ

جس میں کوئی شخص کوئی بیہودہ بات نہ سنے گا۔ (۱۱) اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔ (۱۲) اس میں اونچے تخت

مَرْفُوعَةٌ ۱۳ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ۱۴ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۱۵ وَزَرَابِيُّ

(بچے) ہوں گے (۱۳) اور جام (ترتیب سے) رکھے ہوئے ہوں گے (۱۴) اور گاؤں بگائے برابر برابر لگے ہوں گے، (۱۵) اور بہترین فرش

مَبْثُوثَةٌ ۱۶ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۱۷ وَإِلَى السَّمَاءِ

بچے ہوں گے۔ (۱۶) کیا (منکرین قدرت) اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنایا گیا، (۱۷) اور آسمان کو

كَيْفَ رُفِعَتْ^{۱۸} وَ إِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ^{۱۹} وَ إِلَى الْأَرْضِ

کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ (۱۸) اور پہاڑوں کو کہ وہ کیوں کر گاڑے گئے۔ (۱۹) اور زمین کو

كَيْفَ سُوِّحَتْ^{۲۰} فَذَكَرْ^{۲۱} إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ^{۲۲} لَسْتَ عَلَيْهِمْ

کہ وہ کس طرح بچائی گئی۔ (۲۰) تو آپ نصیحت فرماتے رہیں آپ تو نصیحت ہی فرمانے والے ہیں۔ (۲۱) آپ ان پر

بِصَيِّطٍ^{۲۳} إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَ كَفَرٌ^{۲۴} فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

مسلط نہیں (۲۳) مگر جو (حق سے) منہ موڑے اور کفر کرے۔ (۲۴) تو اللہ اُسے سب سے بڑا عذاب

الْأَكْبَرَ^{۲۵} إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ^{۲۶} ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ^{۲۷}

دے گا۔ (۲۳) بیشک ہماری ہی طرف ان کا پلٹنا ہے (۲۵) پھر بیشک ہم (ہی) پر ان کا حساب ہے۔ (۲۶)

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ هِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

سورۃ فجر کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْفَجْرِ^۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ^۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ^۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ^۴

فجر کی (۱) اور دس راتوں کی (۲) اور ہفت اور طاق کی (۳) اور رات کی جب گزرے۔ (۴)

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حَجْرِ^۵ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ^۶

بیشک اس میں بہت بڑی قسم ہے عقل مند کے لئے۔ (۵) کیا آپ نے نہ دیکھا آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا (معاملہ) کیا، (۶)

أَرْمَدَ ذَاتِ الْعِمَادِ^۷ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ^۸ وَ ثَمُودَ

ارم (کے لوگ) ستونوں (جیسے لہند) والے، (۷) جن کی مثل شہروں میں (کوئی) پیدا نہ کیا گیا (۸) اور ثمود (کے لوگ)

الَّذِينَ جَاءُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ^۹ وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ^{۱۰} الَّذِينَ

(کے ساتھ) جنہوں نے وادی میں پتھروں کی چٹانیں تراشیں (۹) اور فرعون (کے ساتھ) (۱۰) وہ لوگ

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۖ فَكَثُرُوا فِيهَا الْفُسَادُ ۖ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ

جنہوں نے بڑی سرکشی کی شہروں میں (۱۱) پھر ان (شہروں) میں بہت زیادہ خرابی پھیل گئی (۱۲) پھر آپ کے رب نے ان پر عذاب

سَوَّطَ عَذَابٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْهُرْصَادِ ۚ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا

کا کوڑا برسا یا (۱۳) بیشک آپ کا رب (نافرمانوں کو) خوب دیکھ رہا ہے۔ (۱۴) لیکن آدمی (ایسا ہے کہ) جب اس کا

ابْتُلِيَ رَبُّهُ ۚ فَآكْرَمَهُ ۚ وَنَعَّمَهُ ۚ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۚ وَأَمَّا

رب اسے (راحت سے) آزمائے پھر اس کو عزت دے اور اسے نعمت عطا فرمائے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔ (۱۵) اور جب

إِذَا مَا ابْتُلِيَ فَقَدَّرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۚ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۚ كَلَّا

(معیشت سے) اسے آزمائے پھر اس کا رزق اس پر ننگ کر دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔ (۱۶) یہ بات نہیں

بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۚ وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۚ

بلکہ تم یتیم کا اکرام نہیں کرتے (۱۷) اور تم ایک دوسرے کو مسکین کے کھانے پر آمادہ نہیں کرتے۔ (۱۸)

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۚ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۚ كَلَّا

اور میراث کا پورا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، (۱۹) اور مال کی بہت زیادہ محبت رکھتے ہو۔ (۲۰) یقیناً

إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۚ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ

جب زمین پاش پاش کر کے ریزہ ریزہ کر دی جائے (۲۱) اور آپ کا رب جلوہ فرما ہو اور فرشتے صف بستہ حاضر ہوں۔ (۲۲)

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ

اور اس دن دوزخ (ساٹنے) لائی جائے اس دن آدمی سوچے گا اور اس وقت اس کے لئے

الذِّكْرَىٰ ۚ يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

سوچنے کا موقع کہاں؟ (۲۳) کہے گا کاش میں نے (آخرت کے لئے) اپنی (دنیاوی) حیات میں کوئی نیکی آگے بھیجی ہوتی (۲۴) تو اس دن کوئی عذاب نہ دے گا۔

عَذَابُهُ أَحَدٌ^{۲۵} وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ^{۲۶} يَأْتِيهَا النَّفْسُ

اس کے عذاب کی طرح (۲۵) اور کوئی نہ جکڑے گا اس کے جکڑنے کی طرح (۲۶) اے نفس

الْمُطْمِئِنَّةُ^{۲۷} ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً^{۲۸} فَادْخُلِي

مطمئنہ (۲۷) لوٹ اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔ (۲۸) پھر میرے (خاص)

فِي عِبْدِي^{۲۹} وَادْخُلِي جَنَّتِي^{۳۰}

بندوں میں شامل ہو (۲۹) اور میری جنت میں داخل ہو جا (۳۰)

سُورَةُ الْبَلَدِ الْكَاسِيَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَشِعْرَانِ

سورہ بلد کی ہے اللہ تعالیٰ رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ^۱ وَأَنْتَ حَلٌّ^۲ بِهَذَا الْبَلَدِ^۳ وَوَالِدِ

میں قسم فرماتا ہوں اس شہر کی (۱) اس حال میں کہ (اے محبوب) آپ اس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ (۲) اور قسم والد کی

وَمَا وَلَدٍ^۴ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ^۵ أَيْحَسِبُ أَنْ

اور (اس کی) اولاد کی۔ (۳) یقیناً ہم نے انسان کو (اس کی) مشقت میں پیدا کیا۔ (۴) کیا وہ گمان کرتا ہے کہ

لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ^۶ يَقُولُ أَهْلَكَ^۷ مَا لَا بُدَّ^۸

ہرگز اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ (۵) وہ (تکبر سے) کہتا ہے میں نے اپنا کثیر مال خرچ کر دیا۔ (۶)

أَيْحَسِبُ أَنْ لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ^۹ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ^{۱۰} وَلِسَانًا

کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسے کسی نے نہ دیکھا؟ (۷) کیا ہم نے نہیں بنائیں اس کی دو آنکھیں (۸) اور زبان اور

وَشَفَتَيْنِ^{۱۱} وَهَدَيْنَاهُ التَّجْدِينَ^{۱۲} فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ^{۱۳} وَمَا

دو ہونٹ ، (۹) اور ہم نے اسے (نیکی اور بدی کے) دونوں واضح راستے دکھا دیئے۔ (۱۰) تو وہ دشوار گھائی میں سے کیوں نہیں گزرا؟ (۱۱) اور آپ

أَدْرَاكَ مَا الْعُقْبَةُ ۖ فَكُ رَقَبَةً ۚ أَوْ أَطْعَمُ فِي يَوْمٍ ذِي

کیا سمجھے گھاٹی کیا ہے - (۱۲) (قرض یا غلامی سے کسی بندے کی گردن چھڑانا) (۱۳) یا بھوک کے دن کھانا

مَسْغَبَةٍ ۚ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۚ أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۚ ثُمَّ

کھانا (۱۴) یتیم کو (خصوصاً) جو رشتے دار (بھی) ہو (۱۵) یا (بھوک کے مارے ہوئے) خاک افتادہ مسکین کو - (۱۶) پھر

كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

ان لوگوں میں (بھی) شامل ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحتیں کیں اور ایک دوسرے کو رح

بِالْمَرْحَمَةِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

کی نصیحتیں کیں - (۱۷) وہ لوگ دائیں طرف والے (بابرکت) ہیں (۱۸) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے

بِأَيَّتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۚ عَلَيْهِمُ نَارُ مُّؤَصَّدَةٌ ۚ

ساتھ کفر کیا وہ بائیں طرف والے (مضوں) ہیں (۱۹) ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہوگی (۲۰)

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ آيَةً

سورۃ شمس کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۚ ۱ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۚ ۲ وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا ۚ ۳

شم سورج کی اور اس کی چمک کی (۱) اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے (۲) اور دن کی جب وہ اس (سورج) کو نمایاں کرے (۳)

وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۚ ۴ وَالسَّمَاءُ وَمَا بَنَاهَا ۚ ۵ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۚ ۶

اور رات کی جب وہ اسے چھپائے (۴) اور آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا (۵) اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلا یا (۶)

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۚ ۷ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۚ ۸ قَدْ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے درست بنایا، (۷) پھر اسے سمجھا دی اس کی بد کرداری اور اس کی پرہیز گاری، (۸) بیشک

أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ۖ كَذَّبَتْ ثَمُودُ

کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا (۹) اور یقیناً ناکام ہوا جس نے اسے گناہوں میں آلودہ کر دیا۔ (۱۰) ثمود نے اپنی سرکشی سے

بَطَّوْهَا ۖ إِذْ اتَّبَعَتْ أَشْهُقَهَا ۖ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ

(اپنے رسول کو) جھٹلایا (۱۱) جب اس (قوم) کا سب سے زیادہ بد بخت (تیزی سے) اٹھا (۱۲) تو اللہ کے رسول (صالح) نے ان لوگوں سے فرمایا

نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقِّيَهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوْهَا ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمُ

پجواللہ کی اونٹنی (کو ہاتھ لگانے) سے اور اس کے (پانی) پینے (کی باری کو بند کرنے) سے۔ (۱۳) تو انہوں نے اس (رسول) کو جھٹلایا پھر اس (اونٹنی) کی کوٹھیں کاٹ دیں تو ان کے رب نے

رَبُّهُمْ يَذِئْبُهُمْ فَسَوْيَهَا ۖ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۖ

ان کے گناہ کے سبب ان پر ہلاکت ڈال دی تو ہلاک کر کے) اس (بستی) کو ہموار کر دیا (۱۴) اور اسے ان کے بدلے لینے کا (کچھ) خوف نہیں۔ (۱۵)

سُوْرَةُ الْاِنْلِكِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَحَدٌ وَعَشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ بیل کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں اکیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْيَلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ وَمَا خَلَقَ الذِّكْرَ

تم رات کی جب وہ (دن کو) چھپالے (۱) اور دن کی جب وہ روشن ہوا، (۲) اور (تم) اس ذات کی جس نے

وَالْاُنْثٰى ۙ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتٰى ۙ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ

نر اور مادہ کو پیدا کیا (۳) بیشک تمہاری کوشش ضرور مختلف ہے۔ (۴) تو جس نے (راہ حق میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی، (۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْیُسْرِى ۙ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ

اور اچھی بات کو سچ مانا (۶) تو معتریب ہم اس کے لئے آسانی کا راستہ آسان کر دیں گے۔ (۷) اور جس نے بخل کیا

وَاِسْتَغْنٰى ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْعُسْرِى ۙ

اور بے پروا رہا (۸) اور اچھی بات کو اس نے جھٹلایا، (۹) تو ہم بہت جلد اس کے لئے دشواری کا راستہ مہیا کر دیں گے (۱۰)

وَمَا يَغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۝۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۝۱۲

اور اس کا مال اسے کچھ نفع نہ دے گا جب وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرے گا۔ ۱۱ بیشک راہ دکھانا ضرور ہمارے ذمہ کرم پر ہے۔ ۱۲

وَإِنَّ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝۱۳ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۝۱۴

اور بیشک ہم ہی مالک ہیں آخرت اور دنیا کے۔ ۱۳ تو میں نے تمہیں خبردار کر دیا بھڑکتی آگ سے۔ ۱۴

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآشَقَىٰ ۝۱۵ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا

اس میں نہ جائے گا مگر بڑا بد بخت ۱۵ جس نے (حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ پھیرا۔ ۱۶ اور اس سے (بہت) دور رکھا جائے گا

الْآتَقَىٰ ۝۱۷ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝۱۸ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ

سب سے بڑا پرہیزگار ۱۷ جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اعلیٰ درجے کی) پاکیزگی حاصل کرے۔ ۱۸ اور اس پر کسی کا کچھ احسان

مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝۱۹ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝۲۰

نہیں جس کا بدلہ دیا جائے ۱۹ (وہ اپنا مال دیتا ہے) صرف اپنے رب کی رضا طلب کرنے کے لئے جو سب سے بلند ہے۔ ۲۰

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝۲۱

اور ضرور وہ عنقریب راضی ہو گا۔ ۲۱

سُوْرَةُ الضُّحَىٰ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ هِیَ اَعْدَدُ عِشْرَةِ اَیَّاتٍ

سورہ ضحیٰ مکی ہے اللہ تعالیٰ رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالضُّحَىٰ ۝۱ وَاللَّیْلِ ۝۲ إِذَا سَجَىٰ ۝۳ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝۴

تم چاشت کی ۱ اور رات کی جب وہ (تاریکی کا) پردہ ڈالے، ۲ آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ وہ (آپ سے) بیزار ہوا۔ ۳ اور

لِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝۵ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝۶

بیشک (ہر) بچھلی (گھڑی) آپ کے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ ۵ اور بیشک عنقریب آپ کا رب آپ کو (اتنا) دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ ۶

الْمُيَجِّدُكَ يَتِيمًا فَآوَى ۖ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۖ وَ

کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو ٹھکانا دیا (۶) اور آپ کو (اپنی محبت میں) گم پایا تو (اپنی طرف) راہ دی، (۷) اور

وَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۖ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ وَأَمَّا

آپ کو حاجت مند پایا تو غنی فرما دیا۔ (۸) تو یتیم پر آپ شدت نہ فرمائیں۔ (۹) اور سائل

السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۙ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

کو نہ جھڑکیں۔ (۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کا (خوب) بیان فرمائیں۔ (۱۱)

سُورَةُ الْاِنشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ ثَمَانِي اٰیَاتٍ

سورۃ انشراح مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

الْمُتَشَرِّحُ لَكَ صَدْرُكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِي

(اے محبوب) کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا (مبارک) سید (علم و حکمت اور نور و معرفت کے لئے) کشادہ نہ فرمایا (۱) اور آپ سے آپ (کی امت کے غم) کا وہ بوجھ اتار لیا (۲) جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

آپ کی پشت (مبارک) کو گراں بار کر رکھا تھا (۳) اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ (۴) تو بیشک ہر دشواری کے ساتھ (عظیم)

يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ وَ

آسانی ہے۔ (۵) یقیناً ہر دشواری کے ساتھ (بہت بڑی) آسانی ہے۔ (۶) تو جب آپ (تبلیغ رسالت کے کاموں سے) فارغ ہوں تو (عبادت و ریاضت میں) محنت فرمائیں (۷) اور

اِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

(صرف) اپنے رب کی طرف راغب رہیں۔ (۸)

سُورَةُ التِّیْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ ثَمَانِي اٰیَاتٍ

سورۃ تین مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالَّذِينَ وَالزَّيْتُونَ^۱ وَطُورِ سَيْنِينَ^۲ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ^۳

تم انجیر کی اور زیتون کی (۱) اور طور سینین کی (۲) اور اس امن والے شہر (مکہ) کی (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ^۴ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ

بیشک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں بنایا (۴) پھر ہم اسے پھیر لائے سب نیچوں سے

سَفِيلِينَ^۵ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ

زیادہ نیچے (۵) مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو ان کے لئے ختم

غَيْرُ مَمْنُونٍ^۶ فَمَا يَكْذِبُكَ بَعْدُ بِالْدِّينِ^۷ أَلَيْسَ اللَّهُ

نہ ہونے والا ثواب ہے۔ (۶) تو کون ہے جو اس کے بعد قیامت کے بارے میں آپ کو جھٹلائے (۷) کیا اللہ سب

بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ^۸

حاکموں سے بڑا حاکم نہیں؟ (۸)

سُوُّ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِيَ تِسْعَ عَشْرَةِ آيَةٍ

سورہ علق مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ^۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ^۲

(اے محبوب) پڑھئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ (۱) خون بستہ سے انسان کو بنایا۔ (۲)

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ^۳ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ^۴ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ

آپ پڑھیں اور آپ کا رب ہی سب سے زیادہ کریم ہے (۳) جس نے قلم سے (لکھنا) سکھایا (۴) انسان کو سکھایا

مَا لَمْ يَعْلَمْ^۵ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَيِّطٍ^۶ أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَى^۷

جو (وہ) نہ جانتا تھا۔ (۵) حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ انسان ضرور سرکشی کرتا ہے (۶) اس (بنا) پر کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز سمجھ لیا ہے۔ (۷)

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۖ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۙ عَبْدًا إِذَا

پیشک آپ کے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ (۸) کیا آپ نے اسے دیکھا جو روکتا ہے؟ (۹) (ہمارے) بندے کو جب

صَلَّىٰ ۖ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ۙ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۙ ۝۱۲

وہ نماز پڑھے۔ (۱۰) (اے محبوب) آپ بتائیں اگر وہ (روکنے والا) ہدایت پر ہوتا (۱۱) یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا یہ اس کے لئے بہتر نہ ہوتا؟) (۱۲)

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۙ ۝۱۳ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۙ ۝۱۴

آپ بتائیں اگر وہ (روکنے والا حق کو) جھٹلائے اور (اس سے) منہ پھیر لے (تو وہ اللہ کے عذاب سے کیونکر نجات پائے گا؟) (۱۳) کیا اس نے نہ جانا کہ اللہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ (۱۴)

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۙ ۝۱۵ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر (اسے) کھینچیں گے (۱۵) وہ پیشانی جو جھوٹی

خَاطِئَةٍ ۙ ۝۱۶ فَلِيدْعُ نَادِيَهُ ۙ ۝۱۷ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ۝۱۸ كَلَّا

خطا کار ہے۔ (۱۶) تو اسے چاہئے کہ اپنے ہم مجلس (مددگاروں) کو پکارے (۱۷) ہم (بھی) دوزخ پر مقرر کئے ہوئے طاقتور فرشتوں کو ابھی بلا لیں گے (۱۸) ہرگز نہیں

لَا تَطْعُهُ ۙ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۙ ۝۱۹ السجدة

(اے کوئی عذاب سے نہ بچائے گا تو) آپ اس کی (کوئی بات) نہ مانیں اور (ہمارے لئے) سجدہ کریں اور (ہم سے مزید) قریب ہو جائیں۔ (۱۹)

سُبْحَانَ الْقَدَرِ مَكِّيَّةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۙ هِيَ خَمْسٌ أَيْ

سورہ قدر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدَرِ ۙ ۝۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدَرِ ۙ ۝۲ لَيْلَةُ

پیشک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا۔ (۱) اور آپ کیا سمجھے شب قدر کیا ہے۔ (۲) شب

الْقَدَرِ ۙ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۙ ۝۳ تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ ۙ وَالرُّوحُ فِيهَا

قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (۳) اس میں فرشتے اور جبریل اپنے پروردگار

بِأَذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۖ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

کے حکم سے ہر کام کے لئے اترتے ہیں (۳) وہ (رات) سلامتی ہے فجر طلوع ہونے تک۔ (۵)

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ قَدْ بَسَّمَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ وَهُوَ كَافٍ اَيُّهَا

سورہ بینہ مدنی ہے اللہ تعالیٰ رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

کفر کرنے والے اہل کتاب اور مشرکین اپنے دین کو چھوڑنے والے

مُنْفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۖ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو

نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس روشن دلیل آ جائے (۱) جو اللہ کے رسول ہیں سناتے ہیں

صُفْهُمَاطْهُرَةً ۖ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۖ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا

پاک صحیفہ (۲) جن میں سیدھے مضبوط احکام کے نوشتے ہیں۔ (۳) اور (اسلام قبول کرنے کے بارے میں) اہل کتاب میں پھوٹ

الْكِتَابِ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۖ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا

نہ پڑی مگر اس کے بعد کہ وہ روشن دلیل ان کے پاس آ گئی (اور رسول تشریف لے آئے)۔ (۴) اور انہیں بھی حکم دیا گیا

لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

کہ وہ اللہ کی عبادت کریں صرف اسی کے لئے اپنے دین کو خالص کر کے بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور نماز قائم کریں

وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

اور زکوٰۃ دیں اور یہ نہایت سیدھا دین ہے۔ (۵) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ أُولَٰئِكَ

اہل کتاب میں سے اور شرک کرنے والے (سب) جہنم کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے وہی ہیں جو

هُم شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ

ساری مخلوق میں بدتر ہیں۔ (۶) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

أُولَٰئِكَ هُم خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۖ جَزَاءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ

وہی کل مخلوق میں بہتر ہیں۔ (۷) ان کا ثواب ان کے رب کے پاس (ہمیشہ) رہنے

عَدْنٍ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ

کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا۔ (۸)

سُوْرَةُ الزَّلْزَلَةِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَهُمَٰلَئِكَ اٰیٰتُ

سورہ زلزال مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ ۱؎ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَنْثَالَهَا ۚ ۲؎

جب زمین اپنے (مقررہ) زلزلہ سے پوری شدت کے ساتھ ہلا دی جائے (۱) اور زمین اپنے سارے بوجھ باہر نکال دے (۲)

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ ۳؎ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۚ ۴؎ بِاَنَّ

اور آدمی (تعجب سے) کہے اے کیا ہوا۔ (۳) اس دن وہ (اپنے اوپر گزرے ہوئے واقعات کی) اپنی سب خبریں بیان کر دے گی، (۴) اس لئے

رَبِّكَ اَوْحٰی لَهَا ۚ ۵؎ يَوْمَئِذٍ يُّصْدَرُ النَّاسُ شَتَاتًا ۚ ۶؎ لِيُرَوْا

کہ آپ کے رب نے اے امر فرمایا۔ (۵) اس دن لوگ (اچھی بُری) مختلف حالتوں میں لوٹیں گے تاکہ وہ اپنے اعمال

اَعْمَالَهُمْ ۚ ۶؎ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ ۚ ۷؎ وَمَنْ

دکھائے جائیں۔ (۶) تو جو ذرہ بھر نیکی کرے وہ اسے دیکھے گا۔ (۷) اور جو

يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا اِنَّهُ

ذره بھر مڈائی کرے وہ اسے دیکھے گا - ۸

سُورَةُ الْعَدِيَّتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ اَحَدُ عَشْرَةٍ

سورۃ عادیّت مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعُدِيَّتِ صُبْحًا ۱ فَاَلْبُورِيَّتِ قَدْ حَا ۲ فَاَلْبَغِيَّتِ صُبْحًا ۳

حسان (گھوڑوں) کی جو (میدان جہاد میں) تیزی سے دوڑتے ہیں زور سے ہانپتے ہوئے ۱ پھر مہارکھڑے چنگاریاں اڑاتے ہیں ۲ پھر بھگ کے وقت (دُشمن پر) حملہ کرتے ہیں ۳

فَاَثَرُنْ بِهِ نَقْعًا ۴ فَوْسَطُنْ بِهِ جَمْعًا ۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں ۴ پھر اسی وقت دُشمن کی فوج میں کھس جاتے ہیں ۵ بیشک آدمی اپنے رب کا ضرور بڑا

لَكَنُودٌ ۶ وَاِنَّهُ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۷ وَاِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۸

ناشمار ہے - ۶ اور یقیناً وہ خود اس پر ضرور گواہ ہے - ۷ اور بیشک وہ مال کی محبت میں ضرور بہت سخت ہے - ۸

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُورِ ۹ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُورِ ۱۰

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں ۹ اور سینوں کی سب (مخفی) باتیں کھول دی جائیں گی ۱۰

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۱۱

بیشک ان کا رب اس دن ان (کی سب باتوں) سے البتہ خوب خبردار ہے - ۱۱

سُورَةُ الْقَارِعَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ اَحَدُ عَشْرَةٍ

سورۃ قارعہ مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

الْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا اَذْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳ یَوْمَ

دل دھلانے والی ۱ کیا ہے وہ دل دھلانے والی - ۲ اور آپ کیا سمجھے وہ دل دھلانے والی کیا ہے - ۳ (وہ قیامت ہے)

يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۚ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعُحْنِ

جس دن سب لوگ پھیلے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے (۳) اور پہاڑ ہو جائیں گے دھنی ہوئی رنگ

الْمَنْفُوشِ ۚ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ

برگی اون کی طرح - (۵) تو جس (کی نیکی) کے پلوے بھاری ہوں گے (۶) تو وہ پسندیدہ عیش

رَاضِيَةٍ ۖ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۖ فَأَمَّهُ هَاوِيَةٌ ۚ

میں ہو گا - (۷) اور جس (کی نیکی) کے پلوے ہلکے ہوں گے (۸) تو اس کا ٹھکانا ہادیہ ہو گا - (۹)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَةٌ ۖ نَارُ حَامِيَةٍ ۚ

اور آپ کیا سمجھے ہادیہ کیا ہے - (۱۰) سخت دہکتی آگ (جہنم کا بے حد نیچا گڑھا) - (۱۱)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهُوَ مَلَكٌ اِيْلٰهِيٌّ

سورہ تکوین کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَلْهٰكُمْ التَّكْوِيْنُ ۚ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ

جہیں غافل کر دیا کثیر مال جمع کرنے کی حرص نے (۱) یہاں تک کہ تم (مرکز) قبروں میں پہنچ گئے - (۲) یقیناً تم عنقریب جان لو گے (۳)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۚ

پھر یقیناً تم عنقریب جان لو گے - (۴) حقیقت یہ ہے کہ اگر تم علم یقینی کے ساتھ (اپنا انجام) جانتے (تو کبھی غافل نہ ہوتے) - (۵)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۚ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۚ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ

یقیناً ضرور تم جہنم کو دیکھو گے (۶) پھر (سن لو) تم اسے البتہ ضرور دیکھو گے (بلاشبہ) یقینی دیکھنا (۷) پھر بیشک اس دن

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۚ

نعمتوں کے بارے میں ضرور تم سے پوچھا جائے گا - (۸)

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلَاثُ اَيَّاتٍ

سورہ عصر کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعَصْرِ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

تم زمانہ کی ۱ یقیناً آدمی ضرور خسارے میں ہے ۲ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۳ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۴

نیک کام کئے اور آپس میں ایک دوسرے کو دین حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ ۳

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَنُ اَيَّاتٍ

سورہ ہمزہ کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں نو آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۲

بہاں ہے ہر طعنہ زن پس پشت لوگوں کی عیب جوئی کرنے والے کے لئے ۱ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا ۲

يَحْسَبُ اَنْ مَّالَهُ اَخْلَدَهُ ۳ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۴ وَ

وہ گمان کرتا ہے کہ اس کا مال (دنیا میں) اسے ہمیشہ (زندہ) رکھے گا۔ ۳ ہرگز نہیں وہ چورا چورا کر دینے والی میں ضرور پھینک دیا جائے گا ۴ اور

مَا اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵ نَارُ اللّٰهِ الْمَوْقِدَةُ ۶ الَّتِيْ تَطْلِعُ عَلٰی

آپ کیا سمجھے چورا چورا کر دینے والی کیا ہے ۵ اللہ کی آگ (ہے) بھڑکائی ہوئی ۶ جو چڑھ جائے گی

الْاَفِدَةِ ۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۸ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۹

دلوں پر۔ ۷ پتھک وہ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی ہوگی ۸ (بھڑکتے ہوئے شعلوں کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔ ۹

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اَيَّاتٍ

سورہ فیل کی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

الْمُتَرَكِّيفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝^۱ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ (۱) کیا ان کے مکر کو اس نے

فِي تَضْلِيلٍ ۝^۲ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝^۳ تَرْمِيهِمْ

بابل نہ کر دیا (۲) اور ان پر (ہر طرف سے) پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ نہ بھیج دیئے (۳) جو مگر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ۝^۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُولٍ ۝^۵

پتھریاں ان پر بھیجتے تھے (۴) تو انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔ (۵)

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَّاتٍ

سورہ قریش مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چار آیتیں اور ایک کورہ ہے

لَا يَلْفُ قُرَيْشٌ ۝^۱ اِلْفَهُمْ رِحْلَةَ الْشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝^۲

چونکہ (ہم نے) قریش کو رغبت دلائی ، (۱) انہیں (تجارت کے لئے) جائزے اور گرمی کے سفر سے مانوس کیا۔ (۲)

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝^۳ الَّذِي اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جَوْعٍ

تو انہیں چاہئے کہ وہ (اس پر شکر ادا کرتے ہوئے) اس گھر کے رب کی عبادت کریں، (۳) جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا ،

وَامْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝^۴

اور خوف سے انہیں امن میں رکھا۔ (۴)

سُوْرَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سَبْعُ اَيَّاتٍ

سورہ ماعون مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں سات آیتیں اور ایک کورہ ہے

اَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْدِّينِ ۝^۱ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيْمَ ۝^۲

کیا آپ نے اسے دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے (۱) تو یہی ہے وہ شخص جو دکھے دیتا ہے یتیم کو (۲)

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْيَسْكِينِ ۖ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۚ الَّذِينَ هُمْ

اور مسکین کو کھانا دینے پر (کسی کو) آمادہ نہیں کرتا - (۳) تو خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے (۴) جو اپنی نماز سے

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ الَّذِينَ هُمْ يُرْءَاوُنَ ۖ وَيَسْنَعُونَ الْبَاعُونَ ۗ

غافل ہیں ، (۵) جو ریا کاری کرتے ہیں (۶) اور برتنے کی حقیر چیز (بھی کوئی مانگے تو) نہیں دیتے۔ (۷)

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سورہ کوثر مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۚ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ اِنَّ

(اے حبیب) بیشک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی۔ (۱) تو آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ (۲) بیشک

شأنك هو الأَبْتَرُ ۚ

آپ کا دشمن ہی (ہر خیر سے محروم) بے نسل ہے۔ (۳)

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سورہ کافرون مکی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ وَلَا أَنْتُمْ

(اے حبیب) آپ فرما دیجئے اے کافرو! (۱) میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو (۲) اور نہ تم عبادت

عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ

کرتے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۳) اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم نے عبادت کی، (۴) اور نہ تم اس کی

عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۵) تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔ (۶)

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلَاثُ اَيَّاتٍ

سورہ نصر مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ

جب اللہ کی مدد اور (اس کی) فتح آ جائے، (۱) اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں کہ وہ اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

ہو رہے ہیں، (۲) تو اپنے رب کی تسبیح فرمائیں اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے بخشش مانگیں بیشک وہ بے حد رجوع برحمت ہونے والا ہے۔ (۳)

سُوْرَةُ الْاَلْهَبِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ خَمْسُ اَيَّاتٍ

سورہ الہب مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۝۱ مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَّمَا كَسَبَ ۝۲

ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابو لہب کے اور وہ ہلاک ہو جائے۔ (۱) اسے کچھ فائدہ نہ دیا اس کے مال نے اور نہ اس کی کمائی نے۔ (۲)

سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ ۝۴

وہ عنقریب پہنچے گا سخت شعلوں والی آگ میں۔ (۳) اور اس کی عورت (بھی) ککڑیوں کا گٹھا (سر پر) اٹھائے ہوئے۔ (۴)

فِیْ جِدِّهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

اس کی گردن میں کانٹے دار ری ہو گی۔ (۵)

سُوْرَةُ الْاٰخِلَاقِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَّاتٍ

سورہ اخلاص مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْهُ وَّلَمْ يُولَدْ ۝۳

آپ فرمادیجئے وہ اللہ ہے یکتا۔ (۱) اللہ بے نیاز ہے (سب اسی کے محتاج ہیں اور وہ کسی کے محتاج نہیں)۔ (۲) اس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں (۳)

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۴

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں - (۴)

سُورَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورۃ فلق مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲ وَمِنْ شَرِّ

آپ فرمائیں میں پناہ لیتا ہوں مج کے رب کی (۱) اس کی بنائی ہوئی ہر چیز کے شر سے (۲) اور اندھیری رات

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۴ وَ

کے شر سے جب وہ چھا جائے (۳) اور گرہوں میں (جادو کی) بہت پھونک مارنے والی عوتوں کے شر سے (۴) اور

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۵

حد کرنے والے کے شر سے جب وہ حد کرے - (۵)

سُورَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

سورۃ ناس مدنی ہے اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۲ إِلَهِ النَّاسِ ۳

آپ فرمائیں میں پناہ لیتا ہوں سب لوگوں کے رب کی (۱) تمام لوگوں کے بادشاہ کی (۲) سب لوگوں کے معبود کی (۳)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۴ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والے کے شر سے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُورِ النَّاسِ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶

وسوسے ڈالتا ہے (۵) جنوں اور آدمیوں میں سے - (۶)